

قانون مفرد اعضاء کے تحت پیچیدہ امراض کے کامیاب علاج کے واقعات

میرا مطلب

حصہ دوم

مع

علم العلاج

فاضل

قانون مفرد اعضاء کے نصاب کے عین مطابق



Tibbi Books for
Atiba Karam

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیا پوری

صاحبزادہ

زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یسین دنیا پوری

www.facebook.com/tibbi.books/

واذا مرضت فهو يشفين

یوتی الحکمته من یشاؤ و من یوتی الحکمته فقد اوتیٰ خیرًا کثیرا
قانون مفرد اعضاء کے تحت کامیاب علاج کے واقعات

میرا مطب

(حصہ دوم)

میرا مطب حصہ اول کے کامیابی کے بعد اس کتاب کا حصہ دوم پیش خدمت ہے اس میں بھی تمام پیچیدہ اور خطرناک امراض میں جتنا! مریضوں کا ذکر ہے جن کا کامیاب علاج یسین دواخانہ میں کیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شفاء عطا فرمائی قارئین کی سہولت کے لئے ان امراض کے اسباب علامات غذائی و دوائی علاج اور غذا و پرہیز کا خصوصی ذکر کیا گیا ہے۔ آخر میں نسخہ جات بھی دئے گئے ہیں۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیا پوری

مدیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیا پور

صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یسین دنیا پوری شاگرد رشید حکیم انقلاب صابر ملتان

☆ یسین دواخانہ طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیا پور، لاہور

فون دنیا پور 0608-304773 042-7358721-7913704 لاہور

دنیا پور موبائل 0301-7501019

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو

بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔



Tibbi Books for
Atiba Karam

قانون مفرد اعضاء اور

جلدی امراض

ایسی بے نظر علمی فنی اور تحقیقاتی کتاب جس میں
قانون مفرد اعضاء کے تحت جلد میں اور جلد پر ہونے
والی غیر طبعی امراض و علامات کی بالاعضاء تشخیص
کے بعد یقینی و بے خطا علاج پیش کیا گیا ہے۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

فارما کوپیا

کی ادویات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تمام ادویات گولیوں کی صورت میں نہایت
احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں معالجین حضرات بزریہ ڈاک منگوا سکتے ہیں فہرست ادویات
ہر ماہ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں شائع کی جاتی ہے

بیسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ دنیاپور لاہور

فون 03017501019 -0608304773



Tibbi Books for
Atiba Karam

www.facebook.com/tibbi.books/

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب کا کوئی صفحہ یا مضمون بلا اجازت شائع کرنا منع ہے

☆ کتاب کا نام ----- میرا مطب حصہ دوم

☆ مصنف کا نام ----- حکیم محمد عارف دنیاپوری

☆ معاونین ----- حکیم محمد الیاس، حکیم محمد طاہر، حکیم محمد طارق

☆ پروف ریڈنگ ----- حکیم محمد ارشد و حکیم محمد شمشاد سکھیرا دنیاپور

☆ ناشر ----- یسین طبی کتب خانہ دنیاپور

☆ بار اول ----- جولائی 2005

☆ صفحات ----- 416

☆ قیمت ----- روپے صرف

ملنے کا پتہ

☆ یسین دوا خانہ طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

☆ یسین دوا خانہ طبی کتب خانہ علم دین سنٹر اردو بازار لاہور

فون دنیاپور 0608-304773-600130 لاہور 042-7913704

سہیل 03334229479 لاہور مطب 042-7358721

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معنون

میرا مطب حصہ دوم کی یہ کتاب خالص قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی گئی ہے تاکہ علم و فن طب میں تجدید و احیاء کا سلسلہ جو استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے شروع کیا تھا اور والد محترم حکیم محمد یسین نے پروان چڑھایا چلتا رہے۔

اسے ہم اپنے عزیز دوست جناب رانا یعقوب صاحب انسپیکٹر جنرل پولیس صوبہ بلوچستان کے نام نہایت عقیدت کے ساتھ معنون کرتے ہیں۔

کیونکہ رانا صاحب طب پاکستان سے عالمی تنظیم تحریک جدید طب کے شعبہ ریسرچ کونسل کے چیرمین جناب حکیم التجربات ملک خیر الدین ڈوگر سیلانی کے ذریعے متعارف ہوئے جناب رانا محمد یعقوب صاحب پاکستان کی عظیم ہستی اور طب پاکستان کے عظیم فہرہ بان ہیں اس لئے طب پاکستان کا ہر حکیم ان کے لئے دعا گو رہے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور انہیں

اپنے مقصد میں کامیاب و کامران فرمائے۔

خادم فن

حکیم محمد عارف دنیاپوری و حکیم ملک خیر الدین ڈوگر سیلانی پاکستان

مورخہ 20 جون 2005

دعائے مغفرت

بحق

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتائی

اے رب العالمین ہمارے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتائی کی
مغفرت فرمادے اور ان کے تمام صغیرہ کبیرہ گناہ معاف فرمادے اور انہیں جنت
الفر دوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔

انہوں نے اپنی تمام عمر (اپنا بچپن جوانی اور بڑھاپا) صرف تیری مخلوق کو
بیماریوں سے بچانے اور انہیں صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال کرنے کے لئے
صرف کردی ان کی زندگی کا مقصد یہی یہی تھا کہ مخلوق خدا کو سستا فطری اور نشہ سے
پاک دواؤں سے علاج کا طریقہ علاج دیا جائے طب کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو بچا کر
سیدے راستے پر لگایا اور ایسا مفید اور موثر طریقہ علاج دریافت کیا جس میں امراض کا
علاج صرف غذا تبدیل کر کے بھی کیا جاسکتا ہے۔

اسے پروردگار تو ان کے درجات بلند فرمادے اور ہمیں اپنے استادوں کے
نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے آمین

منجانب

حکیم محمد عارف و مہران تحریک تجدید طب پاکستان دنیا پور

دعائے مغفرت

بحق

حکیم محمد یسین دنیا پوری

شاگرد اول حکیم انقلاب المعالج صابر ملتائی

اے رب العالمین ہمارے استاد ثانی حکیم محمد یسین دنیا پوری کی مغفرت فرما
دے اور ان کے تمام صغیرہ کبیرہ گناہ معاف فرمادے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ
مقام عطا فرما۔

انہوں نے اپنی تمام عمر (اپنا بچپن جوانی اور بڑھاپا) اپنے استاد محترم حکیم
انقلاب المعالج کے طریقہ علاج کو اپنی کتب و رسائل کے ذریعے عوام کو متعارف کرایا
آپ نے اس طریقہ علاج کو عام کرنے کے لئے دن رات ایک کر کے محنت کی اور
ملک کے کونے کونے میں فری طبی کمپ لگائے اور ایسے ایسے لا علاج مریضوں کا علاج
کیا جو زندگی سے مایوس ہو کر موت کا انتظار کر رہے تھے۔

اے پروردگار تو ان کے درجات بلند فرمادے اور ہمیں اپنے استادوں کے
نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے آمین

منجانب

حکیم محمد عارف و مہران تحریک تجدید طب پاکستان دنیا پور

استاد اول حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے فرمایا

بلڈ پریشر۔ فرنگی طب جس حالت کو ہائی بلڈ پریشر (خون کے دباؤ میں شدت) کہا جاتا ہے وہ اور کچھ نہیں ہے جسم کے کسی غد یا جسم میں کسی جگہ کی غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے بس وہاں کی سوزش کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں عام طور پر یہ سوزش اعضائے رکیہ کی غشائے مخاطی یا گردوں اور خصیتین میں پائی جاتی ہے۔

بلڈ کینسر۔ بلڈ کینسر اور باری کے بخار کا علاج ایک ہی اصول کے تحت کیا جائے۔ کیونکہ باری کا بخار بھی اپنے مقررہ وقت پر آتا ہے۔

بالکل اسی طرح بلڈ کینسر میں بھی مقررہ وقت پر طبیعت باہر سے خون طلب کرتی ہے تو خون لگادیا جاتا ہے اور اگلے ماہ مقررہ وقت پر دوبارہ یہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ لہذا دونوں علامات کا علاج ایک ہی غذا دوا سے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے۔

علاج معالجہ میں غذا و پرہیز کی اہمیت

غذائی علاج اور پرہیز کے متعلق آپ نے فرمایا کہ مریض کے ساتھ لاڈ پیار کرنا اس کے ساتھ ظلم ہے مثلاً آپ بیسی روٹی تجویز کرتے ہیں تو مریض کہتا ہے کہ یہ تو میں کھانیں سکتا اسی طرح کوئی اور غذا بتاتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بھی نہیں کھا سکتا تو ایسے مریض سے یہ کہا جائے کہ اگر تم ہمارا غذائی علاج اور پرہیز نہیں کر سکتے تو ہم تمہارا علاج بھی نہیں کر سکتے۔ (صابر ملتانی)

استاد ثانی حکیم محمد یسین دنیا پوری نے فرمایا

- (۱) آپ نے فرمایا کہ ایسا فالج جس میں احساس بالکل ختم ہو جائے (یعنی گرم سرد کا پتہ نہ چل سکے) اعصابی تسکین کا فالج ہے اس کا علاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا سے ممکن ہے اور
- (۲) ایسا فالج جس میں احساس تو ہو مگر وزن نہ اٹھایا جاسکے عضلاتی تسکین کا فالج ہے جس کا علاج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا سے ممکن ہے۔
- (۳) اس کے برعکس فالج اسفل غدی تسکین کی شدت سے ہوا کرتا ہے جس کا علاج غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذا دوا سے ممکن ہے۔

علاج معالج میں آپ کا مقصد ہمیشہ مریض کی مرض اور اس کا علاج ہونا چاہیے نہ کہ کاروبار۔ اگر کوئی انتہائی غریب مریض دوا نہیں خرید سکتا جب کہ اسے دوا کی سخت ضرورت بھی ہے تو اس کے پاس رقم نہ ہونے کی وجہ سے واپس نہ بھیجو بلکہ مفت دوا دے دو جب وہ ٹھیک ہو جائے گا تو دعائیں بھی دے گا اور کئی مریض بھی بھیجے گا جس سے آپ کی کمی پوری ہو جائے گی۔

نسخہ جات کسی طبیب سے نسخہ جات کبھی نہ چھپاؤ ہاں البتہ مریضوں کو نسخہ جات بتانا خطرناک ہے کیونکہ نسخہ جات کی تیاری میں انتہائی تجربہ اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے جو مریض نہیں کر سکتا۔ نا تجربہ کاری کی بنا پر بنائے گئے نسخہ جات بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔ (حکیم محمد یسین)

269	73	بہریوں کے حیرت انگیز فوائد
273	74	بواسیر کے علاج میں غذا کی اہمیت
277	75	فوطے کا درد اور ورم
279	76	جن بھوت کے دورے
281	77	خطرناک قے
286	78	کچھوے
291	79	سر میں پانی پڑنا
295	80	پتھری مثانہ
297	81	گلابیٹھ جانا
302	82	دل کے والوتنگ ہونا
306	83	دل کے والو کے کامیاب علاج کی ایک مثال
307	84	سوزشی کمر درد
310	85	حکیم انتظام نے بغیر اپریشن پیٹ کی رسولی کا کامیاب علاج کیا
313	86	منی کی جگہ خون آنا
316	87	جگر کا کینسر
324	88	دھات آنا
327	89	کان سے خون آنا
331	90	پستانوں کا سخت ہو جانا
332	91	پھیپھڑے کی قے

198	54	وجع المفاصل سوزشی
201	55	بے اولادی کا کامیاب علاج
205	56	ری ایکشن کی حقیقت
207	57	فاضل مادوں سے نجات
213	58	الرجی
217	59	اعصابی دہ
225	60	ذہنی ٹینشن اور اس کا علاج
229	61	جہڑے کا کھنچاؤ
232	62	آنکھوں سے پانی آنا
236	63	بستر پر پیشاب
239	64	حافظہ کی کمزوری
243	65	سیلان غیر حقیقی
247	66	سوزش رحم
250	67	انسانی قلم کاری
254	68	بائیس دن تک پاخانہ نہ آیا
257	69	ہاتھ پاؤں سے پسینہ زیادہ آنا
260	70	ہاتھ پاؤں سن ہو جانا
263	71	ہونٹ پھٹنا
266	71	نیند میں چلنا

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء

کی سابقہ فائلیں

ان فائلوں میں علم و فن طب کے مختلف موضوعات پر محققانہ مضامین شائع کئے گئے ہیں جن میں استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کے مضامین کے ساتھ ساتھ قانون مفرد اعضاء کے معالجین کے محققانہ مضامین شائع کئے جاتے ہیں ان مضامین کی اہمیت یہ ہے کہ جب تک ان پر عبور حاصل نہ ہو کوئی طالب علم کامل حکیم نہیں بن سکتا۔ اس کے علاوہ جدید طبی معلومات اور مختلف شہروں میں طبی کیمپوں کی خبریں بھی ملتی رہتی ہیں۔ نئے قارئین کی سہولت کے لئے 1975ء سے 2004ء تک ہر سال کی الگ الگ فائل بنائی گئی ہے۔

نوٹ ان فائلوں میں اس سال کے شائع ہونے والے خاص ایڈیشن شامل نہیں ہوئے 1975ء سے 2004ء تک کل 30 فائلیں تیار ہو گئی ہیں۔

قیمت 1975ء سے 1990ء تک فی فائل 40 روپے 1991ء سے 2004ء تک فی فائل 60 روپے

ملنے کا پتہ

☆ یسین دوا خانہ طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دیناپور ضلع لودھراں
☆ یسین دوا خانہ طبی کتب خانہ علم دین سنٹر بالمقابل کربلا گاہ شاہ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

5	معنون	1
8	حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے فرمایا	2
9	حکیم محمد یسین دیناپوری نے فرمایا	3
17	کچھ حکیم محمد یسین دیناپوری کے بارے میں	4
20	نیشنل کونسل آف قانون مفرد اعضاء کا ضابطہ اخلاق	5
24	تحریک تجدید اور احیائے طب (حرف اول)	6
30	مقدمہ	7
38	ناکمل تحریک کی علامات	8
41	بلڈ پریشر (جدید تحقیقات)	9
45	ایک واقع	10
48	بلڈ پریشر لو کے لئے نسخہ جات	11
50	بلڈ پریشر ہائی کے لئے نسخہ جات	12
51	بچے کا جھٹکے سے بے ہوش ہو جانا	13
56	خون کا کینسر (1) (تھیلا سیما)	14
59	قانون مفرد اعضاء اور تھیلا سیما	15

127	35	شریانوں کا سخت ہونا
130	36	معدہ کا سکڑ کر چھوٹا ہونا
135	37	سدۃ الشریان سے درد دل
140	38	سارس کیا ہے؟
143	39	نیند ختم ہو جانا
149	40	عظم عدد مثانہ
153	41	مزمن سردرد
157	42	لقوی دائیں طرف
160	43	لقوی بائیں طرف
161	44	گلے کا کینسر
166	45	مسوڑوں کا درد اور درم
169	46	آنکھ پر کینسر کا زخم
174	47	انقراس
178	48	کینسر کا خطرناک زخم
181	49	دمہ کا کامیاب علاج
185	50	تھکاوٹ کے حقیقی اسباب
190	51	آواز باریک اور دیر سے بولنا شروع ہونا
195	52	ہاضمہ ادویہ کی حقیقت
197	53	تینوں تحریکات کے نسخہ جات ہاضمہ

67	16	خون کا کینسر (2) (لیوکیمیا)
70	17	کامیاب علاج کی ایک مثال
75	18	خون کا سر (3) (پولی سائی تھیمیا)
81	19	کالایر قان
87	20	عرق النساء
89	21	فوبیا اور قانون مفرد اعضاء
94	22	استقفا
96	23	استاد صابر ملتائی کا فرمان
101	24	منہ کے چھالے
104	25	نکسیر (رعاف)
108	26	پیشاب کی تکالیف
109	27	کثرت بول، سلسل بول
110	28	بندش بول، بول فی الفراش
111	29	عسر البول، بول زلائی، بول خونی
113	30	تین ماہ سے مسلسل بخار کا کامیاب علاج
116	31	جلد کا موٹا اور سیاہ ہو جانا
120	32	جگر کی سوزش پہپاٹائٹس
122	33	پہپاٹائٹس اور غذا
125	34	موٹا پا

334	91B	دوران حمل خون کی کمی
336	92	دودھ کی کمی
337	93	بلڈ یوریا
342	94	فالج پر جدید تحقیقات
346	95	اعصابی فالج، غدی فالج، عضلاتی فالج
353	96	بجلی اور تے
356	97	ہڈی کی کٹی بی
359	98	پاؤں کے چھالے
361	99	شقاق رحم
362	100	کمزوری نظر
366	101	حیض میں بے قاعدگی
368	102	ایڈز
375	103	دائیں ٹانگ اور بازو میں فالج
376	104	قوت باہ بالکل ختم ہو جانا
381	105	قانون مفرد اعضاء میں جانوروں کا علاج
394	106	جانوروں میں نمونیا
398	107	منہ کھرا
402	108	دوا کے ساتھ دعا بھی ضروری ہے
407	109	استاد محترم صابر ملتان کی ایک عظیم یادگار

تمت بالخیر

بسم الله الرحمن الرحيم

کچھ

حکیم محمد یسین دنیاپوری کے بارے میں

علم و فن طب خصوصاً حاملین قانون مفرد اعضاء کے لئے حکیم محمد یسین صاحب کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ کے مکمل حالات زندگی پر ایک مکمل جامع کتاب لکھی جا چکی ہے یہاں آپ کے صرف کتاب میرا طب حصہ اول کے بارے میں تاثرات پیش کئے جا رہے ہیں (حکیم محمد عارف)

یوں تو آپ نے قانون مفرد اعضاء کے تحت 45 کتابیں اور 300 سے زائد ماہنامے اور کتابچے تحریر کئے لیکن کبھی دوست احباب آپ سے کتابوں کے بارے میں دریافت کرتے تو آپ فرماتے کہ

”میری تمام کتابوں سے زیادہ مقبول کتاب میرا طب ہے مزید فرمایا کہ ہم نے یسین دوا خانہ ۱۹۵۷ء میں قائم کیا اس وقت یہ یسین دوا خانہ نہیں بلکہ یسین میڈیکل سنٹر تھا آپ نے ڈپنٹر کا کورس پاس کیا ہوا تھا اور آپ کا لائسنس بھی بنا ہوا تھا لہذا یسین میڈیکل سنٹر میں علاج معالجہ کیا جاتا تھا چند سالوں بعد ہی استاد محترم صابر ملتان سے رابطہ ہو گیا تو ہماری طب کی دنیا ہی بدل گئی امراض کے اسباب اور علاج کے بارے میں ایسی روشنی ملی کی دل نے فیصلہ کیا کہ اصل طب نظر یہ مفرد اعضاء ہی ہے

میڈیکل سٹور بند کر کے استاد محترم کے قدموں میں لاہور چلے گئے اور تین ماہ استاد صاحب کے مطب پر رہ کر نظریہ مفرد اعضاء کے اسرار و رموز سیکھتے رہے واپس آ کر یلین میڈیکل سٹور کا بورڈ ختم کر کے یلین داو خانہ لکھو دیا جو تاحال قائم و دائم ہے تمام دیگر طریقہ علاج اور ادویات کو چھوڑ کر صرف قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کو سامنے رکھ کر علاج شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے شفاء دینا شروع کی اور یہ سلسلہ چلتا رہا استاد صابر ملتائی صاحب آپ کی بے پنا کامیابی دیکھ کر تین بار دنیا پور تشریف لائے اور خوب حوصلہ افزائی فرمائی۔

لاہور ماہانہ اجلاس میں ایک حکیم صاحب نے میرا مطب کی بے حد تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب ہر معالج قانون مفرد اعضاء کے لئے رہنما کتاب ہے یہ سن کر ایک دوسرے حکیم صاحب غصے میں فرمانے لگے کہ میرا مطب لکھنا کوئی مشکل کام نہیں روزانہ آنے والے مریضوں کی ہسٹری جمع کرتے جائیں تو کتاب بن سکتی ہے آپ نے فرمایا ”ہوتا تو واقعی ایسا ہے لیکن جب سے علم و فن طب وجود میں آیا ہے اس وقت سے اب تک اس نام اور اس طرز تحریر کی کتاب منظر پر نہیں آئی اگر آپ کی نظر میں یہ کام اتنا ہی آسان ہے تو پھر بسم اللہ کر کے شروع کر دیں“ میرا خیال ہے اس بات کو چندہ سال گزر چکے ہیں آج تک تو وہ ایسا نہ کر سکے آگے معلوم نہیں کہ کیا ہوگا اب ہماری نقل میں کوئی ایسا کرے تو الگ بات ہے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ہماری کتاب میرا مطب حصہ اول میں لکھے گئے تمام واقعات پر میں تمام مریضوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے شفا یاب کیا اسی لئے ہم ہر وقت دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ ہماری دواؤں، ہمارے نسخوں اور ہمارے

مشوروں میں کوئی اثر نہیں ہے بیماروں کو شفا دینے والا تو ہے لہذا انہیں شفا دے اللہ تعالیٰ جب انہیں شفاء دیتا ہے تو ہمارا نام بن جاتا ہے اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا ایک انعام ہے۔ الحمد للہ۔

میرا مطب حصہ دوم

اس کتاب کے حصہ اول کی کامیابی کے بعد اطباء نے آپ سے مطالبہ کیا کہ یلین داو خانہ میں نئے کامیاب علاج کے واقعات کو دوسرے حصہ میں قلمبند کیا جائے آپ نے نئے مریضوں کے واقعات کو حصہ اول کے آخر میں ہی بطور ضمیمہ شائع کیا تین ضمیمے میرا مطب حصہ اول میں شائع ہو چکے ہیں جس سے کتاب کی ضخامت دگنا ہو گئی ہے حکیم محمد یلین صاحب کا پروگرام یہ تھا کہ جب حصہ دوم شائع کریں گے تو ضمیمے کے مضامین کو نکال کر حصہ دوم میں شامل کر دیں گے لیکن اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ حصہ دوم میں تمام مضامین نئے شائع کئے جائیں گے کیونکہ ان مضامین کو تمام قارئین پڑھ چکے ہیں لہذا نئی آنے والی کتاب میں تمام نئے مضامین شامل اشاعت کئے جائیں تاکہ قارئین کو نئی معلومات مل سکیں لہذا اس فیصلہ کے مطابق اس کتاب میں تمام مضامین نئے شائع کئے گئے ہیں امید ہے قارئین بھرپور مستفید ہو گئے۔

خادم فن

حکیم محمد عارف دنیا پوری

صاحبزادہ حکیم محمد یلین دنیا پوری 13 جون 2005ء

نیشنل کونسل آف قانون مفرد اعضاء کا ضابطہ اخلاق

برائے فاضلین قانون مفرد اعضاء

معزز قارئین! یہ جتنی ہو میو جتنی ایوروڈیک اور طب یونانی کے حاملین نے اپنی اپنی الگ تنظیم اور کونسل بنائی ہوئی ہے اور ہر طریقہ علاج کی پیشکش کونسل نے اپنے طبیوں، معالجوں یا ڈاکٹروں کے لئے اپنا ایک ضابطہ اخلاق بنایا ہوا ہے جس کی پابندی اس کے طبیب، سکیم اور ڈاکٹر کے لئے لازمی قرار دی جاتی ہے بالکل اسی طرح نیشنل کونسل آف قانون مفرد اعضاء بھی قائم ہوئی ہے جس نے فاضلین قانون مفرد اعضاء کے لئے ایک مخصوص ضابطہ اخلاق ترتیب دیا ہے جس کی پابندی ہر فاضل قانون مفرد اعضاء کے لئے لازمی قرار دی گئی ہے یہاں نیشنل کونسل آف قانون مفرد اعضاء کا ضابطہ اخلاق درج کر رہا ہوں اس ضابطہ اخلاق کا ہر فاضل قانون مفرد اعضاء کو پابند ہونا ضروری ہے۔

(1) نیشنل کونسل آف قانون مفرد اعضاء نے طے کیا ہوا ہے کہ ہر فاضل قانون مفرد اعضاء کے لئے لازم ہوگا کہ وہ اپنے نام کے ساتھ المعالج لکھے گا (مثلاً المعالج مسلم ہاسر کلبل صاحب)

(2) ہر معالج کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ فن طب کو بطور پیشہ یا کاروبار نہیں بلکہ خدمت خلق کے جذبے کے تحت اپنائے گا۔

(3) صفائی، جود ایمان ہے اس فرمان رسول ﷺ کی روشنی میں ہر فاضل قانون مفرد اعضاء کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنے شفا خانے کو صاف ستھرا

رکھے گا۔

(4) ہر فاضل قانون مفرد اعضاء اپنے شفاء خانے میں ناقص اور زائد المعیا داد دینے قطعاً استعمال نہیں کر سکے گا اگر کوئی دوا شربت یا کوئی جزی بوئی خراب ہو گئی ہو یعنی اس کا رنگ بدل گیا ہو اس کو پچھو سوندی لگ گئی ہو یا اس کو جالالگ گیا ہو تو فوراً اس کو ضائع کر دے۔

(5) ہر فاضل قانون مفرد اعضاء کے معالج کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ جس دوا کے افعال و اثرات خواص و فوائد سے پوری طرح آگاہ نہیں ہے اسے کسی بھی حالت میں تجویز نہیں کرے گا۔

(6) فاضل قانون مفرد اعضاء کے معالجوں کے لئے رجسٹر میں ان رکن نام ضروری ہوگا جس میں ہر مریض کی تشخیص مرض اور تجویز غذا و دوا درج کی جائے گی

(7) بعض دفعہ کوئی مریض کسی معالج کے علاج سے پہلے ہی بگڑ جاتا ہے یا مریض مر جاتا ہے ایسی صورت میں معالج کو عدالت میں طلب کر لیا جاتا ہے اپنے ریکارڈ سے شہادت یا گواہی کی تصدیق پیش کرے گا

(8) بعض دفعہ حاملہ عورت کو کوئی تکلیف ہو جاتی وضع حمل کا وقت بھی قریب نہیں ہوتا حاملہ قریب المرگ ہو جاتی ہے یا اس کے مر جانے کا خطرہ ہو جاتا ہے ایسی صورت میں حاملہ کی جان بچانے کے لئے حمل گرایا جاتا ہے البتہ اگر معالج کو یقین ہو کہ علاج سے موجودہ تکلیف ختم ہو جائے گی تو حمل گرانے کی کوشش نہیں کرے گا۔

(9) کسی شفاء خانے یا ہسپتال میں جا کر مریضوں کو نہیں درغلانے کا معنی وہ یہ نہیں کہے گا کہ تمہارا علاج غلط ہو رہا ہے آپ میرے پاس آ جائیں میں آپ کا علاج کروں گا

(10) مطب میں اگر شدید تکلیف کا مریض آجائے تو اسے سب سے پہلے غذائی مشورہ دے کر اور دوائی دے کر فارغ کرنا ہوگا اسی طرح مردوں کی بجائے عورتوں کو پہلے دیکھنا ہوگا۔

(11) بعض مریض دور دراز کے گاؤں یا شہروں میں رہتے ہیں انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ اگر معالج نہ ملا تو سوائے تکلیف کے کچھ حاصل نہیں ہوگا لہذا مریض کوئی آدمی بھیج کر یا بذریعہ خط یا ٹیلی فون معالج سے ملاقات کا وقت لے لیتا ہے ایسی صورت میں معالج کا فرض ہے کہ وہ حسب وعدہ دئے ہوئے وقت تک انتظار کرے اپنے وعدے کو پابندی سے نبھائے۔

(12) معالج خطرناک اور پوشیدہ امراض میں مبتلا مریضوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں کرے بلکہ بڑی سختی کے ساتھ اپنے علاج پر عمل کروائے گا۔

(13) مردوں عورتوں کی بعض خفیہ تکالیف نہ ان کے لواحقین یا رشتہ داروں کو بتائی جا سکتی ہیں نہ عام لوگوں کو بتائی جائیں لہذا معالج ہر مریض مرد ہو یا عورت کے پوشیدہ رازوں کو فاش نہیں کرے گا بلکہ بڑی سختی کے ساتھ ان کا راز دان ہوگا۔

(14) معالج کو مریض کا معاینہ کرانے کے بعد لواحقین معالج سے پوچھتے ہیں اسے کیا تکلیف یا بیماری ہے؟ کیا یہ بیماری قابل علاج ہے تشخیص مکمل کرنے کے بعد معالج مریض کے بارے میں لواحقین کو صحیح معلومات دینے کا پابند ہوگا تاکہ مریض اور لواحقین یقین اعتماد کے ساتھ علاج شروع کر سکیں۔

(15) اکثر معالج کسی مریض کا علاج شروع کرنے سے پہلے شرط لگا لیتے ہیں کہ اگر آپ کو آرام آگیا تو اتنی رقم یا معاوضہ لوں گا۔ شرط لگانا اللہ کو پسند نہیں ہے دوسرے

شفاء منجانب اللہ ہوتی ہے اس لئے فاضل قانون مفرد اعضاء کبھی بھی شرط لگا کر علاج شروع نہیں کرے گا۔

(16) بعض دفعہ ایسے مریض آجاتے ہیں جو کسی دوسرے معالج سے علاج کروا رہے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس علاج سے مجھے کافی آرام ہے فلاں شخص نے آپ کی میرے پاس بہت تعریف کی ہے آپ کو اللہ تعالیٰ نے دست شفاء بخشا ہے اس نے مجھے آپ سے علاج کرانے کا مشورہ دیا ہے ایسے مریض کا علاج شروع نہیں کرنا چاہئے بلکہ معالج کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے کہے کہ جس علاج سے تجھے شفاء ہو رہی ہے وہی جاری رکھو۔

(17) اگر تشخیص مرض سے مریض مطمئن نہ ہو یا ذرا سا تشخیص میں شبہ کا اظہار کر دے تو معالج کے لئے ضروری ہے کہ وہ مریض کے انکار سے پہلے خود علاج کرنے سے انکار کر دے

(18) معالج اپنے گاؤں یا شہر میں ہو یا نقل مکانی کر کے دوسرے شہروں میں چلا جائے وہ اپنے آپ کو معاشرے کا ایک فرد یا رکن سمجھے گا اور وہ وہاں کے امیروں غریبوں کی فلاح و بہبود کی مجلس میں حصہ لے گا اور علاقے کی صحت کی بہتری کے لئے مفید مشورے دیتا رہے گا۔ (19) ہر معالج کو اللہ تعالیٰ نے دست شفاء بخشا ہوتا ہے لہذا وہ ناؤٹ قسم کے لوگوں کو فیس دے کر یا کمیشن دے کر پردہ پیگنڈہ نہیں کرے گا (20) ہر فاضل قانون مفرد اعضاء کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ کسی پوشیدہ مریض کا علاج کرے گا اور مریض اس سے شفا یابی کا سرٹیفکیٹ مانگے تو وہ بلا جھجک صحت کا سرٹیفکیٹ جارے کر دے گا۔ (المعالج محمد عارف نیاپوری)

تحریک تجدید اور احیائے طب

تجدید و احیاء مسلمہ حقیقت ہیں کوئی بھی علم و فن اس کے بغیر نہ تو قائم رہ سکتا ہے اور نہ ہی کسی ملک و قوم کے لئے مفید ہو سکتا ہے اگر کوئی علم و فن سو فیصدی مکمل اور کامیاب بھی ہو تو بھی اس میں زمانے کی ضرورت اور موجودہ دور کی اہمیت و ضرورت کے مطابق ترتیب و تدوین بے حد لازمی امر ہے تاکہ اس میں حسن و نکھار اور انداز پیدا ہو جائے یا اس کے عمل و استعمال میں زمانے اور دور کی قدروں کے مطابق سہولتیں اور آسانیاں پیدا ہو سکیں۔

تجدید و احیاء صرف کسی فن تک محدود نہیں بلکہ ضرورت کے مطابق دین اخلاق، سیاست، حکومت، تہذیب و تمدن اور ثقافت و معاشرت میں بھی کرنی پڑتی ہے لیکن تجدید و احیاء کی ضرورت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کسی ایک دین و اخلاق فلسفہ و حکمت، سیاست و حکومت، تہذیب و تمدن، ثقافت و معاشرت اور علم و فن کی کسی دوسرے کے ساتھ ٹکرا ہو جائے جو عام طور پر فاتح و مفتوح یا ایک ملک کے دوسرے ملک کے ساتھ تعلقات و تبادلہ اور نئے علم کی تحقیقات کے بعد پیدا ہوتے ہیں یہی صورتیں ہماری قوم اور ملک میں بھی رونما ہو گئیں ہماری قوم اور ملک غلام ہو گئے فاتح قوم اور ملک نے اپنی تختی اور ظلم سے مفتوح قوم و ملک کو اپنی مرضی پر ڈال لیا جب تعلقات اور

بتادلے بڑھے تو ذہن اور نفس منتشر ہوئے اور جب نئے علم و فن اور تحقیقات سامنے آئیں تو روح و جسم میں تبدیلیاں پیدا ہو گئیں اور یہی عمل و اثر تقریباً ایک صدی تک قائم رہا جس نے قوم و ملک کو بالکل بدل کر رکھ دیا اب ظاہری طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جیسے ان میں کوئی تبدیلی و تاثر پیدا ہی نہیں ہوا۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ ٹکرا بہت بڑی ٹکرتھی جس سے نہ صرف ملک و قوم بری طرح غلام ہو گئے بلکہ ذہنی نفسانی اور جسمانی و روحانی طور پر بھی غلام ہو گئے اور اس کا برا اثر ہمارے دین، اخلاق، سیاست، حکومت، تہذیب و تمدن اور ثقافت و معاشرت فلسفہ و حکمت بلکہ ہر قسم کے علوم و فنون پر بھی پڑا جن کی تفصیل ہماری کتب میں دیکھیں یہاں پر ہمارے سامنے صرف علم و فن طب ہے جو اپنی جگہ مکمل اور کامیاب ہے لیکن فرنگی حکومت کی سختی اور ظلم نے اس کو ختم کرنے میں کوئی کسر نہیں رکھی اور ابھی تک علم فن طب پس رہا ہے جب باہمی تعلقات بڑھے اور تبادلہ خیالات ہو تو ذہن اور نفس بہت متاثر ہوئے اور جب فاتح قوم سے سائنسی علوم و تحقیقات یہاں پہنچے تو روح اور جسم بالکل بدل گئے اور یقین ہو گیا کہ یہی علوم صحیح ہیں شاید ہی کوئی انسان ہو جو ان سے انکار کی جرات کر سکے اس لئے اکثریت خصوصاً انگریزی تعلیم یافتہ علم و فن طب کو نہ صرف بھول چکے ہیں بلکہ اسے قدیم، جنگلی اور وحشی دور کی یادگار خیال کرتے ہیں اس سے بھی بڑھ کر ستم یہ کہ اطباء و حکماء کا طبقہ بھی جو فرنگی طب کو صحیح اور درست خیال کرتے ہوئے علم و فن طب میں شامل کر کے علاج کرتا ہے بلکہ خالص فرنگی معائنہ بن گیا اب عملاً و شکلاً بھی وہ فرنگی طب کا معالج بن گیا ہے اس کے لیڈر پچاس ساٹھ سال سے یہ شور مچا رہے ہیں کہ علم و فن طب میں تجدید و احیاء اور اصلاح و ترقی صرف

فرنگی طب اور ماڈرن سائنس کے اضافے سے ہو سکتی ہے مگر وہ یہ حقیقت بھول جاتے ہیں کہ علم و فن طب اور فرنگی طب کی بنیادیں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں اگر فرنگی طب کو تجدید و احیاء کے لئے تسلیم کیا گیا تو علم و فن طب بالکل ختم ہو جائے گا اور ٹھوڑے عرصہ بعد صرف فرنگی طب ہی باقی رہ جائے گی۔

جاننا چاہیے کہ علم و فن طب کی بنیاد کیفیات اور مزاج پر ہے کیفیات چار ہیں سرد گرم اور تر خشک انہی کے امتزاج سے مزاج پیدا ہوتے ہیں یہ بھی چار ہیں

ایک طرف انہی کیفیات سے دنیا بھر کی اغذیہ ادویہ اور اشیاء کا مزاج معلوم کیا گیا ہے اور دوسری طرف جسم انسان کے ہر عضو اور رطوبت کا مزاج متعین کر کے جسم انسان کی صحت کا مزاج متعین کر دیا گیا ہے جب انسان مریض ہوتا ہے تو اس کا مزاج صحت بگڑ جاتا ہے اس کو درست کرنے کے لئے ضرورت کے مطابق مزاج کی اغذیہ ادویہ اشیاء استعمال کر کے صحت اور اعتدال کا مزاج پیدا کر دیا جاتا ہے علم و فن طب کا بس یہی بنیادی قانون ہے۔ یہ امر بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ جسم انسان میں کل چار قسم کی رطوبات ہیں جن کو اخلاط کا نام دیتے ہیں جن کے نام خون، بلغم، صفراء اور سودا ہیں جو ہضم غذا کے بعد پیدا ہوتے ہیں چونکہ اغذیہ کے مزاج چار ہیں اس لئے اخلاط کے بھی چار مزاج قائم ہوتے ہیں۔ یہی اخلاط ہیں جو جسم کی غذا بنتے ہیں۔

یہ حقیقت بھی تسلیم کی گئی ہے کہ جب یہ اخلاط غلیظ و گاڑھے ہو کر مجسم ہوتے ہیں تو اعضائے جسم بن جاتے ہیں سب سے پہلے مفرد اعضاء بنتے ہیں پھر ان سے مرکب اعضاء ترتیب پاتے ہیں آخر میں مرکب اعضاء کی ترکیب سے انسانی جسم تکمیل پاتا ہے۔

چونکہ مفرد اعضاء مرکب اعضاء اور جسم انسانی اخلاط سے بنتے ہیں اس لئے ان کے بھی وہی مزاج بنتے ہیں جس خلط سے وہ پیدا ہوئے ہوتے ہیں مفرد اعضاء میں اعصاب، غد، عضلات اور غشائے مخاطی اور ہڈی و کبری شامل ہیں چونکہ یہ چار اخلاط سے پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کی بھی چار اقسام ہیں (۱) خون سے دل و عضلات پیدا ہوتے ہیں (۲) بلغم سے دماغ و اعصاب بنتے ہیں (۳) صفراء سے جگر و غد اور دیگر غد و غشائے مخاطی اور (۴) سودا سے ہڈی کبری و رباط و تر بنتے ہیں دوسرے الفاظ میں مفرد اعضاء اور اخلاط ایک ہی چیز ہیں فرق صرف یہ ہے کہ مفرد اعضاء مجسم اخلاط ہیں۔

یہ فطری قوانین ہیں جن پر علم و فن طب کی بنیاد ہے جو حکماء اطباء اور معلمین ان کو نظر انداز کر کے فرنگی طب یا ماڈرن میڈیکل سائنس کو بغیر کسی بنیادی قانون سے تطبیق دیئے اس میں شامل کرنا چاہتے ہیں کیا وہ علم و فن کو ختم کرنے یا اس کا نام صفحہ حق سے مٹانے کے درپے ہیں؟

ایسے عاقبت نا اندیش اور دوست نما دشمنوں سے کوئی پوچھے یا ہمیں اپنی تجدید و احیائے طب کی کوئی ایسی کتاب یا تحقیق دکھائیں جس میں انہوں نے (۱) فرنگی طب کی تحقیق شدہ امراض (۲) فرنگی طب کی تحقیق شدہ اغذیہ ادویہ اور اشیاء (۳) فرنگی طب کے تحقیق شدہ جراثیم کے مزاج یا کیفیات کو ترتیب دیا ہو جب کہ اب تک کوئی ایسا تحقیقی کام نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی ایسی کتاب لکھی گئی ہے پھر کس قانون اور اصول کے تحت فرنگی اصولوں کو اپنایا جا رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک سہل پسندی ہے کہ فرنگی طب کی تیار شدہ ادویات

سے وقتی شفاء حاصل کر لی جائے دوسری طرف یہ ثابت کیا جائے کہ حکماء اطباء اور معالجین ماڈرن میڈیکل سائنس سے پورے طور پر آگاہ ہیں اور ان سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے ان غیر علمی اور غیر اصولی اعمال سے نہ صرف علم و فن طب ختم ہو رہا ہے بلکہ بنیادی قوانین کو فراموش کیا جا رہا ہے۔

علم و فن طب کی یہ بربادی اور تباہی ناقابل برداشت ہے کیونکہ جب تک کوئی ایسا قانون و اصول اور نظریہ قائم نہ کیا جائے جو علم و فن طب کی بنیادوں پر استوار ہو اس وقت تک علم و فن طب میں نشو و ارتقاء اور زندگی پیدا نہیں ہو سکتی اور نہ ہی زمانے کے مطابق ترقی و کامیابی و حسن پیدا ہو سکتا ہے اور نہ ہی فرنگی طب اور ماڈرن میڈیکل سائنس کو علمی اصولوں اور فطری قوانین کا چیلنج دیا جا سکتا ہے اگر ہمارا علم و فن فطری اصولوں اور قوانین کا مجموعہ ہے تو دنیا کو اس کے حقیقی فن اور صحیح علم العلاج کا چیلنج ہے جو اطباء اور معالجین علم و فن طب میں فرنگی طب اور ماڈرن میڈیکل سائنس کے ذریعے تجدید و احیاء چاہتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں۔

اول قسم کے وہ اطباء ہیں جو فرنگی طب اور ماڈرن میڈیکل سائنس سے نہ صرف بے حد مرعوب ہیں بلکہ ان کو بالکل صحیح سمجھتے ہیں اور ان کو یقین ہے کہ وہ علم و فن طب اور کیما میں ترقی یافتہ ہیں اس لئے علم و فن طب اور کیما میں صرف فرنگی طب اور ماڈرن میڈیکل سائنس ہی تجدید و احیاء ہو سکتا ہے

لیکن ان کے پاس کوئی ایسا قانون نہیں ہے جس کے تحت وہ تجدید و احیاء کر سکیں بلکہ علم و فن طب کے بنیادی قوانین کو بھی نظر انداز کر کے فرنگی طب کو اس کے اندر شامل کیا جا رہا ہے

دوسری قسم کے وہ معالج ہیں جو نہ علم و فن طب سے پورے طور پر آگاہ ہیں اور نہ ہی فرنگی طب کا علم رکھتے ہیں وہ دراصل دو فروش اور عطائی ہیں ان کو کسی مرض کے علاج سے غرض نہیں بلکہ مریض کی علامت کو رفع کر کے روٹی کمانا چاہتے ہیں وہ ہر وقت مجربات اور ایسی ادویات کی تلاش میں رہتے ہیں جن سے فوراً کوئی علامت رفع ہو جائے اس لئے ایسے اطباء فرنگی طب کی ادویات اور انجیکشن بے تکلف استعمال کرتے ہیں اور اپنے عمل سے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ جاہل مطلق اور عطائی ہیں۔

تیسری قسم کے وہ معالج ہیں جو نہ صرف جاہل مطلق اور عطائی ہیں بلکہ ان کا یہ خیال بھی ہے کہ اگر علم و فن طب میں تحقیق و تحقیق و ریسرچ کی جائے تو وہ فرنگی طب اور ماڈرن سائنس سے مختلف نہیں ہوگی تو پھر انہیں تحقیق و ریسرچ کرنے کا کیا فائدہ ہے تجدید و احیاء طب کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ اس میں زیادہ سے زیادہ فرنگی طب اور ماڈرن سائنس کو شامل کر لیا جائے۔

ان بے معنی خیالات اور عقائد سے ظاہر ہے کہ علم و فن طب میں تجدید و احیاء اگر فرنگی طب اور ماڈرن سائنس کے اضافہ سے کیا گیا تو علم و فن طب اس طرح تباہ و ختم ہو جائے گا جیسے دنیا کے دیگر ممالک سے ختم ہو گیا ہے ہندوستان میں صرف اس لئے اس کا کچھ ڈھانچہ قائم ہے کہ وہاں ایور ویدک جو ہندوؤں کا مزہبی طریقہ علاج ہے قائم رہے ورنہ وہاں سے بھی ختم ہو گیا ہوتا سچ تو یہ ہے کہ پاکستان میں بھی علم و فن طب جس حد تک قائم ہے وہ ایور ویدک کے دم سے ہے ورنہ آج سے کئی سال پہلے ختم ہو گیا ہوتا (صابر ملتان)

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

نظم کائنات ارضی ہو یا سماوی یا آفاقی خوشگوار زندگی کا قیام ایک موثر فطری قانون کے بغیر ممکن نہیں ہے چنانچہ قرآن حکیم میں ارشاد پاک ہے

ترجمہ (نہ سورج سے ہو کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور ہر کوئی ایک پکر میں پڑے ہوئے ہیں)

اس آیت پاک میں ایک موثر فطری قانون کی نشاندہی کی گئی ہے جس کے تحت تمام سیارے اپنے اپنے مدار میں نہایت احتیاط اور نظم و ضبط سے گھوم رہے ہیں کسی کی کیا مجال کہ وہ ایک دوسرے کے راستے میں رکاوٹ بن جائیں کیونکہ یہ زبردست ہستی کا نظام بندھا ہوا ہے اسی طرح کائنات ارضی میں موسموں کا تغیر و تبدل خود رو بوٹیوں پھلوں سبزیوں اور فصلوں کا آگنا اور ایک وقت مقررہ پر پک کر تیار ہونا ایک موثر قانون فطرت کے تحت ہی ممکن ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ یورپ جیسے ترقی یافتہ ممالک میں جدید آلات سے لیس منظم پولیس اور وسیع تر حکمت عملی کے باوجود جرائم کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے جبکہ مشرق وسطیٰ کے بعض ترقی پذیر ممالک میں جرائم کی تعداد ترقی یافتہ

ممالک کی نسبت بہت کم ہے اس کی وجہ وہاں ایک موثر فطری قانون کا نفاذ ہے بعینہ طب کے میدان میں سائنس جس قدر ترقی کر چکی ہے اس سے کہیں زیادہ امراض کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور شرح اموات بتدریج بڑھ رہی ہے خصوصاً جراحی کے میدان میں مولکین کو اس قدر مہارت حاصل ہے کہ گردہ، مثانہ اور پتہ کی پتھریاں بذریعہ آپریشن نہایت مہارت سے چند منٹوں میں نکال دیتے ہیں لیکن پتھریاں بننے کا غیر فطری عمل خون میں مسلسل بڑھتا رہتا ہے اور چند دن بعد مرض زیادہ زور و شور سے نمودار ہو جاتی ہے۔

اسی طرح زراعت کے میدان میں اربوں روپے کی جراثیم کش ادویات کے استعمال کے باوجود فصلیں اور پھل دار پودے پہلے سے زیادہ امراض کا شکار بن رہے ہیں جس کی وجہ یہ ہے جراثیم کش ادویات سے جراثیم تو مر جاتے ہیں مگر بیماری کے اسباب بدستور قائم رہتے ہیں یا جراثیم بننے کے اسباب بدستور قائم رہتے ہیں اور تنے سے بیج میں بیماری کے اثرات منتقل ہو جاتے ہیں اور آئندہ سال وہی بیمار بیج بیماری کا سبب بنتے ہیں چنانچہ جس فن کو آج ترقی یافتہ فن کا نام دے رہے ہیں وہ فطرت کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں ہے۔

جس ضرورت کو آج ہم محسوس کر رہے ہیں اسے آج سے کئی سال پہلے مجدد طب حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے محسوس کر لیا تھا انہوں نے تمام طریقہ علاج کو حقیقت کی کسوٹی پر پرکھا مگر کسی بھی طریقہ علاج کو فطرت کے مطابق نہ پایا صرف طب یونانی اور ایورویدک کو فطری قوانین کے مطابق پایا چنانچہ اس پر مزید جدوجہد اور تحقیق کے بعد قانون مفرد اعضاء کے تحت اپنی نئی تحقیقات پیش کر کے طبی دنیا میں ایک

انقلاب برپا کر دیا آپ نے دنیا کے فلاسفوں محققوں اور مجددوں ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے سامنے اپنا نظریہ دعوے کے ساتھ پیش کیا اس دعویٰ اور چیلنج میں یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح کر دی گئی ہے کہ طب یونانی کی تعمیر نو اور تجدید طب قوانین فطرت کے عین مطابق کر دی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ دعویٰ بھی کیا کہ طب یونانی اور یورپیک ہی فطری طریقہ علاج ہیں اس کے علاوہ باقی تمام طریقہ ہائے علاج ان سائنٹیفک ہیں اور قوانین فطرت کے خلاف ہیں دنیا میں کوئی بھی طریقہ علاج فطرت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا اگر کوئی ایسا ہے تو پیش کیا جائے۔

چنانچہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ گردہ مثانہ کی پتھریوں کے لئے جہاں زرخیر خرچ ہوتی ہے وہاں قانون مفرد اعضاء کے تحت صحیح تشخیص کے بعد عضلاتی پتھریاں اجوائن پودینہ کے قبوہ سے ہی ٹوٹ کر خارج ہو جاتی ہیں اسی طرح اپینڈیسائٹس کے مریض جنہیں فوزا اپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ قانون مفرد اعضاء میں بغیر اپریشن کامیاب علاج صرف چند دواؤں سے کیا جاتا ہے درد بیرونی ٹکڑے سے فوزا رک جاتا ہے سب سے بڑھ کر یہ کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت دنیا میں کوئی مرض لاعلاج نہیں رہا اس قانون کے تحت مستقبل میں دریافت ہونے والی امراض کا علاج پہلے ہی دریافت ہو چکا ہے جو اس بات کا یقین ثبوت ہے کہ مستقبل میں دریافت ہونے والی بیماریاں نئی نہیں ہوں گی بلکہ ان کے نئے نام ہونگے مثلاً زمانہ قدیم میں سیاہ یرقان کو یرقان اسود یا سوداوی یرقان کہا جاتا ہے اب اس کا نیا نام ہپاٹائٹس مشہور کیا گیا ہے اس نئے نام سے اسے نئی بیماری کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جس کا مقصد صرف اور صرف عوام سے اس مرض سے خوف زدہ کرنا ہے تاکہ وہ اپنی مرض سے خوف زدہ ہو کر زیادہ

سے زیادہ رقم کا بندوبست کر کے ان کے پاس علاج کے لئے آئیں

جس طرح آپ طبیب حضرات کو معلوم ہے کہ اخلاط ارکان سے اور مزاج کیفیات سے بننے ہیں اس لئے بہتر یہی ہے کہ اصول علاج کے لئے ہم کیفیات کو ہی بنیاد بنائیں کیونکہ کیفیات جہاں ارکان و مزاج میں پائی جاتی ہیں وہاں اخلاط و اعضاء میں بھی تسلیم کی گئی ہیں آئیے دیکھتے ہیں کہ کیفیات جو آفاق میں غیر مادی صورت میں پائی جاتی ہیں اور ہماری زندگی پر کبھی خوشگوار اور کبھی ناخوشگوار اثرات مرتب کرتی ہیں ان کے تغیر و تبدل میں فطرت میں کیا اصول کار فرمایا ہیں؟

چنانچہ ہم موسموں کے تغیر و تبدل پر غور کرتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ موسم گرم خشک ہے اچانک گرمی اور خشکی میں اضافہ ہو جاتا ہے طبیعت میں گرمی دل میں گھبراہٹ اور جسم میں خشکی محسوس ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ گرمی اعتدال سے بڑھ گئی ہے جس سے غیر طبعی علامات ظاہر ہونے لگی ہیں چنانچہ دیکھتے ہیں کہ فطرت ان غیر طبعی علامات کو کس طرح دور کرتی ہے (یہاں جگر کے فعل اور صفراء کی زیادتی کو مد نظر رکھا جائے گا) گرمی خشکی جب حد سے بڑھے گی تو آسمان پر کسی حد تک بادل نظر آئیں گے آہستہ آہستہ یہ بادل زیادہ ہوتے جاتے ہیں کیونکہ اس طرف ہوا کا دباؤ کم ہوتا جاتا ہے یکا یک بارش شروع ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں ہوا میں نمی شامل ہو کر درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے اسی اصول کے تحت ایئر کولر کی ہوا کو پانی سے گزار کر خنڈا کیا جاتا ہے یہ ضروری نہیں کہ یہ جس خطہ میں گرمی کی شدت ہے وہاں پر ہی بارش ہو بلکہ بعض دوسری جگہوں پر بھی ہوا کا دباؤ کم ہو کر وہاں کی خنڈی ہوا انہیں دوسرے علاقوں کی گرم ہواؤں پر اثر انداز ہو کر وہاں خنڈک کر دیتی ہیں تاہم حاصل بحث یہ ہوا کہ فطرت نے

اور

عضلاتی غدی تحریک کے افعال و اثرات پر اگر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اس تحریک میں قلب و عضلات میں تحریک اعصاب میں تحلیل اور جگر و غدہ میں تقویت ہوگی۔

یعنی عضلاتی اعصابی تحریک کے دوران جگر و غدہ میں مسکن صورت تھی جو عضلاتی غدی کے دوران مقوی میں بدل گئی دوسرے لفظوں میں جگر و غدہ میں تقویت آنی شروع ہو گئی ہے یعنی دوران خون جگر و غدہ کی طرف جانا شروع ہو گیا ہے جو وہاں پر مقوی صورت پیدا کر رہا ہے لیکن ابھی وہاں خون کا اجتماع نہیں ہوا جب اجتماع ہو جائے گا تو غدی عضلاتی تحریک میں بدل جائے گی لیکن تبدیل ہوتے ہی تحریک مکمل نہیں ہوگی بلکہ علاج نہ ہونے کی صورت میں یا غلط علاج کے نتیجے میں مرض بگڑتا جاتا ہے تو اس وقت اس تحریک کی شدت کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں

اسے اس طرح بھی سمجھ لیں کہ ایک مریض جسے غدی کھانسی، قارورہ زردی، مائل سینے پر ہلکا بوجھ ہو گیا ہے یہ غدی عضلاتی تحریک کی ابتدائی علامات ہیں لیکن دوسرا مریض ایسا ہے جس کے تمام جسم یا کسی حصے پر اماں ہو چکا ہے صفرا کے اجتماع سے ریقان ہو گیا ہے یا استقاء کی صورت بن گئی ہے اور کھانسی بگڑ کر دم کشی میں تبدیل ہو چکی ہے اول صورت میں تحریک نامکمل ہے اور دوسرے صورت میں غدی عضلاتی تحریک مکمل ہو گئی ہے۔

علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے مطابق تسکین والی جگہ پر تحریک پیدا

نامکمل تحریک کی علامات

معزز قارئین آپ کو معلوم ہے کہ ہر تحریک کی دو صورتیں ہوتی ہیں ایک کیمیائی اور دوسری مشینی چونکہ حیاتی مفرد اعضاء تین ہیں اس لئے ہر عضو کی جب دو تحریکیں ہوئیں تو کل چھ تحریکات بن جاتی ہیں مثلاً غدی عضلاتی جگر و غدہ کی کیمیائی تحریک ہے اور غدی اعصابی جگر و غدہ کی مشینی تحریک ہے مشینی تحریک میں جگر و غدہ اپنی غلط صفراء پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم و خون میں جمع نہیں ہونے دیں گے بلکہ جیسے ہی صفراء بنے گا ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی ہوتا رہے گا اس کے برعکس جب غدی عضلاتی تحریک ہوگی تو صفراء کی پیدائش کے ساتھ جسم و خون میں جمع ہونا شروع ہو جائے لیکن غدی عضلاتی تحریک کی نامکمل ہونے کی پہچان کے لئے ہمیں اس سے پچھلی تحریک پر غور کرنا ضروری ہے

یاد رکھیں کہ غدی عضلاتی تحریک سے پہلے عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے لہذا پہلے ہمیں عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی تحریک کے افعال و اثرات کا علم ہونا بہت ضروری ہے جو اس طرح ہیں۔

عضلاتی اعصابی تحریک کے افعال و اثرات پر اگر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس تحریک کے دوران قلب و عضلات میں تحریک اعصاب میں تحلیل اور جگر و غدہ میں سکون ہوگا۔

کو پیا کے ہیں نئے نسخہ جات کو بھی قانون مفرد اعضاء کے تحت ترتیب دے کر پیش کیا گیا ہے۔ جس سے یہ کتاب تشریح فارما کو پیا بن گئی ہے۔

(۴) کتاب کے اکثر مضامین میں جگہ جگہ ”استاد صابر ملتائی کے فرمان“ اور ”حکیم محمد یونس“ کے تجربات کے عنوان سے متعلقہ مرض کے متعلق ان کی تحقیقات و تجربات پیش کی گئی ہیں۔

(۵) کتاب کے آخر میں جانوروں کے علاج کا ایک باب تحریر کیا ہے جس میں ہمارے دادا جان کے جانوروں کے علاج کے کامیاب واقعات اور نسخہ جات درج کئے گئے ہیں علاوہ ازیں مطب میں بھی کبھی کبھار کوئی جانوروں کے متعلق آتا ہے تو اسے قانون مفرد اعضاء کے تحت غذائی دوا علاج تجویز کرتے ہیں اللہ کے فضل سے کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

(۶) یوں تو ایک ہی مرض کے اکثر مریض روزانہ آتے اور ٹھیک ہوتے رہتے ہیں لیکن کتاب ہذا میں ایک مرض کے صرف ایک ہی مریض کے حالات لکھے گئے ہیں تاکہ بے جا طوالت سے بچا جائے۔

(۷) جب تک کسی مرض کا اصول علاج معلوم نہ ہو تو معالج لکیر کا فقیر یا مجرب نسخوں کا محتاج بن جاتا ہے۔ کتاب ہذا میں مریضوں کے واقعات اور علاج کے علاوہ ہر مرض کا اصول علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے اسی لئے میں نے کتاب کا پہلا مضمون مکمل اور نامکمل تحریک کی علامات پر لکھا ہے تاکہ قارئین مرض کی تہہ تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں۔

(۸) جیسا کہ ہم نے کئی بار اپنی کتب میں لکھا ہے کہ شفاء کا منبع و مرکز اللہ تعالیٰ کی

ذات پاک ہے لہذا ہر وقت اپنے گناہوں کی معافی اور امراض سے نجات کی دعا کرتے رہنا چاہئے کتاب ہذا میں علاج معالجہ میں دعا کی اہمیت بھی واضح کر دی گئی ہے۔

(۹) کتاب کے آخر میں استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتائی کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ان کے مطب کا ریکارڈ مطب پیش کیا گیا ہے جس میں آپ اپنے مطب میں میں آنے والے مریضوں کا مکمل ریکارڈ (مریض کا نام، تحریک اور دوائی علاج) درج کیا کرتے تھے۔ یہ ریکارڈ معالجین قانون مفرد اعضاء کے لئے استاد صاحب کی ایک عظیم یادگار اور رہنما ہے۔

(۱۰) کتاب کو ہر لحاظ سے مفید و موثر بنانے کی کوشش کی گئی ہے پھر انسان سے خطا ہونا کوئی بڑی بات نہیں لہذا جہاں کہیں کوئی کمی محسوس ہو تو مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔

فقط والسلام

حکیم محمد عارف دنیا پوری

جولائی 2005



Tibbi Books for
Atiba Karam

گرمی کو تری سے کم کیا گرمی کی زیادتی ایک مقررہ حد پر پہنچ کر تری میں بدل گئی اس سے ثابت ہوا کہ یہ قان اور صفراوی امراض کا علاج جو گرمی خشکی کی زیادتی سے ہوتے ہیں ان کا علاج گرمی تری سے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے جبکہ سردا اشیاء سے علاج کرنا قانون فطرت کے خلاف ہے اسی طرح جسم انسانی میں فاسد مادے کی موجودگی خمیر تعفن یا ملیریا بخار میں جب حرارت غریبہ بڑھ جاتی ہے تو اس خمیر و تعفن کو ختم کرنے کے لئے جسم میں حرارت کو مزید بڑھا دیا جاتا ہے اس مقصد کے لئے گرم ادویات دی جاتی ہیں حرارت ایک مخصوص مقام پر پہنچ کر پانی میں تبدیل ہو جاتی ہے یعنی مریض کو پسینہ آتا ہے اور درجہ حرارت گر جاتا ہے۔

یہ قادر مطلق کا وہ عظیم نظام الشان ہے جس کے تحت حرارت ایک مخصوص درجہ پر پہنچ کر پھر کم ہونا شروع ہو جاتی ہے اگر حرارت کا یہ بڑھنا اس حد تک غیر طبعی ہو جائے کہ یہ ۱۰۰ درجہ سنٹی گریڈ تک بڑھ جائے تو کائنات کی ہر شے پانی کی طرح ابل جائے یا جل جائے مگر قدرت موسموں اور کیفیات کو ایک خود کار مشین کی طرح چلا رہی ہے جو اپنے مخصوص دائرے کے اندر اپنے افعال انجام دے رہے ہیں کیونکہ یہ زبردست عظیم ہستی کا بندھا ہوا نظام ہے اسی طرح موسم برسات میں غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے فضا میں نمی کا اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ نمی آہستہ آہستہ سردی میں اور سردی کی زیادتی خشکی میں اور پھر خشکی کی زیادتی گرمی کا بیش خیمہ ثابت ہوتی ہے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جنوری فروری میں خشک سردی انتہا پر ہوتی ہے مارچ اپریل میں خشکی گرمی، مئی جون میں گرمی خشکی، جولائی اگست میں گرمی تری اور ستمبر اکتوبر میں تری گرمی اور نومبر دسمبر میں تری سردی ہو جاتی ہے کیفیات کی کمی بیشی کو جس طرح فطرت

کنٹرول کرتی ہے اسی طرح قانون مفرد اعضاء کے تحت اغذیہ ادویہ کی مدد سے کیفیات اور اخلاط کو مذکورہ بالا طریق پر کنٹرول کیا جاتا ہے چنانچہ عضلاتی اعصابی، عضلاتی غدی، غدی عضلاتی غدی اعصابی، اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی مرکب تحریکات فطرت کے عین مطابق ہیں

اوپر موسموں کی مثال دے کر صرف ایک فطری پہلو کی قانون مفرد اعضاء سے مطابقت دکھائی گئی ہے آپ جس پہلو سے بھی اس قانون کا مطالعہ کریں گے انشاء اللہ فطرت کے تقاضوں سے پوری طرح ہم آہنگ پائیں گے یہی وجہ ہے کہ بے حد محدود وسائل اور حکومت کے عدم تعاون کے باوجود یہ نظریہ نہ صرف آج تک زندہ ہے بلکہ تیزی سے ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے میں پورے وثوق کے ساتھ کہتا ہوں کہ قانون مفرد اعضاء فن طب میں امراض سے متعلق تمام طریق علاج سے انتہائی سستا آسان مختصر اور بے ضرر طریقہ علاج ہے۔

اس کتاب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں

(۱) اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ کہ یہ کتاب موجودہ دور کے جدید فطری اور سائنسی طریقہ علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی گئی ہے انشاء اللہ اس کے ایک ایک لفظ سے قانون مفرد اعضاء کی بو آئے گی۔

(۲) فن طب میں ہزاروں سالوں سے طب کے مختلف موضوعات پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن آج تک اس نام سے پوری طبی تاریخ میں کوئی کتاب موجود نہیں ہے نہ ہی ایسا آسان طرز تحریر اپنایا گیا ہے۔

(۳) علاج معالجہ میں استعمال ہونے والے تمام نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما

کی جاتی ہے یعنی غدی عضلاتی تحریک مکمل ہونے کی صورت میں غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا دے کر علاج کیا جائے گا جبکہ غدی عضلاتی تحریک نامکمل ہونے کی صورت میں غدی عضلاتی ملین غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تریاق سے علاج کریں گے تو کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔

بالکل یہی صورتیں باقی تحریکوں میں مکمل اور نامکمل کی پائی جاتی ہیں مثلاً عضلاتی اعصابی تحریک نامکمل کی صورت میں خشکی سردی کی ابتدائی علامات جن میں طبعی ریاح پیدا ہونا شروع ہوں گے لیکن ابھی ریاح کی کثرت نہیں ہوگی بلکہ خارش جورات کے وقت ہوگی جسم میں ترشی تیزابیت اور سوداوی رطوبت بڑھنے سے خون گاڑھا ہونا شروع ہو جائے جسم کے رنگ کی سرخی سیاہی مائل میں بدلنا شروع ہوگی لیکن یہی تحریک مکمل ہونے پر تمام جسم خصوصاً چہرے کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے گا خارش شدید ہو جائے گی ریاح کی کثرت ہو کر جوڑوں میں ریاحی دردیوں ہوگی شدید صورتوں میں جوڑ پتھرا جائیں گے تمام جسم کی جلد سخت اور موٹی ہو جائے گی بلکہ شدید صورتوں میں سخت موٹاپا اور کالا رنگ قان ہو جائے گا۔ علاج کے لئے عضلاتی غدی تحریک پیدا کر کے فالٹو سودا کو خارج کر کے تمام علامات کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح باقی تحریکات میں مکمل اور نامکمل کی صورتیں پائی جائیں گی۔

☆☆☆

بلڈ پریشر

جدید تحقیقات

قانون مفرد اعضاء کی رو سے بلڈ پریشر سے مراد خون کا دباؤ نارمل سے بڑھ جانا یا نارمل سے انتہائی کم ہو جانا ہے۔

خون کا دباؤ بڑھنے سے مراد

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی فرماتے ہیں کہ

- (۱) جہاں یا جن مفرد اعضاء کی طرف خون جارہا ہے وہاں تحریک ہے
- (۲) جہاں یا جن مفرد اعضاء سے خون آگے جارہا ہے وہاں تحلیل ہے دوسرے لفظوں میں جہاں خون کم ہو رہا ہے وہاں تحلیل ہے۔
- (۳) جہاں سے خون جا چکا ہے وہاں تسکین ہے

قانون مفرد اعضاء میں تحریک یا تیزی فعل حیاتوں حیات اعضاء میں تسلیم کی جاتی ہے لیکن ایک وقت میں صرف ایک حیات عضو ہی تیزی و تحریک میں آسکتا ہے باقی دو میں تحلیل و تسکین کی صورتیں پائی جائیں گی۔

چونکہ کسی حیات مفرد عضو میں تیزی فعل یا تحریک خون کی آمد کے بغیر نہیں ہو سکتی لہذا خون کی آمد بڑھ بھی سکتی ہے جسے خون کا دباؤ کہہ سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ قانون مفرد اعضاء میں خون کے دباؤ بڑھنے کی تین اقسام ہیں جنہیں اعصابی غدی اور عضلاتی کا نام دیا جاتا ہے مثلاً

(۱) اعصاب و دماغ میں خون کا دباؤ بڑھ جائے تو سر سام تک ہو جاتا ہے

(۲) قلب و عضلات میں خون کا دباؤ بڑھ جائے تو اختلاج قلب یا ورم قلب تک ہو

سکتا ہے۔

(۳) جگر و غد میں خون کا دباؤ بڑھ جائے تو ورم کبد ہو جاتا ہے۔

یادداشت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جس مفرد عضو میں خون جاتا ہے وہ تیز ہو جاتا ہے اور یہ خون جہاں سے آتا ہے وہاں خون کی کمی کی وجہ سے تحلیل ضعف یا کمزوری ہونا شروع ہو جاتی ہے اور جہاں سے خون جا چکا ہوتا ہے وہاں خون کی انتہائی کمی کی وجہ سے انتہائی کمزوری سستی اور تسکین کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

تشریح ہائی بلڈ پریشر یا مفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے تحت جب جگر و غد کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی بڑھتی ہے تو قلب و عضلات میں شدید تحلیل ہو جاتی ہے جگر و غد کا فعل تیز ہونے سے خون میں صفراء و حرارت بڑھ جاتا ہے جس سے خون کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے دوسرے لفظوں میں خون گرم ہو کر جسم کے اوپر کے حصوں میں زیادہ چڑھ جاتا ہے لہذا خون کا سب سے زیادہ دباؤ دماغ و اعصاب اور سر میں ہوتا ہے یہی خون کا دباؤ سر میں اگر ایک حد سے زیادہ ہو جائے تو کوئی شریان خون کا دباؤ برداشت نہ کرتے ہوئے پھٹ جاتی ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے

ایک دوسری صورت

دوسری صورت میں جگر و غد کی مشینی تحریک غدی اعصابی جب شدت اختیار کرتی ہے تو معدہ امعاء میں باضمہ کا عمل بگڑ کر غیر طبعی ریاح اور گیسز پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں شدت کی صورت میں یہی غیر طبعی ہوا کا دباؤ شریانوں کی دیواروں پر پڑ کر ان کے اندر خون کا دباؤ بڑھ کر بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے لہذا بلڈ پریشر ہائی کا علاج کرنے سے پہلے دونوں اسباب کو مد نظر کر لیں کہ کس سبب کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی ہو چکا ہے تاکہ علاج میں ناکامی نہ ہو۔

اصول علاج

پہلی صورت میں اگر خون کا درجہ حرارت بڑھ کر خون کا دباؤ بڑھ گیا ہو تو خون کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا استعمال کرائیں۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین بے حد مفید ہیں۔

اس کے برعکس اگر ہوا گیس کے شریانوں پر دباؤ کی وجہ سے خون کا دباؤ بڑھا ہوا ہو تو ہوا گیس کو ختم کرنے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا استعمال کرائیں جس میں تریاق تیخیر اور غدی عضلاتی مسہل اور اجوائن پودینہ کا قہوہ استعمال کرائیں فوراً فائدہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

لو بلڈ پریشر

جب دماغ و اعصاب میں تیزی و تحریک ہوتی ہے تو اس وقت جگر میں تحلیل ہوتی ہے اور قلب و عضلات میں تسکین کی وجہ سے خون کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے جس سے دل رکتا ہوا معلوم ہوتا ہے حرکات قلب کم ہونے کی وجہ سے باقی جسم ٹھنڈا اور پاؤں گرم ہو جاتے ہیں پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ آنے لگتا ہے نتیجتاً بلند پریشور ہو جاتا ہے اس کے علاج کے لئے حب سنگ دانہ حب مقوی خاص ملا کر لونگ دار چینی کے قہوہ سے دیں فوراً فائدہ ہوگا

ہائی بلڈ پریشر میں پاؤں ٹھنڈے ہونے کی وجہ

چونکہ بلند پریشر ہائی میں خون جسم کے اوپر کے حصوں میں زیادہ ہوتا ہے اور نیچے پاؤں کی طرف کم ہوتا ہے لہذا پاؤں ٹھنڈے اور سرگرم ہوتا ہے۔

اس کے برعکس

بلند پریشر لو میں خون کا دباؤ پاؤں کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے لہذا پاؤں گرم اور سر ٹھنڈا ہوتا ہے بلکہ چہرے پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ لہذا ہاتھ پاؤں کی جلن کے مریضوں کا بلند پریشر اکثر لو ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر کے بارے میں

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی فرماتے ہیں

ایک راز کی بات

فرنگی طب میں جس حالت کو ہائی بلڈ پریشر (خون کے دباؤ میں شدت) کہا

جاتا ہے وہ اور کچھ نہیں ہے جسم کے کسی غد یا جسم میں کسی جگہ کی غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے بس وہاں کی سوزش کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں عام طور پر یہ سوزش اعضائے ریئہ کی غشائے مخاطی یا گردوں اور خصیتین میں پائی جاتی ہے۔

ایک واقعہ

بلڈ پریشر کے بارے میں ہماری یہ تحقیق ابھی نئی تھی کہ جو بھی حکیم دوست ملتا ہم اسے بتا دیتے کہ اس اصول کے مطابق بلند پریشر کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرو تو ناکامی نہیں ہوگی

(1) واقعہ یوں ہے کہ لاہور سے اسلام آباد جانے والی موٹر وے تمام

شہروں سے باہر بنائی گئی ہے یعنی اس سڑک کے کنارے کوئی شاپ یا شہر نہیں آتا اور نہ ہی بغیر شاپ گاڑیوں کو رکنے کی اجازت ہے اسی موٹر وے پر ایک بس میں سوار ایک شخص کو بلند پریشر ہائی ہو گیا اس قسم کے مریض اکثر گولیاں اپنی جیب میں رکھتے ہیں اتفاقاً اس دن اس کی جیب میں گولیاں نہ تھیں اور نہ ہی قریب کوئی شاپ تھا مریض کو چکر آنے شروع ہوئے تو اس نے بس کے عملہ کو بلا کر بتایا کہ کبھی بکھار بلند پریشر ہو جاتا ہے اگر دو انہ ملے تو نوبت بیہوشی تک پہنچ جاتی ہے اگر کسی کے پاس بلند ہائی کی دوا ہے تو لے کر دو کنڈیکٹر نے تمام مسافروں سے پوچھا کہ کسی کے پاس بلند ہائی کی گولی ہے تو دے دو ایمر جنسی ضرورت ہے ادھر مریض اپنی سیٹ پر لیٹنے لگا با امر مجبوری انہوں نے بس روکی اور پیچھے سے آئیو الی گاڑی کو روکا کہ کسی کے پاس گولیاں ہوگی پچھلی گاڑی میں ہمارا شاگرد حکیم عبدالقدوس بیٹھا تھا اس نے پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ انہوں نے بتایا

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے حب بقدر نحو دتیار کر لیں۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دوپہر شام دن میں تین بار ہمراہ اجوائن پودینہ یا لوگ دارچینی کے قہوہ سے دیں۔

بلڈ پریشر ہائی کے لئے نسخہ جات

حب شفاء (اعصابی غدی)

حوالہ ثانی مٹھا تیلیا ۱/۲ حصہ اجوائن خراسانی ۱ حصہ اسگندنا گوری ۴ حصہ سورنجاں شیریں ۸ حصہ کشیز خشک ۸ حصہ چھوٹی چندن ۸ حصہ

ترکیب تیاری سب کو پیس کر حب بقدر نحو دتیار بس تیار ہے
مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ الاچھی وزیرہ سفید کی چائے یا سونف و گل سرخ کی چائے سے دیں۔ افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے
فوائد غدی بخار اور بلڈ پریشر ہائی کے علاوہ الرجی و چھپاکی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ اس کے فوائد بڑھانے کے لئے ساتھ جوارش شاہی بھی دے سکتے ہیں

اعصابی عضلاتی ملین

حوالہ الشافی قلمی شورہ ایک تولہ کاسنی ایک تولہ جو کھار ایک تولہ گل سرخ تین تولہ صندل سفید ایک تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ملین ہے جسم میں صفر کو یک دم خارج کرتا ہے خزاں جسم کا بڑھ جانا پیشاب کا بند ہونا اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے ☆☆

بچے کا جھٹکے سے بیہوش ہو جانا

جسم آباد ضلع میرپور خاص (سندھ) میں طبی کیمپ کے دوران ایک مریض بچہ لایا گیا جسے ہر دوسرے تیسرے روز بازوؤں اور سر میں جھٹکے لگنے کے بعد دورہ پڑ جاتا تھا بچے کے والد نے بتایا کہ اس کی نشوونما بھی نامکمل رہ گئی ہے یہ سات سال کا بچہ ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جیسے چار سال کا ہو جب سے جھٹکے شروع ہو گئے ہیں اس کی جسمانی نشوونما بھی رک گئی ہے اور یہ روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے یہاں آپ کے آنے کی اطلاع ملی تھی کہ دنیا پور سے حکیم محمد عارف صاحب آرہے ہیں انہیں چیک کرائیں وہ ایسے لاعلاج مریضوں کا علاج ایک نئے طریقے (قانون مفرد اعضاء) سے کرتے ہیں۔ برائے مہربانی اسے غور سے دیکھیں اور غذا و اتجویز فرمائیں

تشخیص مرض

میں انہیں تسلی کہ اسے جھٹکے اور دورے بہت جلد ختم ہو جائیں گے اسے اصل مرض یہ ہے کہ اسے پیشاب کم آتا ہے کیونکہ چھ سات سال کا بچہ تقریباً ہر دو تین گھنٹے بعد پیشاب کرتا ہے آپ اس سے پوچھیں کہ یہ کتنے بار پورے دن میں پیشاب کرتا ہے بچے نے بتایا کہ سارے دن میں دو یا تین بار اور مقدار میں کم پیشاب آتا ہے۔

علاج میں قانون مفرد اعضاء کا سنہری اصول

قانون مفرد اعضاء قدرت کا ایک ایسا اصول اصول ہے جس میں ہر چھوٹی

بلڈ پریشر لو کے لئے نسخہ جات

حب مقوی خاص / 3 تریاق

حوالہ ثانی رائی ۱۲ تولہ سرخ مرج ۱۲ تولہ کشتہ ازراقی ۳ تولہ کشتہ فولاد ۴

تولہ سم الفار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک کر کے سم الفار الگ باریک شدہ ملا لیں اور نخودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے ایک تادو گولی دن میں تین سے چار بار شدت کی صورت میں ہر پندرہ منٹ بعد دی جس سے کئی ہفتہ وغیرہ

فوائد عضلاتی غدی تمام نسخہ جات سے فوری اثر ہے اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ ہے ہیضہ جیسی موزی مرض کا تریاق ہے صرف تیسری خوراک سے ہیضہ کا مریض ٹھیک ہو جاتا ہے جب جسم ٹھنڈا ہو کر تشنج ہو جائے تو پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں پہلی خوراک سے ہی جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے لو بلڈ پریشر میں خصوصی مفید ہے۔

جوارش املی

حوالہ ثانی املی ایک پاؤ آلو بخارہ ایک پاؤ پودینہ دیسی ۵ تولہ سنڈھ ۵ تولہ زرشک ۱۰ تولہ منقہ ۱۰ تولہ آملہ ۵ تولہ ست لیموں ۵ تولہ چینی ۳ کلو

ترکیب تیاری املی آلو بخارہ رات پانی میں بھگو دیں دوسرے دن ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھائیں اور دوسری ادویات باریک کر کے رکھ لیں املی کے زلال میں چینی ڈال کر قوام گاڑھا کریں اور زرشک اور منقہ وغیرہ کوٹ کر شامل کریں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملا لیں بس تیار ہے ست لیموں پکتے ہوئے قوام

میں ملا لیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین سے چار بار دیں

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہے محرک و مقوی قلب ہے ایک ہی خوراک سے دل خوش ہو جاتا ہے ہیضہ جیسی موزی مرض میں جب پیاس کثرت سے لگتی ہے اس وقت اس سے بڑھ کر پیاس روکنے کے لئے اور کوئی دوا نہیں ہے زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کرتی ہے حاملہ کی قے میں آب حیات ہے بچوں کے دست و قے میں فوری اثر ہے

تریاق بنخیر / تریاق کزاز و تشنج

هو الشافى جائفل ایک تولہ جلوتری ایک تولہ فلفل درازدو تولہ عاقر قرحا قرح ایک تولہ پینگ دو تولہ سنبل الطیب دو تولہ لہسن کا پانی دس تولہ۔

ترکیب تیاری لہسن کے سوا تمام ادویہ کو باریک پیس لیں اب لہسن کی پوتھیاں چھیل کر الگ الگ پیس لیں یا جو سر مشین میں لہسن کا پانی نکال لیں اب پیس ہو ادویہ تھوڑی تھوڑی کر کے شامل کریں اور تمام مرکب کو دھوپ میں خشک کر کے نصف ماشہ سے ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے دو گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی تریاق ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

حب سنگ دانہ حوالہ ثانی سنگ دانہ مرغ ۱۰۰ اگر اگرام سنگ یہود ۱۰۰ گرام نمک خوردنی ۱۰۰ اگر اگرام بیٹھاسوڈا ۱۰۰۰ اگر اگرام۔

کہ ایک مسافر کو بلڈ ہائی ہو گیا اور وہ بے ہوش ہونے والا ہے تو ہمارے شاگرد نے کہا کہ مجھے دکھاؤ میں فوراً علاج کرتا ہوں حکیم عبدالقدوس صاحب نے مریض کے سر اور پاؤں کو ہاتھ لگا کر دیکھا تو پاؤں ٹھنڈے اور سر تپ رہا تھا انہوں نے کہا فوراً انجن سے گرم پانی نکالو پانی نکال کر لایا گیا اس میں ٹھنڈا پانی ملا کر نیم گرم کر کے اس کے پاؤں پر ڈالنا شروع کیا صرف دس منٹ میں پاؤں کی شریانیں حرارت سے پھیلنے لگیں اور خون نیچے آنا شروع ہو گیا اور سر میں خون کا دباؤ کم ہو گیا مریض نے فوراً کہا کہ اب مجھے سکون ہو گیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح گولی کھانے کے بعد ہوا کرتا ہے۔

(2) بالکل اسی طرح ہمارا ہمسایہ بشیر احمد جو شوگر اور بلڈ پریشر کا پرانا مریض تھا وفات سے کچھ روز پہلے انہوں نے والد صاحب (حکیم محمد یلین) کو بلایا کہ مجھے دیکھو۔ والد صاحب ان کے گھر گئے تو وہ بیچارہ انتہائی بے چین اور گھبراہٹ میں بیٹھا تھا انہوں نے بتایا کہ ساری رات نیند نہیں آتی روزانہ گولی کھانی پڑتی ہے پھر نیند آتی ہے علاج کر کے تھک گئے ہیں اب تو اس قدر مایوس ہو گیا ہوں کہ آرام یا نہ آئے لیکن بے چینی تو ختم ہو جائے ابا جان نے ان کے ماتھے پر اور پاؤں پر ہاتھ لگا کر دیکھا تو بتایا کہ سر آگ کی طرح جل رہا تھا اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے تھے سب سے بڑی ایک بات جو بشیر احمد نے بتائی کہ میں جب بستر پر لیٹتا ہوں تو اکثر مجھے ایسے لگتا ہے کہ جوتا اتار دیا ہے لیکن جوتا پاؤں میں ہی ہوتا ہے اور ساری رات بستر میں رہتا ہے لیکن پتہ نہیں چلتا جس کی وجہ بھی یہی ہے کہ پاؤں میں خون ہی کم رہتا ہے جس سے پاؤں میں احساس اور اعصابی رو بھی کم ہو جاتی ہے ایسے مریضوں کا اکثر سائیکل یا موٹر

سائیکل پر سفر کے دوران اگر جوتا گر جائے تو پیسہ نہیں چلتا کیونکہ پاؤں کا احساس خون کم ہونے کی وجہ سے ختم یا بہت کم ہو جاتا ہے۔

بہر حال والد صاحب نے اس کے بیٹے کو حکیم دیا کہ فوراً پانی گرم کرو اور ایک پیتلا لے آؤ پانی آنے پر مریض کو چار پائی پر بٹھا کر پاؤں پیتلے میں رکھوائے اور ایک گھنٹہ تک پانی ڈالنے کے لئے کہا اللہ تعالیٰ کی شان دیکھو صرف دس منٹ میں مریض نے کہا کہ مجھے سکون ہو گیا ہے اور اب نیند بھی آجائے گی ابا جان نے انہیں کہا کہ جب بھی پاؤں ٹھنڈے دیکھو تو فوراً یہی عمل کیا کرو اللہ تعالیٰ شفاء دے گا

ابھی اب بات کو ایک ہفتہ ہی ہوا تھا کہ اسے اچانک بلڈ پریشر زیادہ ہوا عیادت کے لئے آنے والوں نے کہا کہ ایسے دیسی ٹونکوں سے مریض مر جائے گا اسے کسی بڑے ہسپتال لے چلو وہ اسے اٹھا کر ملتان نیشنل ہسپتال لے گئے۔ وہاں جا کر علاج شروع ہوا لیکن بد قسمتی سے چند گھنٹوں بعد ہی وہ اللہ کو پیارا ہو گیا۔ اس کے ساتھ جانے والوں نے بتایا کہ بشیر احمد آخری دم تک یہی کہتا رہا کہ میں مر رہا ہوں ان ڈاکٹروں کے علاج سے تو حکیم یلین کے دیسی علاج سے زیادہ فائدہ ہوا تھا وہی پانی گرم کرو اس سے مجھے نیند بھی آگئی تھی لیکن ہسپتال میں کون کرتا ہے اور کون کرنے دیتا ہے انہوں نے بتایا کہ وہ بیچارہ آخری دم تک یلین یلین ہی کہتا رہا کہ اس کا علاج ہی اچھا تھا۔

اسی اصول کے تحت ہم اپنے مطب میں بلڈ پریشر کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں یعنی بلڈ پریشر ہائی کے مریضوں کو پاؤں گرم کرنے کی ہدایت کرتے ہیں اور بلڈ پریشر لو کے مریضوں کو پاؤں ٹھنڈے کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

بڑی مرض و علامت کا علاج مریض کے مزاج کے مطابق کیا جاتا ہے اور کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق بچوں کا مزاج اعصابی مقرر کیا گیا ہے۔ جوان مردوں کا مزاج عضلاتی اور عورتوں کا مزاج غدی مقرر کیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر بچے کا مزاج اعصابی اعتدال پر رہے گا تو وہ اپنے تمام افعال طبعی طریقے سے انجام دیتا رہے گا اور تندرست رہے گا اگر کسی وجہ سے اعصابی مزاج مزید بڑھ گیا تو ہیفہ جیسی علامت میں مبتلا ہو جائے گا اور اگر خدا نخواستہ اعصابی مزاج سے ہٹ گیا یعنی غدی یا عضلاتی تحریک میں مبتلا ہو گیا تو لازمی طور پر غیر طبعی علامات (دورے یا جھٹکے) کی صورت میں ظاہر ہوں گی۔

استاد محترم صابر ملتانی کا فرمان

اسی اصول کے تحت استاد صابر ملتانی نے فرمایا کہ عورت کا مزاج غدی ہے کبھی عضلاتی نہیں ہوتا اگر آپ کسی عورت کا مزاج عضلاتی دیکھیں گے تو وہ حمل سے ہو گا اسی لئے آپ نے مزید فرمایا کہ عورت کی نبض عضلاتی دیکھ کر حمل کا حکم لگایا جاسکتا ہے جو انشاء اللہ کبھی غلط نہیں ہوتا۔

اسی بات کو مد نظر رکھ کر میں نے بچے کو دیکھتے ہی اندازہ لگالیا کہ یہ اس قدر تکلیف دہ علامت میں مبتلا ہے تو لازمی طور پر اس کی تحریک اعصابی تو ہو نہیں سکتی غدی یا عضلاتی ہو گئی ہوگی جس کے سبب جسم سے پیشاب کا کم خارج ہونا لازمی امر ہے جس کی تصدیق بچے نے خود کر دی۔

تشخیص مرض بالمفرد اعضاء

میں نے بچے کی نبض دیکھی جو شدید غدی عضلاتی ہو چکی تھی باقی علامات بھی غدی تحریک کی پیدا ہو چکی تھیں جن میں پیشاب کی کمی چہرے کا رنگ زردی مائل اور خون کی کمی واضح ہو چکی تھیں۔

تجویز و علاج

علاج کے لئے اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین دونوں ملا کر کھانے کو دی گئیں ہمراہ جوارش شاہی بھی دی گئی پینے کے پانی کی جگہ عرق بزوری پینے کی ہدایت کی۔ بیرونی علاج میں سر کے پچھلے حصے پر گل کیسو اور افتیمون دونوں ایک ایک چھٹانک چار کلو پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے ڈالنے کو کہا انہیں ہدایت کی کہ اس کا اصل علاج یہ گل کیسو والا پانی ہے کم از کم تین ہفتے لگا تا روزانہ ایک گھنٹہ تک اس کے سر پر ڈالتے رہیں اور پانی بالکل ٹھنڈا ڈالنا ہے ورنہ اگر گرم پانی ڈالا گیا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہو جائے گا انشاء اللہ ضرور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور یہ بچہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔

مرض ٹھیک ہونے کی نشانی

میں نے انہیں بتایا کہ اگر ہمارے علاج سے اس کا پیشاب بڑھ گیا تو اسے جھٹکے بند نہ بھی ہوں تو ہم سمجھیں گے کہ علاج درست ہے مزید جاری رکھیں گے اللہ کے فضل سے انہوں نے چار دن بعد ہی مجھے فون پر بتایا کہ بچہ کا پیشاب زیادہ ہو گیا میں نے کہا کہ علاج جاری رکھیں ضرور فائدہ ہو گا اللہ کے فضل سے ایک ہفتہ میں ہی

جھٹکے بند ہو گئے اور دورہ بھی ختم ہو گیا انیس دن بعد انہوں نے بتایا کہ آج انیس دن ہو گئے ہیں ابھی تک نہ جھٹکا لگا ہے اور نہ ہی دورہ ہوا ہے میں نے انہیں یہی علاج تین ماہ کرنے کی ہدایت کی تاکہ مکمل مرض ختم ہو جائے۔

حکیم محمد یلین صاحب کے تجربات

والد محترم جناب حکیم محمد یلین صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ہم سے جولاءِ علاج مریض زیادہ ٹھیک ہوئے ہیں۔ میں ان میں اکثر بے ہوش اور جھٹکے لگنے والے بچے ہی تھے اسی لئے انہوں نے 1999 کے ماہناموں میں کئی بار اعلان کیا کہ بے ہوش افراد کے وارث رابطہ قائم کریں یہ اعلان پڑھ کر بے شمار مریض آئے اور اللہ کے فضل سے شفا یاب ہوئے۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

مقوی شاہی

حوالہ ثانی مرہبہ آملہ ۱۰۰ گرام، مرہبہ سیب ۱۰۰ گرام، مرہبہ گاجر ۱۰۰ گرام، کشنیز خشک ۲۵ گرام، الائچی خوردہ ۲۵ گرام، صندل سفید ۲۵ گرام، گل سرخ ۲۵ گرام، زرشک شیریں ۵۰ گرام، چینی یا شہد سہ چند وزن ادویہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو پیس لیں اور بعد مرہبے کاٹ کر ملا کر دوبارہ پیس کر رکھیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر مجون کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ صبح شام گھبراہٹ اور بے چینی میں مفید ہے

اعصابی غدی تریاق

حوالہ ثانی شیر عشر ۵ تولہ، نوشادر ۵ ٹھیکری ۵ تولہ، سہاگہ ۵ تولہ، ہلدی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوفتہ پیختہ کر کے لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاہی مائل ہو جائے گا تو فوراً آگ سے اتار لیں باریک کر کے خودی گولیاں بنالیں **نوٹ** یہ مرکب جب آگ پر گرم ہوتا ہے تو اس سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ہے یہ زہریلا ہوتا ہے اس سے آنکھوں کو بچانا چاہیے۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ مناسب بدرقہ اس دوا کو پہلے ایک گولی سے شروع کریں جب تک مریض کو قے ابکیاں نہ آئیں اس کی مقدار بڑھاتے جائیں خواہ ایک وقت میں چار گولی تک نہ دینی پڑیں یہ اس کا بہت بڑا راز ہے جب مریض کو قے ابکیاں شروع ہو جائیں تو اس کی مقدار خوراک متعین کر لیں یعنی خیال رہے کہ قے نہ آئے۔

اعصابی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 50 پر دیکھیں

عرق بزوری حوالہ ثانی سوئف ۱۰۰ گرام، جز سوئف ۲۰۰ گرام، کاسنی ۱۰۰ گرام، جز کاسنی ۲۰۰ گرام، مکو ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری ۸ بوتل پانی ڈال کر چھ بوتل عرق نکال لیں جب بھی پیاس لگے تو خالص یا سادہ پانی میں ملا کر پلائیں ایک بوتل دو دن میں ختم کر دیں خون سے صفرا خارج ہونا شروع ہو جائے گا اور جلن قارورہ و سلسل بول جیسی تکالیف ختم ہو جائیں گی استسقاء کے لئے بھی بے حد مفید ہے ایسے مریض کو تو پانی کی جگہ یہی عرق پلائیں تو

خون کا کینسر (1)

BLOOD CANCER

تھیلا سیسیا

اس مرض میں مریض کا خون بننا بالکل بند ہو جاتا ہے مجبوراً زندگی قائم رکھنے کے لئے باہر سے خون لگوانا پڑتا ہے اکثر ہر ماہ یعنی ۳۰ دن بعد خون لگتا ہے لیکن شدید صورتوں میں ۱۵ دن بعد بھی خون لگتا ہے اگر صحیح علاج نہ ملے تو خون لگنے کا وقفہ مزید کم ہوتا جاتا ہے بد قسمتی سے اگر خون لگنے کا وقفہ کم ہوتے ہوتے ایک ہفتہ تک پہنچ جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے کیونکہ خون لگوانے کا اس قدر کم وقفہ انسانی جسم برداشت نہیں کر سکتا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر مریض کو صحیح علاج نہ ملے تو جوں جوں وقت گزرتا ہے توں توں خون لگوانے کا وقفہ کم ہوتا جاتا ہے لہذا اس موذی مرض کا بروقت علاج کیا جائے۔

قارئین یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر عضو کے ذمہ مختلف کام لگائے ہوئے ہیں مثلاً کسی عضو کے ذمہ جسم سے فاضل مادوں کے اخراج کا کام ہے تو کسی کے ذمہ مادوں کو روکنے کا کام ہے اسی طرح کسی عضو کے ذمہ ہضم یا تحلیل کا کام ہے تو کسی کے ذمہ تنفس یا دوران خون کا کام ہے پیدائش سے موت تک ہر عضو اپنا کام پوری ذمہ داری سے نبھاتا ہے بد قسمتی سے اگر کوئی عضو کچھ عرصہ کے لئے اپنا کام نہ کرے یا کسی خرابی کی وجہ سے کام کرنے کے قابل نہ رہے تو وہ عضو دوبارہ پہلے جیسا

کام کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا مثلاً لبلبہ کا کام انسولین بنانا ہے جب لبلبہ کسی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے تو وہ انسولین کم بناتا ہے علاج کے لئے باہر سے انسولین کا ٹیکہ لگادیا جاتا ہے لیکن جب اسے (لبلبہ کو) باہر سے بنی بنائی انسولین مل جاتی ہے تو اسے بنانے کی ضرورت ہی نہیں رہتی آہستہ آہستہ لبلبہ فارغ رہ کر بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے اور مریض تاحیات انسولین کے ٹیکے لگواتا رہتا ہے یا گولیاں کھاتا رہتا ہے اصل علاج تو یہ تھا کہ لبلبہ کا علاج کیا جاتا تاکہ وہ خود ہی انسولین بنانے کے قابل ہو جاتا اور شوگر کا کامیاب علاج ہو جاتا لیکن ہمارے پاس علاج کی تھیوری ہی ایسی آئی ہے جس میں اصل مرض کی بجائے کسی اور طرف ہی علاج شروع کر دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ ناکامی کی صورت میں نکلنا لازمی امر ہے۔

قانون مفرد اعضاء فطری طریقہ علاج ہے

اس وقت جس قدر طریق علاج رائج ہیں ان میں قانون مفرد اعضاء ہی ایسا طریقہ علاج ہے جس میں علامات کے علاج کی بجائے اصل سبب مرض کو دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ورنہ کئی طریق علاج کی بنیاد ہی علامتی علاج پر رکھی ہوئی ہے جس میں کامیابی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

ایک سوال

قارئین ہم سے اکثر طالب علم دوست سوال کرتے ہیں کہ طب یونانی کے حکماء سے سنتے ہیں کہ جگر خون بناتا ہے یعنی جس مریض میں خون کی کمی ہو اسے فوز ایہ

علم لگادیا جاتا ہے کہ اس مریض کا جگر کام نہیں کرتا اسے جگر کی تیزی و تحریک کے لئے شربت و دوائیں دے دی جاتی ہیں جن میں سے کچھ مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں اور کچھ پہلے سے بھی بگڑ جاتے ہیں سوال یہ ہے کہ قانون مفرد اعضاء میں خون کس تحریک میں پیدا ہوتا ہے؟ یا جسم میں کونسا عضو خون پیدا کرتا ہے جسے تیز یا ست کر کے خون کی پیدائش میں کمی بیشی کی جاسکے۔

جواب

پہلی بات تو یہ ہے کہ خون مفرد دخل نہیں ہے اگر یہ مفرد دخل ہوتا تو یہ کسی ایک مخصوص عضو کی غذا ہوتا جسے تیز یا ست کر کے خون میں کمی بیشی کی جاسکتی تھی اب چونکہ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق خون مرکب ہے صفراء و سودا اور بلغم سے یعنی خون ان تینوں اخلاط کا مجموعہ ہے یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ خون میں ان تینوں اعضاء دل دماغ و جگر کی غذا موجود ہے لہذا جب تک تینوں اخلاط کا اعتدال نہیں ہوگا اس وقت تک خون کی پیدائش نارمل نہیں ہو سکتی باقی جہاں تک جگر کے خون بنانے کا تعلق ہے یہ بات بالکل غلط ہے۔ ذرا سوچئے کہ اگر معدہ میں غذائی ہضم یا تحلیل کا نظام درست نہ ہو اور صحیح کیلوس بن سکے تو غذا کچی ہی پاخانہ کی صورت میں خارج ہو جائے گی ایسی صورت میں جگر کہاں سے خون بنائے گا؟

یعنی جب تک معدہ میں غذائی ہاضمہ کا عمل درست نہیں ہوگا جگر ایک قطرہ خون نہیں بنا سکے گا پھر یہ حقیقت ہے کہ جگر کے ذمہ خون بنانے کا کام کسی صورت میں تسلیم نہیں کیا جاسکتا نہ ہی جگر خون بناتا ہے اور نہ ہی بنا سکتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق خون چونکہ غذا سے بنتا ہے اور غذائی ہاضمہ کا عمل معدہ میں ہوتا ہے اس لئے اگر یہ کہا جائے کہ خون معدہ میں تیار ہوتا ہے تو کسی حد تک درست ہے۔

کمی خون کے نسخہ جات

مختلف حکماء نے کمی خون کے لئے اپنے اپنے مجرب نسخے بنا رکھے ہیں جنہیں وہ دعوے سے کمی خون کے لئے استعمال کراتے ہیں لیکن ان نسخوں کی کامیابی کا پتہ کمی خون کے مریض میں نہیں لگتا بلکہ ایسے مریض میں لگتا ہے جس کا خون ایک قطرہ بھی نہیں بنتا زندہ رہنے کے لئے ہر قطرہ باہر سے لگانا پڑتا ہے ایسی صورت میں کمی خون کے مجرب نسخے بھی دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں جب بار بار ناکامی ہوتی تو یہ کہہ کر ٹال دیا جاتا ہے کہ آپ کی قسمت میں ہی آرام نہیں ورنہ یہ نسخہ تو بہت کامیاب تھا اس ناکامی کا سب سے بڑا سبب نسخے کا بالا اعضاء نہ ہونا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور تھیلایسیما

قانون مفرد اعضاء میں چونکہ ہر مرض کا حقیقی سبب تلاش کرنے کے بعد علاج کیا جاتا ہے لہذا یہاں ہم تھیلایسیما کا حقیقی سبب تلاش کرنے کی کوشش کریں گے قارئین یہ حقیقت ہے کہ خون غذا سے بنتا ہے لیکن جب ہم تھیلایسیما کے مریض پر غور کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ تھیلایسیما کا مریض بھی تندرست انسان کی طرح غذا کھاتا ہے پانی پیتا ہے اور پیشاب پاخانہ بھی کرتا ہے لیکن اس کا خون نہیں بنتا لہذا تھیلایسیما کی حقیقت کو سمجھنے سے پہلے غذائی ہاضمہ کے عمل کو سمجھنا ہوگا۔

یہ حقیقت تو سب جانتے ہیں کہ جو بھی غذا ادا کھائی جاتی ہے وہ سیدھی معدہ میں جاتی ہے اور وہاں جاتے ہی ہاضمہ کا عمل شروع ہو جاتا ہے چونکہ معدہ کی ابتداء منہ سے ہوتی ہے لہذا سب سے پہلے دانت اسے پینا شروع کر دیتے ہیں جب غذا منہ کے اندر ادھر ادھر حرکت کرتی ہے تو منہ کے غذا اپنی رطوبت لعاب اس میں ملا نا شروع کر دیتے ہیں جس سے وہ کسی قدر ملائم اور لیس دار ہو جاتی ہے اور آسانی سے نگلی جاتی ہے۔

جب غذا معدہ میں داخل ہو جاتی ہے تو اول اس میں معدہ کے غدو کی صفراوی رطوبت ترخ پاتی ہے جو غذا کو ہضم یا تحلیل کرتی ہے یا پکاتی ہے لہذا غذا کا جتنا حصہ ہضم یا تحلیل ہو کر پتلا ہو جاتا ہے وہ معدہ کے نم اسفل (نیچے کا منہ) یا یواب بارہ انگشتی آنت میں جاتا رہتا ہے یعنی جس قدر غذا تحلیل ہوتی ہے اتنی ہی بارہ انگشتی آنت میں گرتی رہتی ہے ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ یک دم غذا ہضم یا تحلیل ہو جائے یہاں یہ حقیقت بھی ذہن نشین کر لیں کہ جو غذا ہضم یا تحلیل ہو کر بارہ انگشتی آنت میں جانے کے قابل ہو جاتی ہے اسے کیوس کہتے ہیں۔

جب معدہ سے تیار شدہ کیوس بارہ انگشتی آنت میں آ جاتا ہے تو اس میں پتہ سے صفراء کی رطوبت گرتی ہے جس سے غذا کے روغنی اجزاء ہضم ہو جاتے ہیں اس وقت اس کی رنگت کا سڑا ل کی مانند دودھ یا ہوا جاتی ہے یہی دودھ یا سیال کیوس ہے جو عروق البیہ (عروق ماساریتھا) کے ذریعے خون میں جذب ہو جاتا ہے یہاں خالص اجزاء خون کا حصہ بن جاتے ہیں اور فاضل مادے پیشاب کی صورت میں گردوں کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔

ہضم عروقی

قارئین جو غذا ادا یا شے کھائی جاتی ہے اس کا معدہ و امعاء میں ہضم و تحلیل ہو کر جو جس نکل کر عروق ماساریتھا کے ذریعے خون میں جذب ہو جاتا ہے یا داخل ہو جاتا ہے وہ اسی حالت میں جزو بدن نہیں بنتا بلکہ اس پر بھی ہضم یا تحلیل کا عمل ہوتا ہے یہاں عروق میں بھی اس کے کثیف اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں کچھ فضلات مسامت کے ذریعے بصورت پسینہ خارج ہو جاتے ہیں کچھ پھیپھڑوں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی صورت میں سانس کے ذریعے خارج ہو جاتے ہیں بقیہ صاف شدہ مادہ اعضائے جسم کی غذا بننے کے قابل ہو جاتا ہے یعنی اب وہ لطیف جو ہر نشوز میں تبدیل ہو کر اپنے مزاج کے اعضاء کے مشابہ ہو جاتا ہے اعضاء کا غذا کے لطیف جو ہر کو اپنے ہم مزاج بنالینے کے عمل کو ہضم عضوی کہا جاتا ہے۔

غذا کے خون میں جذب ہونے کی ایک مثال

آپ نے گرمیوں میں اکثر پانی میٹھا کرنے کے لئے پانی میں چینی حل کی ہو گی اگر آپ پانی میں چینی ڈالتے جائیں اور اسے ہلاتے جائیں تو ایک وقت آئے گا کہ اب مزید چینی پانی میں حل نہیں ہوگی بلکہ نیچے بیٹھ جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ پانی میں چینی حل ہونے کے لئے جس قدر جگہ تھی وہ ختم ہو گئی اب اگر ہم مزید چینی اس میں حل کرنا چاہتے ہیں تو پہلے والی چینی کسی طریقے سے نکالنا ہوگی جب پہلے والی نکل جائے گی تو نئی کے حل ہونے کے لئے جگہ بن جائے گی۔

بالکل یہی صورت

ہمارے خون میں پائی جاتی ہے کھائی جانے والی غذا جب معدہ میں ہضم و تحلیل کے بعد کیوس کیلوس میں تبدیل ہو جاتی ہے تو اس ہضم شدہ کیلوس نے عروق باساریقا کے ذریعے خون میں جذب ہونا ہوتا ہے بلڈ کینسر کے مریض کے خون میں اس کیلوس کے جذب ہونے کے لئے جگہ نہیں ہوتی یعنی وہاں (خون میں) پہلے ہی اتنی غذایا فاضل مادے موجود ہوتے ہیں کہ نئی غذا جذب ہونے کے لئے جگہ نہیں ہوتی لہذا جو نئی یہ غذائی کیلوس خون میں جذب ہونے کے لئے آتا ہے تو یہیں سے واپس ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔

اب اگر یہ غذا خون میں جذب ہو جاتی تو خون کا حصہ بن جاتی اور اعضاء کی غذا بن جاتی لیکن چونکہ یہ غذائی کیلوس خون میں جذب ہوئے بغیر خارج ہو جاتا ہے تو اس غذا سے ایک قطرہ خون نہیں بنتا۔

لہذا

بلڈ کینسر کے مریض کا علاج اس وقت تک کامیاب نہیں کیا جاسکتا جب تک خون میں موجود پہلے والے فاضل مادے نکال کر خون کو پتلا نہ کیا جائے جو نئی خون سے فاضل مادے نکل جائیں گے فوزانی غذا کے جذب ہونے کے لئے جگہ بن جائے گی اور پھر عام غذا یا خالی پانی سے بھی خون بننے لگے گا یہ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کا ہی کمال ہے جس کے ذریعے اس مرض کا کامیاب علاج ممکن ہے دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ بلڈ کینسر کے مریض میں ہاضمہ کا دوسرا

عمل یا ہضم عروقی بگڑ جاتا ہے اور غذا خون میں جذب نہیں ہونے پاتی۔ اس حالت کو قانون مفرد اعضاء میں غدی عضلاتی تحریک کی شدت کا نتیجہ کہیں گے کیونکہ اس تحریک میں پیشاب کم ہو کر خون میں فاضل مادے جمع ہو کر خون کو گاڑھا کر دیتے ہیں لہذا خون کو پتلا کرنے یا فاضل مادوں کو خون سے خارج کرنے کے لئے غدی اعضاء سے اعضاء عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں جو نئی خون میں موجود پہلے مادے خارج ہوتے ہیں فوزانی غذا کے جذب ہونے کے لئے جگہ بن جاتی ہے جو نئی غذا خون میں جذب ہوتی ہے تو وہ خون کا حصہ یا خون ہی بن جاتی ہے یہی اصولی اور یقینی علاج ہے۔

ایک دوسری صورت

اگر غدی عضلاتی تحریک بلڈ کینسر کا سبب نہ ہو تو دوسری صورت عضلاتی اعضاء کی تحریک میں بھی یہی علامت پیدا ہو جایا کرتی ہے لیکن یہ بہت کم دیکھنے میں آیا ہے کہ عضلاتی اعضاء کی تحریک میں بلڈ کینسر ہو۔ اکثر غدی عضلاتی تحریک میں ہی یہ مرض دیکھنے میں آئی ہے۔

اسباب

بعض اوقات مریض کو عضلاتی اعضاء خصوصاً فولاد قسم کی غذائیں کھانے کو زیادہ ملتی ہیں یا مریض زیادہ خون پیدا کرنے کے لالچ میں مرکبات فولاد قسم کی خون پیدا کرنے کی اغذیہ ادویہ مسلسل کھاتا رہتا ہے یا اسماک پیدا کرنے کے لئے عضلاتی اعضاء کی مرکبات کھاتا ہے ان ادویہ کے مسلسل استعمال سے اس کے

جسم و خون میں فولاد بڑھ جاتا ہے جو ہڈیوں کی غذا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہڈیوں کے گودے میں ریڈ سیلز بنانے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور سفید سیل حد سے زیادہ بننے لگتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کا رنگ پھیکا اور پلپلا ہو جاتا ہے کمزوری دن بدن بڑھنے لگتی ہے چلتے وقت سانس چڑھنے لگتا ہے ساتھ ہی اٹھنے بیٹھنے سے ڈر لگتا ہے کہ کہیں گر نہ جائے بعض اوقات گر بھی جاتا ہے جب ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو وہاں خون ٹیسٹ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اس کے خون میں ریڈ سیلز بہت کم رہ گئے ہیں فوز اسے خون کی بوتل لگاؤ خون لگتے ہی مریض ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن ایک ڈیڑھ ماہ بعد پھر وہی حالت ہو جاتی ہے تو ڈاکٹر اسے بلڈ کیمنر کا مریض قرار دے کر کہتا ہے کہ اب تمہیں زندہ رہنے کے لئے تمام عمر خون لگوانا پڑے گا یہ سنتے ہی مریض اور اس کے لواحقین پریشان ہو جاتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت کی صورت میں جسم و خون میں آئرن بڑھ جاتا ہے ایسی صورت میں اعصاب میں تحلیل اور غد میں تسکین ہوگی غد کی تسکین سے حرارت جسم بھی کم ہو جائے گی اسی حرارت کی کمی سے جب معدہ میں حرارت کی کمی ہوگی تو ہاضمہ کا عمل سست ہو کر کمی خون کا سبب بنتا ہے جس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ سے کامیاب کیا جاتا ہے۔

ایک واقعہ میرے پاس ٹنڈو آدم ضلع ساگھڑ سے ایک مریض بچہ یسین دوا خانہ دنیا پور لایا گیا جسے ہر ماہ خون کی ایک بوتل لگتی تھی خون لگنے سے پہلے ہی ہو گلو بن ۸ اور خون لگنے کے بعد ۹ ہو جاتی تھی انہوں نے بتایا کہ خون لگنے کے بعد بچہ بالکل

تندرست ہو کر بھاگنے دوڑنے لگتا لیکن بیس دن بعد اس خون کا اثر ختم ہونا شروع ہو جاتا ہے تو بچہ سست سست اور چپ چپ رہنے لگتا ہے ڈاکٹروں کے پاس تو اس کا یہی علاج ہے کہ تا زندگی ہر ماہ خون لگتا رہے آپ کا کسی نے بتایا ہے کہ یہاں دنیا پور سے حکیم محمد عارف صاحب آئے ہوئے ہیں تو یہاں لے آئے ہیں میں نے بچہ کی نبض اور دوسرے حالات دیکھنے کے بعد انہیں بتایا کہ آپ کا بچہ غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے خون کے سرطان میں مبتلا ہے جس علاج ہمارے قانون مفرد اعضاء میں بہت کامیابی سے کیا جاتا ہے انہیں اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملا کر کھانے کو دی اور ساتھ جوارش شاہی دی پانی کی جگہ عرق بزوری پلانے کو کہا تمام اعصابی غذائیں کھلائیں اور غدی و عضلاتی بند کر دی گئیں ایک ماہ کے علاج کے بعد ہی ہو گلو بن خون لگے بغیر ۹ رہی اور خون لگانے کی ضرورت ایک ماہ ۸ دن بعد پیش آئی یعنی ایک ماہ کے علاج سے ۸ دن کا وقفہ بڑھ گیا۔ المختصر اس بچے کا علاج ۹ ماہ جاری رہا خون لگنے کا وقفہ بڑھتے بڑھتے چار ماہ تک پہنچ کر ختم ہو گیا۔

استاد صابر ملتانی نے فرمایا

آخر میں قانون مفرد اعضاء کے موجد اور ہمارے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کا فرمان یاد آ گیا آپ فرماتے ہیں کہ ”خون کے کیمنر کا علاج باری کے بخار کے اصول پر کریں جس طرح باری کا بخار اپنے پورے ٹائم پر آتا ہے اسی طرح خون پورے ٹائم پر دوبارہ لگانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔“
تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے۔

عرق بزوری کانٹھ صفحہ نمبر 55 پر درج ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

اعصابی کھار حوالہ ثانی جو کھار، قلمی شورہ، نوشادر، مرج سیاہ، ہم وزن ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر بخود بنالیں بس تیار ہے مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دو پہر شام دن میں تین بار شدت کی صورت (اس) میں یا کمی بول کی صورت میں دو دو گولیاں بھی دی جاسکتی ہے (اعصابی عضلاتی) **مقوی شاہی** کانٹھ صفحہ نمبر 54 پر درج ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

اعصابی غدی تریاق

حوالہ ثانی شیر عشر اتولہ، نوشادر، ٹھیکری ۵۰ تولہ، سہاگہ ۵۰ تولہ، ہلدی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوفتہ بختہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاہی مائل ہو جائے گا تو فوراً آگ سے اتار لیں باریک کر کے بخودی گولیاں بنالیں **نوٹ** یہ مرکب جب آگ پر گرم ہوتا ہے تو اس سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ہے یہ زہریلا ہوتا ہے اس سے آنکھوں کو بچانا چاہیے۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ مناسب بدرقہ اس دوا کو پہلے ایک گولی سے شروع کریں جب تک مریض کو قے ابکیاں نہ آئیں اس کی مقدار بڑھاتے جائیں خواہ ایک وقت میں چار گولی تک نہ دینی پڑے یہ اس کا بہت بڑا راز ہے جب مریض کو قے ابکیاں شروع ہو جائیں تو اس کی مقدار خوراک متعین کر لیں یعنی خیال رہے کہ قے نہ آئے۔ ☆☆☆

خون کا کینسر (2)

خون میں سفید ذرات بڑھا جانا

اس لا علاج مرض کا علاج قانون مفرد اعضاء میں ممکن ہے

لیوکیما

اس مرض میں سفید ذرات خون اس قدر بڑھ جاتے ہیں کہ سرخ ذرات خون انتہائی کم رہ جاتے ہیں سفید ذرات خون کے بڑھنے سے جسم کا رنگ پھیکا سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ ناخن بالکل سفید دودھ کی طرح ہو جاتے ہیں

لیوکیما کے اسباب بالمفرد اعضاء

حکیم محمد یلین صاحب فرماتے ہیں کہ خون کی سرخی خون کے سرخ اور سفید ذرات کے اعتدال پر قائم ہوتی ہے۔ اگر خون میں سرخ دانوں کی مقدار کم ہو جائے تو سفید دانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے جس سے خون میں سرخی کی بجائے سفیدی آ جاتی ہے خون کے سفید ذرات بڑھنے کے حقیقی اسباب جانے کے لئے خون کے سفید ذرات اور سرخ ذرات کا مزاج اور حقیقت ماہیت جاننا ضروری ہے جو کہ درج ہے۔

خون کے سفید ذرات

خون کے سفید ذرات اس کیلوس کو کہتے ہیں جو غذا کے ہضم ہونے کے بعد

عروق ماسارینا (غدد جاذبہ) کے ذریعے جگر و خون میں داخل ہوتا ہے چونکہ عروق ماسارینا اور غدد جاذبہ و طحال و لبلبہ وغیرہ ایک ہی مزاج کے اعضاء ہیں اس لئے محققین نے ان سے سفید ذرات خون کا بننا تسلیم کیا ہے۔

سرخ ذرات خون

ہر ایک سرخ دانہ خون کے ایک خاص قسم کے بے رنگ پروٹین سے بنا ہوتا ہے اس کی ساخت یا بناوٹ خانہ دار ہوتی ہے جس کی ترکیب میں فولاد ہوتا ہے چونکہ سرخ ذرات خون کی بناوٹ میں ارضی مادہ از قسم فولاد پایا جاتا ہے اسی لئے محققین نے سرخ ذرات خون کی پیدائش استخوان یعنی ہڈیوں کے گودے میں تسلیم کی ہے جس کا براہ راست تعلق قلب و عضلات سے ہے جب خون کے سفید ذرات ہڈیوں کے گودے میں جاتے ہیں تو وہاں کیمیائی تبدیلی کھا کر سرخ ذرات خون میں تبدیل ہو جاتے ہیں جب ہڈیوں کے بنائے ہوئے سرخ ذرات خون پھیپھڑوں میں آتے ہیں تو شوخ سرخ ہو جاتے ہیں اس وقت عضلاتی اعصابی تحریک زوروں پر ہوتی ہے اگر بد قسمتی سے ہڈیوں کے گودے میں سرخ ذرات خون کی بناوٹ میں کمی آجائے تو خون کی سرخی کم ہو جاتی ہے اس وقت غدی عضلاتی تحریک بڑھ جاتی ہے یعنی غدد جذبہ تیز ہو جاتے ہیں جن سے سفید ذرات خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے

یاد رکھیں کہ

جب سودا اعتدال پر ہوتا ہے تو خون میں سرخی اعتدال پر رہتی ہے جب سودا میں کمی اور صفراء میں زیادتی ہوتی ہے تو خون کا رنگ زردی مائل پھیکا ہو جاتا ہے جس

سے بدن کا رنگ بھی پھیکا پڑ جاتا ہے۔

ان دونوں صورتوں کے علاوہ

جب بلغم و اعصابی رطوبات بڑھ جاتی ہے تو خون میں نہ سرخی رہتی ہے نہ زردی بلکہ جسم کا رنگ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ مریض کو اٹھتے بیٹھتے چکراتے ہیں دل گھبراتا ہے ضعف قلب و خفقان قلب کی شکایت ہو جاتی ہے نقاہت بڑھ جاتی ہے قارئین آپ نے دیکھا ہو گا کہ بعض مریضوں کے ناخن نیچے بیٹھ جاتے ہیں اور ان میں گڑھے پڑ جاتے ہیں یہاں تک کہ ان میں ایک یا دو قطرے پانی ٹھہر جاتا ہے ایسے مریضوں میں کیلشیم کی کمی قرار دے کر کیلشیم کی حامل غذائیں استعمال کرائی جاتی ہیں کیلشیم جو ہڈیوں کی غذا ہے پوری ہوتے ہی بیٹھے ہوئے ناخن اوپر ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح

ٹی بی کے مریضوں کے ناخن ابھر آتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نیچے کوئی چیز جمع ہو کر انہیں اوپر اٹھا رہی ہے ایسے مریضوں میں قانون مفرد اعضاء کے تحت تیزابیت اور فولاد کی زیادتی تصور کر کے فولاد کی حامل غذائیں بند کر دی جاتی ہیں اور غدی اعصابی غذائیں دوائیں کھلائی جاتی ہیں ان کے کچھ دن استعمال سے ابھرے ہوئے ناخن اعتدال پر آ جاتے ہیں۔ لہذا ثابت ہوا کہ اگر فولاد جسم و خون میں بڑھ جائے تو ناخن بھی ابھرنا شروع ہو جاتے ہیں یہی صورت حال لیو کیمیا کے مریضوں میں فولاد بڑھنے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے ان مریضوں کے ناخن اعتدال

سے زیادہ اوپر ہوا کرتے ہیں علاج کی صورت میں جہاں سرخ ذرات خون اور سفید ذرات خون میں اعتدال ہوتا ہے وہاں ناخن اور دیگر اعضاء بھی اعتدال پر آ جاتے ہیں

اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کے مطابق صحیح تشخیص کے بعد علاج تجویز کیا جائے یعنی اگر اعصابی تحریک تشخص ہو تو فولاد کے مرکبات یعنی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں دوائیں شربت فولاد وغیرہ استعمال کرائیں۔

اگر غدی عضلاتی تحریک تشخص ہو تو غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ اودیہ استعمال کرائیں اس سے طحال وغیرہ کے سدے خارج ہو کر اس کا حجم کم ہو کر خون بننے لگے گا۔

کامیاب علاج کی ایک مثال

جس آباد کے کھپ میں میرے پاس ایک بچہ لایا گیا جسے خون کے سرخ ذرات کی انتہائی کمی سے جسم کا رنگ پھیکا ہو چکا تھا بچے کے والدین نے بتایا کہ اس وقت اس کی عمر ۸ سال ہو چکی ہے لیکن یہ اتنا ست ہو چکا ہے کہ سارا دن اگر ایک جگہ بیٹھا ہے تو وہیں بیٹھا رہتا ہے حتیٰ کہ ہم اسے سارا دن بھی اٹھنے کو نہ کہیں تو یہ وہیں بیٹھا رہے گا نہ کھیلتا ہے نہ پڑھتا ہے بظاہر کوئی تکلیف نہیں ہے بس ایسی سستی چھائی ہوئی ہے کہ اسے بلائیں تو بولتا ہے ورنہ بولتا بھی نہیں کہتا ہے کہ مجھے چپ رہنے دو میرا کام کرنے چلے پھرنے یا باتیں کرنے کو دل نہیں کرتا اس کے ہم عمر بچے بہت ہوشیار ہیں سارا دن کھیلتے اور گھر کے کام بھی کرتے ہیں ہم اسے کراچی کے بڑے بڑے ڈاکٹروں

کے پاس بھی لے گئے ہیں انہوں نے بہت شربت اور دوائیں استعمال کرائیں لیکن اسے فرق نہیں پڑا۔

تشخیص مرض میں نے بچے کا بغور تشخیصی معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ اس کے جسم

میں فولاد کی انتہائی کمی ہو گئی ہے خون کی سرخی بھی کم ہو گئی ہے دل کا فعل کمزور ہو کر یہ سستی کا شکار ہو گیا ہے اس وقت میرے پاس کوئی دوائیں بھی نہیں تھیں میں نے انہیں دق الاطفال کا نسخہ لکھ کر دیا اور کہا کہ یہ دوا آپ خود تیار کر کے بچے کھلانا شروع کریں دوا شروع کرنے سے پہلے بچے کا وزن کر لینا اور پورے تیس دن بعد دوبارہ وزن کرنا ان شاء اللہ اس میں چستی کے ساتھ ساتھ وزن بھی بڑھے گا تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں کھانے کی ہدایت کر دی۔

انہوں نے دوسرے دن ہی دوائیں لے کر دق الاطفال کا نسخہ تیار کر کے بچے کو دینا شروع کر دیا ایک ماہ بعد وہ دونوں میاں بیوی بچے کو لے کر دنیا پور آ گئے انہوں نے کہا کہ آپ نے جو نسخہ بتایا تھا اس سے بچہ اس قدر تیز ہو گیا ہے کہ اب سارا دن خوب بھاگتا دوڑتا ہے کھیلتا کودتا ہے اور خوب باتیں کرتا ہے اب اسے آپ کو دکھانے یہاں لے آئے ہیں تاکہ آپ اس کے علاج میں کوئی تبدیلی کرنا چاہیں تو کر سکیں اس کے علاوہ دوا اور بچے بھی لائے ہیں انہیں بھی دیکھ کر دوائیں تجویز کر دو۔

میں نے کہا اس کا یہی علاج تین ماہ چلے گا اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرنی تین ماہ کے مسلسل علاج سے بچہ بالکل تندرست ہو کر سکول جانے لگا۔ الحمد للہ۔

خوشی کی انتہاء

بچے کے گھروالے اس قدر خوش تھے کہ کہنے لگے حکیم صاحب آپ نے ہمیں دوا بھی نہیں دی تھی بلکہ نسخہ لکھ کر دیا تھا جو ہم خود تیار کیا تھا اس سے پہلے ڈاکٹروں کی ہزاروں روپے کی دوائیں استعمال کرا چکے تھے لیکن اس انتہائی سستے نسخے سے ہمارا بچہ تندرست ہو گیا

حاصل کلام

میں نے تھکاوٹ کے حقیقی اسباب (185-189) میں لکھا ہے کہ جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ اور سستی کا دار و مدار قلب و عضلات کے سکون پر منحصر ہے لہذا کسی بھی غذا دوائے اگر قلب و عضلات کے سکون کو تحریک میں بدل دیا جائے تو جسمانی اور ذہنی سستی کا خاتمہ ہو سکتا ہے اس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ مہنگی ترین دوائیں استعمال کی جائیں بلکہ عام ملنے والی دوائیں بھی مزاج کے مطابق استعمال کرنے سے وہی فوائد حاصل ہونگے جو انتہائی مہنگی دواؤں سے حاصل ہوتے ہیں یہی قانون مفرد اعضا کی تحقیق کا کمال ہے کہ زعفران جو انتہائی مہنگی اور نایاب دوا ہے اس کی بجائے عضلاتی غذائی مزاج کی کسی سستی دوا کو استعمال کر کے مطلوبہ فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم نے قانون مفرد اعضا کے تحت تحقیقات خواص المفردات میں ادویات کے بدل کا عنوان ہی ختم کر دیا کیونکہ قانون مفرد اعضا کے تحت ایک ہی مزاج کی تمام دوائیں ایک دوسرے کا بدل ہیں صرف ان کی طاقت کو مد نظر رکھ کر مقدار خوراک کم و بیش کر کے استعمال کیا جائے تو وہی فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں لیکن طب یونانی کی علم الادویہ کی کتب میں ایک دوا کے دو تین یا چار بدل لکھے ہوتے ہیں لیکن ہماری

کتب میں ایک دوا کی ہم مزاج سینکڑوں دوائیں اس کا بدل ہیں اسی لئے ہم نے اپنی خواص المفردات کی کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کر کے شائع کیا ہے حصہ اول میں تمام عضلاتی (خشک) دوائیں حصہ دوم میں تمام غدی (گرم) دوائیں اور حصہ سوم میں تمام اعصابی (تر) دوائیں اور ان کے خواص و افعال و اثرات قانون مفرد اعضا کے تحت درج کئے گئے ہیں۔

دوائے دق الاطفال

حوالہ ثانی الاچھی خورد طباشیر زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۲۵ گرام ہلیلہ زرد ۵۰

گرام کلیدی جوان بکرا ۵۰ گرام

ترکیب تیار کی پہلے کلیدی کے سوا سب کو باریک کر لیں پھر کلیدی کو توڑے چھٹک کر کے پیسی ہوئی دواؤں میں ملا کر دوبارہ پیسی لیں تاکہ کلیدی مکمل طور پر پیسی ہوئی دواؤں میں مکس ہو جائے پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں تاکہ کلیدی میں کوئی نمی یا پانی نہ رہ جائے جس سے دوا میں بدبو پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے

مقدار خوراک بچے کے برابر گولی یا سفوف صبح دو پہر شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

نوٹ دوا کے استعمال سے پہلے بچے کا وزن کر کے نوٹ کر لیں اور تین ہفتے بعد

دوبارہ وزن کریں تو انشاء اللہ وزن بڑھ جائے گا اور خون بھی بننے لگے گا مجرب ہے

اور ۳۵ سال سے معمول مطب ہے

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے قلب و عضلات کو تحریک دے کر گوشت

پیدا کرتا ہے جس سے ہڈیوں پر گوشت پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے یہی بچے کے وزن

بڑھنے کا سبب بنتا ہے محرک عضلات ہونے کی وجہ سے پاخانہ کم کر کے غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔ ہمارا معمول مطب ہے۔

اکسیر جگر (شربت)

حوالہ ثانی ترہلہ ۳۵۰ گرام، سنڈھ ۱۲۵ گرام، اجوائن دیسی ۱۲۵ گرام، پودینہ دیسی ۱۲۵ گرام، پتری فولاد ۱۵۰ گرام، عرق ازراقی یا فکچر نکس دامیکا ۱۰۰ گرام، درادنج عقری ۱۲۵ گرام چینی ۱۰ اکلو۔

ترکیب تیاری سوائے پتری فولاد اور عرق ازراقی کے سب ادویات کو کوٹ کر پندرہ کلو پانی میں بھگو دیں صبح بارہ بوتل عرق کشید کر لیں حسب ضرورت چھینی ملا کر شربت بنالیں چھ ماشتا ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی مقوی شربت ہے شربت فولاد کا بدل ہے قلب و عضلات میں تحریک پیدا کر کے خون میں سرخی پیدا کرتا ہے

غذائی علاج غذا میں ایسے مریضوں کو گوشت کی بجائے سری پائے کا شور بہ یا بخنی کثرت سے کھلانا چاہیے کیونکہ ان مریضوں کے ہڈیوں کے گودے کمزور ہو جاتے ہیں لہذا جب تک ہڈیوں کے گودے کمزور رہیں گے خون نیا نہیں بنے گا اور نہ سرخ ذرات کی مقدار زیادہ ہوگی لیکن جو نئی ان مریضوں کو ہڈیوں کے گودے کا سالن پکا کر کھلایا جائے گا فوراً خون بننا شروع ہو جائے گا ہڈی کا گودا اس طریقہ سے بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

حوالہ ثانی

ہڈی کا گودا ۱۰ تولہ کشتہ ۳۰ تولہ

ترکیب تیاری اول گودا کو کھرل میں رگڑیں جب محلول سا بن جائے تو کشتہ سنگھ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب تمام گودا ختم ہو جائے تو سایہ میں خشک کر لیں اور جب بقدر بخود بنالیں بچے کو صبح دوپہر شام ایک ایک گولی اور بڑے کو تین تین گولیاں کھلائیں اللہ شفاء دے گا۔

☆☆☆

خون کا کینسر (3)

پولی سائی تھیمیا

تعارف اس مرض میں خون جسم میں اس قدر تیزی سے بننا شروع ہو جاتا ہے کہ خون کی زیادتی بھی جسم کے لئے تکلیف کا باعث بن جاتی ہے لہذا فالٹو خون جسم سے نکال کر ضائع کر دیا جاتا ہے جس سے خون کی زیادتی سے ہونے والی علامات فوراً ختم ہو جاتی ہیں چونکہ یہ مرض بھی پورے خون میں پھیل چکی ہوتی ہے لہذا خون نکالنے کا یہ سلسلہ ہر ماہ تاحیات چلتا رہتا ہے۔ علاج لمبا ہونے کی وجہ سے ہی اسے کینسر کا نام دے دیا جاتا ہے حالانکہ یہ بلڈ کینسر نہیں ہوتا۔

حیران کن پہلو

اس میں حیران کن پہلو یہ ہے کہ خون کی فراوانی ہونے کے باوجود مریض

میں سستی کمزوری اور دل بچھا بچھا اور نا طاقی، بھوک بند جیسی کیفیت کے علاوہ دیگر کئی امراض بھی جنم لے چکی ہوتی ہیں حالانکہ چاہئے تو یہ تھا کہ خون کی زیادتی سے جسم کا رنگ سرخی مائل ہو کر طاقات اور چستی آ جاتی لیکن چونکہ یہ خون کی زیادتی بھی مرض کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے لہذا اب ایسا وافر خون بھی بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب بنتا ہے اور نقصان بھی اس حد تک کہ خون کے کینسر کی ہی ایک شکل سمجھا جاتا ہے۔

کامیاب علاج کی ایک مثال

۱۲ اگست ۲۰۰۴ کو بخجورو کے طبی کیمپ میں جناب مولانا مفتی حفیظ الرحمن صاحب ٹنڈو آدم سے بخجورو حکیم عبدالرحمن کے مکان پر اپنے ۸ سالہ بچے کو لے کر آئے انہوں نے بتایا کہ اس بچے کو اچھی طرح دیکھیں اسے ایک عرصہ سے ہر روز دورے ہوتے ہیں خواہ چند منٹ یا سیکنڈ کے لئے ہو۔ دورہ ہر روز ضرور ہوتا ہے دوسرا ایک بہت خطرناک مرض یہ کہ اس کے دل میں سوراخ ہے تیسرا یہ کہ اسے خون کا سرطان ہونے کی وجہ سے خون ہر ماہ نکلوانا پڑتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہم اسے کراچی میں ڈاکٹروں کے پاس لے گئے تھے انہوں نے اس کے دوروں کا بہت علاج کیا جو ناکام رہا اسی دوران بچے کے جسم میں ایک نئی کیفیت پیدا ہوئی کہ اس کے ناخن موٹے ہونے شروع ہو گئے اور بھوک کم ہو گئی جسم پر ہلکی سوجن آئی شروع ہو گئی اس وقت بھی اس کے ناخن بہت موٹے ہیں ڈاکٹروں نے تشخيص کے بعد یہ نتیجہ نکالا کہ اس کا خون ہی زیادہ بننے لگا ہے لہذا اس کا

خون نکالنا پڑے گا تو یہ ٹھیک ہو گا انہوں نے اس کا کچھ خون نکال کر ضائع کر دیا تو ساتھ ہی سوجن کم اور ناخن پتلے ہونے شروع ہو گئے تو انہوں نے کہا کہ جس طرح بلڈ کینسر میں بچوں کو ہر ماہ خون باہر سے لگایا جاتا ہے اسے ہر ماہ خون نکلوانا پڑے گا لہذا ہم کئی ماہ سے اب تک ہر ماہ خون باقاعدہ نکلوا دیتے ہیں تو اس کے ناخن وغیرہ ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن اس کے باوجود دوروں والی علامت جو اسے باقی تمام علامات سے زیادہ پریشان کرتی ہے وہ ٹھیک نہیں ہوئی بلکہ اس میں ذرا فرق نہیں ہوا۔

میں نے مولانا صاحب کی تمام باتیں سن کر یہ فیصلہ کیا کہ تمام علامتوں میں سے دوروں والی علامت سب سے زیادہ خطرناک ہے لہذا اسی کو بنیاد بنا کر علاج شروع کرتے ہیں مزید تشخيص کے لئے بچے کا پیشاب پاخانہ اور دیگر علامات معلوم کیں تو پتہ چلا کہ تسکین اعصاب اور غدی تحریک کی شدت کا مریض ہے۔

تجویز علاج

علاج میں اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار دونوں ملا کر کھانے کو دی گئیں ساتھ جوارش شاہی دی گئی تاکہ تسکین اعصاب جلدی تحریک میں تبدیل ہو جائے اور بچہ اپنے طبعی مزاج اعصابی کی طرف جلد مائل ہو جائے

دوروں کے لئے ہمارا مشہور و معروف نسخہ گل کیسو کی ٹھنڈی ٹکڑ جو بیرونی استعمال کرائی جاتی ہے بھی بتائی گئی کہ گل کیسو اور اقیٹون ۵۰، ۵۰ گرام لے کر چار کلو پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر لیں اور بچے کے سر کے پچھلے حصے یعنی حرام مغز پر ڈالیں روزانہ نصف گھنٹہ ضروری اور ایک ماہ لگا تار یہ عمل کریں۔

ہم تو دوسرے دن ہی وہاں سے دنیا پورا پس آ گئے مولانا صاحب نے ایک ہفتہ بعد خون پر بتایا کہ دوروں میں کافی آفاقہ ہے بلکہ کئی دن دورہ ہوتا ہی نہیں یہی علاج دو ماہ چلتا رہا دو ماہ بعد انہوں نے بتایا کہ اس دوران دورے بالکل بند ہو گئے ہیں۔

خوشی کی بات

سب سے خوشی کی بات یہ بتائی کہ دورے تو بند ہو گئے ساتھ ساتھ ان دو ماہ کے دوران خون نکلوانے ضرورت بھی محسوس نہیں ہوئی ناخن بھی اب موٹے نہیں ہوئے اور بھوک میں کمی واقع نہیں ہوئی حالانکہ پہلے پورے ایک ماہ بعد ناخن موٹے اور جسم پر دھبہ وغیرہ بننے لگتے تھے لیکن تیسری بڑی علامت دل میں سوراخ کا ابھی ٹیسٹ کرائیں گے تو معلوم ہوگا۔

قانون مفرد اعضاء کی انفرادی خوبی

میں نے انہیں بتایا کہ قانون مفرد اعضاء کے اصول علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں ہر علامات کا علاج الگ الگ دواؤں سے نہیں کیا جاتا بلکہ جب خون کا مزاج یعنی خون میں بڑھی ہوئی خلط کو کم اور جس مادے کی کمی ہو اسے پورا کیا جاتا ہے تو جسم کے ایک بال بال میں ہونے والی ہر غیر طبعی علامات ختم ہوتا شروع ہو جاتی ہیں اور قانون مفرد اعضاء کے قانون شفاء کے مطابق جو علامات آخر میں رونما ہوتی ہیں وہ سب سے پہلے ٹھیک ہوتی ہیں اس بچے کو دورے چونکہ آخر میں شروع ہوئے تھے اس لئے سب سے پہلے ٹھیک ہو گئے باقی علامات یکے بعد دیگرے

ٹھیک ہوتی جائیں گی (قانون مفرد اعضاء کے اس قانون شفاء کی تفصیل میری کتاب (قانون شفاء از حکیم محمد عارف) میں دیکھیں)

بہر حال مولانا حفیظ الرحمن صاحب کے بچے کا علاج تقریباً ایک سال چلتا رہا اللہ کے فضل سے تمام علامات ٹھیک ہو گئی اب بچہ صحت مند اور اپنی پڑھائی میں مصروف ہے ان کے بچے کے کامیاب علاج کے بعد بے شمار دوروں والے بچے علاج کے لئے آئے اور اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوئے ان سب کا الگ الگ ذکر یہاں طوالت کا باعث ہوگا کیونکہ سب کا اصول علاج اور غذائی دوائی علاج ایک ہی ہے لہذا سب کے حالات یہاں درج نہیں کرتا ان میں حاصل پور کی ایک شادی شدہ لڑکی اور ایک غیر شادی لڑکی جسے دورے پڑتے تھے بالکل بند ہو گئے اور خان گڑھ کی ایک شادی شدہ عورت بھی اب بالکل دوروں سے شفاء یاب ہو چکی ہے۔ تفصیل نسخہ جات

اعصابی کھار ہوا شانی جو کھار قلمی شورہ نوشادر، مرچ سیاہ، ہم وزن

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر نحو دینا لیں بس تیار ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دو پہر شام دن میں تین بار شدت کی صورت (اس) میں یا کمی بول کی صورت میں دو دو گولی بھی دی جاسکتی ہے (اعصابی عضلاتی)

جوارش شاہی

ہوا شانی مرہ ۱۰۰ اگر ام مرہ سیب ۱۰۰ اگر ام مرہ گاجر ۱۰۰ اگر ام کشنیز خشک ۲۵
گرام الائچی خورد ۲۵ گرام صندل سفید ۲۵ گرام گل سرخ ۲۵ گرام زرشک شیریں
۵۰ گرام چینی یا شہد سہ چند وزن ادویہ

کالا یرقان

قانون مفرد اعضاء کے تحت جب قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک عضلاتی اعصابی بڑھتی ہے تو خلط سودا جسم و خون میں جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے سودا کے خون میں اعتدال سے زیادہ ہونے کے بعد سوداوی علامات شروع ہو جاتی ہے یعنی قلب و عضلات کی تحریک کے نتیجے میں جگر و غد میں سکون ہو کر غدی تسکین کی علامات جس میں خارش دانے عظم طحال سده طحال اور عظم جگر جیسی علامات شروع ہو جاتی ہیں حتیٰ کہ ایک وقت آتا ہے سوداوی مادہ تمام جسم میں پھیل کر جسم کا رنگ سیاہی مائل کر دیتا ہے ناخن بھی کالے ہو جاتے ہیں ایسی علامات میں مبتلا مریض کو کالے یرقان میں مبتلا قرار دے دیا جاتا ہے۔

تشخیص میں معالجین کے لئے ایک خاص ہدایت

معزز قارئین کالے یرقان کی تشخیص میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ دیکھی گئی ہے کہ ۹۰ فیصد مریض جو ہمارے پاس آ کر کہتے ہیں کہ حکیم صاحب مجھے کالا یرقان ہو گیا ہے انہیں کالا یرقان ہوتا ہی نہیں۔

لہذا آپ نے مریض کی بات پر ہرگز یقین نہیں کرنا اور نہ ہی ڈاکٹری ٹیسٹوں پر یقین کرنا ہے کیونکہ ٹیسٹوں میں اکثر کالے یرقان میں مبتلا مریض کو کالے یرقان کی بجائے پیلا یرقان ہوتا ہے جو معالج خود تشخیص نہیں کرتا وہ ٹیسٹ کے مطابق

ترکیب تیاری سب ادریہ کو پیش لیں اور بعد مرے کاٹ کر ملا کر دوبارہ پیش کر رکھیں اور تین گنا شہد یا چھنی ملا کر معجون کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ صبح شام گھبراہٹ اور بے چینی میں مفید ہے

اعصابی غدی تریاق

ہو الشانی شیر عشر اتولہ نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ سہاگہ ۵ تولہ ہلدی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوفتہ بختہ کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاہی مائل ہو جائے گا تو فوراً آگ سے اتار لیں باریک کر کے بخود گولیاں بنالیں **نوٹ** یہ مرکب جب آگ پر گرم ہوتا ہے تو اس سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ہے یہ زہریلا ہوتا ہے اس سے آنکھوں کو نچھو کر چاہیے۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ مناسب بدرقہ اس دوا کو پہلے ایک گولی سے شروع کریں جب تک مریض کو قے ابکیاں نہ آئیں اس کی مقدار بڑھاتے جائیں خواہ ایک وقت میں چار گولی تک نہ دینی پڑے یہ اس کا بہت بڑا راز ہے جب مریض کو قے ابکیاں شروع ہو جائیں تو اس کی مقدار خوراک متعین کر لیں یعنی خیال رہے کہ قے نہ آئے۔



Tibbi Books for
Atiba Karam

☆☆☆

کالے یرقان کے علاج کے لئے غذا دوا دیتا ہے چونکہ یہ مرض ہی نہیں ہوتی لہذا مریض بگڑ جاتا ہے جب علاج بار بار ناکام ہوتا ہے تو پھر اسے لا علاج یا کرا نک صورت قرار دے دیا جاتا ہے مثلاً ٹیسٹوں میں کالے یرقان میں مبتلا مریضوں میں اکثر ایک علامات بھی کالے یرقان کی نہیں ہوتی۔

لہذا یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ کالے یرقان میں مبتلا شخص میں خلط سودا کا حد سے زیادہ بڑھنا لازمی امر ہے لہذا عضلاتی تحریک اور غدی تسکین ہونا لازمی ہے اگر عضلاتی تحریک اور غدی تسکین کی علامات نہ پائی جائیں تو مریض ہرگز کالے یرقان میں مبتلا نہیں ہوتا ہاں اگر واقعی عضلاتی تحریک اور غدی تسکین کی علامات پائی جائیں یا نبض قارورہ سے واضح ہو جائے تو سیاہ یرقان تصور کر کے علاج کریں ان شاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی

کالے یرقان کے مادی اسباب

ایسا مریض ترش، تیزابی اغذیہ ادویہ کھانے کا شوقین ہوتا ہے خاص طور پر قوت باہ اور امساک کی ادویات جو خالص عضلاتی اعصابی ہوتی ہے زیادہ استعمال کرتے ہیں یہ ادویات بھی آہستہ آہستہ خون میں سودا بڑھاتی ہیں

کالے یرقان کے کیفیاتی اسباب

کیفیاتی اسباب میں خشک سرد ماحول میں ایک عرصہ تک رہنے سے جسم و خون میں اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں آہستہ آہستہ ترشی تیزابیت خون میں بڑھ کر علامات پیدا کر دیتی ہے۔

ایک واقعہ

یہاں ہمارے مطب میں ۹۵ فیصد (ہیپاٹائٹس) ورم جگر سوداوی میں مبتلا آنے والے مریض صفر ادوی یرقان میں مبتلا ہوتے ہیں یرقان اسود کے مریض بہت کم دیکھنے میں آئے ہیں ایسا ہی ایک مریض آیا جس کا احوال درج ذیل ہے

مریض محمد اسلم صادق آباد سے آیا اس نے بتایا کہ میرا رنگ جو اس وقت سیاہی مائل ہو چکا ہے بالکل صاف تھا سب سے پہلے مجھے خارش ہوئی جسم پر دانے بن گئے اور خارش والی جگہ سیاہی مائل ہو گئی اس کے بعد بھوک کم ہو کر پیشاب کی مقدار کم ہوئی اور پیٹ میں بائیں طرف درد ہونے لگا ڈاکٹروں کو چیک کرایا تو انہوں نے بتایا کہ تلی بڑھ گئی ہے تلی کے بڑھنے سے میں نفسیاتی طور پر اتنا پریشان ہو گیا کیونکہ حکیموں ڈاکٹروں سے سنتا تھا کہ اگر تلی کام چھوڑ جائے تو خون بننا بند ہو جاتا ہے یعنی بلڈ کنسر ہو جاتا ہے اسی پریشانی میں چھ ماہ گزر گئے ہیں جہاں کوئی بتاتا ہے چلا جاتا ہوں اب کسی نے آپ کے متعلق بتایا ہے کہ حکیم محمد عارف صاحب سندھ میں کالے یرقان کے کمپ لگاتے ہیں آپ انہیں ان کے دوا خانے پر دنیا پور میں چیک کرائیں لہذا مجھے اچھی طرح دیکھیں میں بہت پریشان ہوں بہت علاج کرا چکا ہوں مگر آرام کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔

تشخیص نبض وقارورہ

مریض کی نبض شدید عضلاتی اعصابی تھی قارورہ مقدار میں کم اور ہلکا سرخی مائل ہی تھا پیٹ پر ہاتھ لگانے سے عظم طحال واضح تھا بلکہ ہاتھ اگاتے ہی مریض نے

کہا کہ دبانے سے درد ہوتا ہے۔

اصول علاج

چونکہ سیاہ ریقان خلط سودا اور ترشی و تیزابیت کی زیادتی سے ہوا کرتا ہے لہذا اندرونی طور پر ایسی اغذیہ کھلائی جائیں جو دافع ترشی و تیزابیت ہوں اس مقصد کے لئے مسہل سودا ادویہ اغذیہ کھلائی جائیں گی جن میں عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی غذائیں دوائیں شامل ہیں

علاج

میں نے عضلاتی اعصابی تحریک کو مد نظر رکھ کر عضلاتی غدی تریاق تبخیر غدی عضلاتی ملین اور حب اکسیر جدید ملا کر دی۔ مقام تلی پر دوا الکبد کا لپ کرنے کی ہدایت کی ایک ماہ کی دوا دے کر روانہ کر دیا اگلے ماہ اس نے بتایا کہ تلی کا ورم تقریباً ۱۵ دن میں ختم ہو گیا تھا ابھی مزید کوئی فائدہ محسوس نہیں ہوتا لیکن جلد کا رنگ پہلے سے صاف ہو رہا ہے لہذا آپ یہی دوا اور دے دیں۔

میں نے کہا کہ آپ یہ بات نہ بھی کہیں تو بھی میں نے یہی دوا دینی ہے کیونکہ ابھی آپ کی مرض میں کچھ افاقہ ہی ہوا ہے نہ کہ مرض بدل گئی ہے حتیٰ کہ تین ماہ مسلسل یہی علاج چلے گا۔ تین ماہ کے مسلسل غذائی و دوائی علاج کے استعمال سے اللہ کے فضل سے مریض مکمل صحت یاب ہو گیا اور جسم کا رنگ جو سیاہی مائل ہو گیا تھا وہ بھی ٹھیک ہو گیا۔ عظم طحال اور درد وغیرہ ختم ہو گیا اور نیشوں میں بھی کالا ریقان ختم ہو گیا جو نسخہ جات دئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تریاق تبخیر کا نسخہ صفحہ نمبر 49 پر درج ہے

غدی عضلاتی مسہل

ہوالثانی جمال گوٹہ ایک حصہ، شکر ف ۲ حصہ، کشتہ کچلہ ۴ حصے، رائی ۸ حصے۔
ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر باجرہ بنالیں
مقدار خوراک ایک گولی صبح دو پہر شام دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ
لونگ دار چینی دیں۔

فوائد محافظ حرارت غریزی ہے ترشی تیزابیت کو فوراً ختم کرتا ہے۔ بے ضرر مسہل ہے

غدی عضلاتی ملین

ہو الشافسی رائی ایک حصہ، بانچی ایک حصہ، اجوائن ایک حصہ، گندھک آملہ سار تین
حصے، ترکیب تیاری پہلے تینوں ادویہ کو باریک کر لیں پھر پیسی ہوئی گندھک
ملائیں بس تیار ہے۔ افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے ملین ہے۔

مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار دیں۔

غذا غذا بھی عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی استعمال کرنے کی

ہدایت کریں تمام اعصابی عضلاتی اور عضلاتی اعصابی غذائیں بند کر دیں

حب اکسیر جدید

ہوالثانی رسکپور 6 گرام، دار چکنا 6 گرام، ہرنال ورقہ 6 گرام

پارہ 6 گرام، گندھک آملہ سار ۱۰۰ گرام، اجوائن دیسی ۳۰۰ گرام، آب مولیٰ ایک کلو

بانچی ۳۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں پھر تینوں چیزیں ملا کر مولی کے پانی سے خوب کھل کریں بعد میں آخری دو اکس ملا کر پیس لیں اور نودی گولیاں بنائیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دوپہر شام دن میں تین بار دیں اگر گھبراہٹ محسوس ہو تو گولی نصف کر دیں۔ غدی عضلاتی اکسیر ہے اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے خارش داؤ قبیل میں بھی مفید ہے۔

خاص نوٹ اس نسخہ کے اجزاء انتہائی تیز اثرات والے ہیں جنہیں نہایت احتیاط سے بنایا جاتا ہے اس لئے عام آدمی بنانے کو شش نہ کرے کیونکہ اس کے غلط استعمال سے نقصان کا خطرہ ہے۔

آخری نوٹ آخر میں قارئین سے پھر گزارش ہے کہ مریض کے کہنے اور ٹیسٹوں کو مد نظر رکھ کر کبھی کالے یرقان کی دوا نہ دیں بلکہ قانون مفرد عضاء کے تحت بالاعضاء تشخیص کے بعد اگر نبض پیشاب پاخانہ اور علامات سے اگر واقعی کالا یرقان ثابت ہو جائے تو عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں ان شاء اللہ کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔ علاج کے ساتھ ساتھ مریض کو اس کی مرض سے ڈرانے کی بجائے تسلی اور حوصلہ افزائی دیں تاکہ وہ زندگی سے مایوس نہ ہو اور نفسیاتی طور پر مطمئن ہو کر علاج کرے کیونکہ اکثر مریض کالے یرقان کا نام سنتے ہی زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ☆☆☆

عرق النساء

متر و تحصیل میلی میں حکیم ماسٹر محمد حسین صاحب ہمارے دوست اور حکیم ہیں دو بار انہوں نے متر و میں کیمپ کا اہتمام بھی کیا جہاں بے شمار مریضوں کو قانون مفرد اعضاء کے مشورے دئے گئے علاج معالجہ کے سلسلے میں اکثر رابطہ رکھتے ہیں ماسٹر محمد اسلم صاحب چک نمبر ۸۸ ضلع وہاڑی سے دنیا پور تشریف لائے انہوں نے بتایا کہ مجھے ماسٹر محمد حسین صاحب نے یہاں آپ کے پاس بھیجا ہے کہ آپ کا علاج صرف اور صرف دنیا پور میں ہی ہو سکے گا۔

حقیقت مرض

ماسٹر محمد اسلم صاحب نے مرض کی حقیقت بتاتے ہوئے کہا کہ مجھے بائیں طرف ٹانگ میں شدید درد کو لھے سے شروع ہوتا ہے اور نیچے تک جاتا ہے بعض اوقات درد اس قدر شدید ہو جاتا ہے کہ اٹھنا بیٹھنا اور حرکت کرنا مشکل ہو جاتا ہے کئی کئی دن سے سکول سے بھی چھٹی کی ہوئی ہے کافی علاج کرائے مگر وقتی آرام کے سوا کوئی فائدہ نہیں ہوا جب دوا کا اثر ختم ہوتا ہے فوراً درد شروع ہو جاتا ہے۔

تشخیص

مریض کی نبض قارورہ اور مقامی طور پر دیکھنے سے سوزشی درد محسوس ہوا لہذا میں نے غدی عضلاتی تحریک سمجھ کر حب اکسیر جدید حب شفاء اور اعصابی کھار ملا کر دی ساتھ جوارش کوئی اور تمام غدی اعصابی سے اعصابی غدی

باتیں کرنے لگتے ہیں انہی غیر طبعی ریاہ کا دباؤ اگر شریانوں کی دیواروں پر پڑ جائے تو بلڈ پریشر ہائی ہو جایا کرتا ہے دراصل ایسے مریض کا دل کمزور ہو جاتا ہے جس سے وہ ایک قسم کا بے دل ہو جاتا ہے یعنی دوستوں رشتہ داروں اور اپنے آپ سے بھی بدظن ہو کر موت کا انتظار کرنے لگتا ہے آپ اس کا علاج کم از کم تین ماہ جاری رکھیں انشاء اللہ یہ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔

تین ماہ بعد انہوں نے تین ماہ مسلسل علاج کیا اللہ کے فضل و کرم سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا اب کسی محکمہ میں ملازمت کرتا ہے اور خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔

تفصیل نسخہ جات تمام نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے ہیں ہماری کتابوں رہبر مخرجات اور الرجبی اور قانون مفرد اعضاء میں درج ہیں افادہ کے لئے یہاں بھی لکھ رہا ہوں۔

تریاق تبخیر جدید حوالثانی جانتل ۵۰ گرام، جلوتری ۵۰ گرام، فلفل دراز ۵۰ گرام، ہنگ اصلی ۲۵ گرام، خولجاں ۵۰ گرام، سنبل الطیب ۵۰ گرام، اجوائن دیسی ۵۰ گرام، لہسن ۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری لہسن کے سوا سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور لہسن کا پانی نکال کر دوا میں شامل کر کے دھوپ میں خشک کر لیں اور خودی گولیاں بنالیں مقدار خوراک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ اجوائن دیسی و پودینہ دیں فوائد ریاہ تبخیر اور درد معدہ اعصابی میں فوری اثر ہے۔

غدی عضلاتی ملین هو الشافى رائی ایک حصہ، بانجی ایک حصہ، اجوائن ایک حصہ، گندھک آملہ سار تین حصے

ترکیب تیاری پہلے تینوں ادویہ کو باریک کر لیں پھر پیسی ہوئی گندھک ملا لیں بس تیار ہے۔ افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے ملین ہے۔ مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار دیں۔ عضلاتی اعصابی ملین

هو الشافى کرنجہ ایک تولہ، آملہ ایک تولہ، پھٹکوی بریاں دو تولہ، ہلیمہ سیاہ بریاں چار تولہ، افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

ترکیب تیاری پہلے پھٹکوی اور ہلیمہ سیاہ کو تولے پر بریاں کریں اور پیس لیں پھر دوسری ادویہ کو باریک پیس لیں اور ان میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ دن میں تین سے چار بار فوائد قلب و عضلات کو کیمیائی طور پر تیز کرتا ہے، مولد خون ہے، جسم میں رطوبات کی زیادتی زکام اور پچش میں بے حد مفید ہے جوارش املی کانسخہ گزشتہ صفحہ نمبر 48 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھ کر بنائیں۔

حکیم محمد سلیم صاحب کافران

نویا کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ یہ تسکین قلب کی واضح علامت ہے جب قلب و عضلات میں تسکین ہو جائے تو انسان بے دل ہو جاتا ہے کسی کام کو کرنے کو دل نہیں کرتا یا کام کرنے کا حوصلہ ختم ہو جاتا ہے۔ قوت فیصلہ ختم ہو جاتی ہے کاروبار کرنے سے بھی ڈرتے ہیں کہ نقصان نہ ہو جائے شدید صورتوں میں بچوں کی طرح اندھیرے سے بھی ڈرتے ہیں ان کا مزاج بھی بچوں کی طرح اعصابی ہو جاتا ہے ایسے نوجوان ہی شادی سے بھی ڈرتے ہیں حالانکہ ان میں قوت موجود ہوتی ہے لیکن اپنے آپ پر بھروسہ نہ ہونے کی وجہ سے ڈرتے ہیں کہ کہیں ناکام نہ ہو جائیں یہاں ایک بات اور یاد رکھیں کہ انسان کا اگر دل مضبوط ہو تو وہ اکیلا ہی دو مخالفوں سے لڑنے کے لئے تیار ہو جائے گا خواہ لڑائی میں ناکام ہی کیوں نہ ہو جائے لیکن اگر دل کمزور ہو تو اپنے سے کمزور سے بھی جھگڑا نہیں کرتا۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ لڑائی جھگڑا کر نادل والے انسان کا کام ہے اور مضبوط دل انسان ہی جنگجو ہوتے ہیں ایسے مریض میں چونکہ اعصابی تحریک زورور پر ہوتی ہے لہذا ایسے مریض میں خود اعتمادی اور قوت فیصلہ پیدا کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا استعمال کرائیں تو فوز آفاندہ ہوتا ہے ان ادویہ کے استعمال سے اسے جہاں نویا جیسی علامات کو فائدہ ہوگا وہاں معدہ کا نظام ٹھیک ہو کر پاخانہ بھی ٹھیک آنے لگتا ہے۔

علاج

میں نے مریض کو تسلی دی کہ آپ کا مرض نہ تو لاعلاج ہے اور نہ ہی خطرناک

ہے بلکہ اس مرض کا علاج تو بغیر دوا صرف غذا سے ہی ممکن ہے آپ ذرا حوصلہ رکھیں تو دوا کے بغیر ہی آرام آ جائے گا۔ اب تک اس کا جو علاج ہوا ہے وہ کسی قانون اصول کے تحت نہیں ہوا جس کی وجہ سے علاج لمبا اور ناکام ہوا۔ میں نے انہیں عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں تجویز کیں تمام اعصابی غذائیں بند کر دیں صبح مرہ آمہ دہی میں ملا کر کھانے کو کہا دوپہر کوئی گوشت انڈے کریلے مچھلی آلو گو بھی بیٹنگن اچار پالک وغیرہ سے روٹی بیسنی کھانے کو کہا گندم کی روٹی بالکل بند کر دی گئی پھلوں میں مالٹے کنوں جامن فالسے اور انار وغیرہ غرض یہ کہ تمام عضلاتی غذائیں کھانے کی ہدایت کی اور کہا کہ ایک ہفتہ بعد دوبارہ مجھے مطلع کریں

ایک ہفتہ بعد انہوں نے بتایا کہ ابھی کوئی خاص فائدہ تو نہیں ہوا البتہ بیسنی روٹی سے معدہ کچھ ٹھیک ہوا ہے اور دل جو بہت گھٹا تھا قدرے بہتر ہے اب آپ دوا بھی دیں تاکہ جلدی فائدہ ہو۔ میں نے یہی غذائیں مزید استعمال کرنے کی ہدایت کی اور ساتھ عضلاتی اعصابی ملین تریاق تخیل اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیا ساتھ جوارش املی دی گئی تاکہ قلب و عضلات کی تسکین کو جلد تحریک میں بدل دے دو ہفتہ کی دوا دی

دو ہفتہ بعد مریض کے وارث نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے

مریض اب کافی حوصلہ مند ہو گیا ہے سب سے بڑھ کر اسے اپنے آپ پر اعتماد پیدا ہونے لگا ہے میں نے انہیں بتایا کہ یہی وہ مریض ہے جسے مایوس کیا کا مریض کہتے ہیں ایسے مریض کے معدہ میں غیر طبعی ریاح کا دباؤ دماغ پر پڑتا ہے جس سے وہ بہکی بہکی

غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی مقام درد پر یہ نکور کرنے ہدایت کی
حوالہ ثانی گل کیسو ۵۰ گرام ایتھون ۵۰ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام پانی ۴
کلو میں ابال کر ٹھنڈا کر کے درد والی جگہ پر پکڑا رکھ کر پانی ڈالیں کم از کم نصف گھنٹہ نکور
کرنے کے بعد جگہ پکڑے سے خشک کر کے روغن اوجاع غدی اعصابی لگانے کو دیا۔
اللہ کے فضل سے پہلے ہفتے ہی درد میں واضح افادہ شروع ہو گیا یہی علاج
دو ماہ مسلسل چلتا رہا اب ماسٹر صاحب بالکل ٹھیک چلتے پھرتے ہیں اور بے شمار اسی
طرح کے دردوں میں مبتلا مریضوں کو یہاں دنیا پور بھیج چکے ہیں جو اللہ کے فضل سے
شفاء یاب ہو چکے ہیں سب کا یہاں ذکر کرنا طوالت کا باعث ہوگا۔ جو ادویات دی
گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے

اکسیر جدید کانٹھ صفحہ 85 نمبر پر درج ہے

حب شفاء صفحہ نمبر 50 پر اور اعصابی کھار 66 پر درج ہے

جوارش کوئی کانٹھ صفحہ نمبر 149 پر درج ہے

☆☆☆

فوبیا اور قانون مفرد اعضاء

ایک مریض عمر ۳۵ سال بہاولپور سے علاج کے لئے مطب یسین دوا خانہ
دنیا پور آیا مریض کا بھائی بھی اس کے ساتھ تھا اس نے بتایا کہ ہمارا یہ مریض علاج
کرا کر اکر کے تھک گیا ہے اب دواؤں سے بھی ڈرنے لگا ہے اسے شروع میں گیس تبخیر
سے مرض شروع ہوئی تھی اس کی دوائیں کھاتا رہا جن سے وقتی فائدہ ہوتا رہا لیکن مرض
نہ گئی اب تقریباً دو سال سے دوائیں کھا رہا ہے موجودہ صورت حال یہ ہے کہ اس قدر
نازک مزاج ہو گیا ہے کہ بچوں کی طرح حرکتیں کرنے لگا ہے یہاں تک کہ اکیلا سفر
نہیں کر سکتا اس کی عمر ۳۵ سال ہو گئی ہے ہم شادی کرنا چاہتے ہیں مگر یہ شادی سے بھی
ڈرتا ہے ویسے بظاہر صحت مند نظر آتا ہے کوئی دوسرا شخص اسے دیکھ کر بیمار نہیں کہتا لیکن
یہ اپنے آپ کو سب سے بڑا بیمار تصور کرتا ہے نوشہرہ فیروز سندھ میں ہمارے رشتہ دار
ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ اسے دنیا پور میں حکیم محمد عارف صاحب کے پاس لے جاؤ
اس لئے ہم یہاں لے آئے ہیں آپ اسے غور سے دیکھ کر علاج تجویز کریں اور دعا
بھی کریں اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے۔

تشخیص نبض و قارورہ

میں نے نبض دیکھنے سے پہلے علامتیں سنتے ہی یقین کر لیا کہ یہ فوبیا کا مریض
ہے نبض دیکھی شدید اعصابی غدی تھی قلب و عضلات میں انتہائی تسکین ہو چکی تھی۔
پیشاب بالکل سفید مقدار میں زیادہ اور صاف تھا۔

استسقاء

فیصل آباد سے ایک مریض استسقاء ذقی میں مبتلا یسین دواخانہ میں آیا مریض کا پیٹ مشک کی طرح پھولا ہوا تھا دوا دی کندھوں سے پکڑ کر مطب میں لائے انہوں نے بتایا آج تقریباً ایک ماہ ہو گیا ہے جتنا علاج کیا مرض پہلے سے بڑھ تو گیا مگر کم نہیں ہوا اب ایک دوست نے بتایا ہے کہ یسین دواخانہ دنیا پور میں حکیم محمد یسین صاحب استسقاء کا کامیاب علاج کرتے ہیں لہذا اسے دنیا پور لے جاؤ ہم یہاں بہت سی امیدیں لے کر آئے تھے لیکن یہاں آ کر معلوم ہوا ہے کہ حکیم صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں ہمیں یہ سن کر بہت دکھ ہوا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جس کسی نے ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے ساری کائنات کو بچا لیا حکیم صاحب کے بارے میں ہم نے جس قدر سنا ہے تو ایسے لگتا ہے انہوں نے ہزاروں انسانوں کو علاج قسم کی بیماریوں سے نجات دلائی ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے

میں نے انہیں تلی دی حکیم صاحب تو دنیا سے چلے گئے ہیں لیکن ہم بھی ان کی زندگی میں ہی ان کے ساتھ کام کر کے تمام علم و عمل اور تجربہ سیکھ لیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب بھی مریضوں کو شفاء ہوتی ہے اور آپ کا مریض بھی ضرور صحت مند ہو جائے گا

تشخیص

تشخیص تو دیکھتے بغیر ہی ہو چکی تھی کہ پیٹ پھولا ہوا اور مشک کی طرح

بھرا ہوا نظر آ رہا تھا یعنی استسقاء ظاہر ہو چکا تھا۔

حکیم محمد یسین صاحب کا فرمان

آپ فرمایا کرتے تھے کہ بعض مراض و علامات جسم کے باہر ظاہر ہو جاتی ہیں جسے ہم کہتے ہیں کہ اب مرض ننگی ہو گئی ہے مثلاً اماس ورم رعشہ خارش کے سیاہ دانے، الرجی کے سرخ دانے، خسرہ جب ظاہر ہو جائے، یرقان اصفر میں تمام جسم یا آنکھوں کا پیلا زرد ہو جانا دم کشی میں دور دور سانس کی آوازیں آنا وغیرہ ایسی علامات ہوتی ہیں کہ مریض کو دیکھتے ہی پتہ چل جاتا ہے۔

قارورہ قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل مقدار میں کم بدبودار تھا مریض نے بتایا کہ بھوک تقریباً بند ہے اگر زبردستی کھانے کی کوشش کی جائے تو قے یا الایاں آنی شروع ہو جاتی ہیں مریض کے لئے لیٹنا مشکل ہو گیا ہے اکثر بیٹھا رہتا ہے۔

علاج

میں نے غدی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے غدی اعصابی مسہل ریوند عصارہ والا اور اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار دیا ساتھ عرق بزوری اور دودھ کی لسی یا اونٹنی کے دودھ کی لسی پینے کی ہدایت کی پندرہ دن کی دوا دے کر انہیں روانہ کر دیا اور کہا کہ ایک ہفتہ بعد یا جب کوئی مسئلہ بنے تو مجھے فون پر آگاہ کر دینا تمام گرم خشک غذائیں بند کرادی گئیں اور غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذا میں استعمال کرنے کی ہدایت کی جن میں الایچی وزیرہ سفید کی چائے گنے کا جوس تربوز کا پانی اور مولی گا جر شلجم ٹینڈے توری بھنڈی اروی پیٹھا کدو وغیرہ کا

سائن کالی مرچ سے پکا کر کھانے کو کہا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انہوں نے ایک ہفتہ بعد بتایا کہ ابھی پانی تو کم نہیں ہوا مگر مریض کو کچھ سکون محسوس ہوا ہے ان دواؤں سے کچھ نیند بھی آ جاتی ہے اور پاخانہ بھی کھل کر آنے لگا ہے میں نے کہا کہ دوا جاری رکھو دو ہفتہ بعد انہوں نے بتایا کہ اب پیٹ کچھ چھونا محسوس ہوتا ہے تاہم پانی موجود ہے آپ جس طرح حکم کریں اسی طرح علاج جاری رکھیں گے میں نے کہا جب مریض کا مرض نہیں بدلاتو علاج کیسے بدلیں گے یہی غذا دوا جاری رکھیں انشاء اللہ اسی سے مکمل فائدہ ہوگا۔

الغرض تین ماہ کے مسلسل علاج سے مریض مکمل صحت یاب ہو گیا پیٹ کا پانی پیشاب میں نکل گیا بھوک کھل گئی اور جسم کی رنگت درست ہو گئی۔ الحمد للہ۔

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کا فرمان

استقاء کے بارے میں آپ سے ایک اہم سوال کیا گیا جس کا آپ نے بہترین جواب دیا یہ سوال وجواب حاضر خدمت پیتا کہ قارئین مستفید ہو سکیں۔

سوال

بخدمت جناب حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی صاحب السلام علیکم گزارش ہے کہ آپ نے جو فن کی خدمت کی ہے وہ قابل تعریف ہے میری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں خاکسار کو ایک مسئلہ کی سمجھ نہیں آرہی امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے۔

آپ نے اپنی کتاب امراض و علامات میں استقاء کے عنوان میں تحریر کیا ہے کہ ”جسم کے کسی خلاء میں پانی پڑ جانا“ آگے آپ نے لکھا ہے کہ فرنگی طب اس کو

رطوبت دمو یہ خیال کرتی ہے جو بالکل غلط ہے بلکہ یہ اس عضو کی رطوبت ہے جو تحلیل ہو رہا ہے یہی وجہ ہے کہ کسی انسان کو استقاء ہو جاتا ہے تو اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کی زندگی اب بہت مشکل ہے آپ نے استقاء ذی کو غدی عضلاتی تحریک لکھا ہے یہ تحریک گرم خشک ہے قابل غور بات یہ ہے کہ استقاء میں پیٹ پھول جاتا ہے ہاتھ پاؤں بھی سوج جاتے ہیں چہرہ اور آنکھوں پر بھی ورم آ جاتا ہے چونکہ پیٹ میں پانی کی کافی مقدار ہوتی ہے اس لئے مریض لیٹ نہیں سکتا جسم میں صفراء نہیں ہوتا چہرے کا رنگ سفید ہوتا ہے اور رطوبت والا ورم صاف دکھائی دیتا ہے دوسرا آپ نے فرمایا کہ یہ رطوبت اس عضو کی ہے جو تحلیل ہو رہا ہے استقاء ذی میں کوئی عضو تحلیل ہو رہا ہے تحریک کہاں اور تسکین کہاں ہوتی ہے علاج کی صورت میں کہاں تحریک پیدا کریں گے۔

اگر اسے غدی عضلاتی سمجھا جائے تو تحریک گرم خشک ہے جہاں خشکی ہوگی وہاں رطوبت نہیں ہوگی ساتھ ہی گرمی بھی ہے پھر رطوبت کیسے ہو سکتی ہے علاج کی صورت میں اگر غدی عضلاتی تحریک ہے تو تحلیل عضلات میں ہے اور اعصاب میں تسکین جب غدی اعصابی کریں گے تو رطوبت اور زیادہ ہوگی قواعد کے مطابق جہاں تحریک ہے وہاں تسکین کرنا چاہئے۔

اگر تحلیل جگر میں تصور کریں تو تحریک اعصاب میں اور تسکین عضلات میں ہوگی میرے خیال میں اگر عضلاتی اعصابی کریں تو غیر نالی دار غد جسم میں رطوبات کو جذب کرنا شروع کر دیں گے پھر ہم غدی عضلاتی کر دیں گے اس طرح جسم میں رطوبات بھی خشک ہو جائیں گی اور جسم میں گرمی بھی پیدا ہونی شروع ہو جائے گی

آرے مبشر لاہور یکم جنوری 1971

جواب جناب آرے مبشر صاحب آپ کا سوال پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی اسی طرح غور و فکر کرنے پر علم میں اضافہ ہوتا ہے لیکن سوال کرنے سے قبل ہر پہلو پر اچھی طرح غور و فکر کر لینا چاہئے اس سوال میں آپ نے دو باتوں پر غور نہیں کیا کہ تحلیل کیا ہے اور کہاں ہے؟

تحلیل کسی عضو کا گھٹنا ہے جیسے موم بتی جلنے پر پگھلتی ہے یا برف پگھلتی ہے تو اس عضو کی رطوبت اس عضو میں اکٹھی ہو جاتی ہے جب غد میں تحریک ہوتی ہے تو عضلات میں تحلیل ہوتی ہے غدی اعصابی اگر مرض کی شدت ہو تو اعصابی غدی یقیناً مفید ہے اس طرح غد میں تحلیل ہو تو وہاں رطوبات ختم ہو جائیں گی۔

نسخہ جات تحقیقات فارما کو پیامیں دیکھ لیں اور غذا تحقیقات علاج بالغذا میں دیکھ لیں خادمن صابر ملتان 1971

نتیجہ بحث

تو ثابت ہوا کہ استقاء میں تحلیل عضلات کی ہے اور اس میں رطوبت بھی عضلات کے تحلیل ہونے سے جمع ہوتی ہے مثال کے طور پر ہتھوڑی سے دیوار پر کیل لگاتے وقت اگر غلطی سے ہتھوڑی ہاتھ کی انگلی پر لگ جائے تو وہاں فوراً اچھالا بن جاتا ہے جس کے اندر پانی واضح طور پر نظر آتا ہے۔

اب اگر یہ سوال کیا جائے کہ یہ چھالے کے اندر یہ پانی کہاں سے آیا ہے تو اس کا جواب یہی ہے کہ ہتھوڑی لگنے سے عضلات میں حرارت کے بعد تحلیل ہو کر

گوشت میں موجود پانی یہاں آ گیا ہے اور یہ پانی چھالے کے اندر اس لئے آتا ہے کہ وہاں درد اور جلن کم ہو جائے ویسے تو ایسے موقع پر درد اور شدید جلن ہوتی ہے لیکن اگر قدرتی نظام کے تحت عضلات سے یہ پانی تحلیل ہو کر نہ آئے تو درد اور جلن اس قدر شدید ہوتی کہ ناقابل برداشت ہو جاتی یہ اللہ تعالیٰ کا نظام ہے کہ متاثرہ مقام کی جلن کو کم کرنے کے لئے وہاں پر عضلات سے پانی آ جاتا ہے جو جلن میں کمی کا باعث ہے۔

تفصیل نسخہ جات نسخہ جات میں قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیام کے غدی اعصابی مسہل اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ہمارا عرق بزوری استعمال کرائیں **اعصابی عضلاتی ملین**

ہوا الشافی قلمی شوره ایک تولہ کاسنی ایک تولہ جو کھار ایک تولہ گل سرخ تین تولہ صندل سفید ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک چاررتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ملین ہے جسم میں صفر اکو ایک دم خارج کرتا ہے حرارت جسم کا بڑھ جانا پیشاب کا بند ہونا اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔

غدی اعصابی مسہل ہوا الشافی زنجبیل ایک تولہ نوشادر ایک تولہ مرج سیاہ ایک تولہ سنکلی ۳ تولہ ریوند عصارہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے بخودی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی مسہل ہے غدو جگر کو مشینی طور پر تیز کر کے

پیٹ کا پانی خارج کرتا ہے۔

اعصابی کھار

حوالہ ثانی قلمی شورہ نوشادر ٹھیکری جو کھار

ترکیب تیاری ہم وزن لے کر پیس لیں اور خودی گولیاں بنالیں یا کپشول بھر لیں دودھ گولی صبح دوپہر شام استعمال کرائیں دماغ و اعصاب کے سکون کو تحریک میں بدل کر نیند کو اعتدال پر لاتا ہے۔

عرق بزدلی کا نسخہ صفحہ نمبر 55 پر دیکھیں

☆☆☆

قانون شفاء

از حکیم محمد عارف دنیا پوری

طبی دنیا میں اسباب الامراض کی تہہ تک پہنچنے کے لئے ایک لا جواب کتاب جس کے مطالعہ کے بعد کسی مرض کی حقیقت ماہیت کو قانون مفرد اعضاء کے تحت بالاعضاء جاننا بہت آسان ہو جائے گا یہ کتاب 2007 میں ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص ایڈیشن کے طور پر شائع ہوئی ہے جو تمام خریداروں کو مفت دیا جاتا ہے قیمت 130 روپے علاوہ خرچہ ڈاک ملنے کا پتہ

☆ یسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں
☆ یسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ علم دین سنٹر اردو بازار لاہور

منہ کے چھالے

لودھراں سے ایک مریض مشتاق احمد مطب میں آیا اس نے آتے ہی بتایا کہ مجھے بچپن ہی سے منہ میں اکثر چھالے بن جاتے ہیں جو لمبوں کے اندر اور بعض اوقات زبان پر اس قدر پھیل جاتے ہیں کہ کوئی چیز کھانی مشکل ہو جاتی ہے نمکین چیزوں کی بجائے میٹھی چیزیں زیادہ چلن پیدا کرتی ہیں اس نے بتایا کہ میں نے جب بھی اس کا علاج کیا تو وقتی طور پر صرف ایک دو دن کے لئے یہ ٹھیک ہو جاتے ہیں جب دوا کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر دوبارہ نمودار ہو کر منہ میں چلن اور کھانے پینے میں رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں جب یہ چھالے زبان پر پیدا ہو جاتے ہیں تو بولنے میں بھی مشکل ہو جاتی ہے یعنی بات کرتے وقت جب زبان حرکت کرتی ہے تو درد پیدا ہوتا ہے مریض نے بتایا کہ مجھے اس کے علاوہ اور کوئی تکلیف نہیں ہے بس اسی نے پریشان کر رکھا ہے اب مجھے ایک دوست نے آپ کے پاس بھیجا ہے برائے مہربانی مجھے اچھی طرح دیکھیں اور غذا دوا تجویز کریں تاکہ اس موذی مرض سے نجات مل جائے۔

تشخیص نبض میں نے مریض کی نبض دیکھی تو شدید اعصابی عضلاتی اور

ریاح سے پر تھی مریض سے پوچھا گیا کہ پاخانہ کی کیا پوزیشن ہے تو اس نے بتایا کہ کبھی دو بار اور کبھی تین بار مگر قبض سے آتا ہے اور پیشاب بھی چار پانچ بار آ جاتا ہے

یادداشت

یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ پاخانہ کاروزانہ ایک بار

سے زیادہ آنا معدہ و امعاء کی خرابی کی سب سے بڑی علامات ہے یا یوں کہ لیں کہ معدہ و امعاء میں لیس دار مادہ جمع ہو جانے سے پاخانہ کھل کر نہیں آتا بلکہ دو تین بار تھوڑا تھوڑا آتا رہتا ہے حالانکہ روزانہ ایک بار سے زیادہ پاخانہ نہیں آنا چاہئے اس لئے زبان پر لگانے والی دوائیں جس قدر استعمال کی جائیں گی سب ناکام ہوگی کیونکہ اصل خرابی زبان میں نہیں بلکہ معدہ و امعاء میں ہے لہذا صحیح علاج کے لئے اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں تو یقینی کامیابی ہوگی۔

علاج

دوا میں عضلاتی اعصابی ملین، تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین کھانے کو دیا ساتھ جوارش کمونی بھی دی گئی اور زبان پر لگانے کے لئے عضلاتی غدی تریاق پانی میں حل کر کے غرارے کرنے کو کہا کہ روزانہ چار پانچ دفعہ اس سے غرارے کئے جائیں اور مریض کو تاکید کی گئی کہ یہ ایسی دوا ہے کہ اس سے ایک دو خورا کوں سے فائدہ نہیں ہوگا بلکہ آہستہ آہستہ مرض کا اصل سبب دور ہو جائے گا تو مستقل آرام آجائے گا بیرونی طور پر روئی پر تیل سرسوں لگا کر روزانہ رات کو سوتے وقت ناف پر لگانے کو کہا اور زبان پر نورالحمین کے قطرے لگانے کو کہا گیا

ایک ہفتہ بعد مریض نے بتایا کہ اب پاخانہ کی روٹھن پہلے سے بہتر ہے اور چھالے بھی کم ہیں میں نے یہی دوا دوبارہ کھانے کو کہا دوسرے ہفتہ مریض نے کہا کہ اب تمام چھالے ختم ہو گئے ہیں میں نے مریض کو تلقین کی کہ دوا بند کرنے کے بعد بھی ایک ماہ تک غذائی علاج بند نہیں کرنا تا کہ مستقل طور پر اس مرض سے نجات مل جائے۔

غذائی علاج

غذائی علاج میں صبح مرہہ آملہ یا مرہہ ہریڑ کھا کر لسی یا دہی پینے کی ہدایت کی اس کے علاوہ تمام عضلاتی غذائیں جن میں مونگ پھلی، کشمش، انڈے فرائی، بھنے چنے، چھوہارے، دہی بھلے، منقہ عنب، لونگ، دراجینی کا قہوہ استعمال کرنے کو کہا۔

دو پھر کوئی گوشت انڈے، کرلیے، مچھلی، آلو گو بھی، بیکن، اچار پالک، پکڑے چھولے، کاساگ، دال چنے، کچنا، مٹر، آلو چنے، باجرہ، مکئی و بیسن کی روٹی۔ شام کوئی پھل یا دو پھر والا سالن کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ اوجھڑی۔

پجل سیب، مالٹا، کنوں جامن، فالسہ، آلو بخارہ، بیر گول، انار ترش لیوں کی سکنجبین، لوکاٹ، انناس، آلوچہ، آڑو ترش، املی، آلو بخارہ، کاپانی، شربت فولاد فانا، اور کوکا کولا وغیرہ ان کے ساتھ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذاؤں سے پرہیز کی سخت ہدایت کی گئی۔

تفصیل نسخہ جات جو علاج میں استعمال ہونے

تریاق تبخیر کانسخہ صفحہ نمبر ۹۲ پر درج ہے وہاں سے دیکھ لیں

غدی عضلاتی ملین کانسخہ صفحہ نمبر ۹۳ پر درج ہے وہاں سے دیکھ لیں

عضلاتی اعصابی ملین کانسخہ صفحہ نمبر ۹۳ پر درج ہے وہاں سے دیکھ لیں

عضلاتی غدی تریاق برائے غرارہ

هو الشافی اجوائن دیسی کو باریک کر کے اس میں اتنا تیزاب گندھک

ڈالیں کہ تر ہو جائے اور دو گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر ہاون دستہ میں ڈال کر باریک کر لیں

ایک ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے غرارے کرائیں منہ کے چھالوں کو فورا ختم کرتا ہے

رعاف یا نکسیر

APISTAXIS

تعارف ناک سے خون کے جاری ہونے کو رعاف یا نکسیر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے مریض کے ایک یا دونوں نختوں سے قطرہ قطرہ یا دھار کی صورت میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے یہ مرض اکثر گرمیوں میں ہوتا ہے لیکن سردیوں میں چونکہ سردی سے بچنے کے لئے گرم اغذیہ استعمال کی جاتی ہیں اس لئے جسم میں جب حرارت کی زیادتی اور جوش خون بڑھ جاتا ہے تو سردی میں بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے ہمارے مطب میں ایسا ہی ایک مریض آیا جس نے بتایا کہ مجھے گرمیوں میں اکثر نکسیر آتی رہتی ہے اس لئے گرمیوں میں زیادہ گرمی میں سفر کرنے یا گرم اغذیہ کے استعمال سے بچنے کی حتی المقدور کوشش کرتا ہوں لیکن اب چونکہ سردی ہے اس لئے چند دن سے اغذوں کا استعمال کیا تو پھر نکسیر آگئی اب حالت یہ ہے کہ طبیعت اس قدر نازک ہو چکی ہے کہ ذرا سی جسم میں حرارت بڑھی اور نکسیر آگئی اتنا خون پیدا نہیں ہوتا جتنا خارج ہو جاتا ہے برائے مہربانی کوئی ایسی غذا وادیں جس سے مستقل اس مرض سے چھٹکارا مل جائے۔

نکسیر کے اسباب

گرم مزاج کے مریض کے ناک پر چوٹ لگنا ناک یا سر پر گھونٹہ لگنے سے نکسیر بہنا شروع ہو جاتی ہے کئی مرتبہ بغیر چوٹ کے بھی خون بہنا شروع ہو جاتا ہے

ایسا سخت گرمیوں میں جب لوئیں چلتی ہیں ہوتا ہے جسم و خون کی حدت و تیزی نکسیر کا سب سے بڑا سبب بنتی ہے اسی حدت اور تیزی سے باریک رگوں کے منہ کھل جاتے ہیں جس سے نکسیر بہنے لگتی ہے بلڈ پریشر ہائی کی صورت میں چونکہ دماغ میں خون کا اجتماع زیادہ ہو جاتا ہے خون کے دباؤ سے ناک کی بال سے باریک شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور نکسیر بہنا شروع ہو جاتی ہے سگریٹ نوشی تمباکو اور بیڑہ استعمال کرنے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اس کے علاوہ زلزلہ زکام کے مریضوں کے ناک میں بلغم وغیرہ جم کر کھرٹ بن جاتے ہیں جنہیں انسان انگلی سے باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے بعض اوقات کھرٹ بہت سخت ہوتا ہے اور جب وہ باہر نکلتا ہے تو ناک میں معمولی سا زخم ہو جاتا ہے جس سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

احتیاط

نکسیر کی حالت میں مریض کو چار پانی پر نہ لٹائیں کیونکہ ایسا کرنے سے خون گلے یا پیچھے پڑوں میں چلا جائے گا جو بعد میں خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے مریض کو کرسی پر سر تھوڑا آگے کی طرف جھکا کر بٹھائیں اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اس سے بلڈ پریشر ہائی اور دماغ میں خون کا دباؤ فوراً کم ہو کر نکسیر کو روکنے کا باعث ہوگا ناک پر بھی ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ڈالیں اگر خون کا بہاؤ نہ رک رہا ہو تو ناک کو انگلی اور انگوٹھے سے کس کر پکڑ لیں اور ناک اور ماتھے پر ٹھنڈا پانی یا برف لگائیں اس کے بعد اپنے معالج سے رجوع کریں۔

تشخیص نبض

جب مریض میرے پاس علاج کے لئے

آیا اس کی نبض شدید عضلاتی غدی تھی دل کی دھڑکن بھی نارمل سے کہیں زیادہ محسوس

ہوتی تھی میں نے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی غذا دوا تجویز کی جس میں عضلاتی اعصابی ملین، عضلاتی اعصابی جدید (مانع خون) اور جوارش المی دی گئی مانع خون دوا لسی سے تر کر کے ناک میں پانی کی طرح لگانے کو کہا گیا اور ہدایت کی کہ جب تکسیر آئے تو فوراً یہ دوا پانی یا لسی میں تر کر کے ناک میں ٹپکائیں تاکہ زخم فورا بند ہو کر اخراج خون بند ہو جائے۔ علاوہ ازیں عضلاتی اعصابی غذائیں خون میں فائبرین بڑھاتی ہیں جس سے خون میں جنے کی صفت بڑھ جاتی ہے لہذا جو نمی خون کا اخراج ہوتا ہے فوراً بند ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید و مجرب ہیں۔

عضلاتی اعصابی ملین ہو الشافی کر بخوہ ایک تولہ آملہ ایک تولہ پھٹکوی بریاں دو تولہ ہلیلیہ بریاں چار تولہ

ترکیب تیسری پہلے پھٹکوی اور ہلیلیہ کو توڑے پر بریاں کریں اور پیس لیں پھر دوسری ادویہ کو باریک پیس لیں اور ان میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک نخودی گولیاں بنا کر ایک صبح دو پہر شام دیں

مانع خون ہوا ثانی پھٹکوی سفید ماز و بغیر سورخ، کشتہ سنگجراحت ہم وزن لے کر پہلی دونوں کو باریک پیس لیں پھر کشتہ سنگ جراحت ملا لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں یا کپشول بھر لیں اور یہی دوا لسی میں تر کر کے ناک میں ٹپکائیں اللہ شفا دیگا۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ بھی مفید ہے

دیگر ہو الشافی پھٹکوی غنڈے پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

دیگر ہو الشافی قلمی شورہ ۵ گرام گائے کا گھی ۵۰ گرام میں حل کر کے تکسیر کی

حالت میں چند قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

دیگر ہو الشافی گل ارمی ۶ گرام گل ملانی ۶ گرام آملہ خشک ۶ گرام پیس کر پانی میں حل کر کے پیشانی پر لگائیں اللہ شفاء دے گا

جوارش املی کا نسخہ اسی کتاب کے صفحہ نمبر 48 پر درج ہے وہاں سے دیکھ لیں **غذا** تمام گرم و خشک غذائیں بند کر دیں اور ٹھنڈی غذائیں استعمال کرائیں۔

آئیے

قانون مفرد اعضاء کے ذریعے

علم و فن طب کو آسان بنا دیں

علم و فن طب نبیوں اور ولیوں کا ورثہ ہے اور الحمد للہ ہم اس کے امین ہیں ہزاروں سال کا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات زمانہ کے تحت اس میں بے شمار خس و خاشاک پیدا ہو چکے ہیں جس سے یہ علم اپنا اصل مقام کھو چکا ہے مجدد طب حکیم انقلاب المعالج صابر ملتائی نے انتہائی محنت اور ریسرچ کے بعد اسے قانون مفرد اعضاء کے ذریعے نکھار کر اصل مقام پر لا کھڑا کیا ہے اس قانون کے تحت علم و فن طب کو نہایت آسان انداز میں سمجھا جاسکتا ہے۔

لہذا اگر آپ علم و فن طب میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اسے قانون مفرد اعضاء کے ذریعے سیکھیں۔

انچارج تربیتی کلاس ☆ حکیم محمد عارف مددیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء، دنیا پور

پیشاب کی تکالیف

آج کل ہر شخص کی نہ کسی پیشاب کی تکلیف سے پریشان ہے کسی کو پیشاب بہت زیادہ آتا ہے تو کسی کو بہت کم کسی کو قطرے قطرے آتا ہے تو کسی کو ضرورت سے بھی زیادہ مقدار میں آتا ہے کوئی کہتا ہے کہ مجھے ساری رات پیشاب سونے نہیں دیتا جب بھی نیند آنے لگتی ہے تو دوبارہ پیشاب کی حاجت ہو جاتی ہے تو کسی کے گردے بند ہو کر پورے دن رات میں ایک دو بار بھی کل کر پیشاب نہیں آتا کسی کو پیشاب میں خون آنے لگتا ہے تو کوئی رات کو بستر پر پیشاب کر دیتا ہے غرض یہ کہ ہر شخص پیشاب کی مختلف حالتوں سے پریشان ہے اب سوال یہ ہے کہ ان سب کا علاج کیسے کیا جائے؟

ان مختلف صورتوں کا علاج کرنے سے پہلے صحیح تشخیص اور اس کی تصدیق ضروری ہے کیونکہ اکثر مریض اپنی حقیقت ہی غلط بیان کر کے غلط علاج تجویز کرا لیتے ہیں جس سے مرض میں افادہ کی بجائے زیادتی ہو جاتی ہے جو سب سے زیادہ طبیب کی بدنامی کا باعث بنتی ہے مثلاً مریض آکر کہتا ہے ”حکیم صاحب مجھے پیشاب بہت زیادہ آتا ہے ہر ایک گھنٹے بعد یا اس سے بھی پہلے پیشاب کرتا ہوں“ حکیم صاحب اس کی بات سن کر پیشاب کم کرنے کی دوا دیتا ہے تو دوسرے دن ہی مریض آکر کہتا ہے مجھے تکلیف پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے پہلے مجھے تقریباً ۱۵ بار روزانہ پیشاب کرنا پڑتا تھا اب بیس دفعہ سے بھی زیادہ آنے لگا ہے آپ کی دوا سے پیشاب کم ہونے کی بجائے اور زیادہ بڑھ گیا ہے دراصل اس مریض کو پیشاب پہلے ہی کم تھا اسے بار بار ضرور آتا تھا

مگر مقدار میں کم ہوتا تھا چاہئے تو یہ تھا کہ اسے زیادہ کرنے کے لئے اعصابی دوائیں دی جاتیں جو نہی اس کی مقدار بڑھتی تو جو پیشاب ۱۵ بار خارج ہوتا تھا وہ پانچ چھ بار خارج ہو جانا تھا یہی اس کا صحیح علاج ہے۔

ذیل میں پیشاب کی مختلف حالتوں کی قانون مفرد اعضاء کے تحت تشخیص کے لئے مختصر تحریک و علاج لکھتا ہوں تاکہ قارئین مستفید ہو سکیں۔

کثرت بول

پیشاب بار بار آنے کے ساتھ ساتھ مقدار میں بھی زیادہ ہوتا ہے تو اعصابی عضلاتی تحریک کی شدت کی علامت ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا و استعمال کرائیں انشاء اللہ یقینی شفاء ہوگی۔ اس کے برعکس اگر پیشاب بار بار آنے کے ساتھ مقدار میں بہت کم آئے تو پہلے ہی غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ایسی صورت میں غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذا ئیں استعمال کرائی جاتی ہیں

سلسل بول

یعنی بلا ارادہ پیشاب آتے رہنا اسے مثانہ کا فالج بھی کہتے ہیں غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے مثانہ کے اعصاب میں سکون ہو کر احساسات کا عمل بند ہو جاتا ہے جس سے مثانہ میں فالجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور جتنا پیشاب بنتا ہے بغیر احساس یا حاجت کے خارج ہوتا رہتا ہے اس کا اصول علاج یہی ہے کہ کسی بھی غذا دوا یا تدبیر سے مثانہ کے اعصاب کو جگایا جائے اس مقصد کے لئے غدی اعصابی اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذا و استعمال کرائیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا۔

بندش بول

گردے پیشاب بنانا بند کر دیں اور پیشاب بننا بالکل بند ہو جائے تو کئی دن تک مریض کو پیشاب نہیں آتا اس مرض میں مریض کے گردوں کے عضلات میں تسکین ہو کر پیشاب کی پیدائش بند ہو جاتی ہے اعصابی تحریک کی علامت ہے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدا دو استعمال کرائیں جو نئی دوران خون گردوں کے عضلات میں بڑھے گا پیشاب کی پیدائش شروع ہو جائے گی۔

استاد محترم حکیم صابر ملتانی کے پاس ایک مریض بندش بول میں مبتلا لایا گیا مریض کے وارثوں نے بتایا کہ اسے دو ہفتے سے پیشاب نہیں آیا ہر قسم کی انگریزی دہی پیشاب آور ادویات استعمال کرا چکے ہیں مگر ان سے تکلیف بڑھ تو جاتی ہے لیکن فائدہ نہیں ہوا آپ نے اس مریض کو علاج میں روزانہ دو اڈے اور آم کھانے کو کہا اور باقی بھی عضلاتی غدی غدائیں استعمال کرنے کو کہا دوسرے دن ہی اسے پیشاب آنا شروع ہو گیا۔

بول فی الفراش

یہ تکلیف اکثر بچوں کو عام ہوتی ہے رات کو سوتے میں خواب کی حالت میں بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں جب کپڑے بھیگ جاتے ہیں تو بیدار ہونے پر پتہ چلتا ہے کہ پیشاب تو بستر پر ہو گیا ہے اس مرض میں بچہ یا بڑا پیشاب خواب میں لیٹرین یا کسی پیشاب کی جگہ جا کر ہی کرتا ہے مگر ہوتا بستر ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق یہ اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے جس کے علاج کے لئے

عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دو استعمال کرائی جائے تو یقین شفاء ہو سکتی ہے۔

عسر البول

اس مرض میں پیشاب تنگی اور تکلیف سے آتا ہے یعنی قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ آتا ہے مریض زور لگاتا ہے مگر پھر بھی کھل کر نہیں آتا پیشاب کی نالی میں سوزش اور خراش سے راستہ تنگ ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں پیشاب پوری مقدار میں خارج نہیں ہو سکتا ہے لہذا نالی کی سوزش کو ختم کرنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دو استعمال کرائیں جن میں اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھاربتیوں ملا کر صبح دو پہر شام دے سکتے ہیں نالی کی سوزش ختم کرنے کے لئے گل کیسوہ ۵ گرام دوکلو پانی میں ابال کر نیم گرم ٹکڑ کر کے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

بول زلالی

اس مرض میں پیشاب میں زلال یعنی البیومن آنا شروع ہو جاتی ہے یہ بھی جگر و غد کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے کیونکہ اس تحریک میں صفرا و حرارت خون میں زیادہ جمع ہونے لگتی ہے جب خون صاف ہونے کے لئے گردوں کے پاس آتا ہے تو یہ البیومن (ہلکے مادے) زیادہ خارج ہونا شروع ہو جاتے ہیں جو اکثر پیشاب سے پہلے یا بعد میں خارج ہوتے ہیں جب مریض پیشاب کسی برتن یا شیشی میں کرتا ہے تو اس میں یہ مادے واضح دکھائی دیتے ہیں علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں

بول خونی

اس مرض میں پیشاب کرتے وقت ساتھ خون آنے لگتا ہے یعنی خون ملا پیشاب آتا ہے ایسا گردوں کے مقام پر بیرونی چوٹ لگنے یا اندرونی طور پر عضلاتی غدائیں دوائیں استعمال کرنے سے رطوبات کی کمی اور خشکی کی زیادتی سے زخم ہو جاتے ہیں جن سے خون پیشاب کے راستے خارج ہونے لگتا ہے علاج کے لئے رطوبات پیدا کریں تاکہ زخم بند ہو جائیں اس مقصد کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں۔ جو نئی رطوبات پیدا ہو کر خشکی کا خاتمہ ہو گا زخم بند ہو کر پیشاب میں خون آنا مستقل ٹھیک ہو جائے گا۔ نسخہ جات مجربات قانون مفرد اعضاء از حکیم محمد یسین دینا پوری اور الرجی اور قانون مفرد اعضاء از حکیم محمد عارف میں درج ہیں۔

استاد محترم صابر ملتانی کا فرمان

پیشاب کی تکالیف کا علاج کرنے سے پہلے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کا فرمان ہمیشہ یاد رکھیں تاکہ ناکامی کا سامنا نہ ہو آپ فرماتے ہیں کہ ”پیشاب عضلات پیدا کرتے ہیں۔“

”غدد روکتے ہیں اور اعصاب خارج کرتے ہیں“ اگر انہی تین نظاموں کو سمجھ لیا جائے تو پیشاب کی تمام تکالیف پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

تین ماہ سے مسلسل بخار کا کامیاب علاج

گاؤں جمال وا ندھوڈا کھانہ گلوٹی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان سے مریض حبیب خان بغرض علاج مطب یسین دوا خانہ دینا پور آیا مریض نے اپنی مرض کی حقیقت حال بتاتے ہوئے کہا کہ مجھے عرصہ تین ماہ سے مسلسل بخار ہے جو کسی بھی انگریزی دیکسی دوا سے کم یا ختم نہیں ہو سکا حتیٰ کہ کسی تیز اثر پسینہ آور دوا سے عارضی طور پر بھی کم نہیں ہوتا مریض نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ بخار کے دوران سردی بہت زیادہ لگتی ہے پیشاب دن میں تین سے چار بار مقدار میں کم اور جلن کے ساتھ آتا ہے تین ماہ سے مسلسل بخار نے میری کمر توڑ کر رکھ دی ہے اب سردی بھی رہنے لگا ہے جسم میں دن بدن کمزوری اور بھوک کی کمی ہوتی جا رہی ہے اب تو ایسے دل کرتا ہے کہ کسی دوا سے وقتی طور پر ہی بخار کا زور کم ہو جائے تاکہ کچھ وقت کے لئے تو سکون مل سکے۔

تشخیص نبض و علامات

میں نے مریض کی نبض دیکھی جو غدی عضلاتی شدید تھی بخار کے لمبا عرصہ مسلسل ہونے اور مزمن ہونے کی وجہ بھی غدی تحریک ہی تھی مریض کا رنگ زرد سفیدی مائل ہو چکا تھا جیسے خون کی کمی سے ہوا ہو اس نے بتایا کہ جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے جسم کا رنگ پھیکا سفید ہوتا جا رہا ہے۔

قارورہ پیشاب کا رنگ تیز زردی مائل جلن کے ساتھ آتا تھا میں نے مریض کو تسلی دی کہ آپ کا بخار انشاء اللہ ضرور کم بھی ہو گا اور ختم بھی ہو گا آپ حوصلہ

رکھیں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا اور ضرور شفاء حاصل ہوگی۔

علاج مریض کی غدی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے حب شفاء اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار جوارش شاہی ملا کر دیا ساتھ ہڑتال گوندنی کا سفوف بھی کھانے کو دیا تمام دوا جو ان اور گلو کے خیساندہ سے کھانے کی ہدایت کی ماتھے پر مالش کے لئے تیل بادام برائے بخار بھی دیا گیا اللہ کی مہربانی سے ایک ہفتہ کے اندر ہی بخار کم ہوتا شروع ہو گیا جو دو ہفتہ تک بالکل ختم ہو گیا اس دوران مریض کے جسم کا رنگ بھی ٹھیک ہو گیا اور پیشاب کی مقدار میں اضافہ اور جلن ختم ہو گئی ۱۵ دن بعد مریض نے کہا کہ اب مجھے بخار بالکل نہیں ہے لیکن پھر بھی آپ دو ہفتے کی دوا اور دے دیں تاکہ دوبارہ مرض نمودار نہ ہو جائے۔

غذائی علاج

تمام عضلاتی غدی وغدی عضلاتی غذائیں کھانے سے منع کر دیا اور ترگرم سے تر سرد غذائیں کھانے کی ہدایت کی جن میں الائچی زیرہ سفید کی چائے اور گنے کا جوس اہلی آلو بخارہ کا زلال بھی بتایا تاکہ اس صفراوی بخار میں صفراء کے اخراج کے ساتھ ساتھ صفراء کی پیدائش بھی کم ہو کر بخار کے اترنے میں آسانی اور جلدی ہو جائے

تفصیل نسخہ جات

اعصابی کھار کانسخہ صفحہ نمبر 79 پر درج ہے حب شفاء 50 پر درج ہے
مقوی شاہی کانسخہ صفحہ نمبر 79 پر درج ہے

اعصابی غدی تریاق کانسخہ صفحہ نمبر 66 پر درج ہے

خیساندہ گلو ہوا لثانی گلو ایک پتا، جو ان دلیسی ایک ماشہ دونوں کو ایک کپ پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح ٹھنڈا ہی پن کر پی لیں اسی وقت دوبارہ نئی دوا بھگو دیں اور شام کو پی لیں اس طرح صبح وشام یہ استعمال کریں بلکہ باقی دوائیں اسی خیساندہ سے کھانے کی ہدایت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کا بخار ختم ہو گیا۔

تیل بادام برائے بخار

ہوا لثانی بادام ۱۰ عدد دانے گندم ۳۵ عدد دلیسی گھی تین چمچے ترکیب تیاری دونوں کو گھی میں جلا لیں ٹھنڈا ہونے پر کنپیٹوں اور ماتھے پر مالش کریں افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے لگاتے ہی سرد دردا اور بخار میں آفاقہ ہو گا دو دن مسلسل صبح وشام لگانے سے بخار ختم ہو جائے گا۔ ☆☆☆

آسان قانون مفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء سیکھنے کے لئے آسان کتابچہ اس کتابچہ میں قانون مفرد اعضاء کی تھیوری کو بالکل آسان انداز میں سمجھانے کی کوشش کی گئی اس کے صرف ایک بار کے مطالعہ سے ہی بہت سی معلومات مل جاتی ہیں

بالکل مفت

آج ہی منگوانے کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں

حکیم محمد عارف دنیا پوری یلین دوا خانہ دنیا پور ضلع لودھراں 03017501019

جلد کا موٹا اور سیاہ ہو جانا

تعارف اس مرض میں جلد کھچی کھچی اور تپتی ہوئی نظر آتی ہے بڑھاپے میں بھی جلد نو جوانوں کی طرح سخت معلوم ہوتی ہے جلد سخت ہونے کی وجہ سے ایسے مریضوں کے جسم پر چھریاں نہیں پڑتیں جلد کے ساتھ اندرونی اعضاء میں بھی سختی ہونی شروع ہو جاتی ہے یہ مرض مردوں کی نسبت خواتین میں زیادہ ہے جلد کے سخت ہونے کے ساتھ ساتھ جلد کا رنگ بھی سیاہی مائل ہو جاتا ہے جلد میں تناؤ اور سختی کے علاوہ جلد پر دھبے گھٹیوں کا ابھرنا بھوک کم لگنا پیٹ میں درد رہنا وغیرہ علامات بھی ہوتی ہیں۔

جلد کا مزاج

چونکہ جلد کا مزاج غدی ہے اور اس میں لاکھوں بال سے باریک سوراخ ہیں جن سے ہر وقت فضلات بصورت پسینہ خارج ہوتے رہتے ہیں انہی کو غددناقلہ کہتے ہیں جن سے پسینہ گزر کر باہر خارج ہوتا رہتا ہے اس لئے جلد کا مزاج بھی غدی اعصابی ہے

اسباب

قانون قدرت کے مطابق جسم انسان میں جلد کے راستے خارج ہونے والے فضلات ان غددناقلہ کی نالیوں سے پسینہ کی صورت میں خارج ہوتے

رہتے ہیں جس سے جلد صاف ستھری چمکدار رہتی ہے بد قسمتی سے کسی اندرونی بیرونی سبب سے یہ سوراخ تنگ یا بند ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں خارج ہونے والے فضلات جلد کی اندرونی تہہ میں ہی جمع ہونے شروع ہو جاتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خارش اور دانے وغیرہ نکلنے شروع ہو جاتے ہیں مریض جب ہاتھ سے خارش کرتا ہے تو اسے سکون ملتا ہے کیونکہ خارش کرنے کے دوران وقتی طور پر مسامات جلد (غدد ناقلہ کے منہ) کھل جاتے ہیں اور مریض کو سکون ملتا ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ یہ جلد کے مسامات کے بند ہونے کی صورت میں ہوتا ہے داد اور چنبیل اسی کی بگڑی ہوئی صورتیں ہیں لیکن اگر یہ مسامات مکمل بند نہ ہوں تو مادہ خارج تو ہوتا رہتا ہے مگر کم ہوتا ہے جس سے خارش وغیرہ تو نہیں ہوتی مگر آہستہ آہستہ مادہ کے اجتماع سے جلد موٹی اور سخت اور سیاہ ہونا شروع ہو جاتی ہے

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی علامات ہے اس تحریک میں پسینہ کے راستے خارج ہونے والے سوداوی فضلات جلد میں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں چونکہ ان سوداوی فضلات کا رنگ بھی سیاہ ہوتا ہے لہذا جلد کا رنگ بھی انہی کی طرح سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

علاج بالمفرد اعضاء

ان سوداوی فضلات کو جلد سے خارج کرنے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا دے کر با آسانی خارج کیا جاسکتا ہے جو نہی خشکی سردی ختم ہو کر حرارت پیدا ہوگی تو غدد جاذبہ تحریک میں آکر ان

فضلات کو خون میں شامل کر دیں گے وہاں سے براہ گردہ خارج ہو جائیں گے اور جلد کا رنگ نکھر کر کندن ہو جائے گا اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی مجربات بے حد مفید ہیں جن میں عضلاتی غدی تریاق غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی مسہل دیا جاتا ہے اللہ کے فضل سے کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔

عضلاتی غدی تریاق

حوالہ ثانی سم الفار 1/8 حصہ کشتہ فولاد ایک حصہ کچلہ چار حصہ مرج سرخ بارہ حصہ رائی بارہ حصہ

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے حب بقدر خود بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی مقوی و محرک ہے ہیضہ کا تریاق ہے فالج و لقوی کا خصوصی علاج ہے

غدی عضلاتی مسہل

حوالہ ثانی جمال گوٹہ ایک حصہ شکر ف ۲ حصہ کشتہ کچلہ ۴ حصے رائی ۸ حصے۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر باجرہ بنالیں

مقدار خوراک ایک گولی صبح دو پہر شام دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ لوگ دار چینی دیں۔

غدی عضلاتی ملین هو الشافى رائی ایک حصہ باجی ایک حصہ اجوائن ایک حصہ گندھک آملہ سار تین حصے

ترکیب تیاری پہلے تینوں ادویہ کو باریک کر لیں پھر پسلی ہوئی گندھک ملا لیں بس تیار ہے۔

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے ملین ہے۔

مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ دن میں تین بار دیں۔

جلد پر لگانے کے لئے مرہم

جلد پر لگانے کے لئے مرہم غدی عضلاتی ملین کے سفوف کے ۴۰ تولہ میں ایک تولہ نیلا تو تیا ملا کر کس کر کے یہ سفوف تیل میں ملا کر جلد پر لگایا جاتا ہے معمولی خارش اور دانے وغیرہ ہو تو وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں ساتھ ہی غدد جاذبہ کا فعل تیز ہو کر فضلات خون میں جذب ہو کر گردوں کے راستے خارج ہو جاتے ہیں معمول مطب ہے۔

(نوٹ مندرجہ بالا تمام نسخہ جات ملین دوا خانہ دنیا پور سے تیار شدہ مل سکتے ہیں)

جگر کی سوزش ہیپاٹائٹس

نڈو آدم ضلع ساگھڑ سندھ (گوٹھ کھر شاک) سے مریض محمد علی بغرض علاج دنیا پور آیا مریض نے بتایا کہ میں نے کراچی سے بلڈ ٹیسٹ کرایا ہے جس میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے وائرس آئے ہیں ڈاکٹری علاج شروع ہوا اب تک چھ ماہ میں ۱۲۱ ٹیکے لگ چکے ہیں مگر رزلٹ میں ذرا فرق نہیں ہوا بلکہ علامات میں کچھ اضافہ ہی ہوا ہے ہمارے علاقے سے کئی مریض آپ کے زیر علاج ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ آپ دنیا پور چلے جائیں انشاء اللہ آپ کا ہیپاٹائٹس ختم ہو جائے گا لہذا آپ مجھے غور سے چیک کریں اور علاج تجویز فرمائیں۔

نبض

مریض کی نبض شدید غدی عضلاتی دل کی دھڑکن بھی تیز تھی گرمی خشکی کے اثرات واضح تھے پیشاب دیکھا گیا تو زرد سرخی مائل اور مقدار میں کم تھا مریض نے بتایا کہ دن میں صرف دو تین بار آتا ہے بعض اوقات جلن بھی ہوتی ہے پاخانہ ایک بار سخت ہلکی قبض کی صورت میں آتا ہے نیند زیادہ آنے لگی ہے اور ہر وقت سستی اور غنودگی چھائی رہتی ہے کام کرنے کو دل نہیں کرتا ٹیکے لگوا لگوا کر بازو درد کرنے لگے ہیں۔

سوزش جگر

مریض کو لٹا کر دائیں پسلی کے نیچے ہاتھ سے دباؤ ڈال کر دیکھا گیا تو عظم جگر واضح معلوم ہوا مریض نے بتایا کہ الٹراساؤنڈ میں بھی جگر کا سائز انلارج بتایا ہے سوزش کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد بھی ہوتا ہے پیٹ کھنچا رہتا ہے

علاج

میں نے مریض کو تسلی دی اور کہا کہ ہیپاٹائٹس نہ تو لا علاج مرض ہے اور نہ ہی اس کا علاج پیچیدہ اور مشکل ہے یہ دراصل یرقان ہی ہے جسے ہیپاٹائٹس کا نام دے کے خوف زدہ کیا گیا ہے آپ یرقان کا علاج کریں انشاء اللہ ہیپاٹائٹس ختم ہو جائے گا۔

میں نے اللہ کا نام لے کر مریض کو غدی اعصابی مسہل، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر دن میں تین بار ہمراہ شربت بزوری یا ملی آلو بخارہ کے زلال سے کھانے کی ہدایت کی مریض کو مزید بتایا کہ سادہ پانی پینا بند کر دیں جب بھی پیاس لگے تو ملی آلو بخار کا پانی، لیموں کی سبکچین، لسی، دودھ والی یا دہی والی اور گنے کا رس شربت بزوری وغیرہ پانی میں ملا کر پیا کرے اس قسم کے مشروبات کے پینے سے پیشاب کی مقدار میں اضافہ کے ساتھ صفرا کا اخراج شروع ہو جائے گا ساتھ ترش مشروبات سے صفراء کی مزید پیدائش کم ہو کر ہیپاٹائٹس ختم ہو جائے گا۔

عظم جگر کے لئے لیپ

حوالہ ثانی سنڈھ، اجوائن دیسی، کالی مرچ، قلمی شورہ، نوشادر ٹھیکری، ہر ایک ۵۰ گرام ریونڈ خطائی ۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور تھوڑا سا سفوف پیالی میں ڈال کر پانی سے تر کر کے بطور مہندی (ضاد) مقام جگر اور ارد گرد پیٹ پر رات کو لپ کر دیں صبح اتار دیں۔ صبح دوبارہ کر دیں اور شام اتار دیں اس طرح صرف چار دن یا چھ دن میں عظم جگر ختم ہو جائے گا۔

احتیاط

ہر روز ہاتھ سے جگر کا بیرونی معائنہ کرتے رہیں اگر جگر کا سائز نارمل ہونے کے بعد بھی لپ جاری رہا تو جگر زیادہ سکر کر چھوٹا ہونے کا خطرہ ہوگا۔

تفصیل نسخہ جات

تمام نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا اور کتب و رسائل میں بار بار شائع ہو چکے ہیں خصوصاً ہماری کتاب پیپاٹائٹس اور قانون مفرد اعضاء میں اس مرض کی مکمل علامات اسباب علاج نسخہ جات اور غذائی و دوائی علاج درج کیا گیا ہے لہذا یہاں دوبارہ درج نہیں کرتا۔

☆☆☆

ہیپاٹائٹس اور غذا

ہیپاٹائٹس کہہ مریض کہ لئے مخصوص غذا ائیں قانون مفرد اعضاء میں ہر مرض کے دوائی علاج کے ساتھ غذائی علاج پر

خاص توجہ دی جاتی ہے مخصوص غذا میں کھانے کے لئے بتائی جاتی ہیں اور اور باقی غذا میں بند کر دی جاتی ہیں کیونکہ پیپاٹائٹس میں معاون غذا کا استعمال دوا کی طاقت میں اضافہ اور جگر کے خلیوں کو تباہی سے روکتا اور نئے خلیے پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے مریض کے ذہن میں یہ بات بٹھانا بہت ضروری ہے کہ آپ کے علاج میں غذا کا کردار بہت اہم ہے اگر دوا کے مخالف مزاج کی غذا کھائی گئی تو نہ صرف دوا کے اثرات میں کمی ہو جائے گی بلکہ علاج ناکام بھی ہو سکتا ہے لہذا پیپاٹائٹس کے مریض کے مزاج کے مطابق کافی غذا میں بتائی جاتی ہیں تاکہ مریض کی پسند اور ناپسند کا خیال رہے پیپاٹائٹس میں استعمال ہونے والی غذا میں مندرجہ ذیل ہیں۔

ایسی تمام غذائیں جن سے نالی دار غذا اپنے فعل میں تیز ہو جائیں اور جسم و خون سے صفراء کے اخراج کا عمل تیز ہو جائے اور بڑھے ہوئے صفراء کا اعتدال ہو کر پیپاٹائٹس کا خاتمہ ہو جائے اس میں ہر قسم کے مشروبات مثلاً عرق برزوری، شربت فالسہ و انار، ستو، جو کا دلیہ، دودھ سوڈا، عرق مکو کا سنی، دودھ کی لسی، دبی والی لسی، گنے کا جوس، گاجر کا جوس، اور کیلے کا ملک شیک، املی، آلو بخارہ، کاز لال اور لیموں کی سکینجین وغیرہ بے حد مفید ہیں بدرقہ میں الائچی و زیرہ سفید کی چائے، سوف کی چائے، گل سرخ کی چائے، سوف و گلاب کا عرق شامل ہیں۔

مشروبات کے علاوہ چاول سویاں کھیر دلیا، حلوہ اور کچھڑی وغیرہ دے سکتے ہیں سبزیوں میں ٹینڈے، مونگرے، توری بھنڈی، اردی پیٹھا، چکوتہ، کدو، مولی، گاجر، شلجم، مونگ، لوبیا، اور ماش کی دال وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں سالن میں سرخ مرچ کی بجائے کالی مرچ استعمال کریں پاخانہ بار بار آئے یا پچپش کی کیفیت ہو جائے تو چھلکا

موٹاپا

آپ کا وزن دن بدن بڑھ رہا ہے اور طاقت کم ہوتی جا رہی ہے اٹھنا بیٹھنا اور تیز چلنا مشکل ہو گیا ہے کام کاج کو جی نہیں کرتا تو گھبرانے کی ضرورت نہیں جس طرح یہ علامات پیدا ہوئی ہیں انہیں اسی طرح ختم کر کے دوبارہ پہلے والی حالت پر آسکتے ہیں بس ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے جب سے آپ کا وزن بڑھ رہا ہے چاہئے تو یہ تھا کہ جسم وزنی اور موٹا ہونے سے طاقت زیادہ ہو جاتی مگر اس کے برعکس طاقت تو پہلے سے کم ہو گئی ہے کبھی سوچا ہے کہ ایسا کیوں ہے؟

یاد رکھیں کہ ہمارے جسم میں رطوبات کے اخراج اور اجتماع کے نظام پائے جاتے ہیں انہی دو نظاموں میں سے کسی ایک کی کمی بیشی سے موٹاپا اور دبلا پن کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں اگر رطوبات کے اخراج کا عمل اعتدال کے ساتھ جاری رہے تو جسم میں ہلکا پن چستی اور طاقت قائم رہتی ہے اگر رطوبات کے اخراج کا عمل ست ہو گیا تو یہی رطوبات گوشت میں جمع ہونا شروع ہو جاتی ہیں جس سے گوشت پھول کر کپا ہو جاتا ہے جسے قانون مفرد اعضاء میں سوزشی موٹاپا یا نرم موٹاپا کہا جاتا ہے جب تک گوشت میں جمع شدہ رطوبات کا اخراج نہیں ہوگا موٹاپا کم نہیں کیا جاسکتا۔

رطوبات کی اقسام قانون مفرد اعضاء کے تحت رطوبات کی تین اقسام ہیں جنہیں صفراوی رطوبات، سوداوی رطوبات اور بلغمی رطوبات کے نام دئے جاتے ہیں

ایسٹروئل دودھ میں استعمال کر سکتے ہیں اگر سینہ میں ریشہ بلغم یا کھانسی ہو تو ملٹھی اور گاؤز بان کی چائے بنا کر ایک چمچ دیسی گھی ملا کر پلائیں مرہ ادراک بھی کھا سکتے ہیں۔ پھلوں میں کیلا، امرود، تربوز، کھیرا، سردا، شہوت، کنوں، مالٹا، جامن، فالہ، آلو بخارہ اور انار وغیرہ شامل ہیں۔

ہپاٹائٹس کے مریض کے لئے پرہیز

پرہیز میں ہر قسم کی گرم و خشک اغذیہ جن میں انڈے گوشت ہر قسم کرلیے آلو گوبھی اچار پالک ساگ سرخ مرچ اور خشک پھلوں میں مونگ پھلی کشمش بھنے چنے اور بیسن کے پکڑے اور کڑھی وغیرہ بالکل بند ہیں غرض یہ کہ تمام ایسی اغذیہ جن کے استعمال سے گردوں کا فعل کمزور ہو کر پیشاب کم ہو جائے بند کر دیں ہپاٹائٹس کا معلوماتی کتابچہ جو ابی لفافہ بھیج کر مفت طلب کریں۔

☆☆☆

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور

مدیر اعلیٰ ☆ حکیم محمد عارف دنیاپوری

اگر آپ قانون مفرد اعضاء یا طب یونانی کے طبیب ہیں اور اپنے علم و فن میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا مطالعہ کریں اس کا باقاعدہ مطالعہ آپ کے علم و فن میں اضافہ کرے گا۔

سالانہ چندہ مع خاص ایڈیشن عام ڈاک سے 250 رجسٹری ڈاک سے 350 روپے جاری کرانے کے لئے پتہ ☆ یسین دوا خانہ طبی کتب خانہ دنیاپور لاہور

چونکہ رطوبات کی تین اقسام ہیں لہذا موٹاپے کی بھی تین اقسام ہیں جنہیں بالترتیب نرم موٹاپا، سخت موٹاپا اور چربی سے ہونے والا موٹاپا کہا جاتا ہے اب قانون مفرد اعضاء کے تحت پہلے سے تشخیص کیا جاتا ہے کہ اس آنے والے مریض کو کس قسم کا موٹاپا ہے اس کے مطابق غذا اور دوا تجویز کی جاتی ہے جس کے استعمال سے یقینی آرام آ جاتا ہے۔ مثلاً غدی عضلاتی تحریک سے ہونے والے موٹاپے میں گوشت میں رطوبات کا اجتماع ہو کر جسم پھول کر کپا ہو جاتا ہے اس کے علاج کے لئے ان رطوبات کا اخراج کرنا ضروری ہے۔

گوشت سے رطوبات کے اخراج کا طریقہ

ہمارے جسم میں گردے ہر وقت خون میں شامل فاضل مادے بصورت پیشاب خارج کرتے رہتے ہیں جب خون میں رطوبات کم ہو جاتی ہیں تو گوشت میں موجود پانی غد جاذبہ کے ذریعے خون میں جذب ہونا شروع ہو جاتا ہے جس سے گوشت سکڑنے لگتا ہے لہذا ایسی دوائیں جو گردوں کے فعل میں تیزی کر کے تحریک پیدا کریں موٹاپے کو کم کر سکتی ہیں اس کے لئے مریض کو جلاب لگانے کی ضرورت نہیں صرف پیشاب کی مقدار زیادہ کر کے خون اور گوشت سے فاضل رطوبات کو خارج کر کے وزن کو کم کیا جاسکتا ہے اس مقصد کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں بے حد مفید و مجرب ہیں۔ تفصیل کے لئے میری کتاب موٹاپا اور قانون مفرد اعضاء کا مطالعہ کریں جس میں موٹاپے کی تینوں اقسام کے اسباب علامات اور علاج تفصیل سے درج کئے گئے ہیں۔

خاص نوٹ پیاس بجھانے کے لئے مریض نے پانی تو پینا ہی ہے لیکن آپ اسے ایسی ہدایت کریں کہ وہ ایسا پانی پئے جو اندر کم مقدار میں جائے لیکن خارج زیادہ مقدار میں ہو جیسے گنے کا جوس لی املی آلو بخارے کا زلال وغیرہ اسکے استعمال سے بہت جلد خون سے خون کے علاوہ فالتو فضلات خارج ہونا شروع ہو جائیں گے اور وزن کم ہونا شروع ہو جائے گا۔

شریانوں کا سخت ہو جانا

درد دل بوجہ تصلب شریان

تعارف

اس مرض میں قلبی شریانیں سخت ہو جاتی ہیں شریانیں سکڑ جاتی ہیں اور ان میں راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔ امراض قلب میں سب سے زیادہ خطرناک اور جان لیوا تکلیف ہے مگر قانون مفرد اعضاء کے تحت صحیح تشخیص کے بعد کامیاب علاج ممکن ہے۔

یاد رکھیں کہ انسانی جسم میں کام کرنے والے تمام پرزے اگر اپنے افعال ٹھیک طور پر انجام دے رہے ہوں تو انسان تندرست و توانا رہتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ پرزے پرانے ہو کر کمزور ہو جاتے ہیں اور اپنے اندر کے فضلات بھی اچھی طرح باہر نہیں نکال سکتے آہستہ آہستہ یہ فضلات ان کے اندر جمع ہو کر انہیں سخت کر دیتے ہیں جس سے کسی قدر ان میں عظم بھی آ جاتا ہے لہذا ان کے افعال میں خلل

آ جاتا ہے یہی صورت شریانوں اور وریدوں کی ہے یہ بھی عمر کے ساتھ سخت اور موٹی ہونے لگتی ہیں ان کے اندر تیزابی مادے جمع ہو کر نہ صرف انہیں سخت کر دیتے ہیں بلکہ تنگ بھی کر دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے دوران خون پہلے کی طرح رواں نہیں چل سکتا دوران خون رواں نہ ہونے کی وجہ تمام جسم کے اعضاء کو خوراک پوری نہیں ملتی جسم کمزور اور ناتواں ہو جاتا ہے مریض کے لئے بھاگ دوڑ کر کام کرنا تو درکنار اپنے جسم کا وزن اٹھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے اگر کسی سبب سے شریانوں سے یہ مادے خارج کر دئے جائیں تو دوبارہ خون کی گردش رواں ہو جاتی ہے اور انسان ہشاش بشاش ہو جاتا ہے

نبض جب شریانوں میں سختی ہو جاتی ہے تو دل کو خون بھیجنے کے لئے زیادہ زور اور قوت لگانا پڑتی ہے یعنی دل کی انقباضی حرکت بہت زور اور قوت سے لگتی ہوئی نبض میں محسوس ہوتی ہے اسے قوی نبض کہتے ہیں یعنی نبض کی ٹھوکریں بہت زور اور قوت سے انگلیوں پر لگتی ہیں مقام کے لحاظ سے ایسی نبض مشرف کہلاتی ہے قانون مفرد اعضاء میں اسے عضلاتی نبض کہتے ہیں کلائی پر سب سے اوپر ہی محسوس ہو جاتی ہے۔

علامات چونکہ دل بحالت تندرستی کی نسبت خون کم مقدار میں جسم کے تمام حصوں تک پہنچاتا ہے اس لئے مریض کو چند قدم چلنے کے بعد سانس چڑھ جاتا ہے تھوڑی دور چلنے کے بعد مریض بیٹھ کر آرام کرتا ہے جب تنگی نفس دور ہو جاتی ہے تو دوبارہ چلتا ہے۔ تھوڑا چلنے سے ہی مریض کا چہرہ سرخی مائل ہو جاتا ہے۔

غذا ہضم کرنے کے لئے معدہ کے عضلات کو خون کی ضرورت ہوتی ہے

تصلب شریان کی وجہ سے دل اور معدہ کے عضلات کو پوری مقدار میں خون نہیں پہنچا سکتا جس سے ریاہ معدہ میں جمع ہو کر دل پر دباؤ پڑنا شروع ہو جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل میں دوران خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جو تصلب شریان کی واضح علامت ہے۔ دل کو خود اپنا فعل جاری رکھنے کے لئے بھی خون کی ضرورت ہوتی ہے تصلب شریان کی وجہ سے دل کے اپنے جسم میں بھی خون کی رسد غیر یقینی ہو جاتی ہے دل میں ہلکا درد تو ہر وقت رہتا ہے ذرا سی حرکت سے اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

شریانوں کا مزاج

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ شرائن جسم میں دوران خون پہنچانے والی ہوں یا خود دل کے عضلات میں خون لے جانے والی ہوں سب کا مزاج قلب کے مزاج سے ملتا ہے یعنی دل کا مزاج اگر خشک (عضلاتی) ہے تو شریانوں کا مزاج بھی خشک (عضلاتی) ہے

قانون مفرد اعضاء اور شریانوں کی سختی کا علاج

قانون مفرد اعضاء کے مطابق عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے شریانوں میں تیزابی مادے جمع ہو کر ان میں سختی اور عظم ہو جایا کرتا ہے دوسری طرف جگر و غدود میں تسکین ہو جاتی ہے لہذا قانون صابر کے مطابق علاج کی صورت میں جگر و غدود کے سکون کو تحریک میں تبدیل کر دیں جو نئی جگر و غدود تیز ہوں گے و ریدیں جسم میں سکڑنا شروع ہو جائیں گی اور شریانیں تحلیل کی وجہ سے پھیلنا شروع ہو جائیں گی۔

دوبارہ ذہن نشین کر لیں کہ شرائن و عضلات کا مرکز دل ہے اور دل کی تحریک

عضلاتی ہے جب دل اپنی غلط سودا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روکتا ہے تو اسے قانون مفرد اعضاء میں دل کی کیمیائی تحریک عضلاتی اعصابی کہتے ہیں اسی تحریک کی وجہ سے دل میں سوداوی رطوبات کو لٹروں کی صورت میں شریانوں میں جننا شروع ہو جاتی ہیں جس سے شریانیں تنگ ہو کر دوران خون میں رکاوٹ ہو جاتی ہے اس کے علاج کے لئے دل کی مشینی تحریک عضلاتی غدی پیدا کر کے کامیابی سے علاج کیا جاسکتا ہے جوئی سوداوی فضلات خارج ہو گئے شریانوں کی سختی ختم ہو جائے گی۔

تفصیل نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بید مفید ہیں تمام نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کی کتب و رسائل خصوصاً مجربات قانون مفرد اعضاء اور رہبر نظریہ مفرد اعضاء اور تحقیقات امراض قلب و عضلات از حکیم محمد سلیم دینا پوری میں شائع ہو چکے ہیں۔

☆☆☆

معدہ کا سکڑ کر چھوٹا ہو جانا

جون کی پہلی جمعرات کو خانوال کے طبی کیمپ میں میاں چنوں سے ایک مریض محمد اسلم عمر ۶۰ سال علاج کے لئے آیا مریض نے بتایا کہ میرا پیٹ پہلے بالکل تازہ تھا بلکہ تھوڑا بڑا ہی ہوتا تھا روزانہ تین تین چار چار روٹیاں کھاتا تھا اب صرف آدمی روٹی کھانے سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے بھوک بھی بہت زیادہ لگتی ہے مگر

جوئی تھوڑی سی غذا معدہ میں جاتی ہے معدہ اسی وقت بھر جاتا ہے ایسے لگتا ہے کہ بہت زیادہ کھالیا ہے اور پیٹ بھر گیا ہے اب اور کھانے کی گنجائش ہی نہیں ہے اگر اور زیادہ کھانے کی کوشش کروں تو قے آنے لگتی ہے اس طرح آہستہ آہستہ غذا کی کمی ہوتی جا رہی ہے میں نے کئی جگہ علاج کرائے ہر کوئی مجھے ہاضمہ کی دوائی اور معدہ کی طاقت کی دوائی دے دیتے ہیں جس سے ذرا بھر فرق نہیں پڑتا آپ مجھے غور سے چیک کریں اور علاج تجویز فرمائیں۔

میں نے مریض کو چٹ لٹا کر پیٹ کا معائنہ کیا تو پیٹ بالکل نیچے لگا ہوا تھا جیسے خالی ہو جبکہ مریض نے بتایا کہ پیٹ بھر کر کھانا کھا کر آیا ہوں اور اب بھی مجھے پیٹ خالی محسوس نہیں ہوتا۔

نبض وقارورہ میں نے مریض کی نبض دیکھی تو عضلاتی اعصابی تھی قارورہ دیکھا گیا وہ بھی عضلاتی اعصابی تھا۔ رنگت میں ہلکا سرخی مائل مقدار میں کم تھا اور مریض نے بتایا کہ پیشاب سارے دن میں دو تین بار آتا ہے

میں نے مریض کو تسلی دی کہ آپ کا معدہ ہی سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہے اب جب تک معدہ پھیل کر دوبارہ بڑا نہیں ہو گا غذا کی مقدار زیادہ نہیں ہو سکتی لہذا معدہ کے عضلات کو پھیلانے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی غذا دوا تجویز کر دی اور مریض کو تسلی دی کہ انشاء اللہ جوئی معدہ کے عضلات پھیل گئے بھوک بھی زیادہ ہو جائے گی اور خوراک کی مقدار بھی بڑھ جائے گی۔

اصول علاج

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ عضلاتی اعصابی تحریک قلب و عضلات کی کیمیائی تحریک ہے جس میں خشکی سردی کا غلبہ ہو جاتا ہے لہذا اس تحریک میں غیر معمولی اضافہ کے نتیجے میں معدہ کے عضلات میں بھی سیڑھ ہو کر معدہ چھوٹا ہو جاتا ہے معدہ کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے معدہ تھوڑی سی غذا سے ہی بھر جاتا ہے مریض کو پیٹ بھرا ہو محسوس ہوتا ہے یعنی تھوڑی سی غذا کھاتے ہی معدہ غذا سے پر ہو جاتا ہے اب جب تک معدہ کے عضلات میں دوبارہ پھیلاؤ کی صورت نہ ہو اس وقت تک غذا کی مقدار میں اضافہ نہیں ہو سکتا اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی نسخہ جات تریاق صفت اثرات کے حامل ہیں

علاج علاج میں غدی عضلاتی ملین، تریاق کزاز و تشنج اور غدی اعصابی باضم ملا کر صبح دوپہر شام کھانے کو دیا اور جوارش جالینوس دی گئی دو ہفتے کے استعمال سے مریض کی غذا آدھی روٹی سے بڑھ کر ایک روٹی تک ہو گئی میں نے یہی علاج مزید جاری رکھے کو کہا کہ اسی سے مکمل فائدہ ہوگا۔

غذائی علاج صبح بھنے پنے انڈے فرائی کھا کر اجوائن کا عرق پینے کی ہدایت کی کوئی سالن انڈے کر لیے پھلی آلو گو بھی اچار وغیرہ بیسی روٹی یا مکئی کی روٹی کھانے کو کہا گیا تمام اعصابی عضلاتی اور اعصابی غدی غذائیں بند کر دی گئیں ڈیڑھ ماہ کے مسلسل علاج سے مریض کا معدہ دوبارہ پھیل کر اپنی سابقہ حالت پر آ گیا اور بھوک پہلے کی طرح بڑھ گئی۔

یادداشت اسی اصول کے تحت ہم کسی بھی مریض کی بھوک میں کمی یا زیادتی ضرورت کے مطابق کر سکتے ہیں یہ قانون مفرد اعضاء کی تحقیق کا کمال ہی ہے کہ ہر مرض کا علاج سائنٹفک طریقہ سے کیا جاتا ہے جو کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ لہذا آپ سب مل کر موجود قانون مفرد اعضاء حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی اور ان کے شاگرد اول حکیم محمد یلین کے حق میں دعائے مغفرت کریں جنہوں نے انسانیت کی بھلائی کے لئے ایسا نظریہ ایجاد کیا جس میں ہر مرض کا اصولی اور کامیاب علاج کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنی خاص رحمت کے صدقے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

تفصیل نسخہ جات جو مریض کو دئے گئے درج ذیل ہیں۔

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ 85 نمبر صفحہ پر درج ہے

تریاق کزاز و تشنج کا نسخہ 49 صفحہ سے دیکھ کر بنائیں

غدی اعصابی ہاضم

ہوا لثانی سنڈھ مرچ سیاہ، قفل دراز نوشادر ٹھیکری ہر ایک ایک تولہ پودینہ دو تولہ گندھک آملہ سار چار تولہ رُپوند خطائی چار تولہ سونف چار تولہ مٹھا سوڈا چار تولہ نمک خوردنی آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری سب دواؤں کو باریک کر لیں بس غدی اعصابی چورن یا ہاضم تیار ہے

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین سے چار بار

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے ترش ڈکاریں پیٹ میں ہوا کا گولہ ریا ح

بدھنمی درد پیٹ بھوک کی کی جیسی علامات میں مفید ہے معمول مطب ہے۔

جوارش جالینوس حوالثانی نگر بالچھر، قفل دراز، چر اسٹہ شیریں، حب الاس، خولجاس، زنجیل، دارچینی سعد کونی، عود بلساں، کالی مرج، لونگ، قسط شیریں، مصطکی ہر ایک ۲۰۰ گرام، زعفران ۶۰ گرام، عرق گلاب ایک پاؤ

نوٹ اس نسخہ میں زعفران سب سے زیادہ مہنگی اور حساس دوا ہے اسے ایک پاؤ عرق میں صلا یہ کر لیں اب باقی ادویات کو باریک کر کے زعفران کا سیال مخلول ملا لیں اور تین گنا چینی یا شدہ ملا کر معروف طریقے سے جوارش تیار کر لیں

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے ☆☆☆

تشریح فارماکوپیا

از حکیم محمد عارف دنیا پوری

ایسی بے نظیر علمی و فی کتاب جس میں قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کی ہر دوا کی مفصل تشریح نہایت آسان انداز میں کی گئی ہے مثلاً ہر دوا کا نسخہ بمعہ صحیح اوزان اور مکمل ترکیب تیاری اس دوا کے ساتھ کون کون سی دوائیں ملائی جاسکتی ہیں اور کون کون سی دوائیں ملا نہایت ہیں دوا کے غلط استعمال کی صورت میں کیا کیا جائے اور دوا کے فائدہ نہ کرنے کی صورت میں کیا کیا جائے، جیسی تمام معلومات اس کتاب کی زینت ہیں 2008ء میں ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص ایڈیشن ہوگا جو تمام خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔

سدة الشریان سے درد دل

خون کی رسد انتہائی کم ہو جانا

تعارف اس مرض میں شریان میں سدہ آنے کی وجہ سے خون کی رسد انتہائی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خون جسم کے تمام حصوں خصوصاً جو مقامات دل سے دور ہیں ان تک پورا نہیں پہنچتا لہذا اس حصہ یا رقبہ کے خلیات جو خون سے محروم رہ گئے ہیں بے جان یا مردہ ہو جاتے ہیں اور وہاں کے خلیات سدہ کی طرح سخت اور پڑی یا کھر ٹن بن جاتے ہیں اسی کھر ٹن یا پڑی کو طبیعت مدبرہ بدن صفائی کے لئے ریشہ دار ساخت میں تبدیل کر کے غدود جاذبہ کے ذریعے دوبارہ خون میں جذب کر دیتی ہے جو بذریعہ نالی دار غدود خارج ہوتے رہتے ہیں۔

مثلاً تمام جسم کے مسامات فضلات بصورت پسینہ خارج کرتے ہیں گردے براہ بول اور رحم بصورت حیض ہر ماہ خارج کرتا رہتا ہے لیکن اگر بد قسمتی سے جسم کا پورا غدی نظام تیزابیت اور ترشی کی وجہ سے کمزور یا ناکارہ ہو جائے تو ان شریانی سدوں کے اثرات قلب کو متاثر کر دیتے ہیں جس سے یہی پڑی اور کھر ٹن دل کو اپنی پلیٹ میں لے لیتے ہیں یعنی دل کی اپنی اگلی شریانوں میں سدے یا پڑیاں آ کر خود دل کے عضلات میں خون کی رسد میں رکاوٹ بننے لگتی ہیں جس سے دل کے عضلات میں خون کی رسد کم ہونے لگتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل میں یک دم درد ہوتا ہے اگر سدہ

سارس کیا ہے؟

SARS

سارس کی بیماری نے اس وقت پوری دنیا میں تہلکہ مچا رکھا ہے ایشاء و یورپ سمیت ۲۵ ممالک میں اپنے پاؤں جما چکی ہے اور سینکڑوں لوگوں کو موت کے منہ میں دھکیل دیا ہے ابھی تک اس بیماری کی اصل وجہ یعنی اسباب معلوم نہیں ہو سکے سائنسدانوں کے مطابق اس کی علامات نمونیا سے ملتی جلتی ہیں یہ ایک وائرس کے ذریعے پھیلتی ہے جس کا نام کرونا ہے یہ وائرس دیکھنے میں تاج جیسا دکھائی دیتا ہے جرمی اور ہانگ کانگ کے سائنسدانوں کے مطابق یہ بیماری اسی وائرس کے ذریعے پھیل رہی ہے اس بیماری کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

عام طور پر اس بیماری میں مبتلا مریض جب کھانا یا چھینکتا ہے تو اس کے جراثیم امیں پھیل جاتے ہیں اس امیں ہر تندرست سانس لینے والے میں یہ جراثیم سانس کے ذریعے اندر داخل جاتے ہیں جس سے اس تندرست میں یہ وائرس انفیکشن اگر دیتے ہیں اس کے بعد تین سے دس دن کے اندر بیماری کی علامات ظاہر نا شروع جاتی ہیں

علامات شروع میں سردی شروع ہوتا ہے اس کے بعد کھانسی شروع ہوتی ہے جس کے ساتھ شدید بخار شروع جاتا ہے بخار سے پہلے تو صرف کھانسی

تی ہے مگر بخار کے بعد سانس چڑھنا شروع جاتا ہے تنگی تنفس کی یہ تکلیف وقت گزرنے کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے بخار میں خوب سردی لگتی ہے نمونیا اور انفلوینزا جیسی علامات جاتی ہیں کبھی جسم پر دانے بھی نکل آتے ہیں اخباری رپورٹوں کے مطابق سارس ایک نئی بیماری ہے اور ابھی تک اس کا علاج دریافت نہیں سکا لہذا اس سے احتیاط بہتر ہے۔

احتیاطیں

☆ چونکہ یہ ایک متعدی بیماری ہے لہذا مریض کی کھانسی اور چھینک سے دوسرے لوگ دور رہیں

☆ مریض کو چاہئے کہ کھانتے وقت اپنا منہ کسی کپڑے یا ہاتھ سے ڈھانپ لے

☆ مریض کے کھانے پینے کے برتن تو لیہ صابن کپڑا وغیرہ دوسرے لوگ استعمال نہ کریں۔

☆ ڈاکٹر اور نرس یا گھر کے افراد جو مریض کی دیکھ بھال کر رہے ہوں انہیں دستاں اور ماسک استعمال کرنا چاہئے۔

☆ اگر آپ ایسے ممالک کے سفر پر ہیں جہاں سارس کے مریض عام ہیں تو وہاں اپنا خاص خیال رکھیں۔

☆ اگر خدا نخواستہ بخار کھانسی یا تنگی تنفس تو فوراً معالج سے رابطہ کریں

☆ چونکہ یہ ایک VIRAL بیماری ہے اس لئے اس میں

ANTIBIOTIC دواؤں کا رول نہیں تا چونکہ اس کا ابھی تک علاج دریافت

کے سخت ہونے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی علامتوں کے علاج میں اطباء اور ڈاکٹر حضرات ناکام ہیں ہزاروں افراد اس مرض کی وجہ سے اچانک موت کے منہ میں چلے گئے ہیں مریض کو اچانک دل کے مقام پر درد بوجھ اور جلن سی محسوس ہوتی ہے مریض اپنے ہاتھ سے دل پکڑ کر بیٹھتا ہے طبی امداد ملنے سے پہلے ہی چل بستا ہے جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ سب ظاہری اسباب کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اصل سبب اور مرض کا علاج نہیں کرتے جس کی وجہ سے ناکامی کا سامنا ہوتا ہے کوئی انجماد خون کو رفع کرنے کی ناکام کوشش کرتا ہے تو کوئی شریانوں کے اندر چربی کو تحلیل کرنے کی کوشش میں لگا ہوتا ہے کوئی کولسٹرول کا دشمن بنا ہوا ہے اور اسے ختم کرنے کے لئے بندوقیں اٹھا کر پھرتا ہے مگر کامیابی کی شرح بہت کم ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت جب تک سدة الشریان یا تصلب شریان کا مشینی اور عضوی سبب دریافت نہیں ہوتا اس وقت تک ان کا علاج ناممکن ہے ہاں البتہ قانون مفرد اعضاء کے مطابق صحیح تشخیص کے بعد کامیاب علاج ممکن ہے

قارئین سدة جسم کی کسی شریان میں ہو یا قلب کی اکللی شریان میں ہو عضلاتی اعصابی تحریک کے طویل اور غیر طبعی ہونے کے نتیجے میں ہوتا ہے اس تحریک میں سوداوی مادہ جسم و خون میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے جب تک یہ سوداوی مادہ کم ہو کر اعتدال نہیں ہوگا آرام کی صورت ممکن نہیں ہے اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں جن میں عضلاتی غدی تریاق غدی عضلاتی ملین اجوائن پودینہ کے قہوہ سے دئے جاسکتے ہیں غذا میں ایسی اغذیہ کی ضرورت ہے جن میں حرارت غریزی بھر پور مقدار

میں موجود ہونے جات قانون مفرد اعضاء کی کتب و رسائل میں بار بار شائع ہو چکے ہیں طوالت کی وجہ سے یہاں درج نہیں کرتا۔

دیگر

فارماکوپیا کے علاوہ یہ نسخہ بھی مفید ہے

ہوا لثانی اجوائن دیسی ۱۰ گرام کشتہ بارہ سنگا ۲۰ گرام نمک طعام ۵ گرام لہسن ۵ گرام ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر چار رتی سے آٹھ رتی دن میں تین بار ہمراہ اجوائن پودینہ کے قہوہ سے دیں اعلیٰ درجہ کا ہاضم کا سرریاح اور درد دل کے لئے مفید ہے۔

غذا

سدة الشریان کے مریض کے مندرجہ ذیل غذائیں بے حد مفید ہیں

صبح مرہ ادراک نصف چھٹا تک کھلا کر اجوائن دیسی و پودینہ کی چائے پلائیں یا کھجور چار عدد کھلا کر قہوہ پلائیں۔

دوپہر کوئی سبزی جس میں سرسوں کا ساگ میٹھی کا ساگ اور سبزی گوشت وغیرہ کھلا کر اجوائن دیسی و پودینہ کا قہوہ دیں

شام دوپہر والا سالن کھلا کر مرہ ادراک کھلائیں پھلوں میں آم امرود خوبانی شہتوت اور سیب وغیرہ مفید ہیں۔

امراض قلب و عضلات پر مفصل معلومات اور نسخہ جات کے لئے ہماری کتاب تحقیقات امراض قلب و عضلات کا مطالعہ فرمائیں

معمولی ہو اور جلد تحلیل ہو جائے تو درد دل غائب ہو جاتا ہے ورنہ سده سے احتباس خون کی یہ حالت دل کو کام چھوڑنے پر مجبور کر دیتی ہے جسے ہارٹ فیلور کہتے ہیں۔

سدی امراض میں سب سے زیادہ خطرناک دل کی اپنی شریانوں میں سده پڑ جانا ہے یا درہیں یہ حالت عضلاتی اعصابی تحریک کی غیر طبعی حالت میں ظاہر ہوا کرتی ہے خصوصاً جب مریض خشک سرد ماحول یا عضلاتی اعصابی اغذیہ اور ادویہ کا بکثرت استعمال کر رہا ہو یا کرچکا ہو لذت و مسرت اور جنسی جذبات میں مغلوب ہو اور سوداویت انتہا کو پہنچ چکی ہو اور شریان اعظم کے دہانے کے تنگ ہو جانے کی وجہ سے اگلی شریانوں میں خون کے بہاؤ میں خلل پڑ گیا ہے جو قلب کی دیواروں اور عضلات کے لئے خون مہیا کرتی ہیں یا خارش چنبل داد اور آتشک کی وجہ سے شریان اعظم میں ریشہ دار دافنا زخم جن سے اکثر جھلکے اترتے ہیں کی چھوٹی چھوٹی پڑیاں اگلی شریانوں میں سے کسی ایک کے دہانے (سوراخ) کو مکمل طور پر بند کر دیتی ہیں جس سے خود دل کے عضلات کو خون کی یک دم کمی ہو جاتی ہے اور دوسری طرف ناقابل برداشت درد ہونے لگتا ہے

شریانوں میں سده اور شریانوں کا سخت ہونا عورتوں کے مقابلے میں مردوں کو زیادہ عام ہے اس کے علاوہ بواسیر دق و سل میں مبتلا مریضوں کو یہ سده زیادہ پڑتے ہیں اور شہراب کباب ترش اغذیہ اماسا کی ادویہ جنسی طاقت بڑھانے والی اغذیہ ادویہ کا بکثرت استعمال اور سگریٹ تمباکو وغیرہ پینے والے اس مرض میں زیادہ گرفتار ہوتے ہیں

سگریٹ یا حقے کا دھواں جب پیچھڑوں کے اندر جاتا ہے تو چونکہ یہ دھواں

انتہائی خشک ہوتا ہے جب اس کا مرطوب حصہ پیچھڑوں کی نالیوں میں سے گزرتا ہے تو وہاں جمنے لگتا ہے جس سے آہستہ آہستہ ہوائی نالیاں تنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون کو پوری مقدار میں آکسیجن ملنا بند ہو جاتی ہے جس سے مریض کو دم چڑھنے لگتا ہے دوسری طرف خون میں ان کا پیدا کردہ مادہ کولسٹرول کی صورت میں شریانوں کی دیواروں پر جمنے لگتا ہے آہستہ آہستہ اس کی سطح موٹی ہو جاتی ہے اور خون گزرنے کے لئے راستہ تنگ ہو جاتا ہے جو درد دل کا باعث بنتا ہے

علامات

جب دل کی شریانوں میں سده پڑ جائے تو فوراً درد دل (انجینا) شروع ہو جاتا ہے بائیں طرف چھاتی میں گھٹن شروع ہوتی ہے اور ہلکا درد ہونے لگتا ہے البتہ سینہ پر دباؤ دینے سے بڑھتا ہے

بائیں طرف مقام دل پر ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے تیز دھار آلے سے کاٹا جا رہا ہو بازوؤں میں تشنج اور انگلیوں کی صورت ہونے لگتی ہے درد کے دوران بائیں ہاتھ پیرسن ہونے لگتے ہیں شروع میں اکثر درد بلندی پر چڑھتے وقت تیز دوڑتے وقت اور کھانا کھانے کے دوران شروع ہوتا ہے کچھ دیر آرام کرنے سے ختم ہو جاتا ہے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مریض کی کیفیت بگڑتی ہے اور درد بڑھنے لگتا ہے اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو اچانک یہ درد موت کا باعث بن جاتا ہے

علاج

قارئین آج تک دل کی شریانوں میں سکیرسڈے انجماد خون اور شریانوں

نہیں رکالہذا اس کی علامتوں کا علاج کرتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور سارس

قارئین مندرجہ بالا سطور میں سارس کے بارے میں اب تک ملنے والی معلومات درج کی گئی ہیں جن میں خوف و ہراس کے علاوہ علاج کچھ نہیں بتایا ہے جس کا مقصد روزانہ نئی امراض کا نام لے کر عوام کو ڈرانے اور مایوس کرنے کے سوا کچھ نہیں یہ بات حقیقت کے خلاف ہے کہ اس بیماری کا اب تک علاج دریافت نہیں سکا۔

نیا نام یا نئی بیماری قارئین! نشین کر لیں کہ سارس نہ تو کوئی نئی بیماری ہے اور نہ اس کا علاج ناممکن ہے قانون مفرد اعضاء کے مطابق امراض کی تعداد صرف تین ہے اس میں اب کی بیشی ممکن نہیں یہ روزانہ نئی بیماریاں جو سننے میں آتی ہیں یہ صرف نئے نام ہیں نئی بیماریاں نہیں ہیں انسانی جسم کی مشین و ہزاروں سال پرانی ہے اس مشین میں کام کرنے والے حیاتی و بنیادی اعضاء و ہیں اور ان میں بگاڑ کی صورتیں ہیں جو پہلے ہی تھیں تو اب نئی بیماری کیسے آگئی پہلے صفرا کی زیادتی سے نے والی بیماری کو یرقان کے نام سے پکارتے تھے اور جگر کے بڑھ جانے کو عظم جگر یا سوزش جگر کے نام سے یاد کرتے تھے لیکن اب اسے ہیپاٹائٹس کا نام دے کر عوام کو خوف زدہ کر دیا ہے تاکہ مریض امراض سے ڈر کر مہنگی ترین ادویات خریدنے اور کھانے پر مجبور جائیں۔

قانون مفرد اعضاء کے مطابق یہ غدی عضلاتی یک کے شدید نے کی

علامت ہے جس میں خون کا توام گاڑھا کر اس میں آکسیجن کم جذب نے لگتی ہے جس کے نتیجے میں تنگی تنفس کی علامت ظاہر نے لگتی ہے اگر غدی اعصابی غذا و دوا سے خون کے توام کو دوبارہ پتلا کر دیا جائے یعنی اس میں سے فاضل مادے نکال دئے جائیں تو دوبارہ آکسیجن وافر مقدار میں جذب نا شروع جائے گی اور تنگی تنفس دور جائے گی قانون مفرد اعضاء کے فارماکو کے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی نسخہ جات سے اس مرض کا علاج کامیابی سے کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

نیند ختم ہو جانا

تعارف آپ دن بھر کاموں کے بعد تھک جاتے ہیں تھکاوٹ کی وجہ سے آپ کو نیند آنا شروع جاتی ہے نیند کی وجہ سے آنکھیں بھاری جاتی ہیں آپ بستر پر لیٹ جاتے ہیں سونے سے پہلے آپ بتیاں بند کر دیتے ہیں تو آپ کو بستر پر لیٹے نیند کے غوطے آنے شروع جاتے ہیں اس وقت آپ کے دل کی دھڑکن اور سانس کی رفتار بھی کم جاتی ہے نیند کے دوران آپ کے جسم کا درجہ حرارت بھی کم جاتا ہے۔

پُر سکون نیند

عام طور پر چھوٹے بچے روزانہ نو سے گیارہ گھنٹے سوتے ہیں بہت چھوٹے بچے سولہ گھنٹے سوتے ہیں جب کہ نومولود تو دن رات میں کئی بار سوتے اور جاگتے رہتے

والے حالات و واقعات پر مبنی تے ہیں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ہم خوابوں کی مدد سے انسان کی شخصیت کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں۔

جانوروں کی نیند

انسانوں کے علاوہ دیگر جانداروں اور نباتات کو بھی سونے کی ضرورت تھی ہے لیکن کچھ مچھلیاں اور کیڑے مکوڑے بالکل نہیں سوتے ایسے جاندار کچھ دیرا جسمانی حرکات کو سست کر کے آرام کر لیتے ہیں کچھ جانور ساری سردیاں گہری نیند سو کر گزار دیتے ہیں جیسا کہ ریچھ۔ دیگر جانوروں کی اس حالت کو سرما خوابی (Hibernation) کہتے ہیں اس دوران جانوروں کے دل کی دھڑکن اور سانس کی رفتار بہت سست جاتی ہے سرما خوابی کرنے والے جانوروں کو زندہ رہنے کے لئے خوراک کی بھی ضرورت تھی ہے یہ خوراک ان کے جسم میں موجود جمع شدہ چربی یا چکنائی پوری کرتی ہے انسانوں کی طرح جانور بھی خواب دیکھتے ہیں یہ بات سائنس دانوں نے سوئے جانوروں پر ایک سائنسی آلہ لگا کر معلوم کی ہے لیکن یہ معلوم نہیں سکا کہ جانور کس طرح کے خواب دیکھتے ہیں اس کے بارے میں صرف اندازہ لگا سکتے ہیں۔ م انسان زندگی کا 1/3 حصہ سو کر گزارتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کی نیند کسی مرض کی وجہ سے بالکل ختم جاتی ہے اور وہ سونے کو ترس جاتے ہیں یہاں ہمارے پاس آنے والے ایک ایسے مریض کے کامیاب علاج کا واقعہ پیش خدمت ہے جسے چھ ماہ سے بغیر گولی کھائے بغیر نیند نہیں آتی تھی۔

کامیاب علاج کی ایک مثال

ہیں ایک سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد بچے پوری رات سکون سے سوتے ہیں ایسے بچے دن میں بھی ایک دو مرتبہ بڑی بہت نیند کرتے ہیں جوں جوں بڑے تے جاتے ہیں ان کی نیند کی ضرورت کم تھی جاتی ہے۔

نیند کا سائنسی عمل

جب آپ کوئی کام کر رہے تے ہیں تو آپ کی پوری دماغی توجہ اور سوچ کام کی طرف تھی ہے لیکن جب آپ سو رہے تے ہیں تو صاف ظاہر ہے کہ آپ اس وقت کچھ نہیں کر رہے تے۔ ایسے میں آپ کا دماغ کیا کر رہا تھا ہے؟ یہ معلوم کرنے کے لئے سائنس دانوں نے ایک آلہ (الیکٹرو این سی فیلو گراف) ایجاد کیا ہے اس سے معلوم تھا ہے کہ سوتے اور جاگتے میں ہمارا دماغ کس طرح کام کرتا ہے؟ یہ آلہ دماغی لہروں کی پیمائش کرتا ہے جاگتے ہمارا دماغ چھوٹی لیکن تیز لہروں کی صورت میں پیغامات بھیجتا ہے اس کے نتیجے میں ہم ا مرضی کے مطابق کام کر پا رہے تے ہیں لیکن سوتے وقت دماغی لہریں لمبی اور سست پڑ جاتی ہیں گہری نیند کے دوران ہماری دماغی سرگرمیاں بہت سست جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم سکون اور مزے سے نیند کرتے ہیں۔

ہمارے سہانے خواب

خواب تو ہر شخص دیکھتا ہے کوئی کم کوئی زیادہ۔ یقیناً آپ بھی خواب دیکھتے تے۔ کچھ لوگوں کو خواب یاد رہتے ہیں اور کچھ لوگوں کو بھول جاتے ہیں کبھی خوابوں میں نظر آنے والے واقعات سچے تے ہیں عام طور پر خواب انسان کو پیش آنے

لاہور دربار ہٹل کے فری کیمپ میں ایک مریض بشیر احمد گوجرانوالہ سے آیا اس نے بتایا حکیم صاحب چھ ماہ سے میری نیند بالکل ختم ہو گئی ہے نیند کی گولی کھائے بغیر نیند کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور اب تو ان گولیوں سے ڈر لگنے لگا ہے کہ کہیں یہ خود کوئی نئی بیماری کا سبب نہ بن جائیں لیکن مجبوری ہے ان کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے جب نیند آتی ہے تو ڈراؤنے خواب آنے لگتے ہیں ساتھ پیٹ میں ہوا گیس اور پیٹ میں دائیں طرف ہلکا درد بھی رہتا ہے ایسی دواؤں میں سکون کی کوئی دوا کام نہیں کرتی اگر آپ کے پاس کوئی علاج ہے تو بتائیں تاکہ ان انگریزی گولیوں سے چھٹکارہ مل جائے مریض نے مزید بتایا کہ میں نے آپ کی کتابیں پڑھی ہیں مجھے حکمت کا بے حد شوق ہے لہذا میرا علاج غور سے کریں اور مجھے بھی سمجھائیں کہ میرا علاج کس طرح اور کتنے عرصہ میں ہو جائے گا۔

تشخیص نبض وقارورہ

میں نے مریض کا قارورہ دیکھا جو پانی کی طرح بالکل سفید اور مقدار میں پاؤ بھر سے بھی زیادہ تھا نبض سے بھی اعصابی تحریک واضح تھی میں نے مریض کو سمجھایا کہ آپ کے دماغ و اعصاب میں دوران خون بڑھ چکا ہے جب تک آپ کے اعصابی نظام میں سکون نہیں ہوگا نیند نہیں آئے گی نیند آور گولیاں بھی دماغ و اعصاب سے دوران خون کو فوراً کم کر دیتی ہیں جو نئی اعصاب سے دوران خون کم ہوتا ہے انسان فوراً سو جاتا ہے اس کے علاوہ تفکر پریشانی اور رنج و غم کی صورت میں بھی اعصابی نظام میں تیزی و تحریک ہو جاتی ہے کیونکہ جب تک انسان کسی پریشانی کی وجہ سے سوچ

میں مبتلا رہتا ہے دماغ میں خون کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے اس وقت تک نیند نہیں آتی بلکہ انسان تارے گنتا رہتا ہے۔

علاج

مریض کو بتایا کہ ہمارے پاس کوئی ایسی دوا نہیں ہے جو فوراً نیند لے آئے کیونکہ نیند آور دواؤں میں ایک قسم کا نشہ ہوتا ہے کہ ہمارے فارما کو پیا میں نشہ سے پاک جزی بوٹیاں استعمال ہوتی ہیں لہذا کسی بھی غذا دوا یا تدبیر سے آپ کے قلب و عضلات کی تسکین کو تحریک میں بدل دیا جائے تو آپ کو سکون کی نیند آ سکتی ہے قانون مفرد اعضاء کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات نیند کی کمی کے لئے بے حد مفید ہیں۔

اسی صول کے تحت میں نے مریض کو عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی اکسیر لونگ دار چینی کے قہوہ سے کھانے کو دی ساتھ جوارش کمونی بھی دی پیٹ پر اجوائن اور نمک پانی میں ابال کر ٹکڑ کر کے کوکھا تمام عضلاتی غدی غذائیں کھانے کی ہدایت کی اور اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی اغذیہ سے پرہیز کرایا اور ہدایت کی کہ انگریزی دوا آہستہ آہستہ کم کر کے بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

احتیاط

رات کو سونے سے پہلے سر پر بکری کا دودھ ٹھنڈا کر کے لگوا دیا کریں تاکہ سر میں خون کا دباؤ کم ہو جائے اور نیند آتی شروع ہو دو ہفتہ میں کے علاج سے مریض نے آہستہ آہستہ نیند کی دوا کم کر دی اور اسی دوا سے نیند آتی شروع ہو گئی ایک ماہ بعد مریض نے بتایا کہ اب آپکی دوا سے نصف رات نیند آ جاتی ہے اور

انگریزی دوا بالکل نہیں لیتا میں نے یہی علاج جاری رکھنے کی ہدایت کی اور کہا کہ تین سے چار ماہ کے علاج سے مکمل فائدہ ہوگا۔

تفصیل نسخہ جات

عضلاتی غدی تریاق ہوا لٹانی رائی ۱۲ تولہ سرخ مرچ ۱۲ تولہ کشتہ از راقی ۳ تولہ کشتہ فولا ۱۲ تولہ سم الفار ۳ ماشہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو باریک کر کے سم الفار الگ باریک شدہ ملا لیں اور بخودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار شدت (ہیضہ جیسی صورت) کی صورت میں ہر پندرہ منٹ بعد دی جس سکتی ہے۔

فوائد عضلاتی غدی تمام نسخہ جات سے فوری اثر ہے اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ ہے ہیضہ جیسی موزی مرض کا تریاق ہے صرف تیسری خوراک سے ہیضہ کا مریض ٹھیک ہو جاتا ہے جب جسم ٹھنڈا ہو کر تشنج ہو جائے تو پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں پہلی خوراک سے ہی جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے لو بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔

غدی عضلاتی اکسیر ہوا لٹانی پارہ ایک تولہ گندھک آملہ سارسات تولہ ترکیب تیاری پارہ اور گندھک کو اتنا باریک کریں کہ سرمہ کی طرح سیاہ ہو جائے بس تیار ہے۔

مقدار خوراک دورتی تا چار رتی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا چائے دیں

فوائد مقوی بدن ہے دافع امراض بلغمی اسہال سوداوی اور مصفی خون ہے۔ غدی

عضلاتی ملین کے ساتھ ملا کر دی جائے افعال و اثرات مزید بڑھ جاتے ہیں۔

جوارش کمونی

ہوا لٹانی سنڈھ ۵۰ گرام برگ سداب ۵۰ گرام خولجائ ۵۰ گرام اجوائن دیسی ۲۵ گرام زیرہ سفید ۱۰۰ گرام پودینہ ۵۰ گرام فلفل سیاہ ۲۵ گرام۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر جوارش کا قوام تیار کر لیں

مقدار خوراک چھ ماشہ صبح شام ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی۔

فوائد ریاح معدہ تنخیر گیس جلن معدہ بد ہضمی اور کی بھوک میں مفید ہے۔

☆☆☆

عظم غدو مشانہ

عبدالحمید صاحب شجاع آباد سے اپنے والد صاحب کا قارورہ لیکر حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ حکیم صاحب میرے والد صاحب دو ماہ سے بستر مرگ پر پڑے ہیں جنہیں ڈاکٹروں کے بقول عظم غدو مشانہ ہے چونکہ والد صاحب بہت کمزور ہیں اس لیے ڈاکٹر صاحب اپریشن کے ذریعے غدو نکالنے سے انکاری ہیں اور کہتے ہیں کہ اپریشن سے باباجی کی موت واقع ہو سکتی ہے لہذا ہم اپریشن نہیں کریں گے البتہ انہوں نے والد صاحب کے مشانہ کے اوپر سوراخ کر کے پیشاب خارج کرنے کے لئے ریز

کی نالی لگادی ہے جس سے پیشاب خود بخود خارج ہو رہا ہے اگر نالی نکالتے ہیں تو
مثانہ پھٹنے کو ہو جاتا ہے اور قطرہ بھی پیشاب خارج نہیں ہوتا اور درد شدید ہو جاتا ہے
اور سوجن پہلے سے بھی بڑھ جاتی ہے ہمیں وہاں کے مشہور وکیل حشمت علی چوہدری
صاحب نے آپ کے پاس بھیجا ہے اس نے تسلی دی ہے کہ حکیم محمد یسین صاحب عظم
غدد کا بغیر اپریشن علاج کرتے ہیں ان کے علاج سے بہت سے عظم غدد مثانہ کے
مریض ٹھیک ہو چکے ہیں چونکہ مریض کے عظم غدد کی تشخیص میں کوئی کمی نہیں ہے اس
لئے انہیں پیشاب دکھا کر غذا و تجویز کرا لیں مریض کو دکھانے کی ضرورت نہیں ہے
البتہ حقیقت حال لیکر جانے والا شخص وہ جانا چاہئے جو ہر وقت مریض کے پاس رہتا
ہے چاہے اس کی بہن ہو یا سہیلی ہو یا چاہے اس کا بھائی یا بیٹا ہو تاکہ جب حکیم صاحب
مریض کی حقیقت حال پوچھیں تو وہ تسلی بخش جواب دے سکے اور علاج تجویز کرتے
وقت کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے اور صحیح غذا و تجویز ہو سکے اور جاتے وقت مریض کا
پیشاب ضرور لیکر جائے کیونکہ حکیم صاحب مریض کا پیشاب ضرور دیکھتے ہیں۔

تشخیص مرض

تشخیص مرض تو پہلے ہی ہو چکی تھی کہ مریض عظم غدد میں مبتلا ہے مریض کا
پیشاب تیل کی طرح زرد سرخی مائل تھا میں نے غدی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے اللہ
کا نام لیکر غدی اعصابی غذا و تجویز کر دی جس میں غدی اعصابی مسہل اعصابی کھار
اور اعصابی عضلاتی ملین تجویز کر دیا ساتھ عرق بزوری دن میں تین بار پینے کی ہدایت
کر دی اور تاکید کی کہ عرق بزوری کی ایک بوتل کم از کم ایک دن میں پلائی ہے تاکہ

مریض کو پیشاب کی پیدائش بڑھ جائے اور جسم کے دیگر غدد ناقلہ کے مسامات کھل
جائیں اور پسینہ اور پاخانہ زیادہ آنے لگ جائے اور فضلات کا اخراج ہو کر غدد مثانہ
سکڑ جائیں۔

اس کے علاوہ مریض کے مثانہ کی سوجن اور عظم غدد سکیڑنے کے لئے مقامی
طور پر اس نسخہ کی ٹکڑ پانی میں بھگو کر اور چھان کر مثانہ کے اوپر تولیہ رکھ کر پانی ڈالنے کی
ہدایت کر دی نسخہ یہ ہے۔

ہوا لثانی۔ گل کیسو ۳۰ گرام۔ افیمون ۳۰ گرام پوسٹ ریٹھا ۳۰ گرام پانی ۵ کلو
ترکیب استعمال رات کو ۵ کلو پانی میں بھگو دیا کریں صبح ٹھنڈا ہی چھان کر مثانہ پر
تولیہ رکھ کر پانی ڈالا کریں اسی پانی کو شام کے وقت دوبارہ پھر ڈال دیا کریں
گر میوں میں اس پانی میں برف ڈال کر ٹھنڈی ٹکڑ کرنی چاہئے۔

یادداشت

مریض کے وارث نے مجھ سے ایک اور سوال کیا کہ حکیم صاحب مریض
کے مثانہ میں جو ٹیوب لگی ہوئی ہے اسے نکالنا ہے یا ابھی لگائے رکھنا ہے
میں نے اسے ہدایت کی کہ ابھی ٹیوب نہیں نکالنی کیونکہ ابھی نہ سوجن ختم
ہوئی ہے نہ غدد سکڑے ہیں اس لئے ٹیوب نہیں نکالنی چار پانچ دن تک سوجن کم ہو
جائے گی البتہ ٹیوب کو دھاگے سے باندھ دینا تاکہ پیشاب مثانہ میں جمع ہو اور مریض
کو پیشاب کی حاجت محسوس ہو اس طرح مریض پیشاب کرنے کی کوشش کرے گا
اگر پیشاب آسانی سے آ گیا تو بہتر ورنہ ٹیوب کو دوبارہ کھول دیں گے اس طرح

پیشاب نالی کے ذریعہ تھلی میں گر جائے گا اور مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی اور نہ ہی دوبارہ نالی لگانا پڑے گی۔

غذا

چونکہ مریض کو غذا ناقہ کے تیز کرنے اور غذا کو سیکنے کی غذا دوا دینی تھی اس لئے مریض کو کھرک غذا ناقہ (غدی اعصابی) غذا دوا تجویز کر دی جس میں مولیٰ مونگرے گاجر کدو توری ٹینڈے اور پیٹھا کا سالن بغیر روٹی کے کھانے کی ہدایت کر دی پھلوں میں گنے کارس گاجر کارس تربوز اور مٹھے چوسنے کی ہدایت کر دی اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ایک ہفتہ کے اندر ہی مریض کے مثانہ کی سو جن کم ہو گئی بلکہ ۵۰ فیصد کم ہو گئی اب جب نالی بند کر دی جاتی تو مریض کو تھوڑا تھوڑا پیشاب قدرے زور لگانے سے آنے لگا چونکہ ابھی پوری طرح غذا سکڑے نہیں تھے اس لئے جب مریض پیشاب کرنے کے لئے زور لگاتا تو پیشاب نالی کے ارد گرد سے آنے لگتا میں نے انہیں ہدایت کی کہ مریض پیشاب کرنے کے لئے زور نہ لگائے ورنہ دوبارہ سو جن ہونے کا خطرہ ہے کچھ دن اور انتظار کرو جب سو جن ختم ہو گئی اور غذا سکڑ گئے تو خود بخود پیشاب کھل کر آنے لگے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا تین ہفتہ کے اندر ہی مریض خود بخود بغیر تکلیف کے پیشاب کرنے لگا ہے اب تو شجاع آباد کے علاقے سے مثانہ اور عظم غذا کے مریض بوتلیں لگی لگائی یہاں دنیا پور آنے لگے ہیں۔ تفصیل نسخہ جات ذیل میں ہے

غدی اعصابی مسہل

ہوا الشافی زنجبیل ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، مرج سیاہ ایک تولہ، سناکی ۳ تولہ

ریوند عصارہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی مسہل ہے غذا و جگر کو مشینی طور پر تیز کرتا ہے

اعصابی عضلاتی ملین کانسخہ صفحہ نمبر 50 پر درج ہے

اعصابی کھار ہوا الشافی جو کھار قلمی شورہ، نوشادر، مرج سیاہ، ہم وزن۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دوپہر شام دن میں تین بار شدت کی صورت (اماس) میں یا کمی بول کی صورت میں دو دو گولی بھی دی جاسکتی ہے (اعصابی عضلاتی)

عرق بیزوری کانسخہ صفحہ نمبر 55 پر درج ہے

☆☆☆

مزمن سردرد

جہانیاں منڈی چک نمبر 153/10.R سے محمد صابر اپنے دس سالہ بیٹے کو لے کر مطب یلین دوا خانہ دنیا پور لایا محمد صابر نے بیٹے کی حقیقت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسے عرصہ دو سال سے مسلسل درد سر ہے اسے دائیں طرف آدھے سر میں درد ہوتا ہے جو عموماً بعد دوپہر شروع ہوتا ہے اور آدھی رات تک رہتا ہے درد کی وجہ سے

کافی دیر تک نیند بھی نہیں آتی ہر قسم کے علاج کروا چکا ہوں مگر کوئی علاج کارگر ثابت نہیں ہوا اکثر نشہ آور دوا دے دیتے ہیں جس سے وقتی طور پر درد میں کمی ہو کر نیند آ جا تی ہے مگر جونی دوا کا اثر ختم ہوتا ہے تو دوبارہ درد شروع ہو جاتا ہے مسلسل درد رہنے کی وجہ سے اس کا ہاضمہ بھی بگڑ گیا ہے اور خون کی کمی ہو گئی ہے اکثر دو تین بار پتلے پاخانے کرتا ہے پیشاب بھی پانی کی طرح بالکل سفید ہوتا ہے کبھی رنگ دار پیشاب نہیں کیا

اکثر حکمانے اسے طب یونانی کا معروف نسخہ اسطوخودوس دھنیا اور کالی مرچ گھونٹ کر پینے کی ہدایت کی لیکن اس کے استعمال سے بھی درد میں اضافہ تو ہوا اگر کمی نہ ہوئی آپ کے بارے معلوم ہوا ہے کہ آپ قانون مفرد اعضاء کے انقلابی طریقہ کے تحت علاج کرتے ہیں اسے اچھی طرح چیک کر کے غذا دو اتجویز فرمادیں تاکہ اس موذی مرض سے نجات مل سکے۔

تشخیص نبض میں نے مریض کی نبض دیکھی جو شدید اعصابی عضلاتی تھی۔

قارورہ قارورہ دیکھا گیا جو سفید پانی کی طرح صاف تھا پیٹ پر ہاتھ لگایا تو ہوا سے بھرا ہوا تھا بچہ نے بتایا کہ اکثر پیٹ میں گر گر ہوتی رہتی ہے اور پاخانہ دن میں تین چار بار آتا ہے۔

علاج میں اعصابی تحریک تشخیص کر کے عضلاتی غذا دو اتجویز کی جو درج ذیل ہے
ہو الشافی عضلاتی اعصابی ملین، حب سنگ دانہ مرغ اور عضلاتی غدی تریاق ملا کر دن میں تین بار صبح دو پہر شام ہمراہ تھوہ لونگ دار چینی سے کھانے کی

ہدایت کی ساتھ اسطوخودوس، زانی صبح و شام کھانے کو دیا۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے درد میں واضح کمی واقع ہو گئی پیٹ کی ہوا گیس کم ہو کر پاخانہ بھی نارمل ہو گیا اور بچہ اپنے اندر طاقت محسوس کرنے لگا۔

غذا غذا عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی استعمال کرنے کی ہدایت کی جس میں ترش چیزیں زیادہ شامل ہیں اور میٹھی لیس دار اعصابی اشیاء کھانے سے منع کیا۔

علاج میں ایک راز

اکثر یونانی طبیب درد سر کے لئے معروف نسخے استعمال کرتے ہیں جن میں اعصابی نسخے، عضلاتی نسخے اور غدی نسخے شامل ہوتے ہیں وہ درد سر کے لئے یہ نسخے استعمال کراتے ہیں مگر بالا اعضاء علاج تجویز نہیں کرتے جو علاج میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہوتی ہے قانون مفرد اعضاء نے جسم انسان کی بالا اعضاء تقسیم کر کے جسم انسان کو تین حصوں اور مرکب صورتوں میں چھ حصوں میں تقسیم کر دیا ہے اس تقسیم کے تحت سر کا باباں حصہ غدی عضلاتی تحریک و مزاج رکھتا ہے اور دایاں حصہ اعصابی عضلاتی مزاج رکھتا ہے علاج کی صورت میں سر کے بائیں حصہ کا علاج غدی اعصابی غذا دوا سے کرنا ہوگا جب کہ سر کے دائیں حصہ کا علاج عضلاتی غذا دوا سے کرنا ہوگا اسطوخودوس دھنیا اور کالی مرچ کا معروف نسخہ چونکہ اعصابی مزاج کا حامل نسخہ ہے جو غدی درد سر کے لئے تو فائدہ مند ہو سکتا ہے مگر اعصابی درد سر کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اس لئے سر کے بائیں حصہ کا علاج عضلاتی غذا دوا سے ہی کرنا مناسب ہے جو خشک گرم سے خشک سرد مزاج کا حامل ہے انہی حقائق کی بنا پر ہم نے اپنی کتاب

تحقیقات خواص المفردات میں اسطوخودوس کا مزاج عضلاتی کی بجائے غدی اعصابی تحقیق کیا ہے جو پہلے خواص المفردات کے عضلاتی حصہ میں درج کیا تھا اور اب اسطوخودوس کو خواص المفردات کے غدی حصہ میں درج کر دیا ہے چونکہ اطریفلات کے مزاج خشک ہوتے ہیں اس لئے اسطوخودوس سے اطریفل بنانا بھی علمی اور فنی غلطی ہے۔

تفصیل نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین یہ فارما کوپیا کا عضلاتی اعصابی ملین ہے اس کا نسخہ صفحہ نمبر 106 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھیں

حب سنگ دانہ حوالہ ثانی سنگ دانہ مرغ ۱۰۰ گرام سنگ یہود ۱۰۰ گرام نمک خوردنی ۱۰۰ گرام میٹھا سوڈا ۱۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے حب بقدر نحو تیار لیں مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح دو پہر شام دن میں تین بار ہمراہ جو شانہ پتھری توڑی اجوائن پودینہ کی چائے سے دیں۔

عضلاتی غدی تریاق جو تریاق بخیر کے نام سے مشہور ہے اس کا نسخہ صفحہ نمبر 92 پر درج ہے۔

اطریفل عضلاتی اعصابی

حوالہ ثانی پوست ہلیہ ۵ تولہ پوست ہلیہ ۵ تولہ پوست آملہ ۴ تولہ تربد سفید ۳ تولہ سفاج ۳ تولہ غاریقون ۳ تولہ ہلیہ سیاہ ۸ تولہ مویر متقی ۱۰ تولہ ست

لیموں ۲ تولہ اسطوخودوس ۵ تولہ چینی یا شہد سہ چند وزن ادویہ

ترکیب تیاری پہلے تینوں ادویہ کے چھلکے دئے ہوئے وزن کے مطابق حاصل کر لیں پھر تر بد سفید کا چھلکا اتار کر باریک کر لیں غاریقون کو توڑے پر بھون لیں متقی سے تخم نکال کر دوسری ادویہ کے سفوف میں ملا کر پیس لیں کیونکہ متقی اکیلا پیسا نہیں جاتا اب چینی کا قوام بنالیں اور اس میں ست لیموں ملا لیں تاکہ وہ اچھی طرح حل ہو جائے جب قوام تیار ہو جائے تو پیسی ہوئی ادویات ملا لیں اور گھوٹے جائیں جب سب ادویہ یک جان ہو جائیں تو چینی یا شہد کے مرتبان میں محفوظ کر لیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ صبح دو پہر شام عضلاتی اعصابی ہے نزلہ زکام اور بلغمی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

☆☆☆

لقوہ دائیں طرف

صادق آباد سے مریض مشتاق احمد بغرض علاج لیٹین دوا خانہ دنیا پور آیا مریض نے آتے ہی بیان کیا کہ مجھے لقوہ ہو گیا ہے آج پورے پندرہ دن ہو گئے ہیں مقامی حکیموں ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر لقوہ جوں کا توں ہے بلکہ اب تو معدہ بھی اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ پاخانہ بھی دن میں تین چار بار آتا ہے پیٹ میں ہر وقت ہوا گیس بنتی اور خارج ہوتی رہتی ہے جس کی وجہ سے بھوک بھی کم ہو گئی ہے ہمارے علاقہ سے ایک مریض جو دم کشی میں مبتلا تھا آپ کے زیر علاج رہا اے اللہ

تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی اس نے ہمیں آپ کا پتہ دیا کہ تم فوراً یلین دوا خانہ دنیا پور چلے جاؤ آپ مجھے اچھی طرح دیکھ کر غذا دوا تجویز کریں۔

میں نے مریض کا بغور معائنہ کیا تو اس کا چہرہ دائیں طرف کھنچا ہوا تھا یعنی اسے دائیں جانب کا لقوہ تھا۔ دائیں جانب چہرہ اس قدر کھنچ گیا تھا کہ بائیں آنکھ بند کرنے سے بھی تھوڑی کھلی رہتی تھی منہ سے پانی بھی تھوک کی طرح تھوڑا تھوڑا نکلتا رہتا تھا۔ نبض دیکھی جو شدید اعصابی عضلاتی تھی مریض نے بتایا کہ جب سے لقوہ ہوا ہے نیند بھی کم ہو گئی ہے معدہ خراب ہونے کی وجہ سے ہر وقت ریاخ بنتے رہتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت جسم انسان کی جو تقسیم کی گئی ہے اس کے مطابق سر کے دائیں طرف کا مزاج اعصابی عضلاتی اور دائیں طرف لقوہ میں چونکہ مریض کی بائیں آنکھ کھلی ہوتی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ دائیں جانب کے عضلات نے بائیں جانب کے عضلات کو اپنی طرف کھنچ لیا ہے یعنی دائیں جانب کے عضلات میں تحریک ہے اور بائیں جانب کے عضلات میں تسکین ہو گئی ہے اسی بائیں جانب کے عضلات میں تسکین (کمزوری) کی وجہ سے انہیں دائیں جانب کے عضلات نے اپنی طرف کھنچ لیا ہے علاج کی صورت میں قانون مفرد اعضاء میں تسکین کی جگہ تحریک پیدا کر دی جاتی ہے جو نئی کمزور عضو میں طاقت آ جاتی ہے وہ اپنی جگہ پر آ جاتا ہے اور اپنے مفوضہ افعال انجام دینے لگ جاتا ہے۔

پاخانہ کا دن میں ایک بار سے زیادہ آنا اور نیند میں کمی بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ اعصابی تحریک کا مریض ہے کیونکہ جب تک مریض کے اعصاب میں سکون نہ ہوگا نیند آنا ناممکن ہے اعصابی تحریک میں چونکہ دماغ و اعصاب میں تحریک ہوتی

ہے لہذا نیند بھی کم آتی ہے اور اسی اعصابی تحریک کی زیادتی سے انتڑیوں میں لیس پیدا ہو کر پاخانہ بار بار آنا شروع ہو جاتا ہے جس سے گیس ہوا اور بخیر کی صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں جب تک معدہ کے عضلات مضبوط نہ ہوں گے نہ تو پاخانہ نارمل ہوتا ہے اور نہ ہی لیس ختم ہوتا ہے قانون مفرد اعضاء کی تحقیق کا یہی سب سے بڑا کمال ہے کہ ایک ایک علامت کا علاج کرنے کی بجائے صرف تحریک بدلنے سے تمام غیر طبعی علامات دور ہو جاتی ہیں۔

علاج

میں نے اعصابی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے عضلاتی اعصابی ملین حب مقوی خاص اور عضلاتی غدی تریاق ملا کر دن میں تین بار ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی کھانے کو دیں ساتھ جوارش کمونی بھی دی گئی تاکہ ریاخ گیس اور بد ہضمی بھی دور کی جائے غذا عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی کھانے کی ہدایت کی جن میں گوشت، انڈے، کریلے، مچھلی، آلو گوبھی، بیگن، اچار، کچوڑے، نمائڑ، بھنے پنے اور بیسن کی روٹی کھانے کی ہدایت کی تمام اعصابی عضلاتی اور اعصابی غدی غذاؤں سے پرہیز کرایا گیا صرف چار دن کے علاج سے معدہ کی گیس بخیر میں افادہ ہو گیا مریض نے بتایا کہ پاخانہ جودن میں تین چار بار آتا تھا اب ایک بار آتا ہے ابھی لقوہ میں کوئی فرق نہیں پڑا مگر جو منہ سے پانی ہر وقت خارج ہوتا تھا وہ اب ختم ہو گیا ہے میں نے یہی علاج مزید جاری رکھنے کی ہدایت کی دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ اب لقوہ بھی پچاس فیصد ٹھیک ہو گیا ہے میں نے عضلاتی اعصابی ملین کی جگہ غدی عضلاتی ملین دے کر پھر یہی علاج جاری رکھنے کی ہدایت کی جس سے مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔

نسخہ جات تمام نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے ہیں جنہیں بار بار ماہنامہ میں شائع کیا جا چکا ہے بلکہ اسی کتاب کے گزشتہ صفحات میں آچکے ہیں اس لئے یہاں درج نہیں کرتا۔ البتہ جوارش کوئی نسخہ درج ذیل ہے یہ قریباً دینی نسخہ سے مختلف ہے ہم نے اس میں تبدیلی کر کے زیادہ موثر بنا دیا ہے۔

جوارش کوئی

حوالہ ثانی سنہ ۵۰ گرام برگ سداب ۵۰ گرام خولنجان ۵۰ گرام جوارش
دلی ۲۵ گرام زیرہ سفید ۱۰۰ گرام پودینہ ۵۰ گرام کالی مرچ ۲۵ گرام۔
ترکیب تیار تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر جوارش کا قوام تیار کر لیں مقدار خوراک چھ ماشہ صبح شام ہمراہ قہوہ۔

☆☆☆

لقوی بائیں طرف

لاہور میں ہماری کتب و رسائل کے بانیذ رحمہ ارشد نے والد محترم حکیم محمد یلین صاحب کو اپنی اہلیہ کے بارے میں بتایا کہ حکیم صاحب میری بیوی کو آج ایک ہفتہ ہوا ہے کہ اچانک لقوی ہو گیا ہے ساتھ چھ ماہ کا حمل بھی ہے اباجان نے مجھے فوراً کہا کہ اسے اعصابی غدی تریاق حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین صرف چار دن کے لئے دے دو ساتھ جوارش شاہی بھی دے میں نے دوائیں دیں تمام اعصابی غذائیں کھانے کی ہدایت کی اور عضلاتی و غدی غذا ئیں بند کر دیں جب محمد ارشد چلا گیا

تو میں نے اباجان سے سوال کیا کہ آپ نے اس کے لقوی کا سنتے ہی دوائیں تجویز کر دیں نہ یہ پوچھا کہ لقوی کس طرف کا ہے پیشاب پاخانہ و دیگر علامات کا دریافت ہی نہیں کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی بیوی کو چھ مہینے کا حمل بھی ہے حمل کے ان دنوں میں عضلاتی یا غدی دوائیں کسی صورت میں نہیں دی جاسکتیں ویسے بھی ہمارے قانون مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق حمل کے آخری تین ماہ میں اعصابی غذائیں استعمال کرائی جاتی ہیں لہذا میں تو اسی چھ ماہ کے حمل کو مد نظر رکھ کر اعصابی دوائیں دینے کا کہا ہے چار دن بعد محمد ارشد آیا تو اس نے بتایا کہ لقوی تقریباً ختم ہو گیا ہے اب نہ آنکھ کھلی رہتی ہے اور نہ ہی پانی گرتا ہے اباجان تو صرف ایک دن کے لئے ہی لاہور آتے تھے لہذا میں نے یہی دوا چار دن کے لئے اور دے دی اللہ کے فضل سے صرف ایک ہفتہ میں لقوی بالکل ختم ہو گیا یہ غدی تحریک کی شدت سے ہونے والا لقوی تھا جو اعصابی ادویہ سے ٹھیک ہو گیا۔

☆☆☆

گلے کا کینسر

پچھتہ پہوڑ چک نمبر 281/83 سے محمد ایوب جو قانون مفرد اعضاء کا طالب علم بھی ہے بغرض علاج یلین دواخانہ دنیا پور آیا اس نے بیماری کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند دن سے گلے میں تکلیف ہے کھانا کھاتے وقت اور بولتے وقت جب حرکت ہوتی ہے تو تکلیف ہوتی ہے یعنی کھانا نگٹنا مشکل ہو گیا ہے گردن

موڑتے وقت بھی شدید درد ہوتا ہے اب تک کئی جگہ سے علاج کراچکا ہوں مگر آفاقہ نہیں ہوا بلکہ مرض دن بدن بڑھ رہا ہے آپ غور سے دیکھیں اور علاج تجویز کریں۔

تشخیص مرض

مریض کے گلے کو بغور دیکھا گیا تو گلے پر سوزش اور ورم تھا حرکت کرتے اور دوسری طرف گردن موڑتے وقت درد ہوتا تھا گلے میں لیس دار مادہ ہونے کی وجہ سے نکلنے میں دشواری ہوتی تھی۔

نبض

مریض کی نبض شدید غدی اعصابی تھی قارورہ سفیدی مائل ہلکا زرد اور مقدار میں ۲۰۰ گرام سے بھی زیادہ تھا دن میں کئی بار اور رات کو بھی ایک دو بار آتا تھا پاتانہ لیس دار ہونے کی وجہ سے تھوڑا تھوڑا اور کئی بار دن میں آتا تھا۔

اسباب

میرے خیال میں یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ چونکہ گلے کے اندر کی جلد غدی مزاج رکھتی ہے جب گلے کی غشا مخاطی میں غدی اعصابی تحریک کی وجہ سے دوران خون بڑھتا ہے تو وہ سوزش ناک ہو جاتی ہے اور اس میں ورم ہو کر گلے کی نالی کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے جس سے مریض کو ماکولات اور مشروبات نکلنے میں دشواری ہو جاتی ہے جو نبی مریض گلے میں کوئی چیز داخل کرتا ہے وہ گلے میں اٹکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور بعض دفعہ اندر جانے کی بجائے ابکائی کے ذریعے باہر نکل جاتی ہے اگر یہ سوزش مستقل صورت اختیار کر جائے تو کراہک حادثہ کا ورم بن جاتا ہے اسی حالت کو ڈاکٹر حضرات گلے کا کینسر کہتے ہیں

حقیقت میں یہ گلے کی غدی اعصابی (غدد ناقلہ کی) سوزش ہے جس کا علاج غدد ناقلہ میں دوران خون روک کر غدد جاذبہ کی طرف دوران خون جاری کر کے کرنا ہوگا جو نبی غدد ناقلہ میں دوران خون کم ہوگا فوراً ورم میں کمی آجائے گی اور گلا کھل جائے گا۔

اصول علاج

اسی اصول کو مدنظر رکھ کر میں نے محمد ایوب کے گلے کے کینسر کا علاج کیا دوام میں حب اسیر جدید (مصفی خون) غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی مسہل اور تریاق کزاز ملا کر دیا غدد غدی عضلاتی و عضلاتی غدی دی گئی اور بیرونی طور پر گلے پر محلل اعظم کا لپ کرایا گیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دن میں ہی گلے کی سوزش ختم ہو کر درد ورم کم ہونا شروع ہو گیا جوں جوں سوزش کم ہوتی گئی گلا کھل گیا اور درد مکمل طور پر ختم ہو گیا ساتھ ہی نکلنے میں دشواری ختم ہو گئی صرف دو ماہ کے علاج سے مریض مکمل ٹھیک ہو گیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض اب بھی حیات اور تندرست ہے اگر بطور مشاہدہ اسے ملنا چاہیں تو پتہ یہ ہے محمد ایوب بمقام ڈاکخانہ چک نمبر 281/83 تحصیل دنیا پور ضلع لودھراں۔ کینسر کے بارے میں مزید تحقیقات و معلومات ہماری کتاب کینسر اور قانون مفرد اعضاء میں ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

محلل اعظم

ہوا الشافی پوست جز کبریرائی، اشت، گوگل، ختم مولیٰ ہر ایک ہم وزن

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے پس کر رکھ لیں جب گلے میں لگانا مقصود ہو تو اس میں تھوڑی سی لی یا سرکہ ملا کر لی سی بنا کر لپ کر دیں اور اوپر کپڑا باندھ دیں روزانہ ایک بار لگائیں۔

غدی عضلاتی ملین

جو دوران خون غد جاذبہ کی طرف کرتا ہے

هو الشافی رائی ایک حصہ، باجی ایک حصہ، اجوائن ایک حصہ، گندھک آملہ ساربتین ہے

ترکیب تیاری پہلے تینوں ادویہ کو باریک کر لیں پھر پیسی ہوئی گندھک ملا لیں اور خودی گولیاں بنالیں بس تیار ہے۔ افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ملین ہے۔ مقدار خوراک ایک تا دو گولی دن میں تین بار دیں۔

تریاق کزاز و تشنج

هو الشافی جاقفل ایک تولہ، جلوتری ایک تولہ، قفل دراز دو تولہ، عقرقرح ایک تولہ، ہینگ دو تولہ، سنبل الطیب دو تولہ، لہسن کا پانی دس تولہ۔

ترکیب تیاری لہسن کے سوا تمام ادویہ کو باریک پیس لیں اب لہسن کی پوتھیاں چھیل کر الگ الگ پیس لیں پیسنے سے تمام مادہ گیلا ہو جائے گا یا جو سر مشین میں لہسن کا پانی نکال لیں اب پیسی ہو ادویہ تھوڑی تھوڑی کر کے شامل کریں اور تمام مرکب کو دھوپ میں خشک کر کے نصف ماشہ سے ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ۔

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہے یعنی عضلاتی محرک اعصابی محلل اور غدی مقوی ہے۔

اکسیر جدید کا نسخہ صفحہ نمبر 85 پر ملاحظہ فرمائیں

غدی عضلاتی مسہل

هو الشافی جمال گوٹہ ایک حصہ، شکر ف ۲ حصہ، کشتہ کچلہ ۴ حصے، رائی ۸ حصے۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر باجرہ بنالیں

ایک گولی صبح دوپہر شام دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی یا قہوہ لونگ دار چینی دیں۔

فوائد محافظ حرارت غریزی ہے ترشی تیزابیت کو فورا ختم کرتا ہے بے ضرر مسہل ہے

☆☆☆

تشریح اعضاء انسان

اناٹومی و فزیالوجی کی پہلی بار مفرد اعضاء کے مطابق تشریح

یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے اس کے پہلے حصے میں قلب و عضلات سے

متعلقہ اعضاء کی تشریح کی گئی ہے

دوسرے حصے میں جگر و غد سے متعلقہ اعضاء کی تشریح کی گئی ہے اور

تیسرے حصے میں دماغ و اعصاب سے متعلقہ اعضاء کی تشریح کی گئی ہے قانون

مفرد اعضاء کے تحت اناٹومی و فزیالوجی پر لکھی جانے والی پہلی کتاب ہے آج ہی طلب

فرمائیں

ملنے کا پتہ ☆ یسین دواخانہ و طبی کتب خانہ دنیاپور لاہور

مسوڑھوں کا درد اور دم

منڈی زبان سے بانو مائی اپنے بیٹے کے ساتھ مطب میں آئی جو مسوڑھوں کے درد سے کراہ رہی تھی اس کے بیٹے نے کہا کہ حکیم صاحب میری والدہ صاحبہ کو ڈیڑھ سال سے اسی طرح مسلسل منہ میں درد ہو رہا ہے کسی مسکن نشہ آور دوا اور ٹیکوں سے وقتی رک جاتا ہے مگر جو نئی نشہ کا اثر ختم ہوتا ہے درد پھر شروع ہو جاتا ہے منہ سے ہر وقت رال بہتی ہے منہ کے اندر سوجن بھی رہتی ہے جس کی وجہ سے منہ بھی کھولنا مشکل ہو گیا ہے منہ کھولنے کی ذرا سی کوشش کرتی ہے تو درد کی ٹیسیں بچنا شروع ہو جاتی ہے اگر کبھی مسوڑھوں سے خون شروع ہو جائے تو کئی کئی دن بند نہیں ہوتا البتہ درد پہلے سے کم ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ درد کا ٹیکہ یا گولی کھانے کی ضرورت باقی نہیں رہتی ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ دانت نکلوا دو کوئی اسے جبرے کا کینسر کہتے ہیں کوئی مسوڑھوں کی سوجن کہتے ہیں مریض نے بتایا کہ میرا کوئی دانت نہیں ہلتا مگر ڈاکٹر کہتے ہیں کہ دانت نکلوا دو تو درد ختم ہوگا ورنہ درد بند نہیں ہوگا۔ مریض نے کہا کہ میں منہ کو تو ذرا ہلائیں سکتی دانت کیسے نکلوا سکتی ہوں پھر ایک دو دانتوں کا کہیں تو نکلوا بھی دوں درد تمام دانتوں کی جڑوں میں ہوتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ تمام دانت نکالنے پڑیں گے مجھے تو خطرہ ہے کہ تمام دانت نکالتے وقت جبرے کی ہڈی ہی نہ ٹوٹ جائے اگر کینسر ہو تو دانت نکالنے سے اور زیادہ بگڑ نہ جائے منڈی زبان سے کسی نے بتایا ہے کہ آپ ایک دفعہ دنیا پور حکیم یلین صاحب کو دکھاؤ پھر کوئی دوسرا کام کرنا کیونکہ وہ ایسے

ہی لا علاج اور پیچیدہ مریضوں کا علاج کرتے ہیں لہذا آپ اچھی طرح معائنہ کر کے علاج تجویز کریں اگر آپ کے پاس اس کا کوئی علاج نہ ہو تو ہمیں جواب دے دیں کیونکہ ہم پہلے ہی بہت پیسے خرچ چکے ہیں اور وقت ضائع کر چکے ہیں۔

تشخیص مرض

میں نے مریضہ کو کہا کہ منہ کھولو جب منہ کو اندر سے بغور دیکھا تو پتہ چلا کہ اس کے مسوڑھے اتنے سوج گئے تھے کہ وہ دانتوں اور داڑھوں کے برابر ابھر چکے تھے اور ان کا رنگ سرخ تھا۔

تشخیص نبض

مریضہ کی نبض شدید عضلاتی غدی تھی پیشاب سرخی مائل زرد مقدار میں کم تھامنہ سے تھوڑا تھوڑا خون بھی آ رہا تھا۔

علاج میں نے بانو مائی کی نبض عضلاتی غدی تشخیص کر کے اس کا علاج غدی عضلاتی کی بجائے عضلاتی اعصابی کرنا بہتر سمجھا کیونکہ جس طرح ہیضہ غدی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے اور اس کی شدت سے مریض کے مرجانے کا خطرہ ہوتا ہے کیونکہ دست و قے سے خون کی رطوبات ضرورت سے زیادہ نکل جانے کی وجہ سے موت واقع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے ایسی صورت میں اگر غدد ناقہ کا فعل روک کر غدد جاذبہ کا فعل تیز کر دیا جائے تو فورا مزید رطوبات نکلتا بند ہو جاتی ہیں اور مریض سنبھل جاتا ہے اور موت کے منہ سے نکل جاتا ہے اسی اصول کے تحت میں نے بانو مائی کی عضلاتی غدی تحریک کو روک کر عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کرنے کی غذا دوا دی تاکہ

خون کے دباؤ اور اخراج میں کمی کر کے بانوائی کو مرض سے بچایا جاسکے۔ لہذا جونہی عضلاتی اعصابی غذا و تجویز کی پہلے ہفتہ ہی مریضہ کے منہ میں سکون ہو گیا سب سے پہلے درد کم ہوا پھر سوچن کم ہوئی اور پھر منہ کھلنا شروع ہو گیا دو ہفتہ کے اندر جہاں وہ سیال شے کے بغیر کوئی چیز منہ میں ڈال نہیں سکتی تھی اب بیسنی روٹی کھانے لگی اللہ کے فضل سے سوڑھے سکا گئے خون بند ہو گیا اور مریضہ شفاء یاب ہو گئی نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

عضلاتی اعصابی ملین ہو الشافعی کرنجہ ایک تولہ آملہ ایک تولہ بھٹکڑی بریاں دو تولہ ہلیہ سیاہ بریاں چار تولہ

ترکیب تیاری پہلے بھٹکڑی اور ہلیہ سیاہ کو توے پر بریاں کریں اور پیس لیں پھر دوسری ادویہ کو باریک پیس لیں اور ان میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ دن میں تین سے چار بار افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

عضلاتی اعصابی جدید ہوا الشافی بھٹکڑی دو حصہ رسونت ایک حصہ

ترکیب تیاری دونوں کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور دو دو ماشہ ۵ تولہ پانی میں حل کر منہ میں بلائیں اور نگل لیں منہ کے باہر جڑے اور گالوں پر ترش لسی یا دہی میں ہندی کی طرح تر کر کے لیپ کرایا گیا اس دوا کی سب سے انوکھی صفت یہ ہے کہ یہ جس مقام پر لگ جائے گی حابس ہونے کی وجہ سے اس مقام کی طرف دوران خون کو کم کر دے گی اسی طرح اگر اخراج خون ہو رہا ہو تو وہ بھی فوراً بند ہو جاتا ہے۔

جوارش املی

ہوا الشافی

املی ایک پاؤ آلو بخارہ ایک پاؤ پودینہ دیسی ۵ تولہ سنڈھ ۵ تولہ زرشک ۱۰ تولہ منقہ ۱۰ تولہ آملہ ۵ تولہ ست لیموں ۵ تولہ چینی ۳ کلو

ترکیب تیاری املی آلو بخارہ رات پانی میں بھگو دیں دوسرے دن ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھائیں اور دوسری ادویات باریک کر کے رکھ لیں املی کے زلال میں چینی ڈال کر توام گاڑھا کریں اور زرشک اور منقہ وغیرہ کوٹ کر شامل کریں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملا لیں بس تیار ہے ست لیموں پکتے ہوئے توام میں ملا لیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین سے چار بار دیں

افعال و اثرات عضلاتی اعصابی ہے محرک و مقوی قلب ہے ایک ہی خوراک سے دل خوش ہو جاتا ہے ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کثرت سے لگتی ہے اس وقت اس سے بڑھ کے پیاس روکنے کے لئے اور کوئی دوا نہیں ہے زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کرتی ہے حاملہ کی قے میں آب حیات ہے بچوں کے دست و قے میں فوری اثر ہے

☆☆☆

آنکھ پر کینسر کا زخم

دنیا پور سے چوہدری مشتاق احمد نے مطب پر آ کر مجھ سے پوچھا کہ حکیم صاحب آپ کے پاس آنکھ سے خون آنے کا علاج موجود ہے میں نے پوچھا کہ خون کس کو آتا ہے؟ چوہدری صاحب نے بتایا کہ تین ماہ قبل میرا پوتا پیدا ہوا تھا تو وہ

تندرست تھا لیکن پیدائش کے تین دن بعد بچہ کی آنکھ پر سرخی مائل دانے پیدا ہوئے پھر دائیں آنکھ سرخ ہو گئی پھر آنکھ سے خون آنا شروع ہو گیا ہم نے ڈاکٹر صاحب کو دکھایا تو اس نے دوائی آنکھ پر لگانے اور آنکھ میں ڈالنے کے لئے دوائی دی لیکن نہ آنکھ کی سرخی کم ہوئی نہ خون آنا بند ہوا اور نہ آنکھ کے اوپر والے سرخ دانے ختم ہوئے پھر ہم بچہ کو بہاول پور و کنویر ہسپتال آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر کے پاس لے گئے اس نے بہت سے ٹیسٹ بھی کرائے اور اس کے مطابق علاج بھی کئے لیکن کوئی علاج کارگر نہ ہوا تین ماہ مسلسل علاج کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اس کی آنکھ پر کینسر کے دانے اور زخم ہیں اب یہ بچہ چھ سات سال سے پہلے ٹھیک نہیں ہو سکتا لہذا اب اس کا علاج چھوڑ دو اب ہم بچہ کا علاج چھوڑ چکے ہیں بچہ کی آنکھ سوجی ہوئی ہے اور آنکھ بند ہے بچہ کی وقت بھی کھول نہیں سکتا ہم بہت پریشان ہیں آپ کچھ کر سکتے ہیں تو آپ کو دکھائیں میں نے کہا دیکھ کر ہی کچھ بتا سکتا ہوں چوہدری صاحب فوراً گھر گئے اور بچے کو ساتھ لے آئے۔

حیران کن صورت حال

میں نے بچہ کی آنکھ دیکھی تو واقعی سوجی ہوئی تھی اور پوچھا سو جن کی وجہ سے لنگر رہا تھا آنکھ کے اوپر دانہ اور درم اس قدر پھیل گیا تھا کہ آنکھ کے اوپر سے شروع ہو کر پوری آنکھ کو گھیرتے ہوئے نیچے پورے جڑ سے تک پھیل گیا تھا بچہ کی والدہ نے بتایا کہ حکیم صاحب بچہ کی جونہی آنکھ دھونے کے لئے ہلاتے ہیں فوراً آنکھ سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے خون کے نکلنے کے ڈر کی وجہ سے کئی کئی دن ہم آنکھ نہیں دھوتے۔

میں نے بچہ کی والدہ کو کہا کہ بیٹی بچہ کی آنکھ تیری وجہ سے ٹھیک نہیں ہو رہی کیونکہ بچہ تیرا دودھ پیتا ہے اس لئے جب تک تو بھی دوا نہیں کھائے گی اس وقت تک بچہ کی آنکھ ٹھیک نہیں ہوگی بچہ کی والدہ نے کہا چچا جی اگر بچہ کو مجھے دوائی کھانے سے آرام آ سکتا ہے تو میں ضرور دوا کھاؤں گی میں نے بچہ کی ماں کی نبض دیکھی سخت عضلاتی غدی تھی بچہ کا پیشاب کرا کر دیکھا وہ بھی ہلکا سرخی مائل تھا حالانکہ بچہ کا مزاج اعصابی ہوتا ہے اور اعصابی مزاج میں قارورہ سفید پانی کی طرح کھل کر آتا ہے میں نے بہتر سمجھا کہ بچہ اور اس کی ماں کی تحریک غدی عضلاتی کرنے کی بجائے عضلاتی اعصابی کیمیائی تحریک پیدا کر دی جائے کیونکہ خون یا تو اعصابی غدی تحریک سے رکے گا یا عضلاتی اعصابی تحریک میں ہی رکے گا میں نے اللہ کا نام لیکر یہ نسخہ بچہ اور اس کی والدہ کو دے دیا اور صرف چار دن کی دوا دی کہ چار دن بعد پتہ دیں۔

دوائی علاج

دوا میں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کا عضلاتی اعصابی ملین مانع خون اور عضلاتی اعصابی مقوی اطریفل دن میں تین بار ہمراہ زلال املی آلو بخارہ یا ترش لسی یا لیموں کی سکجنین کھانے کی ہدایت کی بچہ کو آنکھ پر لگانے کے لئے مانع خون کا لیپ ترش لسی میں گिला کر کے لگانے کو دیا کھانے کے لئے بھی عضلاتی اعصابی ملین اور مانع خون ایک ایک رتی دن میں تین بار دیا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے چار دن میں بچہ کی آنکھ کی سوجن پہلے سے کم ہو گئی آنکھ سے خون آنا بند ہو گیا سب سے بڑی خوشی یہ ہوئی کہ بچہ معمولی سی آنکھ کھولنے لگ گیا میں نے یہی دوا پھر دے دی اب سو جن

برائے نام ہے بچہ آدھی سے زیادہ آنکھ کھولنے لگ گیا ہے لطف کی بات یہ ہے کہ بچہ کی والدہ کی صحت بھی پہلے سے ٹھیک ہے اب بچہ کی آنکھ سے خون آنا بالکل بند ہو گیا ہے اور بچہ پہلے سے صحت مند ہے۔

ایک خاص بات

مندرجہ بالا تمام علاج کے ساتھ ساتھ بچہ کی ماں کو ہدایت کی کہ جوں جوں درم کم ہوتا جائے بچے کو چار پائی پر لٹا کر اوپر چھت پر کوئی غبارے وغیرہ لٹکا دئے جائے تاکہ بچہ ان کی طرف متوجہ ہو اور آنکھ کھولنے پر مجبور ہو جائے اس طرح آنکھ کی ورزش بھی ہو جائے اور آنکھ کھلنے میں آسانی ہو جائے گی۔

یادداشت

قارئین یاد رکھیں جسم کے کسی بھی حصے سے خون آرہا ہو گا تو یہ عضلاتی غدی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہوتا ہے اسے عضلاتی اعصابی غذا دوا سے فوراً بند کیا جاسکتا ہے مثلاً نکسیر کا خون حیض کا خون ناک سے خون آنا آنکھ سے خون آنا کان سے خون آنا پیچھے پھروں سے خون آنا وغیرہ غرض یہ کہ اخراج خون جہاں سے بھی ہو رہا ہے اسے فوراً بند کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی نسخہ جات اکسیر صفت ہیں ہم روزانہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ حمام میں شیو کرتے وقت اگر استرہ یا بلیڈ غلطی سے لگ جائے یا اور جلد سے خون نکلتا شروع ہو جائے تو نائی فوز اٹھکوی وہاں گھسانا شروع کر دیتا ہے چونکہ اٹھکوی کا مزاج بھی عضلاتی اعصابی ہے جو وہاں جس کر کے فوز اخراج خون بند کر دیتی ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

عضلاتی اعصابی کا نسخہ صفحہ نمبر 168 پر درج ہے

مانع خون

ہوا لثانی مٹھکوی سفید دو حصے رسونت ایک حصہ دونوں کو باریک پیس لیں اور ہدایت کے مطابق کھلائیں اللہ شفا دیگا۔

عضلاتی اعصابی مقوی اطر یفل (اطر یفل اسطو خودوس)

ہوا لثانی پوسٹ ہلیلہ ۵ تولہ پوسٹ ہلیلہ ۷ تولہ پوسٹ آملہ ۴ تولہ تربد سفید ۳ تولہ سفانج ۳ تولہ غاریقون ۳ تولہ ہلیلہ سیاہ ۸ تولہ مویز منقی ۱۰ تولہ ست لیموں ۲ تولہ اسطو خودوس ۵ تولہ چینی یا شہد سہ چند وزن ادویہ

ترکیب تیاری پہلے تین ادویہ کے چھلکے دئے ہوئے وزن کے مطابق حاصل کر لیں پھر تربد سفید کا چھلکا اتار کر باریک کر لیں غاریقون کو توے بھون لیں منقی سے تخم نکال کر دوسری ادویہ کے سفوف میں ملا کر پیس لیں کیونکہ منقی اکیلا پیسا نہیں جاتا اب چینی کا قوام بنالیں اور اس میں ست لیموں ملا لیں تاکہ وہ اچھی طرح حل ہو جائے جب قوام تیار ہو جائے تو پیسی ہوئی ادویات ملا لیں اور گھونٹے جائیں جب سب ادویہ یک جان ہو جائیں تو چینی یا شیشے کے مرتبان میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ صبح دو پہر شام دیں افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے نزہ زکام اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔

انٹراکس

Anthrax

تعارف

انٹراکس کو عرف عام میں انگارہ خبیث پھنسی یا جمرہ کہتے ہیں یہ مرض بہت ہی خطرناک تصور کیا جاتا ہے کیونکہ خود اس کا حملہ پھیپھڑوں پر ہو یا آنتوں پر یا چہرہ پر اس سے اتنی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ عموماً مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

اسباب

اس بیماری (انٹراکس) کا باعث ایک خور دہی بنی کرم ہے جو بھیڑوں بکریوں اور ہرنوں پر حملہ کر کے انہیں بیمار کر دیتا ہے اور بہت چھوت دار ہے بیمار جانوروں کے قریب سے گزرنے اور ان کا شکار کرنے والے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ جراثیم جانوروں کی کھال اور ریشم میں بکثرت ہوتا ہے۔

لہذا بالوں سے شیونگ برش کھال کی ٹوپی اور کارخانوں میں اون سے متعلقہ لوگوں میں یہ بیماری وبائی صورت میں پھیل جاتی ہے قصاب اور چمڑہ رنگنے والے بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس مرض کے پھیلانے میں کھیاں اور چمڑہ بھی حصہ لیتے ہیں کیونکہ متاثرہ یا مردہ جانوروں پر یہ بیٹھ کر اپنے ساتھ جمرہ کے جراثیم لے جاتی ہیں اور تندرست جانوروں اور انسانوں پر اور کھانے پینے والی چیزوں پر بیٹھتے وقت وہاں

چھوڑ جاتے ہیں اس طرح یہ مرض ایک سے دوسرے میں منتقل ہو جاتا ہے اور تندرست بیمار ہو جاتا ہے۔

علامات

☆ اس مقام پر جہاں سے جراثیم جلد کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں چند گھنٹوں میں ہی ایک آبلہ سا نمودار ہوتا ہے جس کے ارد گرد ایک سرخ دائرہ سا بن جاتا ہے اور دائرہ کے اندر کافی جگہ متورم ہو جاتی ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے ابھرتے ہیں مقامی طور پر شدید درد ہوتا ہے ایک دو روز میں یہ آبلے پھٹ جاتے ہیں اور ارد گرد ایک مرداری جھلی بن جاتی ہے

☆ متاثرہ حصہ میں خارش ہوتی ہے اور تمام جگہ گہری سرخ اور متورم ہو جاتی ہے۔

☆ بخار ہو جاتا ہے جو کہ ۱۰۲ سے ۱۰۴ فارن ہیٹ تک ہوتا ہے

☆ ارد گرد کے غدودوں میں بھی سوزش ہو جاتی ہے

☆ جمرہ مختلف مقامات پر مختلف ہوتا ہے اور کچھ علامات مقام کے لحاظ سے بھی ہوتی ہیں مثلاً چہرہ کلائی اور ہاتھ کے جمرہ میں ایک سرخی دار پھنسی ظاہر ہوتی ہے جس کے ساتھ ہی بخار ہو جاتا ہے اور زہر خون میں سما جاتا ہے۔ جبکہ پھیپھڑوں کے جمرہ میں

شدید کھانسی شدید بخار اور اس سے ملتی جلتی علامات پائی جاتی ہیں پہلی قسم میں کھانسی نہیں ہوتی اسی طرح آنتوں کے جمرہ میں اسہال آتے ہیں اور قے بھی آ جاتی ہے تلی بڑھ کر سخت ہو جاتی ہے المختصر جس قسم کا بھی جمرہ ہو وہ متاثرہ حصہ میں پیچیدگی پیدا کر کے گوشت پوست ضائع کر دیتا ہے اور مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کا خطرناک زخم

دنیا پور میں حکیم محمد سیف ملیر شاگرد ہے اس کے والد صاحب کے دائیں ہاتھ پر دروازہ لگنے سے معمولی سا زخم ہو گیا جو بد قسمتی سے بگڑ گیا زخم میں درد ہونے لگا اور سوجن ہاتھ اور کہنی تک پھیل گئی جوں جوں علاج کرایا گیا مرض بڑھتا ہی گیا حتیٰ کہ تمام ہاتھ اور بازو پر چھالے پڑ گئے اور ان سے زرد رنگ کا پانی نکلنے لگا اور پانی کا تسلسل ایسے شروع ہوا کہ بازو اور ہاتھ پر باندھی ہوئی پٹی سے ہر وقت زردی مائل قطرے پھٹنے لگے دوران میں جلن اور درد شدید ہونے لگا۔

مقامی ڈاکٹروں سے کئی دن علاج کرایا لیکن بیماری ٹس سے مس نہ ہوئی بلکہ بڑھتی ہی گئی آخر کار مایوس ہو کر محمد سیف اپنے والد صاحب کو میرے پاس لے آیا اور مایوسی کی حالت تمام میں حقیقت مجھے بتائی میں نے ہاتھ کا معائنہ کیا زخم سے واقعی پانی بہہ رہا تھا بڑے بڑے چھالے موجود تھے آدھا ہاتھ سیاہ ہو چکا تھا زخم سے اس قدر بدبو آ رہی تھی کہ مریض کے قریب بیٹھنا بھی مشکل تھا میں جب واپس آیا تو مجھے اسی بدبو کی وجہ سے بخار ہو گیا۔

تشخیص و اصول علاج

میں نے نبض دیکھی شدید عضلاتی تھی زخم سے کئی جگہ سے خون بھی آ رہا تھا۔ میں نے علاج تجویز کرتے وقت بلغمی رطوبت بڑھانے کی بجائے سوداوی رطوبات یعنی رادع صورت پیدا کرنا مناسب سمجھا لہذا مریض کو عضلاتی اعصابی ملین اور مانع

خون اور عضلاتی اعصابی سفوف مغلف دن میں تین بار کھانے کی ہدایت کی ساتھ جوارش المی دی اور زخموں پر لیپ کے لئے مانع خون دیا جس کا نسخہ یہ ہے

ہوا لثانی پھٹکوی، مازو بغیر سوراخ، کشتہ سنگ جراثیم۔ پہلی دونوں کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں اور پھر کشتہ ملا لیں کسی ترش پانی مثلاً لیموں کا پانی ترش لسی اور المی آلو بخارہ کا زلال میں گिला کر کے مرہم ہی بنا کر زخم پر لیپ کرنے کی ہدایت کی۔

غذائی علاج

غذا عضلاتی اعصابی کھانے کی ہدایت کی جب میں نے دوا دی تھی اس وقت مریض بے حد کمزور تھا تین دن تک میرے شاگرد نے مریض کا کوئی پتہ نہ دیا مجھے خوف ہوا کہ کہیں مریض مرنے گیا ہو یا مرض بگڑ گیا ہو گا جو انہوں نے پتہ نہیں دیا میں نے خود جا کر پتہ کرنے کا فیصلہ کیا میں جب مریض کے پاس گیا تو مریض خوش و خرم تھا مریض کا زخم خشک ہو چکا تھا تمام ہاتھ کی سوجن بہت کم ہو چکی تھی جو درد ہر وقت رہتا تھا وہ بھی ختم ہو چکا تھا اب ہاتھ پر نئی جلد آ رہی ہے اور برائے نام معمولی سا زخم ہے امید ہے دو تین دن میں مکمل آرام آ جائے گا۔ مریض کے گھر والوں نے بتایا کہ سب سے پہلے بدبو ختم ہوئی اور پھر خون بند ہوا اس کے بعد زخم خشک ہونا شروع ہوا۔ میں نے انہیں یہی علاج مزید جاری رکھنے کی ہدایت کی کہ اسی سے مکمل آرام آئے گا۔

نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین یہ فارما کوپیا کا عضلاتی اعصابی ملین ہے

اس کا صفحہ نمبر 168 پر درج ہے جو ارش الی کا نسخہ نمبر 48 پر درج ہے۔

سفوف مغلف عضلاتی اعصابی جدید ہوا لسانی
تخم سر یا لہ تخم بھنگ کو کنار ہر ایک ۵۰ گرام حزل ۵۰۰ گرام پھلی کیکر ۵۰۰ گرام
ترکیب تیار کریں سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں ایک چھوٹا چمچ صبح شام ہمراہ
لسی دینی والی یا تازہ پانی سے دیں

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے مغلف و مسک ہے خاص طور پر ایسے
مریضوں کے لئے مفید ہے جنہیں رقت منی کے ساتھ ساتھ خرابی معدہ اور پاخانہ بار
بار آنے کی شکایت بھی ہو یہی وجہ ہے کہ جب معدہ کے مریضوں کو سرعت انزال کے
لئے سفوف سدا جوانی دیتے ہیں تو ان کا معدہ مزید خراب ہو جاتا ہے لیکن یہ سفوف
مغلف اور مسک ہونے کے ساتھ ساتھ معدہ کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ سنگرہنی میں بھی
خصوصیت سے مفید ہے معمول مطب ہے لیکن دواخانہ سے تیار مل سکتا ہے۔

☆☆☆

پہاٹائٹس کے کامیاب علاج کے لئے اس کتاب کا صرف ایک بار مطالعہ ہی کافی ہے

ہیپاٹائٹس اور قانون مفرد اعضاء

اس کتاب میں موجودہ دور کی خطرناک اور لاعلاج مرض پہاٹائٹس کی حقیقت ماہیت
اسباب علامات تفصیل سے لکھنے کے بعد کامیاب غذائی و دوائی علاج لکھا گیا ہے جس کی مدد
سے ایک عام پڑھا لکھا انسان خود اپنا علاج کر سکتا ہے آج ہی طلب فرمائیں۔

منجانب حکیم محمد عارف لیسین دواخانہ ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں

دمہ کامیاب علاج

کہاوت مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن حقیقت یہ نہیں ہے
بلکہ یہ قابل علاج ہے کیونکہ قانون مفرد اعضاء کے ذریعے بے شمار مریضوں کا کامیاب
علاج کیا جا چکا ہے اور وہ اب پرسکون زندگی گزار رہے ہیں اس لئے اس کہاوت میں
کوئی جان نہیں ہے بلکہ غلط قرار پاری ہے۔

قارئین آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اسلام آباد میں دمہ کے علاج کے لئے
الرجی سینٹر بنے ہوئے ہیں وہاں دمہ کے مریضوں کی مکمل تشخیص کر کے خاص قسم کی
ویکسین تیار کر کے مریضوں کو کھانے کے لئے کئی ماہ کے لئے تجویز کر دی جاتی ہے جس
سے اکثر مریض بہتر بھی ہو جاتے ہیں لیکن جب وہ ویکسین چھوڑتے ہیں تو پھر دمہ کشی
جتلا ہو جاتے ہیں آج سے تین ماہ پہلے اسلام آباد سے دو آدمی آئے اور اپنے لئے
غذا دوا تجویز کرائی جب اٹھنے لگے تو ایک آدمی نے کہا حکیم صاحب آپ کے پاس دمہ
کا کوئی شافی علاج ہے؟ میں نے کہا کہ بھائی صاحب دمہ کا کامیاب علاج تو اللہ
پاک کے پاس ہی ہے کیونکہ وہی شافی اور کافی ہے ہم تو دوا دیتے ہیں شفا تو اللہ تعالیٰ
کے پاس ہے ہمارا دعویٰ نہیں ہے کہ ہمارے پاس دمہ کا علاج ہے اس نے کہا کہ
میری ایک نوجوان بیٹی ہے جسے کئی سال سے دمہ کشی کی تکلیف ہے بہت سے حکیموں
ڈاکٹروں سے کئی کئی ماہ علاج کرایا ہے لیکن دمہ بچی کی جان نہیں چھوڑ رہا اسلام آباد

سے ہم نے کئی بار دیکھیں بھی لگوائی ہے لیکن بچی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہو رہا دے کے دورے مسلسل پڑ رہے ہیں انہیں دن میں کئی بار استعمال کرنا پڑ رہا ہے اس سے وقتی فائدہ ہوتا ہے مستقل بیماری پیچھا نہیں چھوڑ رہی میں نے کہا کہ بھائی صاحب حقیقت یہ ہے کہ پرانے دمہ کے مریضوں کے جگر اور غد جاذبہ انتہائی تیز ہو جاتے ہیں جس وجہ سے مریض کو پیشاب کی کمی ہو جاتی ہے دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لو کہ غد جاذبہ کی تیزی کی وجہ سے پیشاب باہر خارج ہونے کی بجائے خون میں رہ جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے جب خون پیچھڑدوں کے پاس جاتا ہے تو وہاں خون میں آکسیجن کم جذب ہوتی ہے جس سے جسم کی ضرورت پوری نہیں ہوتی اس کی کوپورا کرنے کے لئے پیچھڑدوں کو جلد جلد اور زور زور سے سانس لینا پڑتا ہے اس حالت کو مریض دم چڑھنا یا دم کشی کا نام لیتا ہے حکیم لوگ اس حالت کو دمہ کا نام دے دیتے ہیں اور فکوی جاری کر دیتے ہیں کہ اب یہ تمہارے ساتھ آخری دم کے ساتھ ہی جائے گا یا پوسی کے عالم میں مریض حکیم یا ڈاکٹر سے پوچھتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب پیچھڑدوں میں کیا نقص ہو گیا ہے تو ڈاکٹر صاحب جواب دیتا ہے کہ آپ کے پیچھڑدوں میں نزلہ ریشہ جم گیا ہے جب وہ نکلے گا تو سانس آسانی سے آئے گا لیکن حقیقت یہ ہوتی ہے کہ بلفی رطوبات کی انتہائی کمی واقع ہو چکی ہوتی ہے بلفی رطوبات کا نام دشنام بھی نہیں ہوتا جس کی تصدیق یہ ہے کہ جس شخص کو دمہ کی تکلیف شدید ہو وہ ساری رات دم کشی میں گزارتا ہے چند بار اسے کھانسی کے دورے پڑتے ہیں لیکن صبح تک ایک دو کھنکھار بھی نہیں نکلتے بلکہ مریض کہتا ہے کہ مجھے کھانسی یا بلفم کی کوئی تکلیف نہیں ہے مجھے تو سانس کھل کر نہیں آتا۔

سبب مرض

لہذا یہ حقیقت پوری طرح واضح ہو گئی ہے کہ دمہ کا اصل سبب غد جاذبہ کی تیزی اور بلفی رطوبات کی کمی ہوتی ہے یعنی یہ مرض حقیقت میں پیچھڑدوں کا نہیں بلکہ گردوں کا مرض ہے پیشاب بہت کم بنتا ہے خشکی گرمی کا دور دورہ ہوتا ہے لہذا دمہ کے علاج کے لئے نزلے ریشے کے علاج معالجہ کی بجائے اعصابی اور رطوبات پیدا کرنے اور پیشاب زیادہ لانے والی اغذیہ ادویہ دینی چاہئیں تاکہ ایک طرف بلفی رطوبات کی کمی پوری ہو جائے دوسرے خون سے فاضل رطوبت پیشاب کی صورت باہر خارج ہو جائیں جو بلفی رطوبات پیدا ہو گئی اور پیشاب کی صورت میں فضلات کا اخراج ہو گا فوراً سانس کی تنگی اور دم کشی دم دبا کر بھاگ جائے گی اور مریض کو آرام آ جائے گا۔

اصول علاج

چونکہ دمہ یا دم کشی کا اصل سبب غد جاذبہ کی تیزی اور فضلات کا اجتماع اور غد ناقلہ کی سستی ہوتا ہے اس لئے دمہ کے مریض کو ہمیشہ پیشاب آور اور بلفی رطوبات پیدا کرنے والی اغذیہ ادویہ دینی چاہئیں اور غد ناقلہ کو اتنا تیز کر دیا جائے ایک دن مریض کو ڈیڑھ کلو کے قریب پیشاب آنے لگ جائے جو بلفی فضلات کا اخراج ہو گا ویسے ہی دمہ کے دورے اور دم کشی ختم ہو جائے گی میں نے اسلام آباد والی لڑکی کو اسی اصول کے تحت دوا دی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اب بالکل ٹھیک ہے اس کا والد کل ہی مجھے بتا کر گیا ہے کہ اب ان ہیلر بھی چھوٹ گیا ہے اور کافی حد تک

تھکاوٹ کے حقیقی اسباب

تعارف قارئین تھکاوٹ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک جسمانی تھکاوٹ اور دوسری ذہنی تھکاوٹ۔ تھکاوٹ کا احساس مختلف لوگوں میں مختلف ہوتا ہے ایک انسان جو سارا دن جسمانی مشقت کرتا ہے اور تھکتا ہی نہیں جبکہ دوسرا تھوڑا کام کر کے بھی تھکا رہتا ہے بلکہ اکثر لوگ بغیر کام کئے ہی تھکے رہتے ہیں۔ جبکہ صحت مند انسان کبھی نہیں تھکتا

ذہنی اور جسمانی محنت میں فرق

جسمانی محنت مزدوری کرنے والے یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا کام بہت سخت ہے جب کہ ذہنی کام کرنا بالخصوص سارا دن قلم چلاتا رہتا ہے اس کا کام بہت آسان ہے لیکن یاد رکھیں کہ قلم چلاتے وقت جہاں سوچ و بچار کا کام ہوتا ہے تو یہ محنت جسمانی مشقت سے کہیں زیادہ ہوتی ہے ماہرین کے نزدیک ذہنی سوچ و بچار اور غورو فکر کرنے والے کا ایک گھنٹے کا کام محنت مزدوری کرنے والے کے چار گھنٹے سے زیادہ ہوتا ہے یعنی جتنی توانائی ذہنی کام کرنے والے میں ایک گھنٹے میں صرف ہوتی ہے اتنی مشقت کرنے والے کے جسم میں چار گھنٹے میں صرف ہوتی ہے

اسباب تو بات چل رہی تھی تھکن کے اسباب کی تو قانون مفرد اعضاء کے تحت حیاتی مفرد اعضاء کے افعال اگر اعتدال پر ہیں کسی غلطی کا اعتدال کی حد سے

مریض سکون محسوس کر رہی ہے۔ مریض کو درج ذیل دوائیں دی گئیں۔

حوالہ ثانی غدی اعصابی سہل، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق ساتھ شربت اعجاز بھی تجویز کیا گیا غذا اعصابی بتائی گئی جس سے مریض اب خیر و عافیت سے ہے۔

تفصیل نسخہ جات

غدی اعصابی سہل کانسخہ ۱۵۲ صفحہ پر اعصابی عضلاتی ملین کانسخہ صفحہ نمبر ۹۹ پر اور اعصابی غدی تریاق کانسخہ صفحہ نمبر ۸۰ پر دیکھیں شربت اعجاز کانسخہ یہاں درج کر رہا ہوں۔

حوالہ ثانی عتاب ۳۰ دانے، لوزیاں (موٹیاں) ۶۰ دانے، بھئی دانہ ۳۰ گرام، ست ملٹی جم پٹلی، خم خبازی، گل نیلوفر، گل بنفشہ ہر ایک ۶۰ گرام برگ بانسہ نصف کلو گوند لیکر ۲۰ گرام گوند کثیر ۲۰ گرام چینی ڈیڑھ کلو۔

ترکیب تیاری گوندوں کے سوا سب ادویات کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کر پین لیں پھر چینی ملا کر شربت کا قوام تیار کر لیں اور دونوں گوندیں پیس کر شربت میں ملا لیں اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۲۰ گرام سے ۵۰ گرام ہمراہ دودھ بکری یا تازہ پانی افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔



Tibbi Books for
Atiba Karam

زیادہ غلبہ یا کمی نہیں ہے تو انسان ایکٹو رہے گا اور روزمرہ کام زیادہ سے زیادہ کرنے کے باوجود بھی نہیں تھکے گا۔ اس کے برعکس اگر حیاتی مفرد اعضاء کے افعال بگڑ جائیں تو جسمانی کارکردگی میں بھی خلل واقع ہو کر تھکن اور دیگر علامات شروع ہو جائیں گی۔

ذہنی اور جسمانی مشقت کا انحصار

قلب و عضلات کے صحیح افعال پر ہے

ذہنی مشقت کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب کسی مسئلہ کے حل کے لئے بار بار غور و فکر اور سوچ و بچار کے بعد صحیح فیصلہ کر کے حل نکالنا پڑتا ہے ایسی حالت میں بعض اوقات کسی ایک مسئلہ کے حل کے لئے کئی کئی دن بھی لگ جاتے ہیں۔

حکیم محمد یونس صاحب کے تجربات

ہمارے محترم والد صاحب (حکیم محمد یونس صاحب) فرماتے تھے کہ میں کتابیں لکھتا ہوں تو کبھی ایک دن میں دس دس صفحات بھی لکھ لیتا ہوں اس دوران کسی مسئلہ کے حل کے دوران جب قلم رک جاتی ہے تو پورا مہینہ ایک صفحہ بھی نہیں لکھا جاتا پھر اس مسئلہ کے حل کے لئے مختلف کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے دوست احباب اور سفیر حکماء سے مشورے کئے جاتے ہیں پھر اس بات کو تجربہ کی کسوٹی پر پکھا جاتا ہے جب دل کو یقین ہو جاتا ہے تو پھر لکھا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جج صاحبان کو فیصلہ کرنے سے پہلے انتہائی غور و فکر کرنے کے بعد نتیجہ اخذ کرنا پڑتا ہے جو ذہنی مشقت کا کام ہے

عام طور پر ہم سمجھتے ہیں ہمارا حافظہ کمزور ہے اس لئے مقوی اعصاب غذائیں استعمال کی جائیں ایسا ہرگز نہیں ہے کیونکہ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق کسی مسئلہ کو سمجھنے کا تعلق قلب و عضلات سے ہے اگر قلب و عضلات مضبوط اور صحیح افعال انجام دے رہے ہیں تو مسائل کو سمجھنا اور پرکھنا مشکل کام نہیں ہے جیسا کہ قرآن پاک کی اس آیت سے واضح ہے

ترجمہ (ان کے واسطے دل ہیں مگر ان کے ساتھ نہیں سمجھتے ان کے واسطے آنکھیں ہیں مگر ان کے ساتھ نہیں دیکھتے ان کے واسطے کان ہیں مگر ان سے نہیں سنتے یہ چار پائیوں کی مانند ہیں مگر ان سے زیادہ گمراہ ہیں یہ لوگ غافل ہیں)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد مبارک ہے (اور یاد کرو جب عرض کی ابراہیم علیہ السلام نے اے میرے پروردگار دکھا مجھے کہ تو کیسے زندہ فرماتا ہے مردوں کو۔

فرمایا اے ابراہیم علیہ السلام کیا تم اس پر یقین نہیں رکھتے عرض کی ایمان تو ہے لیکن (یہ سوال اس لئے ہے) تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے) (سورۃ البقرہ آیت نمبر 260)

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ کا مشاہدہ کرانے کے لئے ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ چار پرندے لیں انہیں ذبح کر کے ان کے ٹکڑے ٹکڑے کریں پھر انہیں آپس میں ملا دیں پھر ان ملی جلی بوٹیوں کے چار حصے کر لیں اور ایک حصہ ایک پہاڑی پر رکھیں پھر ان پرندوں کو اپنی طرف بلائیں اور اپنے رب کی قدرت کاملہ کا مشاہدہ کریں جب ابراہیم علیہ السلام نے ایسا کر کے ان کو بلایا تو انہوں نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ وہ متفرق بوٹیاں اکٹھی ہوئیں بکھرے ہوئے پر جمع ہو گئے اور پرندے پھڑ پھڑاتے ہوئے جلدی جلدی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں

حاضر ہو گئے۔

دیکھا آپ نے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ آپ کو یقین نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی کہ پروردگار عالم علم الیقین تو ہے لیکن اپنی آنکھوں سے زندہ ہوتے دیکھ کر مجھے عین الیقین کی سعادت اور اطمینان قلب (قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي) ہو جائے گا۔

لہذا ثابت ہوا کہ سمجھنے کا تعلق قلب و عضلات سے ہے اگر مسائل سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے تو دل کے فعل کو درست کر علاج کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ ہم قرآن پاک کے حافظوں کو یہی کہتے ہیں کہ ان کے سینے میں قرآن ہے یہ کبھی نہیں سنا کہ ان کے سر میں قرآن ہے سینہ میں دل ہوتا ہے اور اسی میں قرآن پاک محفوظ ہوتا ہے

جسمانی تھکن

جسمانی محنت و مشقت کا تعلق تو واضح طور پر حرکت سے ہے اور حرکت کا تعلق قلب و عضلات سے ہے کیونکہ قلب و عضلات کے بغیر کسی اور عضو کو حرکت کرنا نہیں آتی قانون مفرد اعضاء کے تحت عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نو جوان مردوں کا حراج ہے یہی وہ تحریک ہے جس میں مرد اپنے تمام ذہنی و جسمانی افعال ٹھیک طور پر بغیر تھکن کے انجام دیتے ہیں اگر عضلات میں تحلیل یا تسکین کا عمل پیدا ہونا شروع ہو جائے تو تھوڑے کام سے ہی تھکاوٹ ہونا شروع ہو جاتی ہے ایسے لوگوں میں جنسی ملاپ کے بعد تو اس قدر تھکاوٹ ہوتی ہے کہ جیسے ناگوں سے جان ہی نکل گئی ہو ہمارے مطلب میں ایسے مریض بھی آئے انہوں نے کہا کہ جماع کے بعد

ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ جیسے کسی نے مار پیٹ کر بستر پر پھینک دیا ہو ایسی صورت میں طبیب حضرات شلگرف پارہ سم الفار اور افیون کے مرکبات استعمال کراتے ہیں جس سے قلب و عضلات کی سستی تیزی و تحریک میں تبدیل ہو کر نامرد کو پھر سے جوان کر دیتی ہے۔ لہذا جسمانی تھکن دور کرنے کے لئے بھی قلب و عضلات میں تیزی و تحریک پیدا کر کے کی جاسکتی ہے۔

محرك قلب و عضلات نسخہ جات

محرك قلب نسخہ جات میں حلوہ بیضہ مرغ، حب مقوی خاص اور عضلاتی اعصابی ملین کے علاوہ تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات حسب ضرورت اور حسب موقع استعمال کرائے جاسکتے ہیں۔ تمام نسخہ جات رہبر نظریہ مفرد اعضاء اور تحقیقات ادویہ سازی حصہ اول از حکیم محمد یلین دنیا پوری میں درج ہیں۔

☆☆☆

الرجی اور قانون مفرد اعضاء

از حکیم محمد عارف دنیا پوری

موجودہ دور کی عام مرض الرجی کی قانون مفرد اعضاء کے تحت بالا اعضاء تین حصوں میں تقسیم کر کے یقینی و بے خطا علاج پیش کیا گیا ہے ۲۰۰۴ میں ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص ایڈیشن تھا اب الگ خوبصورت کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے ملنے کا پتہ یلین دوا خانہ ریلوے روڈ دنیا پور لاہور

آواز باریک ہونا اور

دیر سے بولنا شروع ہونا

اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ چودہ سال بعد بولنا شروع ہوا تو حافظ قرآن بن گیا

ذیرہ اسماعیل سے ایک مریض قاری محمد عمر صاحب عمر 55 سال دنیا پور بغرض علاج آیا اس نے بتایا کہ حکیم صاحب میرے معدہ کا نظام بچپن سے اس قدر خراب ہے کہ آج تک کسی دوا سے ٹھیک نہیں ہو سکا اب کسی نے آپ کا بتایا ہے کہ دنیا پور میں حکیم محمد عارف صاحب سے علاج کراؤ تو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا اب آخری بار علاج کی خاطر آپ کے پاس آیا ہوں غور سے دیکھیں اور غذا دوا تجویز فرمائیں

تشخیص مرض نبض دیکھی جو اعصابی عضلاتی شدید تھمی جسم میں حرارت کی کمی ہو کر معدہ و امعاء کے عضلات میں تسکین سے ہاضمہ کا نظام بالکل کمزور ہو چکا تھا مریض نے بتایا کہ پیٹ میں گیس ہوا اور تجیر اکثر رہتی ہے پاخانہ کبھی دو بار کبھی تین بار آتا ہے اکثر پیش کی کیفیت رہتی ہے۔

ایک خاص بات سب سے خاص بات جو مریض نے بتائی کہ حکیم

صاحب میں جب پیدا ہوا تو چودہ سال کی عمر تک بولا ہی نہیں جبکہ عام بچہ ایک ڈیڑھ

یا دو سال بعد بولنا شروع کر دیتا ہے میرے والدین نے ڈاکٹری علاج کرایا مگر کامیاب نہ ہوا آخر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے چودہ سال بعد میری زبان کھول دی اور میں بولنا شروع ہوا پھر اللہ تعالیٰ نے دوسری رحمت یہ کی کہ میں حافظ قرآن بن گیا اب لاہور کے ایک مدرسے میں پڑھاتا ہوں۔ میرے ماں باپ کی یہی خواہش تھی کہ اگر ہمارا بچہ بولنے لگ جائے تو اسے حافظ قرآن بنائیں گے اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش پوری کر دی مگر اب بھی آپ دیکھ رہے ہیں کہ میری آواز دوسرے لوگوں کی طرح بھاری نہیں ہے بلکہ باریک اور سست ہے اسی لئے بچوں کو پڑھاتے وقت اکثر مائیک استعمال کرنا پڑتا ہے اس وقت جس مرض کے علاج کے لئے آیا ہوں وہ یہ کہ میرے معدہ کا نظام ٹھیک نہیں ہوتا ہے۔

میں نے اسے بتایا کہ اگر بچپن میں آپ کے گھر والے ہم سے علاج کراتے تو آپ چودہ سال کی بجائے دو تین سالوں میں ہی بولنے لگ جاتے کیونکہ اس وقت بھی آپ کے عضلات میں شدید کمزوری ہے جہاں معدہ کے عضلات میں تسکین سے ہاضمہ کا فعل کمزور ہے وہاں زبان کے عضلات بھی رطوبت کے اجتماع سے پھول جاتے ہیں جس سے زبان موٹی ہو جاتی ہے جب انسان بولتا ہے تو زبان موٹی ہونے کی وجہ سے منہ میں مکمل حرکت کرنے سے معذور رہتی ہے جب زبان کی مکمل حرکت منہ میں نہیں ہوتی تو لفظ نہیں بن پاتے۔ ہمارے پاس اکثر ایسے بچے آتے ہیں جو دیر سے بولنا شروع کرتے ہیں یا ان کی زبان انکٹی ہے یا تھلا کر بولتے ہیں ان سب کی زبان رطوبات کے اجتماع سے پھول کر موٹی ہو جاتی ہے جس سے منہ میں پوری حرکت نہیں ہو سکتی اور لفظ نہیں بن پاتے۔

زبان دیکھنے کا طریقہ جو بچے کم بولتے ہیں یا تھکتے یا انک ایک کر بولتے ہیں ان کی زبان دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بالفرض دو سال کا بچہ ابھی بولنا شروع نہیں ہوا تو ایک دوسرا بچہ جس کی عمر بھی دو سال ہے اور ٹھیک بولتا ہے ان دونوں کی زبان نکال کر غور سے دیکھو تو معلوم ہوگا کہ جو بچہ ٹھیک بولتا ہے ان کی زبان دوسرے کی نسبت پتلی اور نوک بالکل باریک ہے اسی طرح ہر عمر کے مریض کی زبان اس کی عمر کے تندرست کی زبان سے موازنہ کر کے موٹی پتلی کا اندازہ کر سکتے ہیں۔

میں نے مریض کو تسلی دی کہ ہمارے علاج سے جب آپ کا معدہ ٹھیک ہوگا تو اس کے ساتھ ہی آواز بھی زیادہ ہو جائے گی کیونکہ ہمارے طریقہ علاج میں ہم کسی ایک علامت کا علاج نہیں کرتے بلکہ خون کے بگڑے ہوئے نظام کو درست کرتے ہیں جب خون کا نظام درست ہو جاتا ہے تو تمام جسم میں پائی جانے والی غیر طبعی علامات دور ہو جاتی ہیں۔

تجویز علاج علاج کے لئے حب مقوی خاص، سفوف سنگرہنی اور تریاق تبخیر ملا کر دن میں تین بار کھانے کو دیا ساتھ جوارش املی دی گئی اور تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا میں جن میں تیز سرخ مریخ استعمال ہوتی ہو کھانے کو کہا جن میں دہی بھلے پکڑے اچار نمائز اور سلا دو غیرہ شامل ہیں اور دوائیں بھی منہ میں چبا کر کھانے کی ہدایت کی تاکہ منہ میں گولیاں ٹوٹ کر زبان پر بھی لگ جائیں اور زبان کے عضلات میں خشکی ہو کر طوبات کم ہو جائیں اور زبان اپنے اصلی سائز پر آ سکے۔

پیٹ کی گیس تبخیر کے لئے فیساندہ اجوائن دیسی و پودینہ روزانہ استعمال

کرنے کو کہا تمام اعصابی غذا میں بند کر دیں

ایک ماہ میں معدہ کا نظام کسی حد تک ٹھیک ہوا مگر زبان میں فرق نہ ہوا یہی دوا ایک ماہ مزید کھانے کو دے دی دوسرے ماہ اللہ کے فضل سے معدہ کی ہوا گیس غیرہ ٹھیک ہو گئی پاخانہ باقاعدہ ہو گیا اور سب سے بڑی خوشی کی بات یہ کہ آواز بھی پہلے سے زیادہ ہو گئی میں نے یہی علاج مزید دو ماہ اور کرنے کی ہدایت کی تاکہ مکمل طور پر خون کے نظام میں تبدیلی آ جائے اور مستقل آرام کی صورت بن جائے اللہ کے فضل سے ایسا ہی ہوا۔

آخری بار مریض نے اس قدر افسوس میں کہا کہ کاش ہمارے علاقہ صوبہ سرحد میں بھی کوئی قانون مفرد اعضاء کا معالج ہوتا تو میرے والدین بچپن میں میرا علاج کراتے تو میں اتنے سال بولنے سے معذور نہ رہتا لہذا آپ صوبہ سرحد میں خاص طور پر ڈیرہ اسماعیل خان میں ضرور ماہانہ طبی کمپ کا اہتمام کریں۔

تفصیل نسخہ جات حب مقوی خاص کا نسخہ صفحہ ۴۸ پر تریاق تبخیر کا نسخہ ۱۶۴ پر دیکھیں باقی سفوف سنگرہنی اور جوارش املی کا نسخہ درج ذیل ہے۔

سفوف سنگرہنی

لونگ رائی سنگ دانہ مرغ ہم وزن۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ ہمراہ لسی یا لونگ دار چینی کے قہوہ سے دیں افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے بار بار پاخانہ کے لئے مفید ہے اس دوا کے ساتھ چنے کی روٹی اور اوجھڑی بطور غذا ضرور دیں۔

ہاضم ادویہ کی حقیقت

طبی کتب میں مختلف دواؤں کو ہاضم لکھا ہوتا ہے کہ وہ ہر لحاظ سے بالخاصہ ہاضم ہیں مثلاً سونف، اجوائن، زیرہ سفید، کالی مرچ، کالا نمک، مولی کا نمک، دارچینی، لونگ، جائقل وغیرہ کو ہاضم لکھا ہوتا ہے اسی طرح ہاضم کی پھکی میں مختلف ادویات کو ملا کر نسخہ ترتیب دے دیا جاتا ہے اور فوائد میں لکھ دیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی بد ہضمی گیس کھٹی ڈکاریں اور تخیر معدہ کے لئے مفید ہے حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔

کیونکہ

ہر دوا کا اپنا ایک مزاج ہے اور اس کے مخصوص افعال ہیں اس لئے ہر دوا اپنے مخصوص افعال اور مزاج کے مطابق ہی اعضاء پر اثر انداز ہوگی مثلاً گرم خشک مزاج کے مریض کے لئے گرم ترادویہ ہاضم ہوگی اور تر سرد مزاج کے مریض کے لئے خشک سردادویہ ہاضم ہوگی اس لئے بد ہضمی یا کمی بھوک کے مریض کو ہاضم دوا دینے سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے ہاضم کی خرابی کس عضو کی سستی یا تسکین سے واقع ہوئی ہے تاکہ اسے درست کیا جائے جو نئی تسکین والے عضو میں تحریک یا تیزی پیدا کی جائے گی تو فوراً ہاضم کی خرابی یا تمام غیر طبعی علامات دور ہو جائیں گی۔

لہذا یاد رکھیں کہ

چٹنی املی المعروف جوارش املی

حوالہ ثانی املی ایک پاؤ آلو بخارہ ایک پاؤ پودینہ دیسی ۵ تولہ سنڈھ ۵ تولہ زرشک ۵ تولہ منقہ ۵ تولہ آملہ ۵ تولہ ست لیوں ۵ تولہ چٹنی ۳ کلو ترکیب تیاری املی آلو بخارہ رات پانی میں بھگو دیں دوسرے دن ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور چھاننی سے چھائیں اور دوسری ادویات باریک کر کے رکھ لیں املی کے زلال میں چٹنی ڈال کر قوام گاڑھ کریں اور زرشک اور منقہ وغیرہ کوٹ کر شامل کریں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملا لیں بس تیار ہے ست لیوں پکتے ہوئے قوام میں ملا لیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین سے چار بار دیں جوارش املی کی بجائے روک چٹنی بھی یہی فوائد رکھتی ہے نسخہ درج ذیل ہے۔

قے روک چٹنی

آب قالہ آب انار آب املی آلو بخارہ ہر ایک دس تولہ چٹنی بیس تولہ

املی آلو بخارہ کو پانی میں بھگو کر نچڑ ملیں اور باقی چیزوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں سب کو ملا کر چٹنی کے برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب قوام اچھی طرح گاڑھا ہو جائے تو کھلے منہ والے برتن میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک تا دو تولہ صبح دو پہر شام شدید تکلیف ہو تو چار بار بھی دے سکتے ہیں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے جوارش املی کا نعم البدل ہے گھبراہٹ ہیضہ قے دست خصوصاً حاملہ کی قے کے لئے بہترین ہے

ہاضمہ کا تعلق منہ سے معدہ اور معدہ سے مقعد کی نالی تک اس عمل میں معدہ و امعاء، جگر و طحال اور لبلبہ وغیرہ شریک ہیں لہذا ہاضمہ کی ادویات تجویز کرنے سے پہلے مریض کا مزاج معلوم کر لیں جس کا طریقہ کاریہ ہے۔ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق اس دنیا میں تین قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں

غدی مزاج کے لوگ

اعصابی مزاج کے لوگ اور

عضلاتی مزاج کے لوگ

ہر مزاج کے افراد اپنے پسند کی غذائیں خوش ہو کر کھاتے ہیں جن سے ان کے جسم و خون میں اس خلط کی کثرت اور دوسری خلط کی کمی ہو جاتی ہے جو بد ہضمی سے لے کر دوسری بڑی بڑی علامات کا باعث بن جاتی ہے

اس لئے ان کے علاج کے لئے بھی تین قسم کے مزاج کی ہاضم ادویہ ترتیب دی گئی ہیں جنہیں تشخیص کے بعد موقع کے مطابق استعمال کرایا جاتا ہے تو کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

ہاضم ادویہ کی اقسام

غدی صفر اوی (غدی مزاج) مزاج کے افراد کے لئے ہاضم ادویہ

سوداوی (عضلاتی مزاج) مزاج کے افراد کے لئے ہاضم ادویہ

اعصابی (بلغمی مزاج) مزاج کے افراد کے لئے ہاضم ادویہ

نسخہ جات برائے ہاضم

غدی ہاضم ہوا لثانی سندھ، مرج سیاہ، قفل دراز، نوشادر، بھیکری ہر ایک

ایک تولہ پودینہ دو تولہ گندھک آملہ سار چار تولہ ریوند خطائی چار تولہ سونف چار تولہ،
’مٹھا سوڈا چار تولہ نمک خوردنی آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری سب دواؤں کو باریک کر لیں بس غدی اعصابی چورن یا ہاضم تیار ہے

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین سے چار بار

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے ترش ذکاریں پیٹ میں ہوا کا گولہ ریاہ

بد ہضمی درد پیٹ بھوک کی کمی جیسی علامات میں مفید ہے معمول مطب ہے۔

اعصابی ہاضم ہوا لثانی بجی کھار دو تولہ سہاگہ دو تولہ الا بجی کلاں چار

تولہ، قلمی شورہ چار تولہ، جو کھار چار تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں

مقدار خوراک دو ماشہ سے تین ماشہ دن میں تین سے چار بار ہمراہ آپ تازہ یا سونف

وگل سرخ کی چائے سے دیں غدی تحریک سے ہونے والی بد ہضمی میں بے حد مفید ہے

عضلاتی ہاضم ہوا لثانی انار دانہ تین تولہ رائی تین تولہ، تخم پیاز دو تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور چار رتی تا ایک ماشہ دن

میں چار بار ہمراہ تازہ پانی دیں یہ ہاضم ایسی صورت میں بے حد مفید ہے جب جسم

میں الکلی و رطوبت کی زیادتی سے ہاضمہ خراب ہو چکا ہو اور ہاضمہ کی خرابی سے نزلہ

زکام اور کھانسی جیسی علامات پیدا ہو چکی ہوں۔

وجع المفاصل سوزشی

گری شروع ہوتے ہی غدی سوزش کی وجہ سے ہونے والی علامات کے مریض آنے شروع ہو گئے ہیں اسی طرح کا ایک مریض محمد اسلم کہروڑ پکا سے آیا اس نے بتایا کہ میرے تمام جوڑوں خصوصاً گھٹنوں اور رانوں میں شدید درد ہے کوئی گنٹھیا کہتا ہے کوئی جوڑوں کا درد انگریزی دوا سے وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے لیکن دوا کا اثر ختم ہوتے ہی پھر وہی کیفیت ہو جاتی ہے ہمارے علاقہ سے ایک مریض آپ کی دوا سے ٹھیک ہوا ہے اس نے بتایا ہے کہ آپ دنیا پور میں حکیم محمد عارف صاحب کے دوا خانے پر جاؤ ان شاء اللہ مکمل آرام آ جائے۔

تشخیص میں نے جوڑوں کا بغور معائنہ کیا تو پتہ چلا کہ ہلکی سوزش تمام جوڑوں پر موجود ہے مریض نے بتایا کہ صبح کے وقت سوزش زیادہ اور کبھی جوڑوں کے علاوہ آنکھوں پر بھی آ جایا کرتی ہے۔ جب بیٹھا ہوتا ہوں تو کھڑا ہونا بہت مشکل ہو جاتا ہے ٹانگ سیدھی نہیں ہو پاتی اسی طرح نچنے میں اس سے بھی زیادہ درد تک کرتا ہے میں نے نبض دیکھی تو شدید غدی عضلاتی تھی پیشاب دیکھا گیا تو مقدار میں کم تیز زردی مائل تھادن میں تین سے چار بار کم مقدار میں آتا تھا۔

اصول علاج میں نے مریض کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے درد کا علاج نہیں کریں گے نہ ہی ہمارے مطب میں کوئی درد روکنے والی دوا ہے کیونکہ درد روکنے

والی تمام دواؤں میں نشہ آور اجزاء شامل ہوتے ہیں جو اپنے ممکن اثرات کی وجہ سے درد روک دیتی ہیں جب نشہ کا اثر ختم ہوتا ہے تو درد دوبارہ شروع ہو جاتا ہے اس لئے ہم آپ کو درد روکنے کی دوا نہیں دیں گے بلکہ سوزش ختم کرنے کی دوا دیں گے جب سوزش ختم ہو جائے گی تو درد بھی مستقل ٹھیک ہو جائے گا کیونکہ اصل مرض درد نہیں بلکہ سوزش ہے اور اس سوزش کا اصل سبب پیشاب کی مقدار کم ہونا ہے جو نبی پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو گا فوراً سوزش کم ہو کر درد میں کمی ہو جائے گی۔

سوزش پیدا کرنے والا مادہ

سوزش پیدا کرنے والا کوئی ٹھوس مادہ نہیں ہوتا بلکہ یہ وہی پیشاب یا صفراء ہوتا ہے جس نے جسم و خون سے خارج ہونا تھا پیشاب کا جو حصہ خارج ہونے سے رہ جاتا ہے وہ شریانوں سے جسم کے حصے میں ترشح پا کر جمع ہوتا ہے وہیں اکٹھا ہو کر بصورت سوزش جمع ہو جاتا ہے وہاں کے حصے میں عظم پیدا کر دیتا ہے اسے ختم کرنے کے لئے دوبارہ گردوں کا فعل تیز کر کے پیشاب کی صورت میں خارج کر کے ختم کیا جا سکتا ہے۔

علاج

میں نے مریض کو جب جدید، حب شفاء اور اعصابی کھار ملا کر صبح دوپہر شام کھانے کو دیا ساتھ جوارش کمونی دی۔ تمام اعصابی عضلاتی اور غدی اعصابی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی اور عضلاتی غدی و غدی عضلاتی غذائیں بند کر دی گئیں دو ہفتہ کے بعد سوزش تقریباً ختم ہو گئی تھوڑی بہت باقی تھی لیکن مریض نے بتایا کہ درد میں ابھی آدھا آرام ہے اور آدھا باقی ہے میں نے یہی علاج مزید ۱۵ دن

جاری رکھنے کی ہدایت کی ایک ماہ کے اندرونی اور بیرونی علاج سے تمام سوزش و درد ختم ہو گیا اور مریض با آسانی چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔

بیرونی علاج

بیرونی استعمال کے لئے روغن ادجائی دیا گیا اماں والی جگہ پر پہلے گل کیسو ۵۰ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام اور پوست رتھ ۲۵ گرام ۵ کلو پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے ٹکور کرائیں اور پھر روغن ادجائی کی مالش کی جائے تو فوراً درد ختم ہو جاتا ہے

تفصیل نسخہ جات

حب اکسیر جدید درجہ دوم اس کا نسخہ صفحہ نمبر ۶۵ پر درج ہے

حب شفاء (اعصابی غدی) اس کا نسخہ صفحہ نمبر ۵۰ پر درج ہے

اعصابی کفار اس کا نسخہ صفحہ نمبر ۷۹ پر درج ہے وہاں دیکھیں

جوڑوں کے دردوں کا تیل

حوالہ ثانی روغن کجد ۲۵۰ گرام آک کے پتوں کا پانی ۲۵۰ گرام سورنجان شیریں ۲۵ گرام رتن جوت ۲۵ گرام گندھ ۲۵ گرام مٹھا تیل ۲۵ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام ترکیب تیاری تیل اور آک کے پتوں کے پانی کے سوا سب کو باریک کر لیں اور پتوں کے پانی سمیت تیل میں ڈال کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے گا تو تیل باقی رہ جاوے گا بس تیاریارہ مقام درد پر ہلکی مالش کریں مجرب ہے اور معمول مطب ہے یلین دوا خانہ سے تیار مل سکتا ہے۔

نوٹ یہ تیل اماں پر بھی ہلکی مالش سے لگایا جاسکتا ہے انشاء اللہ درد میں آفاقہ کے ساتھ اماں میں بھی آفاقہ ہوگا۔

جوارش کمونی

حوالہ ثانی سنڈھ ۵۰ گرام برگ سداب ۵۰ گرام خولجاں ۵۰ گرام اجوائن دیسی ۲۵ گرام زیرہ سفید ۱۰۰ گرام پودینہ ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر جوارش کا توام تیار کر لیں چھ ماشہ صبح شام ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی۔

☆☆☆

بے اولادی کا کامیاب علاج

دنیا پور کے معروف شاعر محمد خالد رضوی ایک دن مایوسی کے عالم میں مطب میں آئے اور کہنے لگے کہ حکیم صاحب کیا آپ کے پاس بے اولادی کا بھی کوئی علاج ہے؟ ہماری شادی کو بارہ سال گزر چکے ہیں ابھی تک اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں بے شمار علاج کرائے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا ایک دو بار حمل بھی ہو گیا مگر بیس دن یا ایک دو ماہ بعد ختم ہو گیا میں نے کہا کہ علاج تو ہے مگر میاں بیوی کی مکمل تشخیص کے بعد ہی کچھ بتایا جاسکتا ہے آپ کسی دن دونوں میاں بیوی تشریف لے آئیں آنے سے پہلے آپ اپنی منی میں جراثیم کی رپورٹ بھی کروالیں تاکہ جراثیموں کی حالت کا صحیح

اندازہ ہو سکے یا درہے کہ مٹی میں رپورٹ کرانے سے پہلے جنسی ملاپ کا کم از کم ایک ہفتہ کا وقفہ ہونا بہت ضروری ہے۔

تشخیص مرض

ایک ہفتہ بعد دونوں میاں بیوی آگئے محمد خالد صاحب کی رپورٹ کے مطابق جراثیم 160% بکٹو تھے میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ کا علاج کرنے کی تو ضرورت ہی نہیں ہے مسز کا علاج ہو گا ان کی نبض اور قارورہ دیکھا تو عضلاتی غدی تحریک شدید ہو چکی تھی مریضہ نے بتایا کہ حیض بھی مقدار میں زیادہ اور کچھ دن پہلے ہی آجایا کرتا ہے مریضہ جسمانی طور پر دلی پتلی اور انتہائی کمزور نظر آتی تھی بھوک کم اور مزاج بھی چڑچڑاہو چکا تھا۔

میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ کا مرض نہ تو علاج ہے اور نہ ہی اس کا علاج لمبا ہو گا کیونکہ آپ کو پہلے بھی کئی بار حمل ہو چکا ہے لیکن رحم کے عضلات میں خشکی گری کی زیادتی کی وجہ سے اخراج خون ہو کر حمل ساقط ہو جاتا ہے لہذا آپ کو غذائی علاج میں خشک گرم غذاؤں سے پرہیز کرنا ہو گا اور خشک سرد اشیاء جن میں ٹھنڈی اور ترش غذائیں شامل ہیں استعمال کرنا ہوں گی تاکہ اخراج خون کم ہو کر ماہواری کا نظام بھی اعتدال پر آجائے اور جب حمل ہو تو رحم مضبوط ہو کر اسے پوری مدت یعنی نو ماہ تک قائم رکھے اگر ایسا ہو گا تو ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

علاج

میں نے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی جدید اور جوارش املی ہی تجویز کی

ایک ماہ کے لئے 60 گولیاں دی گئیں کہ ایک گولی صبح شام کھائیں اور دوا شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کریں اور پھر دوا شروع کر دیں غذا میں تمام عضلاتی اعصابی غذائیں تجویز کر دی گئیں اور پھلوں میں صرف انار اور مالٹے کونوں کھانے کی اجازت دی اس کے علاوہ تمام فروٹ بند کر دیئے روٹی دہی سے کھانے کی ہدایت کی اور پانی کی جگہ املی آلو بخارہ کا زلال پلانے کے لئے کہا گیا۔ دونوں میاں بیوی چونکہ مایوس ہو چکے تھے اس لئے انہوں نے علاج بھی سختی سے شروع کیا ایک روز اچانک میرا گزران کے گھر کی طرف ہوا تو وہ کہنے لگے کہ حکیم صاحب آپ اتفاقاً آئے ہیں تو مسز کی نبض دیکھتے جائیں میں ان کے گھر چلا گیا تو گھر میں انہوں نے مجھے دکھایا کہ حکیم صاحب یہ دیکھیں مٹی کے برتن میں املی آلو بخارہ بھلگویا ہوا ہے اور یہی پانی استعمال کرتے ہیں اور آپ کی بتائی ہوئی ہدایات پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے۔

ایک ماہ بعد خالد صاحب دوبارہ دوا لینے آئے تو انہوں نے بتایا کہ ماہواری اس بار صحیح وقت پر اور پوری مقدار میں آئی ہے میں نے کہا کہ یہی علاج مزید جاری رکھنا ہے ایک ماہ کی دوا اور دے دی اس بار 15 دن کے بعد ہی وہ تشریف لائے اور کہا کہ حکیم صاحب مسز کو الٹی قے جیسی کیفیت ہو گئی ہے میں نے کہا کہ ہو سکتا ہے حمل ہو گیا ہو آپ کل صبح کا پیشاب مجھے دکھائیں پیشاب سے حمل کی تصدیق ہو جائے گی صبح جب انہوں نے پیشاب دکھایا تو حمل واضح نظر آ رہا تھا میں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ حمل ہو گیا ہے آپ مزید تسلی کرنا چاہیں تو لیبارٹری میں ٹیسٹ کرا لیں لیبارٹری ٹیسٹ کرنے پر بھی حمل کی تصدیق ہو گئی میں نے کہا کہ اگر اس بار بھی

ری ایکشن کی حقیقت

دواؤں کے ری ایکشن کے بارے میں اکثر سنتے رہتے ہیں کہ فلاں گولی کھاتے ہی اس نے ری ایکشن کر دیا اور مریض چل بسا۔ یا کسی کو ٹیکا لگایا گیا ادھر ٹیکا لگا ادھر اس نے ری ایکشن کیا اور بندہ مر گیا ایسی باتیں ایلو پیتھی دواؤں کے بارے میں اکثر مشہور ہیں کہ دوائیں اگر ری ایکشن کر دیں تو فوراً مرض بڑھنے یا موت واقع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

لیکن

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے کسی غذا دوا اور انجیکشن میں ری ایکشن کا عمل پیدا ہی نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے تو ہر دوا میں ایکشن ہی پیدا کیا ہے جسے ہم غلطی سے ری ایکشن کا نام دے کر اللہ تعالیٰ کے قانون کی خلاف ورزی بھی کرتے ہیں اور گناہ کے مستحق بھی ہو جاتے ہیں

ذرا غور کریں کہ ہمیں پیاس لگی ہوئی ہے ہم ایک یا دو گلاس پانی پی کر پیاس بجھا لیتے ہیں اگر ہم ایک یا دو گلاسوں کی بجائے دس پندرہ گلاس پانی پی لیں تو لازماً قے آجائے گی جسے پانی کاری ایکشن کہ دیں گے اسی طرح اگر دو روٹیوں کی بجائے دس روٹیاں کھالی جائیں تو طبیعت میں طاقت اور چستی کی بجائے سستی کمزوری گھبراہٹ بے چینی پیدا ہو جائے گی یہ اس غذا کاری ایکشن نہیں بلکہ ایکشن ہی ہے

قبوہ میں نچوڑ کر دیں یا ویسے ہی لیموں چوسنے کو دیں اور یہی علاج جاری رکھیں اور مزید ہدایت کی کہ یہ علاج کم از کم چار ماہ مسلسل جاری رکھنا ہے لیکن فرق صرف یہ ہوگا کہ دوا کی مقدار خوراک کم کر دیں گے کہ پہلے ایک گولی صبح شام کھلاتے تھے اب صرف ایک گولی روزانہ ہی کافی ہے کیونکہ حمل تو ہو چکا ہے اب صرف اسے محفوظ رکھنا مقصود ہے اسکے لئے صرف ایک گولی روزانہ ہی کافی ہے چار ماہ مسلسل دوا کھلانے کے بعد دوا بند کر دی اور غدی اعصابی اور اعصابی عضلاتی اغذیہ بھی کھلانے کی ہدایت کر دی مگر عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے پرہیز ہی کرایا گیا اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت سے اسی یکم ماہ رمضان کو خوبصورت بچی پیدا ہوئی ماں بیٹی دونوں خوش ہیں

تفصیل نسخہ جات

عضلاتی اعصابی جدید کا نسخہ وہی مانع خون والا ہے گزشتہ صفحات میں بار بار دیا چکا ہے دوبارہ درج کر رہا ہوں ہوا الشانی مازو 50 گرام، مھکدوی سفید 50 گرام، کشتہ سنگ جراثحت 50 گرام، مھکدوی کو بریاں کئے بغیر پہلی دونوں کو باریک کر لیں اور کشتہ ملا کر خودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ املی آلو بخارہ کا زلال یا سی دیہی سے دیں ضرورت کے مطابق مقدار خوراک کم و بیش کی جاسکتی ہے دیگر جو ارش املی کا نسخہ قرابادینی ہے صفحہ نمبر ۳۸ پر آچکا ہے لہذا یہاں دوبارہ درج نہیں کرتا۔

چونکہ اس کی ضرورت جسم کو تھوڑی تھی زیادہ کھانے کی صورت میں اس نے بے چینی پیدا کر دی۔

بالکل اسی طرح

ہر دیسی انگریزی دوا میں بھی ری ایکشن کا عمل پایا ہی نہیں جاتا بلکہ دوا کے استعمال کے بعد جو نقصان کی صورت ہوتی ہے وہ اس کا ایکشن ہی ہوتا ہے چونکہ اس دوا کی جسم کو ضرورت نہیں ہوتی جسم میں پہلے ہی اس دوا کے مزاج کا مادہ ضرورت سے زیادہ جمع ہوتا ہے جو نئی وہ مادہ جسم میں داخل ہوتا ہے مریض اسے برداشت نہیں کر سکتا اور موت کے منہ میں چلا جاتا ہے اس صورت میں ہم یہ نہیں سوچتے کہ اس دوا کی جسم کو ضرورت نہیں تھی بلکہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ اس نے ری ایکشن کر دیا ہے جس سے مریض کو نقصان ہو گیا ہے۔

یاد رکھیں کہ

اللہ تعالیٰ نے ہر غذا کو ایک مزاج عطا کر دیا ہے اب اس کے مزاج میں کبھی تبدیلی نہیں ہو سکتی مثلاً یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مرغی کے انڈے سردی پیدا کرنی شروع کر دیں اگر مرغی کے انڈے سردی پیدا کر دیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ روزانہ انڈے جسم میں گرمی پیدا کرتے تھے اب سردی پیدا کر دی ہے جو اس کا ری ایکشن ہے لیکن ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ مزاج کے بارے میں تو یہاں تک کہا جاتا ہے کہ ہر فانی علاقہ کی مرغی کا انڈہ بھی گرمی پیدا کرے گا اور گرم علاقہ کی مرغی کا انڈہ بھی گرمی ہی پیدا کرے گا یہ انڈے کا ایکشن ہے ہاں البتہ اگر مرغی کا انڈہ کسی شخص میں سرد کیفیت کو

بڑھادے تو ہم اسے ری ایکشن کہنے کے حقدار ہوں گے ورنہ نہیں۔

پھر ذہن نشین کر لیں کہ جس خلط کی جسم و خون میں زیادتی ہوگی اسی خلط کی دوا یا انجیکشن لگانے سے وہ خلط مزید بڑھ جائے گی اگر وہ مریض کی برداشت کے اندر ہوئی تو تکلیف بڑھ جائے گی اگر برداشت سے زیادہ ہوئی تو مریض مر جائے گا یہ اس دوا کا ری ایکشن نہیں بلکہ ایکشن ہوگا جس کی جسم کو ضرورت نہ تھی اور وہ استعمال کرایا گیا۔

ہم ان شاء اللہ ری ایکشن پر ایک کتاب لکھ رہے ہیں جس میں ری ایکشن کے بارے میں توہمات اور غلط حقائق کی نشادہی کر کے صحیح حقیقت سے آگاہ کیا جائے گا امید ہے کہ یہ کتاب بھی ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا خاص ایڈیشن ہوگا جو تمام خریداروں کو مفت دیا جائے گا۔ ☆☆☆

فاضل مادوں سے نجات

ہمارے جسم میں ہر وقت مختلف نظام کام کرتے ہیں جن کا مقصد ہماری صحت اور بقاء ہے ہر نظام کے دو پہلو ہوتے ہیں ایک تعمیری اور دوسرا تخریبی۔ تعمیری پہلو سے ہماری صحت قائم رہتی ہے اور تخریب کے نتیجے میں پیدا ہونے والے فضلات جسم سے خارج ہوتے رہتے ہیں دونوں عمل لازم و ملزوم ہیں مگر بعض اوقات ہماری خوراک میں بے ترتیبی اور بد نظمی کے نتیجے میں کسی ایک نظام کا فعل تیز ہو جاتا ہے اور اس کے مقابلے میں دوسرے کا فعل ست ہو جاتا ہے جس کے اثرات سے باقی تمام

جسم کے نظام بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

ہمارے جسم سے فضلات کے اخراج کے جس قدر راستے ہیں ان میں پیشاب، پاخانہ، پسینہ، سانس وغیرہ شامل ہیں بعض اوقات خوراک کے علاوہ ہمارے رہن سہن اور روزمرہ معمولات بھی نظام اخراج میں رکاوٹ بن جاتے ہیں مثلاً سارا دن اسے سی روم میں بیٹھے رہنے سے پسینہ آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اب جو فضلات پسینہ کے راستے نکلنے تھے وہ بھی گردوں کو براہ پیشاب نکالنے پڑیں گے۔ اسی طرح ورزش میں کمی اور چائے سگریٹ، گوشت اور مرغن اغذیہ کا زیادہ استعمال اسکے برعکس تازہ پھولوں اور جوسز پانی کا کم استعمال بھی فضلات کے اخراج میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی تحقیق

قانون مفرد اعضاء کہ مطابق ہمارے جسم میں تین قسم کے نظام پائے جاتے ہیں۔

(۱) اعصابی نظام جس میں جسر کے اندر بلغم کی پیدائش اور فاضل بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔

(۲) عضلاتی نظام جس میں جسر کے اندر سودا کی پیدائش اور فاضل سودا کا اخراج ہوتا ہے۔

(۳) غدی نظام جس میں جسر کے اندر صفراء کی پیدائش اور فاضل صفراء کا اخراج ہوتا ہے۔

ان تین نظاموں کے تحت ہم جسم میں کسی بھی غلطی کے فضلات کو با آسانی

خارج کر سکتے ہیں چونکہ یہ فضلات تین الگ الگ قسم کے ہیں اس لئے ان کے اخراج کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے علیحدہ علیحدہ تین قسم کے نظام رکھے ہیں لیکن سب سے پہلے یہ تسلی کر لی جائے کہ کس قسم کے فضلات جسم و خون میں جمع ہو کر باعث مرض بنے ہوئے ہیں تشخیص کے بعد ہم ان فضلات کو انہی کی تحریک سے جسم و خون سے خارج کر سکیں گے یہی اصولی علاج ہوگا۔

مثلاً اگر بلغمی فضلات جسم و خون میں جمع ہو چکے ہیں تو ہم اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کر کے انہیں خارج از بدن کر سکتے ہیں۔ اگر سوداوی فضلات جسم و خون میں جمع ہو گئے ہیں تو عضلاتی غدی تحریک پیدا کر کے انہیں بدن سے نکالا جاسکتا ہے اسی طرح صفراوی فضلات کو غدی اعصابی تحریک پیدا کر کے جسم سے خارج کیا جاسکتا ہے قانون مفرد اعضاء کی تحقیق سے ہم کسی بھی قسم کے فضلات کو اس کے نظام کے تحت خارج کر کے جسم کو کندن بنا سکتے ہیں۔

مثلاً ہمارے جسم کے غد جاذبہ کا فعل تیز ہو کر صفراوی فضلات جب جسم و خون میں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں جسم میں تھکن، سستی، سردی، وزن کا بڑھ جانا (موٹاپا) جسم پر خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں و آنکھوں پر ہلکا ورم چہرے کی تروتازگی جاتے رہنا بد ہضمی بھوک کم ہونا اور سانس لینے میں دشواری جیسی علامات پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں سب سے بڑھ کر یہ کہ ان فاضل مادوں کے خون میں جمع ہو جانے کے نتیجے میں خون کا توام گاڑھا ہو جاتا ہے یہی گاڑھا خون جب آکسیجن جذب کرنے کے لئے پھیپھڑوں میں آتا ہے تو وہاں آکسیجن کم جذب ہوتی ہے اسی آکسیجن کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مریض جلدی جلدی سانس لیتا ہے اور سانس کی

آواز دور تک سنائی دیتی ہے اسی حالت کو اطباء دم کشی کا نام دیتے ہیں یہ علامات بیماری کی صورت میں بھی ہو سکتی ہیں لیکن بیماری کی شدت نہ رکھتے ہوئے بھی طبیعت کو بیزار کر کے رکھ دیتی ہے اسی طرح فاضل مادوں کے جمع ہونے سے وجع المفاصل سوزشی اماس تہوج اور استقاء جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

احتیاطیں اور علاج

سب سے پہلے ذہنی دباؤ کم کرنے کی کوشش کریں اور خوب پانی پیئیں اور ورزش کو اپنا معمول بنائیں تاکہ جلد کے مسامات کھلے رہیں اور پسینہ بھی آتا رہے ورزش سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے جو غذا یت کو جسم کے بڑھتے ہوئے غلیظات تک پہنچاتا ہے اور فضلات کو ان مقامات تک پہنچاتا ہے جہاں سے وہ خارج ہوتے ہیں مثلاً آنتیں گردے جلد اور بھیچرے وغیرہ دوران خون کی تیزی سے یہ مادے سرعت سے بغیر تکلیف خارج ہو جاتے ہیں جس سے باضمرہ کا عمل تیز ہو جاتا ہے ہر روز اپنے لئے کچھ وقت آرام اور تفریح کے لئے ضرور نکالیں موسم بہار کا مزہ لینے کے لئے سیر کی عادت ڈالیں صبح کی سیر سے کئی امراض ختم ہو جاتے ہیں۔

چونکہ صفراوی فضلات غدی عضلاتی تحریک میں جمع ہوتے ہیں انہیں خارج کرنے کے لئے غدی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کی جائیں تو ان صفراوی فاضل مادوں سے نجات یقینی ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے غدی اعصابی ملین مسہل اور اعصابی عضلاتی ملین بے حد مفید ہیں لیکن مرض کی شدت نہ ہو تو دوا کی بجائے غذائی علاج کو ہی فوقیت دی جائے۔ جن میں فروٹ جو سبز اور تازہ پھل بہترین

ہیں ان سے گردوں کا فعل تیز ہو کر فاضل مادوں کے اخراج میں مدد ملتی ہے اسی طرح سوداوی اور بلغمی فضلات کو جسم و خون سے خارج کیا جاسکتا ہے۔ نسخجات ذیل ہیں

سوداوی فضلات کو خارج کرنے کے لئے

عضلاتی غدی مسہل

ہوا لسانی مصر، شحم حنظل حرل ہر ایک ہم وزن

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے قبض کشاء ہے ملین و مسہل تاثیر رکھتا ہے اتریوں میں متعفن رطوبات کے خارج اور ختم کرنے کا مفید نسخہ ہے محرک قلب ہونے کی وجہ سے دل کی گھبراہٹ دور کرتا ہے پیٹ کے کیڑے خصوصاً کچھوؤں کو مار کر خارج کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

صفراوی فضلات کو خارج کرنے کے لئے

زنجبیل ایک تولہ، نو شادر ایک تولہ، مرج سیاہ ایک تولہ، سناکلی ۳ تولہ، ریوند

عصارہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے بخودی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی مسہل ہے غدو جگر کو مشینی طور پر تیز کرتا ہے فاضل صفرا کو خارج کرتا ہے مزید تیز کرنا چاہیں تو ریوند عصارہ دو تولہ کی بجائے تین تولہ کر لیں۔

بلغمی فضلات کو خارج کرنے کے لئے

الرجی

عام زندگی میں ہم اکثر سنتے ہیں کہ آپ کو گردے الرجی ہے تو یہی آپ کے سانس کی بیماری کی سب سے بڑی وجہ ہے کوئی انڈے سے الرجک ہے تو جب وہ انڈے کھاتا ہے تو طبیعت میں بے چینی کی مختلف علامات پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں کسی کے چہرے پر دانے ہیں تو ڈاکٹر صاحب کہہ دیتے ہیں کہ یہ چہرے پر لگائی جانے والی کریموں سے ہونے والی الرجی ہے۔ بعض اوقات کسی کیڑے مکوڑے، مکھی چمچر اور کھٹل کے کاٹنے سے جلد سرخ اور اس پر دھڑ بن جاتے ہیں اسے بھی الرجی میں شمار کیا جاتا ہے کسی کو سگریٹ سے نفرت ہے تو وہ اپنے پاس کسی شخص کو سگریٹ پیتا برداشت نہیں کر سکتا بلکہ لڑ پڑے گا کہ اسے بند کر دو ورنہ کسی اور جگہ جا کر بیٹھ جاؤ۔ لیکن اگر کسی سے پوچھا جائے کہ یہ الرجی ہے کیا بلا؟ جو ہر انسان پر مختلف اشیاء کے استعمال کے نتیجے میں حملہ آور ہوتی ہے تو ہمیں اس کا واضح جواب نہیں ملتا۔ میڈیکل سائنس کی زبان میں الرجی سے مراد ہمارے جسم کا کسی ایسی چیز کے خلاف رد عمل ہے جو حلق سے نیچے اتر جائے، سانس کے ذریعے اندر چلی جائے یا ہماری جلد سے چھو جائے کسی کیڑے کے کاٹے یا ٹیکے کے ذریعے جسم میں داخل ہو جائے الرجی کہلاتی ہے۔

مثلاً پھولوں کے زردانوں یا پولن سے اکثر افراد کو الرجی ہوتی ہے یہ زردانے پھولوں کے اندرونی حصہ میں پل بڑھ کے ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں اس

اعصابی عضلاتی عرق بزوری ہوا لسانی سونف ۱۰۰ گرام، جڑ سونف ۲۰۰ گرام کاسنی ۱۰۰ گرام جڑ کاسنی ۲۰۰ گرام مکوہ ۱۰۰ گرام مغز چارہ ۱۰۰ گرام

رکیب تیاری ۱۲ بوتل پانی ڈال کر چھ بوتل عرق نکال لیں جب بھی پیاس لگے تو اکیلا یا سادہ پانی میں ملا کر پلائیں ایک بوتل دو دن میں ختم کر دیں خون سے صفرا خارج ہونا شروع ہو جائے اور جلن قارورہ و سلسل بول جیسی تکالیف ختم ہو جائیں استقاء کے لئے بھی بے حد مفید ہے ایسے مریض کو تو پانی کی جگہ یہی عرق پلائیں تو یقینی فائدہ ہوتا ہے۔ افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ہے۔ شربت بزوری کا بدل ہے بلکہ اس کی خاص صفت یہ بھی ہے کہ اسے شوگر کے مریض بھی استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ اس میں چینی شامل نہیں ہے۔

دیگر اعصابی عضلاتی اکیر ہوا لسانی کشتہ قلعی ایک تولہ کشتہ چاندی ایک تولہ طباشیر اڑھائی تولہ الائچی خورد اڑھائی تولہ۔

رکیب تیاری الائچی اور طباشیر کا سفوف کر کے کشتہ جات ملا لیں مقدار خوراک دورتی تا چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں فوائد اعصاب کو مشینی طور پر تیز کر کے بلفمی فضلات کو خارج کرتا ہے۔

☆☆☆

LIKE US ON
facebook

Tibbi Books for
Atiba Karam

ہو میں سانس لینے سے سانس کی نالی کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر علامات پیدا کر دیتے ہیں۔

اسی طرح بعض افراد کو کسی چیز سے جلد کی الرجی ہو جاتی ہے الرجی کرنے والا مادہ مثلاً مٹی، پانی، جانوروں کی کھال وغیرہ جب ان کی جلد پر گرتا ہے جو جلد میں جذب ہو کر اپنے اثرات پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے جلد کا رنگ سرخ اس پر دانے دھڑ اور خارش وغیرہ ہو جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور الرجی

قانون مفرد اعضاء کے تحت الرجی کوئی بیماری نہیں کیونکہ جسم انسان میں الرجی نام کا کوئی پرزہ ہی نہیں ہے اس لئے جب الرجی نام کا کوئی پرزہ ہی نہیں ہے تو ہم علاج کس مرض کا کریں گے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت جس چیز سے الرجی کی علامات پیدا ہوتی ہے اس چیز کا مادہ جسم میں پہلے ہی وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے جب انسان وہ چیز استعمال کرتا ہے تو اس کے استعمال سے اس کے جسم میں اس مادہ کی اور زیادتی ہو جاتی ہے اس سے جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہی الرجی کہلاتی ہیں مثلاً کسی شخص کو انڈوں سے الرجی ہوتی ہے ایسے شخص کے جسم و خون میں پہلے ہی گری خشکی کی زیادتی ہوتی ہے لہذا جو نمی وہ انڈے کھاتا ہے تو فوراً دوران خون میں جوش پیدا ہو کر علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح اگر کسی شخص کو پاولوں سے الرجی ہے تو وہ شخص اعصابی تحریک میں مبتلا ہے جو نمی اسے مزید اعصابی غذا ملتی ہے تو اس کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو

جاتی ہیں جو الرجی کہلاتی ہیں اسے خوراک کی الرجی بھی کہتے ہیں۔ عام طور پر جس الرجی میں جلد پر دانے اور جلد گرم و سرخ ہو جاتی ہے قانون مفرد اعضاء تو اسے غدی عضلاتی تحریک کی شدت کی علامت سمجھتا ہے جس کے نتیجے میں دوران خون جلد کی سطح پر بڑھ کر جلد کو سرخ اور متورم کر دیتا ہے بعد میں خارش جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ایگزیمیا بھی اسی حالت کا نام ہے اس میں جلد کی بیرونی پرت سرخ اور گرم ہو جاتی ہے ابتدا میں سوجن اور بعد میں زخم میں سے پانی رسنے لگتا ہے۔ اسی طرح پچی اچھلنا یا چھپا کی بھی جلد کی مشہور بیماری ہے جس میں جلد پر ایک یا کئی دانے بن جاتے ہیں جو دو تین گھنٹے کے بعد خود بخود ہی ختم ہو جاتے ہیں ان میں بعض اوقات خارش نہیں ہوتی اور کئی دفعہ ہو بھی جاتی ہے اس صورت میں بھی دوران خون تیز ہو کر جلد کی بیرونی پرت میں زیادہ آ جاتا ہے اور جلد سرخ ہو جاتی ہے۔

قانون مفرد اعضاء میں الرجی کا علاج

غدی عضلاتی تحریک سے ہونے والی الرجی کے علاج کے لئے غدی اعصابی اغذیہ ادویہ استعمال کی جائیں۔ گرم خشک غذاؤں سے پرہیز کیا جائے اگر الرجی کے اثرات شدت اختیار کر جائیں یعنی جلد پر دانے یا دھڑ بن جائیں یا جلد سرخ ہو جائے تو غدی اعصابی ملین، حب شفاء اور اعصابی عضلاتی ملین استعمال کر سکتے ہیں ساتھ غذائیں بھی اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی استعمال کرائیں تاکہ فائدہ جلدی اور مستقل ہو جائے۔ تمام نسخہ جات اپنی کتاب میں شائع ہو چکے ہیں۔

الرجی سے بچاؤ کی احتیاطیں

؟ گھر والے کہتے ہیں کہ بادل چھائے ہوئے ہیں اور ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

نفیاتی اسباب چونکہ اعصابی مریض تر اور ٹھنڈے مزاج کے ہوتے ہیں اعصابی مزاج کی نفیاتی ندامت اور خوف ہیں یہی وہ جذبات ہیں جن کے حامل اشخاص تارک دنیا ہوتے ہیں اگر خوف و ندامت کے جذبات میں سے کوئی ایک جذبہ شدت اختیار کر جائے تو مریض کے لئے اٹھنا بیٹھنا اور چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے ایسے مریضوں کو سانس بہت جلد چڑھنے لگتا ہے۔

مادی اسباب اعصابی دمہ کے مادی اسباب میں تر سرد سے تر گرم اغذیہ ادویہ شامل ہیں غلط بلغم بھی اعصابی دمہ کے مادی اسباب میں شامل ہے دمہ استرخائی بھی اعصابی دمہ میں شامل ہے۔

تراشیاں میں مغز بادام کدو توری بھنڈی پیٹھاسری پائے دلیا کھجڑی ماش موگی کی دال سویاں پھلوں میں کیلا امر و گلقد تر بوڑ کھیر اور ترس وغیرہ شامل ہیں۔

ادویہ میں اجوائن خراسانی میٹھا تیلیا، بھنگ، ملٹھی، سونف بادام، گاؤ زبان انگن، موصلی، ثعلب مصری وغیرہ شامل ہیں ان ادویہ و اغذیہ کے مسلسل استعمال سے اعصابی دمہ مستقل ہو جاتا ہے البتہ یہ تمام اغذیہ ادویہ غدی دمہ کے لئے تریاق سے کم نہیں ہیں۔

عضوی اسباب قارئین جس طرح غدی دمہ غدی تحریک اور پیچھڑوں کے غدی پردہ کی سوزش اور عضلاتی دمہ قلب و عضلات کی تیزی اور خصوصاً

پیچھڑوں اور شریانوں میں سوزش و کثیر سے ہوتا ہے دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ اعصابی دمہ اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک پیچھڑوں کے اعصاب میں سوزش نہ ہو اور بلغمی رطوبات کا پیچھڑوں میں ترشح نہ ہو۔

دمہ کا اصول علاج

دمہ نزل ہو یا بلغمی یا استرخائی سب کے سب پیچھڑوں اور اس کے متعلقہ اعضاء کی اعصابی سوزش سے ہوتے ہیں قانون مفرد اعضاء کے تحت جب اعصاب میں سوزش و تیزی ہوتی ہے تو جسم میں بلغم و رطوبات و کف بڑھ جاتا ہے اس کا کیمیائی اثر عضلات کی طرف ہوتا ہے ہم عضلات کو تیز کر دیتے ہیں لہذا دمہ کی ان اقسام کا علاج عضلاتی تحریک پیدا کرنا ہے جس سے اعصاب کی سوزش تحلیل ہو جائے گی اور مرض کلی طور پر رفع ہو جائے گا یہ معالج پر منحصر ہے کہ وہ کیفیات و اخلاط کو بدل کر علاج کرے یا نفیاتی کو بدل کر یا ادویہ سے عضلات کو تحریک دے کر کرے۔

یاد رکھیں کہ اصول شفاء ایک ہی ہے اور ایک ہی رہے گا یہ الفاظ اس لئے لکھ دئے ہیں کہ اس دنیا میں علاج کے مختلف طریقے رائج ہیں مثلاً کوئی بھاپ یعنی ہائیڈرو پیٹھی سے علاج کرتا ہے کوئی الیکٹرو پیٹھی کوئی ہومیو پیٹھی اور کوئی ایلو پیٹھی طریقہ علاج سے شفاء حاصل کرتا ہے۔

مغربات اعصابی دمہ

آدھ پاؤ پوسٹ کیکر رنگ والا لے کر باریک کاٹ لیں اور ڈیڑھ سیر پانی

قارئین یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں کہ رطوبت غریزی اعصاب و دماغ کی غذا ہے یا یوں کہہ لیں کہ دماغ و اعصاب کی تیزی سے پیدا ہوتی ہے۔

رطوبت غریزی کی خصوصیات رطوبت غریزی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ خون کے قوام کو پتلا اور اعتدال پر رکھتی ہے۔ اگر اس کی پیدائش ضرورت سے زیادہ ہونے لگے تو خون کا قوام بھی ضرورت سے زیادہ پتلا ہو جاتا ہے جو قلب و عضلات میں سستی و تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔

بدن کے کسی حرکتی عضو کو حرکت کرنے سے معذور کر دیتی ہے جس سے دوران خون سست پڑ جاتا ہے بدن کو آکسیجن ضرورت سے بھی کم ملتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دم گشی ہو جاتی ہے اسی حالت کو اعصابی دمہ کہتے ہیں۔

اعصابی دمہ کی علامات

مریض کے اعضاء صدر رطوبات کی زیادتی سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں باقی رطوبات کے پتلا ہونے سے کھانسنے کے دوران ذرا بھی بلغم نہیں نکلتی کوشش کے باوجود بھی خارج نہیں ہوتی اکثر آ جاتی ہے۔

نبض تسکین قلب کی وجہ سے نبض سست لیکن پھولی ہوئی اور گہرائی میں ہوتی ہے دو انگلی کے نیچے بھی مشکل سے محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ مریض کا قارورہ پتلا پانی کی طرح سفید آتا ہے۔

ایک حقیقت اعصابی دمہ عموماً پیدائش سے لے کر ۲۵ سال تک کی

عمر میں ہوا کرتا ہے ۲۵ سال کے بعد عضلاتی دمہ یا غدی دمہ تو ہو سکتا ہے لیکن اعصابی دمہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ ۲۵ سال بعد رطوبت غریزی زیادہ مقدار میں پیدا ہی نہیں ہوتی

اعصابی دمہ کے مریض کا درجہ حرارت

چونکہ اعصاب و دماغ کا مزاج تر گرم ہے تر سرد ہوتا ہے اور رطوبت غریزی کی پیدائش اعصابی غدی تحریک میں ہوتی ہے چونکہ رطوبت غریزی تر گرم ہوتی ہے اس لئے رطوبت غریزی کی زیادتی کی وجہ سے ہونے والا دمہ بھی تر گرم مزاج کا ہوگا اعصابی دمہ کے مریض کا جسم نرم اور قدرے ہر محسوس ہوگا اکثر ساڑھے اٹھانوے کی بجائے اٹھانوے درجہ فارن ہائٹ ہوتا ہے۔

اعصابی دمہ کے اسباب

اعصابی دمہ کے اسباب میں بھی کیفیاتی نفسیاتی، مادی اور عضوی اسباب ہوتے ہیں۔

کیفیاتی اسباب اعصابی دمہ کے کیفیاتی اسباب میں تری گرمی اور تری سردی کی کیفیات شامل ہیں یہی وجہ ہے اعصابی دمہ اکثر بارشوں کی کثرت اور تر سرد ماحول میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔

قارئین یہ حقیقت ہے کہ اعصابی دمہ کے مریض اتنے حساس ہوتے ہیں کہ مریض اپنے گھر کے دوسرے تیسرے کمرے میں لیٹا ہوا ہو اور باہر بادل آجائے جس سے فضاء مرطوب ہو جاتی ہے مریض پر اس فضاء کا واضح اثر ہو جاتا ہے اور مریض تنگی سے سانس لینے لگ جاتا ہے مریض بار بار کہتا ہے کہ باہر بارش تو نہیں ہونے والی

الرجی سے کیسے بچا جائے یعنی اس پر کیسے قابو پایا جائے تو اس کا آسان طریقہ تو یہ ہے کہ جس چیز سے الرجی ہوتی ہے اس چیز سے پرہیز کیا جائے جن لوگوں کو گردوغبار سے الرجی ہوتی ہے تو اس سے بچنے کے لئے ماسک استعمال کیا جائے اگر کسی غذا سے الرجک ہوں تو اس سے پرہیز کیا جائے مثلاً اگر انڈوں سے الرجک ہوں تو انڈے نہ کھائے جائیں۔ اگر چاولوں سے الرجی ہے تو چاول نہ کھائے جائیں تفصیل کے لئے میری کتاب الرجی اور قانون مفرد اعضاء کا مطالعہ کریں جس میں الرجی کی تمام اقسام کا علاج تفصیل سے دیا گیا ہے۔

☆☆☆

ہیپاٹائٹس لا علاج مرض نہیں ہے؟؟؟

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق ہیپاٹائٹس یعنی سوزش جگر کوئی نیا اور لا علاج مرض نہیں ہے بلکہ یہ جسم و خون میں فاضل صفراء یا سودا کے اجتماع کے نتیجے میں ہونے والی علامت ہے جس کا علاج صرف غذا تبدیل کر کے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے جو فی فاضل صفراء کا اخراج ہو جائے گا ہیپاٹائٹس کی تمام علامات دم دبا کر بھاگ جائیں گی۔ ہیپاٹائٹس کے مریض کے لئے غذائی علاج کا چارٹ جو ابی لفافہ بھیج کر مفت طلب کر سکتے ہیں۔

منجانب حکیم محمد عارف و حکیم محمد الیاس، یٹین دواخانہ ریلوے روڈ دنیا پور لاہور

اعصابی دمہ

تعارف وہ دمہ جو بلغمی رطوبات کے اجتماع اور اعصاب کی تیزی سے ہوتا ہے بلغمی دمہ کہلاتا ہے۔

تشریح بلغمی دمہ قارئین ذہن نشین کر لیں کہ علم و فن طب میں بلغم سے مراد کھانسی کے ساتھ نکلنے والی بلغم یا کھنگار نہیں ہے بلکہ خون کی وہ رطوبت جو خون کے قوام کو اعتدال پر رکھتی ہے بلغم کہلاتی ہے اسے علم و فن طب میں رطوبت غریزی کہتے ہیں یعنی رطوبت غریزی حقیقت میں بلغم ہے جو بدن کی نشوونما کرتی ہے اور بدن کی نمو میں خرچ ہوتی ہے جب تک وافر مقدار میں ہو تو قد کے بڑھانے میں خرچ ہوتی رہتی ہے۔

ایک سوال رطوبت غریزی کس عمر تک وافر مقدار میں بنتی رہتی ہے؟

جواب

قارئین یاد رکھیں کہ رطوبت غریزی پیدائش سے ۲۵ سال کی عمر تک وافر مقدار میں بنتی رہتی ہے اسی وجہ سے بچہ کا قد پیدائش سے ۲۵ سال تک بڑھتا رہتا ہے ۲۵ سال کے بعد رطوبت غریزی کی پیدائش بدن کی ضرورت کے مطابق تو ہوتی رہتی ہے مگر وافر مقدار میں بننا رک جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ پیدائش سے لیکر ۲۵ سال تک قد بڑھتا رہتا ہے اس کے بعد قد بڑھنا رک جاتا ہے۔

رطوبت غریزی اور اس کا اعصاب و دماغ سے تعلق

میں رات کو بھگو دیں صبح آگ پر جوش دیں جو نصف پانی رہ جائے تو پختن چھان کر بوتل میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک پانچ تو لے صبح دوپہر شام کچھ کھانے کے بعد استعمال کرائیں افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے زیادہ وزن میں تھے اور ہے اس مقدار میں روزانہ تھے آجائے گی دو دن کے بعد مقدار نصف کر دیں۔

فوائد بے انتہا مقوی عضلات ہے چند دن کے اندر بلغم کو نیست و نابود کرتا ہے پھیپھڑوں کے عضلات میں اس قدر طاقت آ جاتی ہے کہ مریض کو دوبارہ جلد دورہ نہیں ہوتا واتی تجربہ شدہ ہے۔

خاص نوٹ مندرجہ بالا نسخہ دینے سے پہلے اعصابی دمہ ہونے کی تصدیق نہایت ضروری ہے اگر تشخیص غلط ہوئی یعنی دمہ اعصابی کی بجائے غدی ہوا تو بجائے فائدہ کے نقصان دے گا۔

عضلاتی اعصابی ملیں یہ فارما کو پیا کا نسخہ ہے تمام کتب میں موجود ہے اس کے خواص فوائد لکھنے کی ضرورت نہیں ہے یہ نسخہ اپنے فوائد میں لا جواب ہے

اکسیر دمہ هو الشافعی کشتہ نیلا تو تیار دو حصے کشتہ نکھیا ایک حصہ دونوں کشتہ کسی شے میں کئے ہوئے ہوں سفوف جنگلی پیاز پانچ حصے ترکیب تیاری جنگلی پیاز سکھا کر سفوف بنالیں اس میں دونوں کشتہ نصف گھنٹہ کھل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ دن میں دو بار ناشی میں ڈال کر دیں بطور مقوی

ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دے سکتے ہیں۔ افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے **فوائد** یہ نسخہ بلغمی دمہ کے لئے تریاق ہے لیکن اسے ایک سمجھدار معالج ہی استعمال کر سکتا ہے کیونکہ اس میں سمیات ہیں اس نسخہ سے مریض کو قے کرا کر تمام بلغم خارج کرائی جاسکتی ہے روزانہ استعمال کے لئے ایک رتی سے چار رتی تک دے کر اس سے مقوی اثر بھی حاصل کیا جاسکتا ہے پھیپھڑوں کی صفائی کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

حب مقوی خاص یہ نسخہ صفحہ نمبر ۲۸ پر درج ہے وہاں سے دیکھ کر بنالیں دمہ کے مریض کو ایک ایک گولی دن میں چار بار دیں چند دن کے متواتر استعمال سے سینے کا تمام بلغم صاف ہو جاتا ہے اگر مریض کو قبض ہو تو اس کے ساتھ یہ گولیاں بھی بنا کر دیں تو فوائد دو چند ہو جاتے ہیں۔

عضلاتی غدی ملیں رائی ایک تولہ حنظل ایک تولہ گندھک آملہ سارا ایک تولہ۔ ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک کر کے حب بقدر بخود بنالیں۔

بخور دمہ دمہ کے دورے کی حالت میں سونگھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

تخم دھتورہ، برگ دھتورہ، برگ بھنگ، قلمی شورہ روغن یوکلپٹس ہر ایک ہموزن ترکیب تیاری سب ادویہ کو باہم ملا کر سفوف بنالیں جب کس مریض کو دمہ کا دورہ ہو تو اس سفوف کا چھ ماشہ پوڈر کا غڈ پر رکھ کر جلائیں اور دھواں مریض کو سونگھائیں فوراً دورہ میں تخفیف ہوگی۔

قرص دمہ هو الشافعی تج، زعفران، مرکب، قط شیریں ہر ایک ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری سب اودیہ کو باریک کر کے بٹن جتنی نکلیاں بنالیں بوقت ضرورت ایک قلم میں رکھ کر اکادھواں کھینچیں فوراً تسکین ہوگی

ترقیاتِ دمہ هو الشافی بلادریک تولہ۔ اخروٹ ۸ تولہ گری کنبج ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے بلادریک باریک کر لیں پھر دوسری ادویات ملا لیں اور کم از کم دو گھنٹے کھل کریں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ۲ تا ۳ رتی دن میں چار بار ہر اہ قہوہ یا نیم گرم پانی

افعال و اثرات عضلاتی غدی مقوی ہے عضلات و قلب کو فوری تحریک دیتا ہے جس سے ان میں نچوڑ کی صورت پیدا کر کے تمام بلغم خارج کرتا ہے اس کے استعمال سے بلغم کی پیدائش تک بند ہو جاتی ہے دمہ کے علاوہ زلزلہ کام کھانسی ریشہ بلغم اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے اس کے استعمال سے مریض کی صحت بہت جلد بحال ہو جاتی ہے

اکسیر دمہ هو الشافی تیزاب گندھک ایک تا چار قطرے پانی یا قہوہ میں ڈال کر پلائیں

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے اس کے استعمال سے چند دن میں بلغم ختم ہو کر آرام آ جاتا ہے بھوک بڑھ جاتی ہے اور ریشہ کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔

نسوت خالص تیزاب ندیں بلکہ تیزاب کوئل (ہلکا) کر کے دیں تیزاب خالص ایک اونس میں آٹھ اونس پانی ملا لیں۔

غذا اور دمہ اعصابی دمہ کے مریض کی غذا بھی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی ہی استعمال کرانی چاہئے تاکہ دوا کی مددگار ہو بلکہ جلد آرام کی صورت پیدا ہو جائے

ذہنی ٹینشن اور اس کا علاج

ذہنی دباؤ تفکرات اور پریشانی صحت کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہے اس کا سب سے زیادہ دباؤ اعصاب و دماغ پر پڑتا ہے اس کے ساتھ باقی نظام ہائے جسم بھی متاثر ہو کر طبیعت میں چڑچڑاپن بھوک نہ لگنا کسی سے بات نہ کرنا اور ساری ساری رات تارے گنتے رہنا یعنی نیند نہ آنا جیسی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں

ذہنی ٹینشن اور پریشانی کا علاج سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کریں کیونکہ دلوں کا اطمینان صرف اللہ کی یاد میں ہے نماز باجماعت پابندی سے ادا کریں اپنی عادات و اطوار اور طرز زندگی اسلامی قوانین کے مطابق ڈھالیں نیک لوگوں کی محفل میں بیٹھیں اس کے علاوہ روزمرہ کھائی جانے والی غذاؤں پر غور کریں کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان اپنی کھائی جانے والی غذاؤں کے نتیجے میں ہی کسی مرض کا شکار ہوتا ہے جو چیزیں وہ نہیں کھا رہا یعنی دکانوں میں پڑی ہوئی ہیں وہ تو اسے بیمار نہیں کر سکتیں اس سلسلے میں درج ذیل احتیاطیں ضروری ہیں۔

(۱) بغیر بھوک بالکل نہ کھائیں ہمیشہ شدید بھوک پر کھائیں اگر بھوک شدید نہ ہو تو نہ کھانا ہی بہتر ہے جب شدید بھوک ہو تو بھی اپنے مزاج کے مطابق ہی کھایا جائے تو بہتر ہے بحر حال غذا میں ٹھوس غذا کے ساتھ پھل اور مشروبات بھی شامل ہوں اپنے مزاج کے مطابق غذا تجویز کرنے کے طریقے بار بار لکھے جا چکے ہیں بلکہ اس موضوع پر ہماری کتاب غذا سے علاج بھی آچکی ہے اگر آپ کا مزاج بلغمی اعصابی ہے تو اس کا

مطلب ہے کہ جسم میں تری سردی اور بلغم اور رطوبات کی کثرت ہے۔ تو ایسی غذائیں استعمال کریں جن میں خشکی کے اثرات پائے جاتے ہیں مثلاً بھنے چنے بیسنی روٹی کا مکئی کی روٹی اچار پکڑے نماز گوشت انڈے کریلے پھلی آلو گو بھی میٹگن وغیرہ بہترین ہیں پھلوں میں سیب مالٹا کنوٹ جامن فالہ شامل ہیں اسی طرح اگر آپ کا مزاج سوداوی یعنی خشکی کی طرف مائل ہے تو جس میں رطوبات کی کمی ہوگی اس حالت میں مولد صفر، غذائیں استعمال کرنا ہوگی جن میں خشک گرم سے گرم خشک غذائیں شامل ہیں۔

بالکل اسی طرح اگر آپ کا مزاج پہلے ہی صفاوی ہے تو اس حالت میں جسم میں گرمی خشکی کی زیادتی ہوگی ایسی صورت میں بلغمی یعنی اعصابی اور رطوبات کی حامل غذائیں استعمال کریں گے جن میں دودھ چاول سویاں گھیر دلیا کھجڑی مولی گاجر شلجم توری بھنڈی بیضا کدو ادوی وغیرہ پھلوں میں تربوز کھیرا کیلا امرود گنے کا جوس گاجر کا جوس اور کیلے کا ملک شیک وغیرہ شامل ہیں اس طرح مزاج کے مطابق غذاؤں کے استعمال سے تمام غیر طبعی علامات اور ذہنی ٹینشن ختم ہو جائے گی ان غذاؤں کا مکمل چارٹ ہوائی لٹریچر کریم سے (حکیم محمد عارف یلین دوا خانہ دنیا پور ضلع لودھراں) سے مفت طلب کیے جاسکتے ہیں۔

ملی جلی غذاؤں کا استعمال کریں

جب تمام غیر طبعی علامات ختم ہو جائیں تو ہمیشہ ایک جیسی غذا کھائے گی بجائے ملی جلی غذاؤں کا استعمال کیجئے یعنی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بدل بدل کر استعمال کریں

تاکہ کسی ایک غذا کے مسلسل استعمال سے دل تنگ آ کر بھوک میں کمی کا سبب نہ بن جائے۔ کیونکہ یہ قانون فطرت ہے کہ جسم میں پائے جانے والے تینوں حیاتی اعضاء دل دماغ اور جگر معدہ میں آبیوالی غذا سے اپنے اپنے مزاج کی غذا حاصل کر کے زندہ رہتے ہیں اگر ایک ہی قسم کی غذا کھائی جائے گی تو وہ جس مفرد عضو کی ہوگی وہ زیادہ طاقتور ہو جائے گا اور جس عضو کی غذا معدہ میں نہ ہوگی وہ عضو بھوکا رہ جانے سے کمزور ہو جائے گا دوسرے لفظوں میں وہاں تسکین ہو جائے گی جو مرض کی صورت میں ظاہر ہوگی قانون مفرد اعضاء کے مطابق اس تسکین کو ختم کرنے کے لئے وہاں تحریک پیدا کی جائے گی لہذا اگر پہلے ہی تندرستی کی حالت میں ملی جلی غذا کھائی جائے تو علامات کو پیدا ہونے کا موقع ہی نہیں ملتا۔

کھانا ترک نہ کریں

ذہنی ٹینشن کے شکار افراد پریشانی کی وجہ سے کھانا نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں جس سے کمی خون ہو کر کمزوری ہو جاتی ہے یہی کمزوری احساس کمتری اور ٹینشن کا سبب بنتی ہے لہذا کھانا ترک بالکل نہ کریں حالات کا مقابلہ کریں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بھوکا رہنا بھی گناہ ہے کیونکہ رمضان شریف میں افطاری کے بعد اگر ہم نہ کھائیں تو ہم گنہگار ہوں گے کیونکہ صبح سے اللہ کے حکم کے مطابق کچھ نہ کھایا اب جب اللہ نے کھانے کا حکم دیا تو ضرور کھانا ہوگا۔

نیند کی کمی

جبرے کا کھنچاؤ

خیر پور ناتھن شاہ ضلع دادو سندھ سے ماسٹر غلام مصطفیٰ صاحب علاج کے لئے یسین دواخانہ دنیا پور آئے آپ نے اپنی حقیقت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میں سکول ٹیچر ہوں کام بچوں کو پڑھانے کا ہے مگر میرے جبرے میں کھنچاؤ اور اکڑاؤ ہونے کی وجہ سے پورا منہ کھل نہیں سکتا بولتے وقت اور کھاتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے ذرا اونچا بولنے کے لئے منہ زیادہ کھولنا پڑے تو درد ہوتا ہے کافی علاج کرایا مگر فائدہ نہیں ہوا یہاں ایک دوست نے بتایا ہے کہ سندھ کے مختلف شہروں میں حکیم محمد عارف صاحب کمپ لگاتے ہیں جہاں لا علاج امراض کے لئے قانون مفرد اعضاء کے تحت طبی مشورے دیتے ہیں اگر ہمارے علاقے میں کوئی پروگرام ہو تو ہمیں ضرور بتائیں سندھ کے غریب عوام قانون مفرد اعضاء جیسے سے علاج کو ترس رہے ہیں لیکن وہاں آپ کے نظریے کے طبیب بہت کم ہیں۔

تشخیص نبض

مریض کی نبض دیکھی شدید غدی عضلاتی تھی قارورہ اور علامات سے تشخیص کے بعد جبرے کے عضلات میں کھنچاؤ کی ساری وجہ بلڈ پریشر ثابت ہوئی آپ جانتے ہیں بلڈ پریشر کے دوران خون کا دباؤ جسم کے اوپر کے حصوں میں بڑھ جاتا ہے خصوصاً دماغ اور اس کے ارد گرد سر آنکھوں ناک کان اور جبرے وغیرہ میں زیادہ ہو جاتا ہے جس سے وہاں سوزش درد جلن گرمی اور کھنچاؤ محسوس ہونے لگتا ہے لہذا قانون

ہنی ٹینشن کا سب سے زیادہ دباؤ اعصابی نظام پر پڑتا ہے جس کے نتیجے میں اعصاب کا سکون تباہ ہو جاتا ہے جب دماغ کو سکون نہیں ہوگا تو نیند آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لہذا اعصابی نظام میں سکون (تسکین) پیدا کرنے کے لئے محرک غدد غذائیں استعمال کی جائیں جس کے نتیجے میں غدد میں تحریک ہو کر اعصاب میں تسکین ہو جائے اور نیند آنا شروع ہو جائے گی۔

ورزش

اپنی طاقت اور جسم کے مطابق معتدل ورزش کریں کیونکہ جب ہنی ٹینشن کی وجہ سے نیند اڑ جائے اور بھوک اور توانائی کا فقدان ہو تو اس کا علاج مناسب غذا کے ساتھ ورزش سے ضرور کریں اس کے ساتھ مزاج میں تلخی کی جگہ خوش مزاجی کو جگہ دیں کیونکہ ایک آرام و سکون نیند سے حاصل ہوتا ہے دوسری طاقت و فرحت خوش مزاجی ہنی اور قہقہوں سے حاصل ہوتی ہے



ترہیتی کلاس دنیا پور

اگر آپ طبی کتب کے مطالعہ کے دوران پیچیدہ مسائل میں پھنس جاتے ہیں تو قانون مفرد اعضاء کی عملی تربیت حاصل کرنے کے لئے ہفتہ وار ترہیتی کلاس دنیا پور میں تشریف لائیں آپ کے تمام مسائل حل کئے جائیں گے۔

منجانب حکیم محمد عارف مدیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیا پور

مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق جب تک وہاں موجود خون کا دباؤ کم نہ ہوگا اس وقت تک سوزش درد جلن اور کھنچاؤ کم نہیں ہوگا۔

علاج

تشخیص نبض کے مطابق غدی اعصابی سے اعصابی غدی علاج تجویز کیا گیا جس میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی حب شفاء اور اعصابی کھار ملا کر دن میں تین بار کھانے کو دی گئیں مقام کھنچاؤ پر دوران خون کم کرنے کے لئے مانع خون کا لیپ کرایا گیا ساتھ جوارش شاہی بھی دی گئی۔

یادداشت

قارئین مانع خون دوا ہم ایک عرصہ سے مطب میں استعمال کرتے آ رہے ہیں اس کا سب سے بڑا کام یہ دیکھا گیا ہے کہ اسے جس مقام پر بطور لیپ لگایا جائے وہاں موجود دوران خون کم کر کے ادھر ادھر بھیج دیتی ہے یعنی جہاں یہ دوا لگ جائے گی وہاں دوران خون فوراً کم ہونا شروع ہو جائے گا جیسا کہ ہم تکسیر کے مریضوں کے ماتھے پر لیپ کراتے ہیں تو وہاں دوران خون کم ہو کر فوراً تکسیر بند ہو جاتی ہے اسی طرح مزن سردی میں بھی ماتھے پر لگانے سے درد بند ہو جاتا ہے اسی طرح کسی بھی مقام پر خون کے اجتماع سے وہاں سرخی گرمی اور جلن اور کھنچاؤ کو فوراً کم کرتی ہے۔

غذا تمام عضلاتی غدی و غدی عضلاتی غذائیں بند کر دی گئیں اور اعصابی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ایک ماہ کے بعد کھنچاؤ میں کمی آنی شروع ہوئی

مرض پیچیدہ اور پرانا ہونے کی وجہ سے علاج لمبا تو ہونا ہی تھا بحر حال یہی دوا مزید جاری رکھی گئی دوسرے ماہ منہ کھلنا شروع ہو گیا اور بوتے کھاتے پیتے درد کا احساس بھی کم ہو گیا یہی علاج مزید چلایا گیا اللہ کے فضل سے مریض بالکل ٹھیک ہو گیا اس نے ٹھیک ہونے کے بعد اور کئی مریض اسی طرح کے بھیجے انہیں بھی اسی دوا سے مکمل آرام آیا کیونکہ یہ بھی حقیقت ہے کہ جو مریض جس مرض میں مبتلا ہوگا جب وہ ٹھیک ہوگا تو وہ اپنے جیسی مرض کے مریض ہی بھیجے گا۔ تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے

غدی اعصابی ملین

ھوا لسانی سنڈھ کالی مرچ نوشادر ہر ایک ایک تولہ سنکلی تین تولہ

ترکیب سب کو باریک کر کے خودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک ایک گولی صبح دوپہر شام کھلائیں۔

حب شفاء حب شفاء کا نسخہ صفحہ نمبر 156 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

اعصابی کھار کا نسخہ صفحہ نمبر 153 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

جوارش شاہی اس کا نسخہ بھی صفحہ نمبر 79 پر آچکا ہے۔



آنکھوں سے پانی آنا

دنیا پور کے قریب ہستی ملوک سے مریض بشیر احمد علاج کے لئے آیا اس نے اپنی حقیقت بتاتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب آپ دیکھ رہے ہیں کہ میرے ہاتھ میں رومال ہے سارا دن آنکھوں سے پانی خشک کرتا رہتا ہوں یہاں تک کہ رومال بھیگ جاتا ہے مگر آنکھوں سے پانی نہیں بند ہوتا صرف رات کو سوتے وقت بند ہوتا ہے کھلی آنکھیں تو ہر وقت بھیگی رہتی ہے کئی لوگوں نے ڈرایا ہے کہ آنکھوں کا سارا پانی نکل گیا تو نظر کم یا بند ہونے کا خطرہ ہے اس لئے میں اس کے علاج کے لئے بہت پیسہ خرچ کر چکا ہوں مگر آنکھوں کے پانی میں کمی نہیں ہوتی اگر کبھی کسی تیز دوا سے بند ہو بھی جاوے تو دوبارہ شروع ہو جاتا ہے اب ہمارے محلے میں ایک دوست نے بتایا ہے کہ دنیا پور میں حکیم محمد یلین صاحب ایسے لاعلاج مریضوں کا علاج کیا کرتے تھے وہ تو اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں اب ان کے صاحبزادے حکیم محمد عارف کے پاس جاؤ انشاء اللہ آرام آجائے گا لہذا آپ غور سے دیکھیں اور غذائی دوائی علاج تجویز کریں۔

تشخیص مرض میں نے مریض کی آنکھوں کو بغور دیکھا تو واقعی پانی سے بھری ہوئی تھیں نبض شدید غدی عضلاتی تھی پیشاب چپک کیا تو زردی مائل مقدار میں کم تھا پاخانہ بھی قبض سے آتا تھا بھوک بھی کم لگتی تھی۔

اصول علاج

میں نے مریض کو سمجھایا کہ آپ کی اصل مرض پیشاب کا کم ہونا جب تک اس کی مقدار پوری نہ ہوگی آنکھوں سے پانی خشک نہیں ہوگا کیونکہ جب پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے تو یہی فاضل رطوبات جنہوں نے پیشاب کے راستے خارج ہونا تھا کسی دوسرے راستے نکلنا شروع ہو جاتی ہیں اب اصولی اور کامیاب علاج تو اسی وقت ہوگا جب یہ فاضل رطوبات دوبارہ اپنے اصلی اور قدرتی راستے سے خارج ہونا شروع ہو جائیں گی۔

یادداشت یہاں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں کہ پیشاب وہ فاضل رطوبت ہے جو خون سے گردوں کے ذریعے صاف ہو کر خارج ہوتی ہے پیشاب کی مقدار کم ہونے سے مراد خون کی صفائی کم ہونا ہے فاضل رطوبات کے خون میں رہ جانے سے خون کا قوام گاڑھا ہو جاتا ہے جب یہ فاضل رطوبات ایک خاص حد سے زیادہ خون میں جمع ہو جاتی ہے تو طبیعت مدبرہ بدن اسے جسم کی کسی خلاء یا عضو کی طرف ترشح کر دیتی ہے تاکہ خون کا قوام مزید گاڑھا ہو کر دوران میں رکاوٹ نہ ملے جاوے اگر یہ خون کی فاضل رطوبت آنکھوں کی طرف آجائے تو آنکھوں سے پانی کی صورت میں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں اگر منہ کی طرف آجائے تو تھوک کی زیادتی ہو جاتی یعنی لعاب ذہن کثرت سے آنا شروع ہو جاتا ہے مریض ہر وقت تھوکتا رہتا ہے اگر ناک کی طرف ان کا بہاؤ ہو جائے تو زکام کی صورت میں ناک بہنا شروع ہو جاتا ہے لہذا ان مندرجہ بالا علامات کا الگ الگ علاج کرنے کی بجائے ان رطوبات کو ان کے

اصلی راستے سے خارج ہونے کے لئے غذا دوا دینی چاہئے یہی اصولی اور فطری علاج ہے جو قانون مفرد اعضاء نے تحقیق کیا ہے۔

حکیم محمد یسین صاحب کا فرمان

تین سال پہلے میں خود بھی اس حالت سے گزر چکا ہوں اچانک میری آنکھوں سے پانی آ کر آنکھیں بھیگی رہنا شروع ہو گئی میں نے ابا جان سے کہا کہ پتہ نہیں کیا جو یہ ہے کہ جس طرح موٹر سائیکل چلاتے وقت آنکھوں سے پانی آتا ہے اب ہر وقت ہی آتا رہتا ہے انہوں نے مجھے کہا کہ کوئی دوا کھانے کی ضرورت نہیں بس دو تین دن سادہ پانی بند کر دو اور گنے کا جوس پوچار کین یقین جانے صرف دو دن میں چھ گلاس پئے ہو گئے آنکھیں خشک ہو گئیں میں نے دوبارہ ابا جان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ اگر اس پانی کو خشک کرنے کے لئے عضلاتی غذا دوا استعمال کر لیتے تو یہ پانی دو گنا ہو جانا تھا۔

علاج

مندرجہ بالا اصول کے تحت میں نے علاج کے لئے مریض کو غذائی اعصابی مسہل اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر دی یہ سب دوائیں ملا کر دن میں تین بار کھانے کی ہدایت کی ساتھ شربت بزوری دیا اور ہدایت کی کہ پیاس کی صورت میں شربت بزوری یا گنے گا جوس ہی پیا کرو تا کہ جس قدر رطوبات جسم میں داخل ہوں اس سے زیادہ خارج ہوں اس طرح آہستہ آہستہ خون میں فالٹو پانی کی مقدار نارمل ہو کر تمام علامات ختم ہو جائیں گی

غذا

تمام اعصابی عضلاتی اور اعصابی غذائی غذائیں کھانے کی ہدایت کی اور عضلاتی غذائی غذائیں بند کر دی گئیں اللہ کے فضل سے دو ہفتہ میں آنکھیں خشک ہو گئیں۔

غذائی اعصابی مسہل کا نسخہ صفحہ نمبر 211 پر آچکا ہے اعصابی کھار کا نسخہ صفحہ نمبر 153 پر اور اعصابی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 99 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھ لیں

شربت بزوری

حوالہ شانی تخم خربوزہ، تخم کلزی، تخم کھیرا، مغز تربوز ہر ایک ۲۰ گرام سونف ۵۰ گرام جڑ سونف ۱۰۰ گرام کاسنی ۵۰ گرام جڑ کاسنی ۱۰۰ گرام چینی ڈیڑھ کلو

ترکیب تیاری اول سونف جڑ سونف کاسنی جڑ کاسنی کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کر پُن لیں اور چینی ملا کر پکائیں جب شربت کا قوام تیار ہونے لگے تو تمام مغزیات پیس کر ملا لیں سرد ہونے پر کپڑے سے دبا کر پُن لیں تاکہ زیادہ سے زیادہ مغزیات کا روغن نکل آئے

مقدار خوراک ۵۰ گرام ایک گلاس پانی میں ملا کر پییں اعصابی عضلاتی ہے

ہماری کتب و رسائل کے مطالعہ کے دوران

کسی قسم کی مشکل پیش آئے تو

فوراہم سے براہ راست (بزرگ خط کتابت یا بالمشافہ) رابطہ قائم کریں

آپ کے تمام طبی مسائل حل کر دئے جائیں گے۔ (حکیم محمد عارف دنیا پوری)

بستر پر پیشاب

14 مارچ 2004ء نڈو آدم ضلع ساگھر کے طبی کیمپ میں ایک بچہ لایا گیا اس کے والدین نے بتایا کہ یہ بستر پر پیشاب کر دیتا ہے عام بول بستر کی دوائیں استعمال کراچکے ہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا اگر کسی دوا سے فائدہ ہوا ہے تو عارضی صرف دو تین دن کے لئے ہوتا ہے اس کے بعد پھر یہ بستر پر پیشاب کرنے لگتا ان کے ساتھ ہی ایک نو جوان ۱۸ سالہ لڑکی اپنی والدہ کے ساتھ آئی لڑکی کی والدہ نے بتایا کہ حکیم صاحب یہ لڑکی بھی بستر پر پیشاب کرتی ہے اب یہ جوان ہو گئی ہے اس کی شادی بھی کرنی ہے لیکن یہ مرض اس کی جان نہیں چھوڑتی یہاں آج ہی ہمیں معلوم ہوا ہے کہ دنیا پور پنجاب سے حکیم محمد عارف صاحب آئے ہوئے ہیں انہیں نبض دکھاؤ لہذا آپ غور سے ان دونوں کو دیکھیں اور علاج بتائیں اگر اسے شفاء ہو گئی تو ایسے اور بہت سے مریض ہیں جنہیں آپ کے پاس لے کر آئیں گے۔

میں نے انہیں بتایا کہ اس کا علاج نا کام صرف اس لئے ہوتا آیا ہے کہ مرض کا اصل سبب معلوم کئے بغیر صرف علامت کو ختم کرنے کی دوائیں دیتے رہے ہیں اگر اصل سبب معلوم ہو جاتا تو شروع میں ہی آرام آ جاتا۔

حکیم محمد یلین صاحب کے تجربات

حکیم محمد یلین صاحب نے بول بستر کی اصل سبب جو سال ہا سال کے

تجربات کے بعد نوٹ کیا ہے وہ یہ ہے کہ ایسے مریض خواہ وہ بچہ ہو یا جوان ہو اسے خواب آتا ہے اور وہ خواب میں کسی لیٹرین میں یا خالی جگہ جا کر پیشاب کرتا ہے چونکہ وہ یہ سب کچھ خواب میں کر رہا ہوتا ہے اور حقیقت میں بستر پر سویا ہوا ہوتا ہے لہذا جو نبی پیشاب سے کپڑے بھیگ جاتے ہیں تو جاگ آ جاتی ہے اور سارا بستر بھیگ چکا ہوتا ہے ایسے مریض کو اگر کسی غذا دوا سے خواب آنا بند ہو جائے تو بول بستر کی کامل کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے ورنہ مجرب نسخہ جات اکثر نا کام ہو جاتے ہیں۔

بالکل یہی صورت

احتمال کے مریض میں ہوتی ہے احتمال آنے والے مریض کو بھی اکثر خواب آتا ہے جہاں وہ کوئی ایسا ماحول دیکھتا ہے کہ اسی دوران مادہ خارج ہو جاتا ہے لیکن جب آنکھ کھلتی ہے تو بستر پر پڑا ہوتا ہے۔

اسباب بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء میں خواب آنے کا سبب پیٹ میں ہوا یا گیس کا بننا ہے جس مریض کے پیٹ میں ہوا گیس زیادہ بنتی ہے اسے خواب زیادہ آتے ہیں ایسا مریض معدہ کی خرابی کا ہوتا ہے اسے پاخانہ بھی بے قاعدہ ہو کر دن میں دو تین بار یا دو دن بعد آنے لگتا ہے ایسے مریض قانون مفرد اعضاء میں غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتا ہے۔

تشخیص ض

میں نے مریضہ کی نبض دیکھی تو غدی اعصابی واضح تھی بچہ کی نبض دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں تھی کیونکہ اس کی باقی علامات سے تشخیص واضح ہو چکی تھی میں نے لڑکی سے مزید پوچھا کہ آپ کو جب پیشاب آتا ہے تو پتلا چل جاتا ہے یا نہیں تو انہوں نے بتایا کہ مجھے خواب آتا ہے اور میں پیشاب کے لئے لیٹرین جا کر پیشاب کرتی ہوں مگر پتہ اس وقت چلتا ہے جب کپڑے بھیگ جاتے ہیں میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ کو اصل مرض پیشاب کا نہیں بلکہ معدہ کا نظام خراب ہونے کی وجہ سے خواب آتا ہے ہم دوا دیتے ہیں انشاء اللہ جو نبی معدہ ٹھیک ہو گا دوبارہ ایسا نہیں ہوگا۔

علاج

علاج کے لئے تمام اعصابی عضلاتی اور اعصابی غدی غذا کیں دوائیں بند کر دیں اور عضلاتی غدی و غدی عضلاتی غذا استعمال کرنے کی ہدایت کی دوا میں عضلاتی اعصابی ملین تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیا ساتھ جوارش جالینوس دی تاکہ ریاخ وغیرہ ختم ہو جائیں۔

پندرہ دن کے لئے دوا دی تھی پندرہ دن بعد انہوں نے فون پر بتایا کہ اب پاخانہ نارمل ہو گیا ہے اور ہوا گیس بھی نہیں بنتی لیکن اس دوران اصل مرض میں کمی نہیں ہوئی میں نے انہیں بتایا کہ پہلے معدہ کا نظام ٹھیک ہو گا پھر اصل مرض (بول بستی) ختم ہو گا مزید پندرہ دن دوائیں اور استعمال کرنے لئے بھیج دیں دوبارہ انہوں نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے اب نہ ہی معدہ خراب ہے اور نہ بستر پر پیشاب کرتی ہے میں نے انہیں یہی دوا مزید دو ہفتے کھانے کی ہدایت کی تاکہ مرض دوبارہ نہ

آنے پائے۔ تفصیل نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 168 پر آچکا ہے

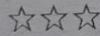
تریاق تبخیر کا نسخہ صفحہ نمبر 164 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھ لیں

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 133 پر آچکا ہے۔

جوارش جالینوس

هو الشافى تگر بالچھر، فافل دراز چراسہ شیریں، حب الاس، خولجیاں، زنجبیل، دارچینی سعد کوئی، عود بلساں، کالی مرچ، لونگ، قسط شیریں، مصطکی ہر ایک ۲۰۰ گرام زعفران ۶۰ گرام، عرق گلاب ایک پاؤ

نوٹ اس نسخہ میں زعفران سب سے زیادہ مہنگی اور حساس دوا ہے اسے ایک پاؤ عرق میں صلا یہ کر لیں اب باقی ادویات کو باریک کر کے زعفران کا سیال مخلول ملا لیں اور تین گنا چینی یا شدہ ملا کر معروف طریقے سے جوارش تیار کر لیں غدی عضلاتی ہے



حافظی کی کمزوری

منڈی یزمان سے میرا شاگرد حکیم ممتاز احمد ایک بچے کو لے کر مطب میں آیا اور کہنے لگا کہ حکیم صاحب اس بچے کا حافظہ بہت کمزور ہے سکول پڑھتا ہے سبق یاد ہی نہیں ہوتا کوئی بات اسے سمجھ نہیں آتی ہم چاہتے ہیں کہ یہ حافظ بن جائے مگر جو اس کے حالات

میں نے نبض دیکھی جو شدید غدی عضلاتی تھی میں نے مریضہ سے کہا کہ آپ کو سیلان کی تکلیف ہی نہیں ہے حقیقت میں آپ کو پیشاب کم آتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب گاڑھا ہو کر بدبودار ہو جاتا ہے چونکہ اس رطوبت کا رنگ و بول لیکور یا جیسا ہوتا ہے اس لئے اسے غیر حقیقی لیکور یا کہتے ہیں آپ صرف ایسی غذا و استعمال کریں جس سے پیشاب کی مقدار بڑھ جائے جو نئی پیشاب بڑھے گا بدبودار سیلان جیسی علامت ختم ہو جائے گی۔

یادداشت

قارئین آج کل جو عورتیں سیلان میں مبتلا مطب میں آتی ہیں ان میں سے 75 فیصد عورتوں کو سیلان ہوتا ہی نہیں انہیں غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے نالیوں میں سوزش ہو کر پیشاب کم ہو جاتا ہے جس سے اس کا قوام گاڑھا اور بدبودار ہو جاتا ہے ایسی عورتیں جب علاج کے لئے آتی ہیں تو ان کو غلام طور پر استعمال کرائی جانے والی غذا میں دوائیں جن میں اکثر غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی ہوتی ہیں دی جاتی ہیں جن سے بجائے فائدہ کے تکلیف بڑھ جاتی ہے مریضہ کو جب ایک جگہ سے آرام نہیں آتا تو دوسری جگہ جاتی ہے وہاں بھی وہی سپاری پاک جیسے مرکبات دے کر پانی کو خشک کرنے کی ناکام کوشش کی جاتی ہے جس سے پیشاب میں مزید کمی ہو کر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

حکیم محمد یونس صاحب کا فرمان

ایسی عورتوں کو حکیم محمد یونس صاحب فرمایا کرتے تھے کہ لیکور یا تو فاحشہ

عورتوں کو ہوا کرتا ہے تمہیں لیکور یا نہیں ہے بلکہ تمہیں تو ایسی دوا کی ضرورت ہے جس سے لیکور یا ہو جائے یہی دوا تمہیں ٹھیک کر سکتی ہے حقیقت بھی یہی ہے کہ جس دوا کی مریضہ کو ضرورت ہوتی ہے وہ حکیم حضرات دینے سے ڈرتے ہیں جس کا نتیجہ ناکامی کی صورت میں ہی نکلتا ہے۔

حقیقی لیکور یا

حقیقی لیکور یا اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے جب مریضہ کو پیشاب کی رکاوٹ یا جلن بالکل نہیں ہوتی اس کے ساتھ ساتھ ہر وقت رطوبت خارج ہوتی ہے جس میں بدبودار لیس ہوتا ہے ایسی صورت میں قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہوتے ہیں۔

اصول علاج علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق غدی عضلاتی تحریک کو ختم کرنے کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذا و ادویات جو بیز کی گئی۔

علاج

علاج کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر دیا گیا ہمراہ شربت دینا بھی دیا۔ تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی اور گرم خشک غذائیں بند کر دی گئیں خاص طور پر پانی کی جگہ عرق بزدوری اور چائے کی جگہ لاپچی وزیرہ سفید کی چائے روزانہ استعمال کرنے کو کہا صرف ایک ہفتہ

حب دق الاطفال کا نسخہ صف نمبر 73 پر آچکا ہے۔

حلوہ بیضہ مرغ

حوالہ ثانی انڈے دیسی ۱۶ عدد گھی دیسی ایک کلو چینی ایک کلو بیسن ادھ کلو

ترکیب تیاری انڈے کچے توڑ لیں اور چھلکے پھینک دیں اب پہلی تینوں چیزوں کو دہنی میں ہلکی آگ پر پکائیں پندرہ بیس منٹ میں انڈے سکڑ جائیں گے اور قوام میں گھی پانی کی طرح نکل آئے گا پھر چنے ملا لیں اور ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کر لیں مقدار خوراک ۵۰ گرام سے ۷۵ گرام تک صبح ناشتہ کریں

انفعال و اثرات عضلاتی غدی ہے چونکہ محرک عضلات اور مقوی غدد ہے اس لئے اعلیٰ درجہ کا مولد حرارت غریزی ہے قلب و عضلات کو بے حد تقویت دیتا ہے گوشت پیدا کرتا ہے کمزور عضلات اور اعصابی تحریک کے افراد کے لئے آب حیات سے کم نہیں یہ حلوہ چونکہ عضلات کی نشوونما کرتا ہے اس لئے پولیو کے مریضوں کے لئے بھی بے حد مفید ہے علاوہ ازیں مقوی باہ بھی ہے ۵۰ سال سے زیادہ افراد کی قوت باہ کے لئے بے حد مفید ہے شوگر کے مریض چینی کم کر کے بنا کر استعمال کریں تو ان کی قوت باہ بھی بحال کرتا ہے۔ نوٹ بازاری بیسن کی بجائے خود چنے پسوئیں۔

شربت انار

حوالہ ثانی آب نارترش دو کلو و دو خاتم مصطکی ہر ایک دس گرام پوست بیرون پستہ ۲۰ گرام چینی ایک کلو

ترکیب تیاری مصطکی کے سوا سب کو باریک کوٹ کر پانی میں جوش دے کر پین لیں اور آب انار و چینی ملا کر قوام تیار کر لیں سرد ہونے پر مصطکی پین کر ملا لیں مقدار خوراک ۲۰ گرام سے ۴۰ گرام

سفوف مقوی حافظہ حوالہ ثانی برہمی بوٹی ۳۰ گرام، الاچھی خوردہ ۲۰ گرام، ست گلوہ اگر اڑا سٹو خود دس ۵۰ گرام چینی کا مصری حسب ضرورت سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور نصف چچہ صبح دوپہر شام ہمراہ نیم گرم دودھ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعصاب ہے دافع نسیان ہے حافظہ کو اس قدر تیز کرتا ہے کہ ایک دفعہ کا پڑھا ہوا مدتوں نہیں بھولتا۔ مجرب ہے۔

☆☆☆

سیلان (غیر حقیقی)

دنیا پور کے نواحی گاؤں چھتہ پہوڑ سے ایک عورت اپنے خاوند کے ساتھ مطب میں آئی اس نے بتایا کہ مجھے ایک عرصے سے لیکوریا کی تکلیف ہے اس نامراد مرض نے میری صحت برباد کر کے رکھ دی ہے کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا آپ کے بارے میں سنا ہے کہ نبض دیکھ کر دوا دیتے ہیں برائے مہربانی کوئی اچھی سی دوا دیں جس سے میری مرض ختم ہو جائے۔

تشخیص نبض

ہیں اس سے تو ایسے لگتا ہے کہ یہ پرائمری تعلیم بھی پوری نہیں کر سکے گا۔ ہم نے اسے مقوی دماغ و اعصاب غذا میں استعمال کرائی ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا آپ اس کی نبض دیکھ کر غور سے تشخیص فرمائیں کہ اصل مرض کہاں ہے اور کیا علاج کیا جائے؟ میں نے انہیں تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ضرور ٹھیک ہو جائے گا اور دوسرے بچوں کی طرح حافظہ میں بھی تیز ہو جائے گا۔

قانون مفرد اعضاء کا انفرادی پہلو

قانون مفرد اعضاء نے جہاں ہر مرض کی تشخیص و تجویز کے لئے کامیاب علاج مقرر کئے ہیں وہاں جسم انسان میں پائے جانے والے تمام اعضاء کے الگ الگ کام بھی مقرر کر دئے ہیں جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جسم میں جس قسم کی علامات ہوں گی اس سے متعلقہ عضو میں تسکین سے ہونگی جو نہی اس ممکن عضو میں تحریک پیدا کی جائے گی فوراً غیر طبعی علامات ختم ہو جائیں گی۔ چونکہ حافظہ کا تعلق قلب و عضلات کے اعتدال سے ہے اسی لئے میں نے مریض کے وارث سے کہا کہ ایک بات یاد رکھیں کہ اسے مقوی دماغ و اعصاب کوئی غذا یا دوا نہیں دینی کیونکہ حافظے کا تعلق دماغ و اعصاب سے نہیں ہے بلکہ قلب و عضلات سے ہے جب کسی مریض کے قلب و عضلات میں شدید تسکین پیدا ہو جاتی ہے تو دل کا فعل ست ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں مریض میں قوت فیصلہ اور قوت یادداشت کم ہو جاتی ہے۔

استاد صابر ملتانی کا فرمان

اس سلسلے میں استاد صابر ملتانی فرماتے ہیں کہ کسی مسئلہ کے

اس سلسلے میں استاد صابر ملتانی فرماتے ہیں کہ کسی مسئلہ کے جاننے کا تعلق دماغ و اعصاب سے ہے سمجھنے کا تعلق قلب و عضلات سے ہے اور جاننے اور سمجھنے کے بعد فائدہ اٹھانے کا تعلق جگر و غدد سے ہے۔

تشخیص نبض نبض دیکھی تو اعصابی عضلاتی شدید ہو چکی تھی جس کے نتیجے میں دماغ و اعصاب میں تحریک قلب و عضلات میں تسکین اور جگر و غدد میں تحلیل ہو چکی تھی بچے نے بتایا کہ پیشاب بار بار کھل کر آتا ہے بھوک خوب لگتی ہے لیکن طاقت نہیں آتی شاید پیشاب زیادہ آنے کی وجہ سے کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔

علاج

علاج کے لئے میں نے شربت انار ترش عضلاتی غدی مقوی حلوہ بیضہ مرغ اور مقوی حافظہ سفوف کھانے کو دیا تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں بند کر دیں صبح ناشتہ لسی یا دہی سے کرنے کو کہا گیا دو پہر ہلکی مرچ والے پکوڑے اور انڈے فرائی یا کوئی گوشت سے کھانا کھانے کی ہدایت کی۔

کمزوری کے لئے حب دق الاطفال بھی ساتھ دے دیں تاکہ جلد فائدہ شروع ہو جائے صرف ایک ماہ کے علاج سے بچے کا وزن بڑھنا شروع ہو گیا اور حافظہ بھی تیز ہونے لگا میں نے یہ علاج تین ماہ مکمل جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ تین ماہ کے مسلسل علاج سے بچہ مکمل صحت یاب ہو گیا۔

کے استعمال اسے مریضہ کا پیشاب بڑھ گیا اور بدبو وغیرہ ختم ہو کر مرض ختم ہو گیا اور وہ رطوبت جو بطور لیکوریا آتی تھی ختم ہو گئی۔

تفصیل نسخہ جات

اعصابی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 99 پر درج ہے اعصابی کھار نسخہ صفحہ نمبر 66 پر درج ہے عرق بزوری نسخہ صفحہ نمبر 55 پر درج ہے۔ شربت دینار کا نسخہ یہ ہے

شربت دینار

حوالہ ثانی ختم کاسنی گل سرخ ہر ایک چھ ماشے پوست بنج کاسنی ۹۰ گرام گل نیلو فر گل گاؤ زبان ہر ایک ۳۰ گرام ختم کٹوٹ ۸۰ گرام ریوند چینی ۵۰ گرام ترکیب تیاری سوائے ریوند چینی کے سب ادویہ کو پانی میں بھگو دیں البتہ ختم کٹوٹ پوٹلی میں باندھ کے پانی میں ڈالیں صبح جوش دے کر من لیں اور چینی ایک کلو ملا کر شربت کا قوام بنالیں اب گرم گرم شربت میں ریوند چینی پیس کر ملا لیں بس شربت دینار تیار ہے ۵۰ گرام دن میں تین بار ہمراہ عرق سونف فوائد جگر کے سدے کھولتا ہے قیض کشا ہے مدربول ہے رحم کی صفائی کرتا ہے اس کے علاوہ فاضل صفا و فاضل رطوبات کا اخراج کر کے جسم کو صاف کرتا ہے۔

☆☆☆

سوزش رحم

بے اولادی کا سب سے بڑا سبب

جس آباد کے طبی کمپ میں ایک مریضہ نے اپنی حقیقت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب مجھے حیض بڑی تنگی سے آتا ہے درد بہت ہوتا ہے اور خون بھی بہت کم آتا ہے بہت سی دوائیں اور قہوے (لوگ دار چینی چوہارے وغیرہ) استعمال کر چکی ہوں مگر فائدہ نہیں ہوتا چار سال سے شادی ہوئی ہے اولاد بھی نہیں ہے آپ کے یہاں آنے کا سنا تھا کہ دنیا پورا لے حکیم محمد یلین صاحب کے صاحبزادے حکیم محمد عارف صاحب آرہے ہیں آج سے بیس سال پہلے حکیم یلین صاحب یہاں آئے تھے تو کئی ہمارے مریض ان کے ہاتھ سے شفا یاب ہوئے تھے۔ آپ اچھی طرح تشخیص کر کے غذا دوا تجویز فرمائیں۔

تشخیص نبض وقارورہ

نبض دیکھی شدید عضلاتی غدی تھی قارورہ سرخی مائل مقدار میں کم تھا مریضہ نے بتایا کہ حیض جاری کرنے کے لئے لوگ دار چینی کے قہوے اور تیز ترین گرم چیزیں استعمال کرتی رہی ہوں اس لئے پیشاب بھی جل کر آنے لگا ہے میں نے

انہیں سمجھایا کہ آپ کے رحم میں سوزش ہے جس کی وجہ سے نالیاں تنگ ہو گئی ہیں یہی سب سے بڑا سبب ہے کہ ایک تو خون حیض کھل کر نہیں آتا اور دوسرا درد سے آتا ہے اور یہی سوزش رحم ہی بے اولادی کا سبب بنی ہوئی ہے لہذا جب تک رحم کی سوزش ختم نہیں ہو جاتی اس وقت تک قاذو نالیوں سمیت باقی تمام نالیاں تنگ یا بند رہیں گی اور علاج کامیاب نہیں ہو سکے گا اس کے لئے آپ کو تمام ایسی اغذیہ ادویہ کھانا پڑیں گی جن سے پیشاب کی مقدار بڑھ جائے اور زائد صفر خارج ہو کر جسم میں رطوبت غریزی کی پیدائش میں اضافہ ہو کر سوزش رحم ختم ہو جائے جو نجی سوزش ختم ہو جائے گی تمام علامات کا فور ہو جائیں گی۔

علاج

علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کے غدی اعصابی ملین غدود اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر کھانے کو دیا ساتھ شربت دینا اور پانی کی جگہ عرق بزوری بھی پینے کی ہدایت کی بیرونی استعمال کے لئے پیٹ پر یہ ٹکڑ بتائی گئی

حوالہ: گول کیسو ۵۰ گرام، افیمون ۵۰ گرام، پوسٹ ریٹھا ۲۵ گرام پانی چار کلو میں رات کو ابال کر رکھ دیں صبح ٹھنڈا پانی ہی پیٹ پر کپڑا رکھ کر ڈالیں کم از کم ایک ہفتہ روزانہ لازمی ڈالیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں ہی سوزش ختم ہو جائے گی

غذا

تمام عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا بند کر دی گئی اور اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی غدیں استعمال کرنے کی ہدایت کی جس میں کدو توری ٹینڈے بھنڈی اردو مولیٰ اور گاجر وغیرہ شامل ہیں پانی کی جگہ گنے کا جوس اور چائے کی جگہ

الاجکی وزیرہ سفید کی چائے استعمال کرائی گئی ایک ہفتہ لگا تا رگور اور ایک ماہ دوا کھانے سے مریضہ کی سوزش بالکل ختم ہو گئی آئندہ ماہ حیض اللہ کے فضل سے کھل کر آیا اس کے بعد حمل کے لئے معین حمل (عضلاتی اعصابی) صرف دس دن کے لئے تیس کپشول ایک صبح دو پہر شام کھانے کے لئے دئے گئے۔ علاج تقریباً تین ماہ چلتا رہا جس سے تمام علامات ایک ایک کر کے ختم ہو گئیں۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

غدی اعصابی ملین

ہو الشافی سنڈھ ۳ تولہ نو شادر ۴ تولہ مرچ سیاہ ایک تولہ سناکی ۸ تولے

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں بس تیار ہے

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ دیں افعال و اثرات میں غدی اعصابی ملین ہے جگر و غدود کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے دماغ

و اعصاب میں تقویت پیدا کرتا ہے اور بے خوابی کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے

اعصابی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 99 پر درج ہے اعصابی کھار کا نسخہ صفحہ نمبر 66 پر

درج ہے عرق بزوری کا نسخہ صفحہ نمبر 55 پر درج ہے شربت دینار کا نسخہ صفحہ 246 پر

درج ہے وہاں سے دیکھ کر تیار کر لیں۔

انسانی قلمکاری (ایک تحقیقی مقالہ)

ہمارا پورا جسم تین قسم کے خلیات کا مجموعہ ہے

ہر خلیہ کا ایک مرکزہ جسم میں پورے جسم کا بیلیو پرنٹ ہوتا ہے۔

ڈی این اے انسانی ساخت کے بارے میں مکمل معلومات دیتا ہے

از حکیم اشرف جمیل ممتاز جوہر آباد

قلبی شہوت۔ گلاب آم کی تو قلم لگتی تھی سفید گلاب کے پودے میں کالایا سرخ گلاب کھلانے میں تو یہاں کے مالی مشہور تھے مگر سائنسدانوں نے یہ کارنامہ حیوانوں میں بھی سرانجام دے دیا ہے کالی بھیڑ ڈولی نے سفید براق بھیڑ کو جنم دیا ہے ان سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اگر وہ چاہیں تو انسانوں میں بھی قلم کاری سے افزائش نسل کر سکتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ چاہیں تو آپ جیسے ہزاروں انسان آرڈر پر تیار کر سکیں گے جو تکمیل کے بعد ہو بہو شکل و صورت میں آپ جیسے ہونگے مگر کردار میں آپ سے مختلف ہونگے کیونکہ ان کی تعلیم و تربیت میں آپ کی محرمیاں اور نا آسود گیاں ان کے ساتھ نہیں ہونگی بلکہ آپ کا تجربہ ہر لمحہ ان کی رہنمائی کرے گا۔

انسانی اور حیوانی قدرتی تخلیق کا فطری طریقہ تو یہی ہے کہ مرد و عورت کے باہمی اختلاط سے مرد کے ۲۳ کروموزوم اور عورت کا بیضہ الاغٹی جس میں بھی ۲۳ کروموزوم ہوتے ہیں آپس میں ملتے ہیں اور بالکل نیا ۴۶ کروموزوم جنم لیتا ہے جو رحم مادر میں تخلیق کے مختلف مراحل گزار کر عالم رنگ و بو میں ظہور کرتا ہے یہ وراثتی

جرثوموں کے اعتبار سے آدھا باپ کا اور آدھا ماں کا ہوتا ہے

سائنسدانوں نے پہلی مرتبہ مرد و عورت کے باہمی اختلاط کے بغیر افزائش نسل کی ہے یہ کوشش بڑی انوکھی ہے اسے سمجھنے کے لئے انسانوں حیوانوں کے جنیاتی نظام کا سمجھنا بہت ضروری ہے ہمارا پورا جسم خلیات کا مجموعہ ہے ہر خلیہ کا ایک مرکزہ جسم میں پورے جسم کا بیلیو پرنٹ ہوتا ہے جسے سائنسی اصطلاح میں ڈی این اے کہتے ہیں اس ڈی این اے میں انسانی ساخت کے بارے میں مکمل معلومات ہیں اور جسم میں ہر وقت جو ٹوٹ پھوٹ ہوتی رہتی ہے اس کی اصلاح اور تعمیر اس میں موجود ہدایت نامہ کے مطابق ہوتی ہے اس طرح نقل اصل کے مطابق تیار ہو جاتی ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں کیا جاسکتا ہے ہمارے جسم کے ہر خلیہ میں ہر صلاحیت اس طرح موجود ہوتی ہے کہ وہ اپنے جیسا ایک مکمل انسان تخلیق کر سکے مگر قدرت نے ایسا نظام رکھا ہے کہ اگر خلیہ کھال کا ہے تو کھال کے بارے میں ڈی این اے انتہائی فعال اور مستعد ہے مگر جسم کے دیگر اعضاء کے بارے میں کابل اور ست کر دیتا ہے اگر جسم کی کھال پھٹ جاتی ہے تو اس کی فوراً تعمیل کر دیتا ہے جب کہ ہڈی کی تشکیل سے قاصر رہتا ہے اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو ہڈی کا ڈی این اے اس کے جوڑ کے اسباب پیدا کر دیتا ہے مگر ہڈی کا ڈی این اے گوشت بنانے سے قاصر رہتا ہے البتہ جگر کا ڈی این اے جگر بناتا ہے دماغ کا ڈی این اے دماغ بناتا ہے جب یہ خلیے مادر پدر آزاد ہو جاتے ہیں اور جسم میں من مانی کرنے لگ جاتے ہیں تو اس صورت کو سرطان یعنی کینسر کہتے ہیں حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے دل دماغ اور جگر سے اس وقت متعارف کرایا جب سائنسدان جسم انسانی اور اس کے خلیات پر تحقیق کر رہے تھے اس پاکستانی

انسانی قلمکاری (ایک تحقیقی مقالہ)

ہمارا پورا جسم تین قسم کے خلیات کا مجموعہ ہے

ہر خلیہ کا ایک مرکزہ جسم میں پورے جسم کا بلیو پرنٹ ہوتا ہے۔

ڈی این اے انسانی ساخت کے بارے میں مکمل معلومات دیتا ہے

از حکیم اشرف جیل ممتاز جوہر آباد

قلمی شہوت۔ گلاب آم کی تو قلم لگتی تھی سفید گلاب کے پودے میں کالا یا سرخ گلاب کھلانے میں تو یہاں کے مالی مشہور تھے مگر سائنسدانوں نے یہ کارنامہ حیوانوں میں بھی سرانجام دے دیا ہے کالی بھیڑ ڈولی نے سفید براق بھیڑ کو جنم دیا ہے ان سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اگر وہ چاہیں تو انسانوں میں بھی قلم کاری سے افزائش نسل کر سکتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ چاہیں تو آپ جیسے ہزاروں انسان آرڈر پر تیار کر سکیں گے جو تکمیل کے بعد ہو بہو شکل و صورت میں آپ جیسے ہونگے مگر کردار میں آپ سے مختلف ہونگے کیونکہ ان کی تعلیم و تربیت میں آپ کی محرمیاں اور نا آسود گیاں ان کے ساتھ نہیں ہونگی بلکہ آپ کا تجربہ ہر لمحہ ان کی رہنمائی کرے گا۔

انسانی اور حیوانی قدرتی تخلیق کا فطری طریقہ تو یہی ہے کہ مرد و عورت کے باہمی اختلاط سے مرد کے ۲۳ کروموزوم اور عورت کا بیضہ الاٹھی جس میں بھی ۲۳ کروموزوم ہوتے ہیں آپس میں ملتے ہیں اور بالکل نیا ۴۶ کروموزوم جنم لیتا ہے جو رحم مادر میں تخلیق کے مختلف مراحل گزار کر عالم رنگ و بو میں ظہور کرتا ہے یہ وراثتی

جرثوموں کے اعتبار سے آدھا باپ کا اور آدھا ماں کا ہوتا ہے

سائنسدانوں نے پہلی مرتبہ مرد و عورت کے باہمی اختلاط کے بغیر افزائش نسل کی ہے یہ کوشش بڑی انوکھی ہے اسے سمجھنے کے لئے انسانوں حیوانوں کے جنسیاتی نظام کا سمجھنا بہت ضروری ہے ہمارا پورا جسم خلیات کا مجموعہ ہے ہر خلیہ کا ایک مرکزہ جسم میں پورے جسم کا بلیو پرنٹ ہوتا ہے جسے سائنسی اصطلاح میں ڈی این اے کہتے ہیں اس ڈی این اے میں انسانی ساخت کے بارے میں مکمل معلومات ہیں اور جسم میں ہر وقت جو ٹوٹ پھوٹ ہوتی رہتی ہے اس کی اصلاح اور تعمیر اس میں موجود ہدایت نامہ کے مطابق ہوتی ہے اس طرح نقل اصل کے مطابق تیار ہو جاتی ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں کیا جاسکتا ہے ہمارے جسم کے ہر خلیہ میں ہر صلاحیت اس طرح موجود ہوتی ہے کہ وہ اپنے جیسا ایک مکمل انسان تخلیق کر سکے مگر قدرت نے ایسا نظام رکھا ہے کہ اگر خلیہ کھال کا ہے تو کھال کے بارے میں ڈی این اے انتہائی فعال اور مستعد ہے مگر جسم کے دیگر اعضاء کے بارے میں کامل اور ست کر دیتا ہے اگر جسم کی کھال پھٹ جاتی ہے تو اس کی فوری تعمیر کر دیتا ہے جب کہ ہڈی کی تشکیل سے قاصر رہتا ہے اگر ہڈی ٹوٹ جائے تو ہڈی کا ڈی این اے اس کے جوڑ کے اسباب پیدا کر دیتا ہے مگر ہڈی کا ڈی این اے گوشت بنانے سے قاصر رہتا ہے البتہ جگر کا ڈی این اے جگر بناتا ہے دماغ کا ڈی این اے دماغ بناتا ہے جب یہ خلیے مادر پدر آزاد ہو جاتے ہیں اور جسم میں من مانی کرنے لگ جاتے ہیں تو اس صورت کو سرطان یعنی کینسر کہتے ہیں حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے دل دماغ اور جگر سے اس وقت متعارف کرایا جب سائنسدان جسم انسانی اور اس کے خلیات پر تحقیق کر رہے تھے اس پاکستانی

سائنسدان نے دل دماغ اور جگر کے مزاج مقرر کر کے ان نشوز کی افزائش کے لئے ان کے مطابق مفید اور غیر مفید غذائیں دوائیں بھی تجویز کر دیں آپ نے اپنی تحقیق سے حیران کن علاج کئے مایوس مریض جو کہ موت سے ہمتنا ہونے والے تھے ان کو صحت کی دولت سے مالا مال کر دیا علاج معالجہ میں اس طریقہ سے معالج غیر یقینی صورت حال سے نکل جاتا ہے اور ۹۹٪ امراض و علامات پر قابو پانے کے قابل ہو جاتا ہے۔

سائنسدانوں نے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ یہ ہے کہ ڈی این اے اس مکمل انسان پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا کر دیا ہے جو خوابیدہ حالات میں ہوتی ہے اور پھر عورت کے بیضہ میں اس طرح پیوند کر دیا کہ پورا بیضہ ڈی این اے پیوند کاری کے احکامات کی بجا آوری میں مشغول اور مصروف ہو جائے جب بیضہ میں اس کی پیوند کاری کا عمل کامیابی سے سرانجام پانے لگ جاتا ہے تو اسے رحم مادر میں تخلیق کے مختلف مراحل گزارنے کے لئے مہمان چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ نو ماہ کا عرصہ مکمل سکون اور آرام کے ساتھ گزارنے کے بعد جب اس کائنات میں ظہور کرے وہ اس شخص کا مکمل جزواں بھائی یا بہن لگے جس کا ڈی این اے استعمال کیا گیا ہے۔ عمر کے علاوہ دونوں میں شکل و صورت کا کوئی فرق نہ لگے۔

سائنسدانوں کی اس قلم کاری کے تجربے نے سائنسی۔ سماجی۔ مذہبی اور سیاسی حلقوں میں بھونچال پیدا کر دیا ہے اس صورت میں یہ بات بعید از قیاس نہیں ہو سکتی کہ کوئی بھی سر پھرا دنیا کے کسی کو نے میں انسانوں کے ہمزادوں کی پیدائش کا اہتمام کر دے اور لوگ اس کو پہچاننے میں دھوکہ کھا جائیں گے۔

نباتات میں قلم کاری کا تجربہ کافی عرصہ سے عام ہے مگر حیوانات میں یہ تجربہ ابھی نیا ہے مگر انسانوں میں اس کی پذیرائی کا امکان بھی موجود ہے اس کا پورا جواب تو وقت دے گا۔ اللہ پاک نے بندہ کو زمین پر اپنا نائب بنایا ہے مگر اس کے ساتھ یہ بھی سوال اٹھے گا کہ انسانوں کی قلم کاری کے نتیجے میں پیدا ہونیوالا بچہ بیٹا ہوگا اپنا جزواں بھائی ہوگا سالی ہوگی یا آدھے گھر والی۔

یہ بات بھی یقینی ہو سکتی ہے کہ کوئی اپنے جیسا بادشاہ چور یا ڈاکو اپنے جیسا انسان بنا کر لوگوں کو دھوکہ دے کوئی آپ کا ڈی این اے چوری کر کے آپ کا ہمسایہ پیدا کر کے سامنے لے آئے اور آپ دیکھتے ہی رہ جائیں۔

دل دماغ اور جگر کے ڈی این اے کی تحقیق کے متعلق پاکستان کے معروف سائنسدان حکیم انقلاب المعالج دوست محمد صابر ملتان کی بات بڑے اعزاز کی ہے کہ جاننا چاہئے انسان تین چیزوں کا مجموعہ ہے روح۔ نفس اور جسم۔ دل دماغ اور جگر ہی کی تحریک تحلیل اور تسکین کے باعث جنم لیتے ہیں۔ (۱) روح زندگی قائم رکھنے والا شعلہ ہے (۲) نفس قوت تمیز اور متوجع جذبات و احساسات ہے

(۳) جسم افعال آثار حرکات کا کارخانہ ہے گویا روح فاعل ہے تو نفس اور جسم کا تعلق پیدا کرنے والا ذریعہ ہے انسانی مزاج پر جو تحقیق پاکستانی سائنسدان نے فرمائی ہے طب یونانی کی ازلی وابدی افادیت ثابت کرنے اور اسے ایلو پیتھی کے مقابلے میں نافع ترین ثابت کرنے کا سہرا حکیم انقلاب المعالج صابر ملتان کے سر ہے؟ جنہوں نے حوصلہ افزاء پیش رفت قرار دیا جانا بہتر رہے گا جنہوں نے عمر بھر جسم کی بحالی صحت کے لئے ایسی رہنمائی فرمائی جس کی موجودہ ترقی یافتہ دور میں بھی نظیر نہیں ملتی۔ ☆ ☆

22 دن تک پاخانہ نہ آیا

مسکی محمد رمضان موضع چھتہ پہوڑ سے ایک مریضہ کو بغرض علاج لیٹین دوا خانہ دنیا پور لایا محمد رمضان نے مریضہ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس مریضہ کو گذشتہ ۲۲ دن سے پاخانہ نہیں آیا پیٹ میں اکثر ہوا رہتی ہے حالانکہ اسے سخت قسم کے جلاب دے گئے ایمے کیے گئے اور دوسری تراکیب بھی استعمال کی گئیں لیکن ہر تدبیر ناکام رہی آج پورے بائیس دن گذر گئے ہیں اس نے پاخانہ نہیں آیا ہمیں ڈر ہے کہیں اچانک اسے کوئی خطرناک قسم کا درد شروع ہو جائے یا انتریوں میں سخت قسم کا سدہ نہ بن جائے ہم ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہیں اگر قانون مفرد اعضاء میں اس کا کوئی کامیاب علاج ہے تو تجویز فرمائیں۔

میں نے مریضہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری یا تکلیف پیدا نہیں کی جس کا کوئی علاج نہ ہو جب ہم کسی مریض کے علاج میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم لوگ یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ اس کا کوئی علاج نہیں جو حقیقت کے خلاف ہے ہمیں کہنا چاہئے کہ میرے پاس اس کا کوئی علاج نہیں نہ کہ طبی دنیا کے پاس۔

تشخیص نبض

میں نے مریضہ کی نبض دیکھی جو شدید غدی اعصابی تھی ریاح سے پرتھی میں نے انہیں بتایا کہ حقیقت میں آپ کی مریضہ کی انتریوں اور امعاء مستقیم میں لیس بڑھ گیا ہے جس وجہ سے عضلات میں ضعف ہو کر پاخانوں کو خارج کرنے کے لئے

انتریوں میں نچوڑ پیدا کرنے والی قوت بہت کم ہو گئی ہے جس وجہ سے پاخانہ کی حاجت ہی نہیں ہوتی یہ سارا کارنامہ غدی اعصابی تحریک کا ہے جس وجہ سے عضلات میں ضعف اور تحلیل بڑھ رہی ہے اس کا علاج عضلات کو تقویت دینا ہے انتریوں میں لیس کو ختم کرنا ہے اور امعاء مستقیم کے عضلات کو متحرک کرنا ہے تاکہ وہ اپنے اندر کے فضلات کو نچوڑ کر باہر نکال دے۔ مریضہ کو عضلاتی غذا اور عضلاتی ملیعات و مسہلات کم مقدار میں کھانے کو دیے اس کے ساتھ انیاء کرنے کے لئے یہ نسخہ دیا۔

حوالہ ثانی حب صابر ۲۵ گولیاں مصر ۶ ماشہ حب سلاطین ۲۵ گولیاں اور ملکینا یعنی سالٹ ۵۰ گرام پانی ۲۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری

سب ادویہ کو باریک پیس کر پانی میں حل کر لیں پھر پچکاری یا سرنج کے ذریعے دو تولہ محلول لے کر امعاء مستقیم میں داخل کر دیں۔ یہ محلول امعاء مستقیم میں جاتے ہی اس کے عضلات کو متحرک کر دے گا اور اس میں نچوڑ کی صورت پیدا کر دے گا ایک گھنٹہ کے اندر پاخانہ آ جائے گا۔ اگر نہ آئے تو دو گھنٹہ بعد پھر یہی عمل دہرائیں یہ عمل چند دن تک جاری رکھیں اندرونی طور پر کھانے کے لئے تریاق تخییر حب سلاطین حب صابر دو دو گولی صبح دو پہر شام دیں

غذا

کوئی ترجیز نہ ہو بلکہ خشک اور گرم غذائیں دیں جس میں بھنے چنے مکئی باجرہ کی روٹی، نمائز، بینگن، کریلے، اچار، پکوڑے گوشت اور تمام عضلاتی غذائیں دیں پیٹ پر اجوائن دیسی ۵۰ گرام اور نمک ۵۰ گرام پانی چار کلوٹس جوش دے کر پیٹ دیں پیڈو پتولیہ رکھ کر نیم گرم پانی ڈالیں یہ عمل تقریباً بیس منٹ ہونا چاہئے۔

علاج کرتے ہیں برائے مہربانی میری تشخیص کر کے غذا دوا تجویز فرمائیں۔

اسباب بالمفرد اعضاء

بدن کی صفائی خصوصاً خون کی صفائی جہاں گردے کرتے ہیں وہاں جلد کے ذریعے بصورت پسینہ بھی خون کے فضلات خارج ہوتے رہتے ہیں یہ کام جلد کے غدود ناکلہ کرتے ہیں قانون مفرد اعضاء میں ان کا مزاج غدی اعصابی مقرر ہے اگر کسی مادی یا کیفیاتی سبب سے غدود ناکلہ میں سے جلد کے غدود کے منہ بند ہو جائیں تو پسینہ آنا بند ہوتا ہے جس کے نتیجے میں وہاں غارش دانے وغیرہ بن جاتے ہیں اس کے برعکس اگر غدود ناکلہ تحریک میں آجائیں تو پسینہ زیادہ آنا شروع ہو جاتا ہے جس کا علاج غدود ناکلہ میں تسکین پیدا کر کے کامیابی سے کیا جاتا ہے۔

تشخیص نبض مریض کی نبض شدید غدی اعصابی تھی مزید حقیقت حال معلوم کرنے پر معلوم ہوا کہ پاخانہ دو تین بار آتا ہے اور معدہ کی خرابی کا پرانا مریض ہے پیشاب زردی مائل مقدار میں کم آتا ہے۔ غرض یہ کہ تمام علامات سے غدی اعصابی نبض واضح ہوگئی۔

اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کے تحت غدود ناکلہ کے فعل کو مست کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کرنا ہوگی کیونکہ عضلاتی تحریک میں جگر میں سکون ہو جاتا ہے لہذا جو نبی عضلات تحریک میں آئیں گے پسینہ کا اخراج کم ہو جائے گا۔

حکیم محمد یسین صاحب کے تجربات

ہاتھوں سے پسینہ زیادہ آنے والے مریض کے بارے میں آپ کہتے تھے کہ ایسا مریض لازمی طور پر غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتا ہے اس کی مزید تشخیص کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی کیونکہ غدود ناکلہ خصوصاً جلد کے غدود ناکلہ تحریک میں آئے بغیر پسینہ آ ہی نہیں سکتا لہذا ایسے مریض کے علاج کے لئے بلا خوف و خطر غدود ناکلہ کو تسکین دینے کی دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج

لہذا علاج کے لئے میں نے عضلاتی اعصابی ملین مانع خون اور جوارش املی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی یعنی عضلاتی تحریک پیدا کر کے غدود ناکلہ میں تسکین پیدا کرنے دوائیں دی گئیں اللہ کے فضل سے ایک ہفتہ بعد ہی مریض نے بتایا کہ اب پسینہ کم ہو گیا ہے اور پاخانہ بھی کم ہو گیا ہے میں نے یہی علاج مزید دو ہفتے جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ تفصیل نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین کانسخہ صفحہ نمبر 93 پر درج ہے

مانع خون کانسخہ صفحہ نمبر 168 پر عضلاتی اعصابی جدید کے نام سے درج ہے

ہے

جوارش املی کانسخہ صفحہ نمبر 48 پر درج ہے وہاں سے دیکھیں۔

ہاتھ پاؤں سن ہونا

مریض مسرور احمد خانیوال کے فری کمپ میں علاج کے لئے آیا اس نے اپنی حقیقت حال بتاتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب میں ایک عجیب مرض میں گرفتار ہو چکا ہوں کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا اب کسی نے بتایا کہ یہاں خانیوال میں دنیا پور سے حکیم محمد یلین صاحب کے صاحبزادے حکیم محمد عارف صاحب آتے ہیں جو قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج معالجہ کرتے ہیں آپ ایک بار انہیں ضرور دکھائیں لہذا میں آپ کے پاس حاضر ہو گیا ہوں مجھے غور سے دیکھیں اور علاج تجویز فرمائیں۔

حقیقت مرض

مریض نے بتایا کہ میرے ہاتھ پاؤں اکثر سن رہتے ہیں جیسے یہ جسم کے ساتھ ہی نہیں ہیں کبھی ایسے لگتا ہے جیسے پاؤں میں چیونٹیاں پھر رہی ہوں لیکن عام طور پر تو اس حالت میں اگر پاؤں پر پانی ڈالا جائے تو ضرور یہ کیفیت فوراً ختم ہو جاتی ہے مگر میرے پیر جب سن ہوتے ہیں تو پانی سے تو کیا کسی دوا سے بھی نہیں ٹھیک ہوتے ڈاکٹری طریقہ میں نشہ دانی سے پاؤں بے حس ہو جاتے ہیں مجھے تو پہلے ہی ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے میرے جسم کے ساتھ نہیں ہیں مگر انگریزی دوا سے بے حس ہو کر بجائے فائدہ کے یہ کیفیت اور بڑھ جاتی ہے پیشاب بھی اکثر کم مقدار میں ہی آتا ہے جلن تو نہیں ہوتی مگر رنگ زردی مائل ہی ہے جسم میں بے طاقتی اور ٹنڈھالی کی

کیفیت رہتی ہے خصوصاً ٹانگوں میں جیسے جان ہی نہیں ہے نیند بھی کم آتی ہے برائے مہربانی ان علامات کو مد نظر رکھ کر علاج تجویز فرمائیں۔

تشخیص نبض

میں نے بسم اللہ پڑھ کر مریض کی نبض دیکھی جو غدی عضلاتی تھی جسم میں حرارت و صفراء کی شدت تھی میں یہی سمجھا کہ غدی عضلاتی تحریک کے نتیجے میں خون کا درجہ حرارت بڑھ گیا ہے یعنی خون گرم ہو کر جسم کے اوپر والے حصوں میں زیادہ ہو گیا ہے اور نیچے والے حصوں (پاؤں اور ٹانگوں) میں خون کم رہنے لگا ہے پاؤں میں خون کی کمی کی وجہ سے ہی پاؤں سن ہونے کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے جب تک پاؤں اور ٹانگوں میں دوران خون کا اعتدال ہو کر خون پورا نہیں ہوگا اس وقت تک اس علامات کا علاج ناممکن ہے۔

علاج

میں نے مندرجہ بالا اصول کو مد نظر رکھ کر علاج تجویز کیا جس میں کھانے کے لئے حب شفاء اکسیر جدید اور اعصابی کھار ملا کر دی ساتھ جوارش شاہی اور شربت بزوری دیا میں نے علاج پندرہ دن کے لئے کرنے کو کہا اور ہدایت کی کہ دو ہفتہ بعد دوبارہ بتائیں۔ پندرہ دن بعد مریض نے دنیا پور آ کر بتایا کہ اب ہاتھ پاؤں سن تو ہوتے ہیں مگر دن میں کبھی ایک دو بار اللہ کے فضل سے پہلے سے کافی آرام ہے میں نے یہی علاج مزید جاری رکھنے کی ہدایت کی ڈیڑھ ماہ کے مسلسل علاج سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔

غذا تمام غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی غذائیں بند کر دی گئیں اور اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ تاکہ جسم و خون میں حرارت و صفراء کا اعتدال ہو کر دوران خون کا اعتدال ہو سکے اور پاؤں کے سُن ہوئے کیفیت سے نجات مل سکے۔

تفصیل نسخہ جات

اکسیر جدید کا نسخہ صفحہ نمبر 165 پر درج ہے

حب شفاء (اعصابی غدی)

حوالہ ثانی مٹھاتیلیا نصف حصہ اجوائن خراسانی ۱ حصہ اسگند ناگوری ۳ حصہ سرنجبان شیریں ۸ حصہ کشیز خشک ۸ حصہ چھوٹی چندن ۸ حصہ

ترکیب تیاری سب کو پیس کر حب بقدر خود بنالیں بس تیار ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ الائجی و زیرہ سفید کی چائے

یا سونف و گل سرخ کی چائے سے دیں۔ افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے

فوائد غدی بخار اور بلڈ پریشر ہائی کے علاوہ الرجی و چھپا کی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ اس کے فوائد بڑھانے کے لئے ساتھ جوارش شاہی بھی دے سکتے ہیں

اعصابی کھار حوالہ ثانی قلمی شورہ نوشادر ٹھیکری جو کھار اصلی

ترکیب تیاری ہم وزن لے کر پیس لیں اور بخود گولیاں بنالیں یا کپشول بھر لیں دو دو گولی صبح دوپہر شام استعمال کرائیں دماغ و اعصاب کے سکون کو تحریک میں

بدل کر نیند کو اعتدال پر لاتا ہے۔

عرق بزوری حوالہ ثانی سونف ۱۰۰ گرام جز سونف ۲۰۰ گرام کاسنی ۱۰۰ گرام

جز کاسنی ۲۰۰ گرام کلو ۱۰۰ گرام مغز چہار ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری ۱۲ بوتل پانی ڈال کر چھ بوتل عرق نکال لیں جب بھی پیاس لگے تو

اکیلا یا سادہ پانی میں ملا کر پلائیں ایک بوتل دو دن میں ختم کر دیں خون سے صفر خارج

ہونا شروع ہو جائے اور جلن قارورہ و سلسل بول جیسی تکالیف ختم ہو جائیں استقاء کے

لئے بھی بے حد مفید ہے ایسے مریض کو تو پانی کی جگہ یہی عرق پلائیں تو یقینی فائدہ ہوتا

ہے۔ افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ہے۔ شربت بزوری کا بدل ہے بلکہ اس کی

خاص صفت یہ بھی ہے کہ اسے شوگر کے مریض بھی استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ اس میں

چینی شامل نہیں ہے۔

مقوی شاہی کا نسخہ 79 پر درج ہے وہاں سے دیکھیں

☆☆☆

ہونٹ پھٹنا

راولپنڈی سے مریض محمد سلیم اپنے والد کے ساتھ لاہور کے طبی کمپ میں

آیا اس نے بتایا کہ مجھے راولپنڈی سے ایک مریض عبدالستار جو آپ سے علاج کرا چکا

ہے نے بھیجا ہے اس نے کہا کہ تم لاہور حکیم محمد عارف صاحب کے پاس چلے جاؤ انشاء

ایک راز کی بات

کسی مریض کو کئی دن تک پاخانہ نہ آنے کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ اس کی انتڑیوں میں لیس دار مادہ عام حالت سے بڑھ جاتا ہے عضلات خصوصاً امعاء مستقیم کے عضلات کمزور پر جاتے ہیں جب ہم یا ہمارے معالجین قبض اور سدے خارج کرنے کے لئے کسی قسم کا روغن انیاء کرتے ہیں تو انیاء کا پانی تقریباً ایک پاؤ سے آدھ کلو تک ہوتا ہے جس میں اکثر روغن کشر آکل گلیسرین وغیرہ ہوتی ہے جس کا مقصد ہمارے سامنے یہی ہوتا ہے کہ وہاں پھسلن یا حاجت پیدا ہو کر پاخانہ آ جائے لیکن جو یہی یہ عمل کیا جاتا ہے زیادہ مقدار میں پانی اندر جانے کی وجہ سے انیاء کا مواد انتڑیوں میں رک کر جذب ہونے کی بجائے پاخانہ کی حاجت پیدا کر کے باہر نکل جاتا ہے اسی قسم کے انیاء والے مادے عضلات کو اور زیادہ کمزور کر دیتے ہیں اس کے برعکس جب ہم عضلاتی ملینات انتڑیوں میں تھوڑی مقدار میں داخل کرتے ہیں تو پاخانہ کی حاجت پیدا نہیں ہوتی اس طرح ان ملینات کو امعاء مستقیم کے عضلات کو متحرک کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ متحرک ہو کر اپنے اندر رکے ہوئے فضلات کو باہر خارج کر دیتے ہیں اور پاخانہ کھل کر آنے لگتا ہے۔

یادداشت

میرا ان بھائیوں اور بہنوں کو مشورہ ہے کہ جن کو دو چار سے آٹھ دن تک پاخانہ نہیں آتا وہ کسی قسم کا روغن جس میں بادام روغن دودھ گھی اور گلیسرین شامل ہے اور مسہلات میں اعصابی ملینات و مسہلات شامل ہیں نہ کھائیں کیونکہ ان سے

انتڑیوں میں لیس اور زیادہ بڑھ جاتا ہے جس سے انتڑیوں کے عضلات مزید کمزور ہو جاتے ہیں جس سے کئی کئی دن پاخانہ کی حاجت نہیں ہوتی علاج کے لئے کسی دوا کی بھی ضرورت نہیں ہے بلکہ عضلاتی غذائیں استعمال کریں تاکہ انتڑیوں میں لیس ختم ہو جائے جو یہی لیس ختم ہو گا پاخانہ کھل کر آنے لگے گا اور ہمیشہ کے لئے قبض سے چھٹکارا مل جائے گا۔

نسخہ جات بار بار ماہنامہ قانون مفرد اعضاء اور مجربات قانون مفرد اعضاء مصنفہ حکیم محمد یلین دنیا پوری اور تحقیقات علم الجربات مصنفہ حکیم محمد یلین دنیا پوری میں بار بار شائع ہو چکے ہیں لہذا یہاں درج نہیں کرتا۔

☆☆☆

ہاتھ پاؤں سے پسینہ زیادہ آنا

کیفیت مریض محمد رمضان ملتان سے بغرض علاج یلین دواخانہ دنیا پور آیا دعا سلام کر کے بیٹھ گیا اس نے کہا کہ حکیم صاحب آپ نے سلام کرتے وقت محسوس کر لیا ہوگا کہ میرے ہاتھ پسینہ سے شرابور ہیں یہی حال میرے پاؤں کا ہوتا ہے ہر وقت پسینہ سے ہاتھ پاؤں بھیگے رہتے ہیں ہاتھ میں رومال رکھتا ہوں اور پاؤں میں بند جوتا نہیں پہن سکتا کیونکہ پسینہ آنے سے بدبو پیدا ہو جاتی ہے ہمیں کسی نے بتایا ہے کہ دنیا پور میں حکیم محمد عارف صاحب نے طریقہ علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت

اللہ آرام آ جائے گا مریض نے اپنی بیماری کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب میرے ہونٹ اکثر پھٹ جاتے ہیں خاص طور پر نچلا ہونٹ پاؤں کی بیانی کی طرح پھٹ جاتا ہے پھر اس سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے سردیوں میں یہ تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے مگر آج کل بھی زیادہ ٹھنڈی غذا یہ کھانے سے فوراً ہونٹ پھٹنا شروع ہو جاتے ہیں جن دنوں ہونٹ پھٹنا شروع ہوتے ہیں اس وقت ہلکی ہلکی خارش بھی شروع ہو جاتی ہے کئی ٹیوبیں وغیرہ لگا چکا ہوں مگر وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے جو نمی دوا کا اثر ختم ہوتا ہے تو مرض دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

تشخیص نبض وقار ورہ مریض کی نبض دیکھی تو نبض سے عضلاتی تحریک اور تیزابیت واضح تھی قارورہ دیکھا تو وہ بھی عضلاتی اعصابی ہی معلوم ہوا۔

یادداشت

ہونٹوں کا بار بار پھٹنا ایک قسم کی ہونٹوں کی بوا سیر ہی ہے جو سردی کی شدت اور خشکی کی زیادتی اور تیزابیت کی واضح علامت ہے لہذا جب تک خشکی سردی اور تیزابیت کا خاتمہ نہیں ہوگا مستقل آرام کی امید نہیں کی جاسکتی لہذا محرک جگر و غد غدغذیہ ادویہ کھلائی جائیں اور بیرونی طور پر لگوائی جائیں تو کامیاب علاج ممکن ہے کیونکہ جب جسم اور خون میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے تو کسی نہ کسی مقام کے عند جاذبہ جذب اور دفع کا کام چھوڑ دیتے ہیں جس سے وہ ابتدا میں پھول جاتے ہیں اور ان میں درد اور بوجھ محسوس ہونے لگتا ہے جوں جوں تیزابی مادہ اکٹھا ہوتا جاتا ہے ماؤف جگہ زخمی

ہو کر پھٹ جاتی ہے اسی حالت کو عرف عام میں بوا سیر کا نام دیا جاتا ہے یہ تکلیف اگر لیوں پر ہو جائے تو بوا سیر لب کہلاتی ہے اگر خدا نخواستہ اس میں شروع ہی سے تیزی اور شدت کے ساتھ درد ہو تو اس حالت کو ڈاکٹر حضرات کینسر کا نام دیتے ہیں۔

اصول علاج بالمفرد اعضاء

میں نے اسی اصول کے تحت عضلاتی تحریک اور تیزابیت کو ختم کرنے کے لئے مریض کو غدی عضلاتی ملین۔ غدی عضلاتی مسہل اور غدی اعصابی ملین ملا کر کھانے کو دیا بیرونی استعمال کے لئے غدی عضلاتی ملین اور حب اکسیر جدید ملا کر ویزلین میں ملا کر کھانے کی ہدایت کی۔

غذا پر ہیز

تمام عضلاتی اعصابی اور اعصابی عضلاتی غذا نہیں بند کر دیں اور غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذا یہ استعمال کرنے کی ہدایت کی میں نے مریض کو دو ہفتہ دوائی کھانے اور بیرونی طور پر لگانے کے لئے دی دو ہفتہ بعد اس نے بتایا کہ اب ہلکی خارش اور درد ختم ہو گیا ہے اور ہونٹ بھی بھرنا شروع ہو گئے ہیں۔ میں نے یہی علاج مزید جاری رکھنے کی ہدایت کی کہ اسی کے مسلسل ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مکمل آرام آ جائے گا اور مرض دوبارہ نہیں ہوگی۔ چنانچہ چھ ہفتوں میں مریض مکمل ٹھیک ہو گیا۔

تفصیل نسخہ جات

غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی مسہل کا نسخہ صفحہ نمبر 85 پر درج ہے
 ہوا الشافی سندھ ۳۰ تولہ نو شادر ۴۰ تولہ مرج سیاہ ایک تولہ سناکی ۸ تولہ
 ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں بس تیار ہے
 مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ دیں افعال
 و اثرات میں غدی اعصابی ملین ہے جگر و غدہ کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے دماغ
 و اعصاب میں تقویت پیدا کرتا ہے اور بے خوابی کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے

سفوف برائے بیرونی استعمال

جلد پر لگانے کے لئے مرہم غدی عضلاتی ملین کے سفوف کے ۳۰ تولہ میں
 ایک تولہ نیلا تو تیا ملا کر کس کر کے یہ سفوف تیل میں ملا کر جلد پر لگایا جاتا ہے معمولی
 خارش اور دانے وغیرہ ہو تو وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں ساتھ ہی غدہ جاذبہ کا فعل تیز ہو کر
 فضلات خون میں جذب ہو کر گردوں کے راستے خارج ہو جاتے ہیں معمول مطب
 ہے۔

☆☆☆

نیند میں چلنا

نیند میں چلنے کے بارے میں مختلف کہاوٹیں مشہور ہیں کہ فلاں شخص رات
 کو اٹھ کر مکان کی چھت سے نیچے آ جاتا اور واپس چلا جاتا ہے کوئی رات کو اٹھ کر

پیشاب کر کے دوبارہ چار پائی پر لیٹ جاتا ہے اور اب جدید دور میں سوتے میں اٹھ
 کر روشنی کرنا، کمپیوٹر چلانا، خط لکھنا، سگریٹ پینا جیسے واقعات سننے میں آتے ہیں
 ہمارے مطب میں بھی ایک ایسا مریض آیا جس نے بتایا کہ مجھے تو معلوم نہیں مگر
 میرے گھر والے بتاتے ہیں کہ میں رات کو اٹھ کر صحن میں چکر لگا کر دوبارہ لیٹ جاتا
 ہوں کبھی زور زور سے بولنا شروع کر دیتا ہوں اور کبھی کسی کے ساتھ باتیں کرنے لگتا
 ہوں۔ لیکن جب وہ مجھے صبح یہ سب کچھ بتاتے ہیں تو مجھے کسی چیز کے بارے علم نہیں
 ہوتا۔

یہ تمام اعصابی کمزوری کی علامات ہیں یہ ایک قسم کی بیہوشی ہی ہے اور بیہوشی میں ہی
 انسان اٹھ کر چلنا شروع کر دیتا ہے اعصابی نظام میں جب سکون ہو جاتا ہے تو غدہ
 میں تحریک کی وجہ سے انسان خواب میں اٹھ بیٹھتا ہے خواب میں جس طرح ہم ہر طرح
 کے کام کرتے ہیں اسی طرح خواب دیکھنے والا خواب میں چلنے پھرنے لگ جاتا ہے۔
 بستر پر پیشاب اور احتلام بھی اسی کی ایک قسم ہیں جب بچہ بستر پر پیشاب
 کرتا ہے تو وہ دراصل لیٹرین میں ہی پیشاب کرتا ہے اسے نے خواب میں لیٹرین
 میں جا کر ہی پیشاب کیا ہوتا ہے مگر چونکہ وہ بستر پر سوتے ہوئے خواب دیکھ رہا ہوتا ہے
 اس لئے جب اٹھتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ پیشاب تو بستر پر کیا جا چکا ہے اور بستر بھیگ
 جاتا ہے۔

اسی طرح احتلام میں مبتلا نوجوان بھی خواب کی حالت میں عشقیہ ماحول
 دیکھتا ہے یا خود کوئی شرارت کرتا ہے جس کے نتیجے میں منی کا اخراج ہو جاتا ہے جب
 نیند سے بیدار ہوتا ہے تو احتلام میں مبتلا پاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور نیند میں چلنا

قانون مفرد اعضاء کے تحت یہ غدی عضلاتی تحریک کی شدت کی علامات ہیں علاج کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرا کے مریض کو اس مرض سے نجات دلائی جاسکتی ہے جو نئی اعصاب میں سکون ختم ہو کر تحریک پیدا ہوگی یعنی اعصاب جاگ جائیں گے تو یہ مرض ختم ہو جائے گی علاج کے دوران مریض سے نہایت ہمدردانہ برتاؤ کریں اور اسے مکمل صحت یابی کا یقین دلائیں۔

تفصیل نسخہ جات اعصابی عضلاتی ملین

ہوالشافی قلمی شورہ ایک تولہ کاسنی ایک تولہ جو کھار ایک تولہ گل سرخ تین تولہ صندل سفید ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی افعال و اثرات میں اعصابی عضلاتی ہے جسم میں صفر کو ایک دم خارج کرتا ہے حرارت جسم کا بڑھ جانا پیشاب کا بند ہونا اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے غدی تحریک کی تمام علامات کو ختم کرتا ہے۔

دیگر ہوالشافی زنجبیل ایک تولہ نوشادر ایک تولہ مرج سیاہ ایک تولہ سناکی ۳ تولہ ریوند عصارہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے خودی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

افعال و اثرات میں غدی اعصابی مسہل ہے غدو جگر کو مشینی طور پر تیز کرتا ہے مندرجہ بالا علامات کے ساتھ اگر قبض شدید ہو تو یہ نسخہ بے حد مفید ہے

دیگر ہوالشافی قلمی شورہ نوشادر خشکری جو کھار اصل۔

ترکیب تیاری ہم وزن لے کر پیس لیں اور خودی گولیاں بنالیں یا کپشول بھر لیں دو دو گولی صبح دوپہر شام استعمال کرائیں دماغ و اعصاب کے سکون کو تحریک میں بدل کر نیند کو اعتدال پر لاتا ہے۔

دیگر حب شفاء کا نسخہ صفحہ نمبر 50 پر درج ہے یہ بھی دماغ و اعصاب کے سکون کو فوز تحریک میں تبدیل کر کے بے خوابی دور کرتا ہے۔

☆☆☆

سبزیوں کے حیرت انگیز فوائد

معدہ و امعاء کے امراض

معدہ و امعاء کے امراض میں سب سے زیادہ خطرناک مرض بواسیر اس کے علاج میں غذا کی جو اہمیت ہے اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب تک مخصوص غذا کا استعمال اور پرہیز نہ کیا جائے گا اس مرض سے نجات ناممکن ہے اگر بروقت صحیح علاج نہ ہو سکے تو یہ بگڑ کر بواسیر خونی میں تبدیل ہو کر مستقل کرا تک صورت اختیار کر لیتی ہے اس مرض کا اصل سبب امعاء کے اندر لیس دار مادہ جمع ہو کر سدے اور پاخانہ بے قاعدہ ہوتا ہے لہذا جب تک اس لیس کو ختم نہ کیا جائے گا علاج ناممکن ہے

بواسیر کے علاج میں غذا کی اہمیت

قانون مفرد اعضاء جو کہ علاج بالغذا کا ترجمان ہے ہر مرض کے علاج میں دوا سے زیادہ غذا پر زور دیتا ہے بلکہ غذائی علاج کی اہمیت کے پیش نظر مریض سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم ہماری بتائی ہوئی غذائیں اور پرہیز کر سکتے ہو تو دوا لے جاؤ ورنہ بغیر پرہیز و غذائی علاج کے ہماری دوا کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ دوا کی ہم مزاج غذا اگر نہ کھائی جائے تو دوا کے اثرات بھی کم یا ختم ہو جاتے ہیں دوا تو رتیوں اور ماشوں کی مقدار میں کھائی جاتی ہے جب کہ انسان دن بھر میں تین چار کلو غذا کھاتا ہے اگر مریض کی غذا اس کی دوا کے مزاج کے مطابق نہ ہوگی تو دو چار ماشہ دوا کچھ نہیں کرے گی۔

بواسیر کا تعارف بواسیر کی دو اقسام ہیں اول بیرونی جسے بواسیر بادی کہتے ہیں دوسری اندرونی جسے بواسیر خونی کے نام سے پکارتے ہیں بواسیر چونکہ پاخانہ کی مرض ہے جس کا براہ راست تعلق معدہ و امعاء سے اور معدہ کا تعلق غذا سے ہے بواسیر کی سب سے بڑی علامت قبض سے اور خارش و جلن ہوتی ہے جس کا سبب خشکی سردی کی زیادتی ہے مریض کا سرد ماحول میں رہنا، سخت سرد پانی سے بار بار استنجا کرنا بھی اس مرض کا سبب بنتا ہے قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی اعصابی تحریک کے شدید ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا سے کیا جاسکتا ہے شروع میں قبض رفع کرنے کے لئے ہلکا مسہل دے دیں جب پاخانہ کھل کر آنے لگے تو غذائی علاج اور تیز کر دیں

کدو وغیرہ استعمال کرائی جائیں۔ اس کے برعکس عضلاتی غدی و غدی عضلاتی سبزیوں سے پرہیز کیا جائے تو انشاء اللہ پپائٹس کا مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

موٹاپا

موٹاپا میں مبتلا مریض بھی زیادہ تر گوشت خور ہوتے ہیں اس کے برعکس جو لوگ سبزیاں استعمال کرتے ہیں وہ موٹاپے کا شکار نہیں ہوتے مگر یاد رہے کہ سبزیاں بھی وہی استعمال کی جائیں جو جسم سے فضلات کو خارج کرنے میں مدد و معاون ہوں ان میں غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی سبزیاں زیادہ مفید ہوں گی جب کہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی سبزیاں موٹاپے میں اضافہ کریں گی۔

بحالت صحت کے ہمیں چاہئے کہ ہم اکثر اپنے آپ پر غور کرتے رہیں اگر وزن بڑھتا ہوا محسوس ہو تو غدی اعصابی سبزیاں استعمال کرنی شروع کر دیں اگر نارمل ہو تو ملی جلی سبزیاں استعمال کی جائیں تو کوئی حرج نہیں۔

☆☆☆

موٹاپا اور قانون مفرد اعضاء

از حکیم محمد عارف دنیا پوری

ایسی بے نظیر علمی فنی اور تحقیقاتی کتاب جس میں قانون مفرد اعضاء کے تحت موٹاپے کو تین حیاتی اعضاء کے تحت تقسیم کر کے بالا اعضاء علاج پیش کیا گیا ہے اپنی نوعیت کی لا جواب کتاب ہے۔ یلین دوا خانہ دنیا پور اور لاہور سے منگوا سکتے ہیں

اس لیس کو ختم کرنے کے لئے لیس دار سبزیاں جن میں اروی بھنڈی توری مولی گاجر شلجم پیٹھا وغیرہ شامل ہیں ان سے مکمل پرہیز کیا جائے اس کے علاوہ تمام لیس سے آزاد سبزیاں استعمال کر کے اس مرض سے چھکارا ممکن ہے۔ مثلاً آلو گوبھی، ٹینٹن، اچار، پالک، ساگ، کرلیے وغیرہ۔

دل کے امراض

سبزی خور لوگوں کی نسبت گوشت خور افراد دل کے امراض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اس کے علاوہ سبزیوں کے استعمال سے کولیسٹرول کی مقدار بھی ضرورت سے زیادہ نہیں ہونے پاتی جانوروں سے حاصل ہونے والی خوراک میں پھوک کم ہوتا ہے اور جربہ اور روغنی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں۔ جب کہ سبزیوں میں پھوک زیادہ ہوتا ہے قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق دل کی غذا ترش اور خشک شیاہ ہیں لہذا اگر دل کے فعل میں سستی ہو تو عضلاتی اعصابی سبزیاں بے حد مفید ہوں گی۔ لیکن اگر کولیسٹرول بڑھ جائے یا دل کی شریانوں میں سدہ پڑ جائے تو عضلاتی اعصابی غذا ئیں بند کر عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا ئیں استعمال کی جائیں۔

ذیابیطس

جو لوگ مسلسل گوشت چرغے کباب اور مرج مصالحے سے بھر پور غذا ئیں کھانے کے عادی ہوتے ہیں انہیں شوگر ہونے کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں اس کے برعکس جو لوگ گوشت استعمال نہیں کرتے وہ اس موذی مرض میں بہت کم مبتلا ہوتے ہیں تیز مرج مسالہ اور گوشت کباب اٹھ وغیرہ استعمال کرنے سے جسم

میں مسلسل خشکی کے اثرات بڑھ جاتے ہیں جس کے نتیجے میں جگر و گردوں کا فعل کمزور ہو کر خون کا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے جو شوگر کا باعث بنتا ہے۔

سبزیاں استعمال کرنے کے لئے بھی شوگر کے مریضوں کو چاہئے کہ وہ دیکھیں کہ اگر انہیں پیشاب کی مقدار بہت زیادہ یعنی کثرت بول کی کیفیت ہے تو عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی سبزیاں اور غذا ئیں استعمال کریں اسکے برعکس بعض حالتوں میں بلڈ شوگر کے آخری مرحلوں میں گردے کام بالکل چھوڑ دیتے ہیں اور پیشاب کی مقدار بہت کم ہو جاتی ہے حتیٰ کہ ایسا وقت آتا ہے کہ گردے واش کرانا پڑتے ہیں اور یہ عمل صرف ایک بار نہیں ہر ماہ یا بعض شدید حالتوں میں ایک ہفتہ میں دو تین بار بھی کرنا پڑتا ہے شوگر کی ایسی حالت میں غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی سبزیاں استعمال کی جائیں تو اس مرض پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

ہیپا ٹائٹس

ہیپا ٹائٹس میں چونکہ جگر کے ماتحت غدود جاذبہ کا فعل تیز اور غدود ناقلم کا فعل سست ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں صفراء کا جسم و خون میں اجتماع ہو کر ہیپا ٹائٹس کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں یا در کھیں یہ بیماری نہ تو خطرناک ہے اور نہ ہی لاعلاج ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت دوبارہ مریض کے جسم و خون سے بڑھے اور کے ہوئے صفراء کو خارج کر کے صحت یاب کیا جاسکتا ہے اس مقصد کے لئے غدی اعصابی سبزیاں استعمال کی جائیں جن میں مولی گاجر شلجم ٹینڈے توری بھنڈی اروی پیٹھا

اس کے برعکس

اگر بواسیر میں خون آ رہا ہو تو عضلاتی غدی تحریک تصور کر کے حب بندق؛ اعصابی غدی تریاق اور مانع خون ملا کر دیں دیں فوراً فائدہ ہوگا۔
بواسیر بادی کی سب سے تکلیف دہ علامت قبض ہے لہذا قبض کو رفع کرنے کے لئے مسہلات کی بجائے ایسی غذا استعمال کی جائے جس سے قبض کا اصل سبب دور ہو جائے اور پاخانہ چوبیس گھنٹوں میں ایک بار کھل کر آنے لگے۔

قبض کیوں ہوتی ہے؟ پاخانہ ایک دن میں کئی بار آنا یا کئی دن بعد آنا دونوں صورتوں میں معدہ و امعاء میں لیس ریح کی کثرت ہوتی ہے اسی لیس کی زیادتی سے پاخانہ بھی لیس دار ہو جاتا ہے مریض جب پاخانہ کرنے بیٹھتا ہے تو پاخانہ میں لیس ہونے وجہ سے تھوڑا سا پاخانہ خارج ہو جاتا ہے باقی پیچھے سدوں کی صورت میں رہ جاتا ہے جو کچھ دیر بعد دوبارہ حاجت پیدا کر دیتا ہے اس طرح بار بار پاخانہ آتا رہتا ہے جس سے خارش اور جلن پیدا ہوتی ہے چونکہ پاخانہ کھل کر نہیں آتا اس لئے مریض کہتا ہے کہ مجھے قبض ہے بعض اوقات لیس کے زیادہ ہونے سے اس قدر سدے امعاء میں بن جاتے ہیں کہ پاخانہ کئی دن نہیں آتا، ان دونوں صورتوں میں آنتوں میں لیس جمع ہو جاتا ہے لہذا جب تک لیس والی غذائیں بند نہ کی جائیں گی قبض ختم نہ ہوگی۔ علاج کیلئے ایسی اغذیہ استعمال کرائیں جن میں لیس نہیں ہوتا تو انشاء اللہ بواسیر کا نام و نشان بھی نہ رہے گا۔

غذائی علاج

صبح بھنے چنے اور کشمش اور حلوہ بیضہ مرغ کا ناشتہ کر کے انڈہ اور بیسن ملا کر روٹی کھائیں یا انڈہ فرائی جس میں چنے کا آٹا (بیسن) ملا ہوا ہو کھلائیں مریض کم رکھیں۔
دو پھر کوئی گوشت مرغ و بکرا، میتھی کا ساگ اچار، پکوڑے، ٹماٹر، بیسن لگی مچھلی بیسن کی کڑھی، چنے کی دال پکوڑے بیسن کے بنے ہوئے، اچار آم روٹی بیسن یا روٹی مکئی و باجرہ کی کھلا سکتے ہیں۔ پھلوں میں جاپانی پھل، جامن، کھجور، انجیر، منقہ، آم خوبانی، شہتوت وغیرہ دے سکتے ہیں۔

شام اگر بھوک شدید ہو تو دو پہر والا سالن کھا کر قبوہ عام پتی یا لونگ دار چینی یا اجوائن و پودینہ پی لیں اگر بھوک شدید نہ ہو تو بہتر ہے کہ کچھ نہ کھایا جائے اور صبح والا حلوہ بیضہ مرغ ہی کھالیں۔

مندرجہ بالا غذاؤں میں چونکہ لیس نہیں ہے لہذا چند دن کھانے سے پاخانہ کا لیس ختم ہو جائے گا اور قبض کی صورت بھی ختم ہو جائے گی جو نہی پاخانہ نارمل ہوگا بواسیر کا نام و نشان بھی نہ رہے گا۔

پرہیز بواسیر کے علاج میں غذائی علاج کے ساتھ ساتھ پرہیز بھی بہت ضروری ہے جس میں تمام لیسدار غذائیں مثلاً دودھ، چاول، جلیبیاں، قلفی آئس کریم، دودھ سوڈا، سویاں، کھیر، دلیا، کھجور، سمو، فالودہ، چھلکا، ایسبغول مولی گاجر، شلجم، ٹینڈے، توری، بھنڈی، اروی، پیٹھا، کدو، کسٹرڈ، پھلوں میں کیلا، امرود، تربوز اور سردا وغیرہ شامل ہیں۔

المختصر ایسی تمام غذائیں جن میں دودھ اور گندم کے آٹے کا استعمال ہو مریض کو دیکھنے کے لئے بھی نہ دیں انشاء اللہ مرض مکمل ختم ہو جائے گا۔

برائے بواسیر پارہ ایک تولہ گندھک آملہ سار ۸ تولے چھلکا ریٹھا ۴ تولے سالت ۸ تولے شیر عشر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں پھر باقی ادویات باریک پس کر کجلی میں ملا لیں اور باریک کر کے خودی گولیاں بنالیں

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ پانی یا دودھ دیں
افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے خونی بواسیر کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے پہلی خوراک سے ہی خون بند ہو جاتا ہے خواہ جسم کے کسی بھی حصہ سے خون آ رہا ہو اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے اسے اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

طود بیضہ مرغ کانچہ 242 پر دیکھیں

تحقیقات امراض نسوان

از حکیم محمد یسین دنیا پوری

اس کتاب میں عورتوں کی جملہ چھوٹی بڑی علامات کی قانون مفرد اعضاء کے تحت نہایت آسان انداز میں تشریح کر کے یقینی و بے خطا علاج اور نسخہ جات پیش کئے گئے ہیں افادیت کے لحاظ سے اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

منگوانے کے لئے آج ہی فون کریں یا خط لکھیں

یسین دوا خانہ و طبی کتب خانہ دنیا پور لاہور 0301-7501019

فوطے کا ورم اور درد

فوطے میں ورم اکثر ایک طرف اور بعض صورتوں میں دونوں طرف ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں شدید درد ہونے لگتا ہے یہ بالکل وہی صورت ہوتی ہے جو اکثر گائے بھینس کے تھنوں پر ورم آ کر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے ایسی صورت میں تھنوں کو ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے جس سے دودھ دینا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

ایک واقعہ دنیا پور سے ایک نوجوان محمد اسلم نے بتایا کہ میرے خیمے میں ورم ہو کر شدید درد ہو رہا ہے اٹھتے بیٹھتے وقت درد زیادہ ہوتا ہے بعض اوقات تو کپڑا ساتھ لگنے سے بھی درد ہونے لگتا ہے ایک ٹیوب کسی نے لگانے کے لئے بتائی تھی اس کے لگانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

علاج

میں نے اسے سمجھایا کہ اس کا علاج اس وقت تک ممکن نہیں ہوگا جب تک ورم ختم ہونہ جائے جو نمی ورم ختم ہوگا درد ساتھ ہی ختم ہو جائے گا لہذا سوزش کو ختم کرنے کے لئے دوا کھانی ہوگی اور بیرونی طور پر ٹکڑا بھی کرنا ہوگی

تجویز علاج

اندرونی طور پر کھانے کے لئے اعصابی غدی تریاق اعصابی عضلاتی ملین کھانے کو دیا بیرونی ٹکڑا کے لئے گل کیسو ۵ گرام تین گلوپانی میں جوش دے کر خسیوں

پر آہستہ آہستہ ڈالنے کو کہا

چار دن مندرجہ بالا علاج کے نے کے بعد مریض نے بتایا کہ سوزش اور درد میں آفاقہ ہو گیا ہے میں نے یہی علاج مزید چار دن جاری رکھنے کی ہدایت کی ایک ہفتہ میں اللہ کے فضل سے مریض کے فوٹے کا درد اور دم بالکل ختم ہو گیا اس کے علاوہ اکثر گائے بھینس کے تھنوں پر دم کے علاج کے لئے آنے والوں کو بھی یہی ٹکڑے تھنوں پر کراتے ہیں اور کھانے کے لئے اعصابی کھارہ ۵ گولیاں اور اعصابی ندی تریاق کی ۲۵ گولیاں ہر اسی پلانے کو دیتے ہیں اللہ کے فضل سے دو دن میں ہی تھنوں کا دم اور درد ختم ہو جاتا ہے۔

اس کے برعکس

اگر فوطوں میں ہوا گیس کی وجہ سے درد اور پھیلاؤ آجائے تو گل کیسوی ٹکڑ کی بجائے مندرجہ ذیل ٹکڑ کرائیں۔
حوالہ ثانی لونگ دار چینی جاقفل جلوتری رائی کشتہ از راتی اجوائن دیسی ہر ایک ۵ گرام لے کر نصف کلو پانی میں ابال کر لوٹے میں ڈال کر خسیوں پر ڈالیں انشاء اللہ فوز افاندہ ہوگا۔

نسخہ جات

تمام نسخہ جات اسی کتاب میں آچکے ہیں اس لئے یہاں دوبارہ درج نہیں کرتا۔

☆☆☆

جن بھوت کے دورے

چوہدری مقبول احمد اپنی نو جوان لڑکی کو لے کر آیا جسے سارا دن دورے پڑتے تھے پریشانی کا عالم یہ تھا کہ بچی کے ساتھ بچی کے والدین اور کئی رشتہ دار آئے ہوئے تھے انہوں نے بتایا کہ حکیم صاحب اسے اچھی طرح دیکھیں کہیں اسے جن بھوت نے تو پریشان نہیں کیا ہوا کیونکہ اسے دن رات وقفہ وقفہ سے دورے پڑ رہے ہیں پوچھنے پر صرف اتنا بتاتی ہے کہ دورے سے پہلے کوئی چیز مجھے ڈراتی ہے اور چیخ نکل جاتی ہے پھر مجھے ہوش تو ہوتا ہے مگر دورے کے دوران بول نہیں سکتی۔

کیفیت

مریضہ بظاہر صحت مند معلوم ہوتی تھی غیر شادی شدہ تھی ماہواری کا نظام بری طرح بگڑا ہوا تھا چکر گھبراہٹ اور ضعف قلب کی شکایت کر رہی تھی دورے کے بعد نقاہت اتنی ہو جاتی تھی کہ اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا تھا پیٹ میں ہوا گیس زیادہ بنتی تھی جب پاخانہ آتا تو کمزوری بڑھ جاتی تھی پیٹ میں مروڑا کثر رہتے تھے۔

تشخیص

میں نے مریضہ کو بغور دیکھ کر اندازہ لگایا کہ یہ شدید اعصابی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے رطوبات کی کثرت نے معدہ و امعاء پر دباؤ ڈال رکھا ہے بد ہضمی کی وجہ سے ریاخ پیدا ہو رہے ہیں شدید تسکین قلب سے دورے کی صورت پیدا ہوتی ہے اور اسی شدید تسکین قلب سے ہی وہ ڈر جاتی ہے

میں نے اس کے والدین کو تسلی دی کہ اسے کوئی جن بھوت کے دورے نہیں ہیں صرف پیٹ کی خرابی سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے آپ گھبراہٹیں نہیں صرف چند دن کے علاج سے یہ ٹھیک ہو جائے گی پھر اسے دورے وغیرہ بھی ختم ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ جب تک اس کا علاج آپ کریں گے اسے یہاں دنیا پور ہی رکھیں گے یہاں ہمارے رشتہ دار ہیں ان کے پاس ٹھہر جائیں گے تاکہ علاج میں کمی نہ رہ جائے

تجویز علاج

میں نے درج ذیل غذائی و دوائی علاج تجویز کیا اللہ کے فضل سے دوسرے دن ہی دوروں میں وقفہ بڑھ گیا دو ہفتے کے اندر دورے بند ہوئے اور دیگر باقی علامات بھی رفع ہو گئیں جو ادویہ دی گئیں وہ یہ ہیں

عضلاتی اعصابی ملین، تریاق، بخیر، عدی عضلاتی ملین اور معجون نجاح، عود صلیب

نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 93، تریاق، بخیر 49، عدی عضلاتی ملین کا نسخہ 85 پر شائع ہو چکا ہے البتہ معجون نجاح اور عود صلیب کا نسخہ درج کر رہا ہوں۔

نسخہ معجون نجاح

یہ قرابادی نسخہ ہے وسواس و ہم گھبراہٹ مایو یا اور ہسٹیریا وغیرہ میں عام استعمال کیا جاتا ہے۔

حوالہ اشافی پوسٹ ہلبلہ زرد ہلبلہ، ہلبلہ سیاہ، ہر ایک ۳ تولہ، سفانج، افیتون اسطوخودوس،

ہر ایک اڈھائی تولہ، سب کو باریک کر کے تین گنا شہد یا چینی کا قوام بنا کر معجون بنالیں

عود صلیب

یہ دوا بھی طب اسلامی کی مایہ ناز دواؤں میں سے ایک ہے ہسٹیریا کے دورے مایو لیا بے چینی اور پیٹ کی صلب امراض کے لئے فوری اثر ہے اس کی شکل ہلبلہ زرد جیسی ہوتی ہے اوپر سے بالکل صاف ملائم ہوتی ہے جب کہ ہلبلہ شکن دار ہوتی ہے اس کا اندرون حصہ مسام دار یعنی خانہ دار ہوتا ہے عام ملنے والی چیز ہے قارئین سے بھی گزارش ہے کہ مرگی ہسٹیریا اور وہم وسواس کے مریضوں کو ضرور تجویز کیا کریں مجرب ہے۔

☆☆☆

خطرناک قے

ہماری طبی کتب کی کتابت کرنے والا کاتب نہایت مایوسی اور پریشانی کے عالم میں میرے پاس آیا گھبراہٹ اور پریشانی کی وجہ پوچھنے پر بتایا کہ حکیم صاحب میری خالہ زاد چار ماہ سے بستر مرگ پر پڑی ہوئی ہے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور طبیبوں سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہیں بلکہ اب چند دن سے نشتر ہسپتال میں داخل ہے لیکن بد قسمتی سے اسے ذرا بھر آرام کی صورت پیدا ہوتی نظر نہیں آ رہی آپ میرے ساتھ چلیں اور اسے دیکھ کر علاج بتائیں ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھوں ہی اسے شفاء دے دے

میں کاتب کے ساتھ مریضہ کو دیکھنے چلا گیا تو مریضہ واقعی بستر مرگ پر تھی کمزوری کا یہ عالم تھا کہ اپنا ہاتھ نبض دکھانے کے لئے بھی نہیں اٹھا سکتی تھی اکثر اشاروں سے جواب دیتی تھی۔

کیفیت مرض

سماۃ عابدہ تقریباً چار ماہ پہلے بالکل تندرست و توانا تھی اچانک اس کے پیٹ میں درد شروع ہوا اور تے آنے لگ گئی جو چیز کھاتی یا پیتی فوراً تے کے ذریعے نکل جاتی تھی جو غذا معدہ سے تے کے ذریعے خارج ہونے سے بچ جاتی وہ اس وقت تک درد کرتی رہتی جب تک معدہ سے انتریوں میں نہ چلی جاتی چونکہ غذا کا قلیل حصہ انتریوں میں رہ جاتا لہذا وہ بطور فضلہ کئی دن خارج نہ ہوتا

لڑکی غذا کی کمی سے سوکھ کر کاٹا ہو چکی تھی خون خشک ہو گیا خون کا رنگ پھیکا پڑ گیا کی خون اور کمزوری کی وجہ سے چلنا پھرنا اور پیشاب پاخانہ کرنا بھی مشکل ہو چکا تھا جب کبھی اٹھنے کی کوشش کرتی تو ٹانگیں کاپنے لگتیں جب پانی کا گلاس ہاتھ میں پکڑتی تو ہاتھ ریشہ کی طرح کاپنے لگتے ہیں

پیٹ دیکھا تو پتھر کی طرح سخت ہو چکا تھا کوئی چیز کھانے کو کہتے تو وہ رونے لگتی کہ مجھے تک نہ کرو کیونکہ تے کرتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے

تشخیص مرض

میں مریضہ کی نبض قارورہ اور پیٹ کا بغور مشاہدہ کیا نبض شدید غدی عضلاتی تھی گرمی خشکی کی انتہا ہو چکی تھی پتہ بھی بند ہو چکا تھا جس کی وجہ سے جگر کے مقام پر درد ہوتا تھا معدہ میں ریاح گیس اس قدر کثرت سے بنتے تھے کہ ان کے

دباؤ کی وجہ سے ہی انقلاب معدہ کی صورت بن چکی تھی میں نے انہیں تسلی دی کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں صرف تین چار دن صبر کرنا ہوگا کیونکہ ہم کوئی ایسی دوائیں دیتے جو کھاتے ہی فوراً اپنا اثر پیدا کرے کیونکہ اس قدر کمزوری کے عالم میں فوری اثر دوائیں بعض اوقات مریض کا جسم برداشت نہیں کر پاتا تو جلدی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش میں بعض اوقات نقصان ہو جاتا ہے۔

تجویز علاج

میں مریضہ کے نبض قارورہ اور ظاہری علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ادویہ و اغذیہ تجویز کیں۔

دوائی علاج

غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق شربت صندل یا بزوری کے ساتھ کھانے کی ہدایت کی چونکہ مریضہ کو نیند کم آتی تھی اس لئے اسے حب شفاء دوسری ادویہ کے ساتھ ملا کر کھانے کی ہدایت کی گھبراہٹ ہونے پر مفرح شاہی کھانے کی ہدایت کی۔

غذائی علاج

صبح مرہہ گاجر یا گلقتند کھلا کر الایچی زیرہ سفید کی چائے پینے کو کہا دو پہر توری کدو ٹینڈے کدو پیٹھا چکوتے وغیرہ کا سالن کالی مرچ سے کھانے کو کہا گیا اسی طرح شام کو اعصابی اغذیہ کھانے کی ہدایت کی۔

مندرجہ بالا دوائی اور غذائی علاج کے نتیجے میں اللہ کے فضل سے صرف چار دن میں درد اور تے بند ہو گئی بلکہ نیند بھی آنے لگی اور بے خوابی رفع ہو گئی علاج چھ ہفتے جاری رہا اب مریض بالکل تندرست ہے۔ تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے۔

غذی اعصابی ملین

حوالہ ثانی سنڈھ کالی مرچ، نوشادر ہر ایک ایک تولہ ساکلی تین تولہ

ترکیب سب کو باریک کر کے بخود گولیاں بنا لیں ایک گولی صبح دوپہر شام کھلائیں۔

حب شفاء حوالہ ثانی مٹھا تیلیا ایک حصہ، اجوائن خراسانی ۲ حصہ، اسکند

ناگوری ۴ حصہ، سرنجاں شیریں ۸ حصہ، کشیز خشک ۸ حصہ، چھوٹی چندن ۸ حصہ

ترکیب تیاری سب کو پیس کر حب بقدر بخود بنا لیں بس تیار ہے

مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں تین بار ہمراہ الاچھی وزیرہ سفید کی چائے یا سونف و گل سرخ کی چائے سے دیں۔ افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے۔

اعصابی غدی تریاق

حوالہ ثانی شیر عشر اتولہ، نوشادر ٹھیکری ۵ تولہ، سہاگہ ۵ تولہ، ہلدی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوفتہ بخود کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں

جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے جس کی پہچان یہ ہے کہ مرکب کا رنگ ہلکا سیاحی مائل ہو جائے گا تو فوراً آگ سے اتار لیں باریک کر کے بخود گولیاں بنا لیں

نوٹ یہ مرکب جب آگ پر گرم ہوتا ہے تو اس سے سفید رنگ کا دھواں نکلتا ہے یہ زہریلا ہوتا ہے اس سے آنکھوں کو بچانا چاہیے۔

مقدار خوراک ایک سے دو گولی دن میں تین سے چار بار ہمراہ مناسب بدرقہ اس دوا کو پہلے ایک گولی سے شروع کریں جب تک مریض کو تے ابکائیاں نہ آئیں اس کی مقدار بڑھاتے جائیں خواہ ایک وقت میں چار گولی تک نہ دینی پڑے یہ اس کا بہت بڑا راز ہے جب مریض کو تے ابکائیاں شروع ہو جائیں تو اس کی مقدار خوراک متعین کر لیں یعنی خیال رہے کہ تے نہ آئے۔

مفرح شاہی

مفرح شاہی جسے جوارش شاہی بھی کہا جاتا ہے کے بے شمار نسخے ہیں لیکن میں نے اسے قانون مفرد اعضاء کے تحت کمی بیشی کر کے بے حد موثر بنا دیا ہے

حوالہ ثانی صندل سفید الاچھی خورد زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ گل سرخ دو تولہ دھنیا دو تولہ زرشک شیریں پانچ تولہ مرہ آملہ نصف کلومرہ گاجرنصف کلومرہ چینی تین کلو

ترکیب تیاری اول ادویہ کو باریک کریں پھر مرہ جات کو پیسی ہوئی ادویہ میں کوٹ کر ملا لیں آخر میں چینی کا قوام تیار کر کے ادویہ ملا کر جوارش تیار کر لیں

افعال و اثرات نہایت اعلیٰ درجہ کی محرک اعصاب اور مقوی قلب ہے ضعف قلب، گھبراہٹ اور بے چینی رفع کرنے کے لئے تریاق ہے جب مریض کا دل گرمی سے گھبرا رہا ہو پسینہ سے شرابور ہو تو ایسے موقع پر آب حیات سے کم نہیں ہم اپنے مطب میں اعصابی ادویہ کے ساتھ لازمی جز کے طور پر استعمال کراتے ہیں۔

کچھ

خان پور ضلع رحیم یار خان سے عبدالغفور عمر ۳۵ سال نہایت کمزور اور نحیف حالت میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ میرے مطب پر آیا اس نے بتایا کہ حکیم صاحب میرے بھائی کا رنگ پھیکا ہو چکا ہے خون نظر نہیں آتا چند قدم چلنے سے دم چڑھنے لگتا ہے پیٹ میں اکثر درد رہتا ہے جو کبھی کم اور کبھی شدید ہو جاتا ہے کبھی انہیں پیٹ میں کوئی چیز حرکت کرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے پیٹ میں اکثر ہوا بھری رہتی ہے دل کمزور ہے چکر آتے رہتے ہیں بھوک وقفہ وقفہ سے لگتی ہے جتنا کھانا کھاتا ہے اتنا خون نہیں بنتا بلکہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے۔

دو تین بار پاخانہ میں لمبے لمبے سانپ نما کیڑے نکلے ہیں پہلی بار جب پاخانہ میں لمبا سانپ نکلا تو بھائی اسے دیکھتے ہی دڑ کر بھاگ گیا یہ موٹی موٹی علامتیں آپ کو بتادی ہیں باقی آپ خود نبض وغیرہ سے دیکھ کر علاج تجویز فرمادیں

تشخیص

میں نے مریض کی نبض اور قارورہ دیکھا شدید اعصابی عضلاتی تھی پیشاب کا رنگ سفید جو کئی بار کافی مقدار میں آتا تھا جسم فقر الدم کی وجہ سے پھیکا ہو چکا تھا چہرے پر مایوسی اور خوف طاری تھا مریض کو وہم سا ہو گیا ہے کہ میرے پیٹ کے کیڑے کہیں مجھے ڈنگ مار کر ہلاک نہ کر دیں

میں نے انہیں تسلی دی کہ یہ کوئی خطرناک بیماری نہیں ہے نہ ہی اس کا علاج لمبا ہے انشاء اللہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا یہ پیٹ کے سانپ نما کیڑے اندر رطوبات

کے متعفن ہونے سے پیدا ہو گئے ہیں جب تک رطوبات کی پیدائش اور تعفن ختم نہیں ہوتا یہ ایسے ہی بنتے رہیں گے اور نکلتے رہیں گے چونکہ یہ بہت زیادہ اور بڑے ہو چکے ہیں اس لئے جو غذا مریض کھاتا ہے اسے یہ کیڑے کھا لیتے ہیں جس سے خون نہیں بن پاتا۔

اسباب

میں نے انہیں سمجھایا کہ اس کے جسم میں سانپ نما کیڑے کی پیدائش رطوبتی سبزیوں مولی گا جرشلجم کدو توری ٹینڈے پیٹھا وغیرہ سے ہوتی ہے دودھ چاول دلیا وغیرہ کھانے سے ان کی پیدائش مزید بڑھنے لگتی ہے جسم کے مفرد عضودماغ و اعصاب میں تیزی ہو جاتی ہے جس سے جسم میں رطوبات بڑھ کر خون میں سرخی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے رنگ پھیکا اور کمزوری ناتوانی بڑھ جاتی ہے غذائی تعفن کی وجہ سے پیٹ میں کیڑے بن جاتے ہیں یہ کیڑے شدید حالتوں میں بڑھ کر کئی گز لمبے ہو جاتے ہیں اور سانپ کی طرح حرکت کرنے لگتے ہیں چونکہ کیڑے بڑے ہو جاتے ہیں اس لئے مریض جو غذا کھاتا ہے وہ غذا یہ کیڑے کھا جاتے ہیں جس سے مریض غذا کھانے کے باوجود بھوکے کا بھوکا رہ جاتا ہے۔

علاج

سفوف پوست کنوں مالٹا، عضلاتی اعصابی ملین عضلاتی غدی مسہل ملا کر دیا گیا ان دواؤں کے دو ہفتہ استعمال سے تمام کیڑے مر کر خارج ہو گئے اب مریض کی صحت بہتر ہو گئی ہے اور خون کی کمی بھی پوری ہو گئی ہے جسم کا رنگ بھی ٹھیک ہو گیا ہے

غذا تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا میں استعمال کرنے کی ہدایت کی

یادداشت

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ کچھوے اعصابی رطوبات کی پیداوار ہیں جب تک رطوبات کی پیدائش بند اور سابقہ پڑی ہوئی رطوبات ختم نہیں ہو جاتیں اس وقت تک کچھوے نہ مرتے ہیں اور نہ خارج ہونے سے رکتے ہیں اس لئے ایسے مریض کو اعصابی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرنا بہت ضروری ہے اس دوا کے استعمال سے مندرجہ بالا مریض کے پیٹ سے کچھوں کی صورت میں کیڑے خارج ہوئے اب مریض دن بدن صحت کی جانب رواں ہے خون کی کمی بھی برائے نام رہ گئی ہے۔

یادداشت 2

یہاں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں کہ خون پیدا کرنے والی اغذیہ ادویہ کے متعلق عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کی خون کے لئے طاقتور غذا میں استعمال کی جائیں مثلاً دودھ گوشت بادام بخنی مرہ جات اور دیگر طاقت والی غذا میں لیکن یاد رکھیں کہ جب تک معدہ اور امعاء کا خمیر اور تقفن اور خون کا نظام درست نہیں ہوگا کسی طاقتور غذا سے ایک قطرہ خون بھی نہیں بن پاتا جب معدہ و امعاء اور خون کا نظام درست ہوگا تو سادہ پانی سے بھی خون بنتا ہے لہذا کی خون کے لئے اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں تو کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔ تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے۔

سفوف پوست کنوں

یہ کنوں مالٹے کے چھلکے کا سفوف ہے اس میں کسی دوا کی شمولیت نہیں ہے صرف کنوں کے چھلکے کا سفوف چھ ماشہ صبح و شام لمبی سے استعمال کرایا جاتا ہے چونکہ اس میں تیزابیت وافر مقدار میں ہوتی ہے جو کھاری رطوبتوں کو کم کرنے کے لئے تریاق ہے مزاج میں عضلاتی اعصابی ہے نہ صرف رطوبات کو کم کرتا ہے بلکہ بدہضمی کے لئے بھی تریاق ہے دل میں تحریک و تقویت پیدا کرتا ہے

عضلاتی اعصابی ملین کانسخہ صفحہ نمبر 168 پر آچکا ہے

عضلاتی غدی مسهل

یہ بھی فارما کو پیا کانسخہ ہے ہم نے اس میں کچھ تبدیلی کی ہے نیا نسخہ یہ ہے

حوالہ ثانی مصبر شحم حظل حمل ہر ایک ہم وزن

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے قبض کشاء ہے ملین و مسهل تاثیر رکھتا ہے انتریوں میں متعفن رطوبات کے خارج اور ختم کرنے کا مفید نسخہ ہے محرک قلب ہونے کی وجہ سے دل کی گھبراہٹ دور کرتا ہے پیٹ کے کیڑے خصوصاً کچھوؤں کو مار کر خارج کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

یادداشت

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ تمام انسانوں کا مزاج ہمیشہ ایک نہیں ہو کرتا بلکہ کوئی اعصابی مزاج کا ہوتا ہے کوئی غدی اور کوئی عضلاتی مزاج رکھتا ہے جسے طب یونانی میں بلغمی صفراوی اور سوداوی مزاج کا حامل کہا جاتا ہے یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ یہ مزاج انسان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیدائشی طور پر ملتا ہے وہی اس

کا طبعی مزاج ہوتا ہے لہذا اس نے تمام عمر اسی مزاج کے تحت گزارنا ہوتی ہے اس بات کا آپ نے بار بار مشاہدہ کیا ہوگا کہ آپ کے تمام بچوں کی عادات ایک دوسرے سے مختلف ہوں گی کوئی بچپن میں شریف ہے تو وہ ساری عمر اسی شرافت میں گزارے گا کوئی جھگڑا ہے تو وہ ساری عمر لڑائی جھگڑے کرتا رہے گا کوئی چوری اور چغل خوری کا عادی ہے تو تمام عمر حتیٰ کہ بڑھاپے میں بھی اپنی عادت سے مجبور ہو کر اپنا کام کرتا رہے گا

قابل غور بات

یہاں ایک اور قابل غور بات یہ ہے کہ انسان اپنے طبعی مزاج اور عادات پر چل کر ہی خوش رہتا ہے اگر کسی وجہ سے اس کے طبعی مزاج میں کمی بیشی ہو جائے تو وہ اپنی طبعی عادت پوری نہیں کر سکتا جس سے وہ پریشان رہنے لگتا ہے جو بالآخر بیماری کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔

یہاں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں کہ جہاں انسان کا طبعی مزاج ہوتا ہے وہاں اس کے مفرد اعضاء کا بھی طبعی مزاج ہوتا ہے مثلاً اعصاب کا مزاج تر عضلات کا مزاج خشک اور عدد کا مزاج گرم ہے۔

اگر کسی وجہ سے ان مفرد اعضاء کا مزاج کم و بیش ہو جائے مثلاً اعصاب کے تر مزاج میں کمی ہو جائے تو اعصابی تسکین کی علامات پیدا ہو جائیں گی اس کے برعکس اگر اعصاب کا تر مزاج بڑھ جائے تو اعصابی تحریک کی علامات پیدا ہونا شروع ہو جائیں گی جو بیماری کی صورت میں ظاہر ہوگی۔

☆☆☆

سر میں پانی پڑنا

قانون مفرد اعضاء کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت

تعارف اس مرض کا عربی نام استقاء دماغ ہے پیٹ میں پانی پڑ جائے تو اسے استقاء ذقی کہتے ہیں خضیہ میں پانی پڑ جائے تو استقاء خضیہ کہتے ہیں سارے جسم میں پانی پڑ جائے تو استقاء لحمی کہتے ہیں قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق یہ سب ایک تحریک ندی عضلاتی کی شدت کا نتیجہ ہیں یہ ہر عمر میں قابل علاج ہیں۔

مریض کے والد کی زبانی

محمد اشفاق اپنے ڈیڑھ سالہ بیٹے کو لے کر مطب پر آیا مایوسی اور پریشانی کے عالم میں کہنے لگا کہ حکیم صاحب میں آپ کے پاس آپ کے شاگرد حکیم مولانا ضیاء الحق کے کہنے پر آیا ہوں میرا بچہ ایک ایسی بیماری میں مبتلا ہے کہ جسے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہے۔

ڈاکٹروں نے کہا کہ

بچہ چھوٹا ہے اس لئے بیماری لاعلاج ہے پانی کے اجتماع سے سر اتنا بڑھ چکا ہے کہ بچہ سر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اس کا علاج بڑی عمر میں ہو سکے اب اس کے سر سے

ایک ٹیوب زیر جلد لگا کر اس کے مٹانہ میں داخل کر دیتے ہیں جس کے ذریعے سر میں پڑنے والا پانی مٹانہ میں جاتا رہے گا اور مٹانہ سے بصورت پیشاب خارج ہوتا رہے گا البتہ ہر دوسرے تیسرے سال بچہ کا قد بڑھنے کی وجہ سے یہ ٹیوب چھوٹی ہو جایا کرے گی اسے قد کی مناسبت سے اپریشن کے ذریعے بڑھاتے جائیں گے محمد اشفاق نے کہا کہ میں بہت پریشان تھا کہ حکیم مولانا ضیاء الحق صاحب ملے انہوں نے بتایا کہ آپ بچے کو لٹین دوا خانہ دینا پور لے جاؤ وہاں قانون مفرد اعضاء کے تحت ایسے لے لے علاج اور مایوس مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے

علامات

بچہ کا سر اتنا بڑھ چکا تھا کہ ایک جوان کے سر سے بھی بڑا ہو چکا تھا اور پلپلا تھا تمام جسم پر سوجن اور ماس تھی آنکھیں سوجن کی وجہ سے چھوٹی نظر آتی تھیں سر کے بال جھڑ چکے تھے سر پر ہاتھ لگانے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے غبارے پر ہاتھ لگایا گیا ہو انہوں نے بتایا کہ جب سے اس کا سر بڑا ہونے لگا ہے اسے پیچش بند نہیں ہو رہی ہے بچہ کا نچلا دھڑ کمزور تھا۔

انہوں نے مزید بچہ کے حالات بتاتے ہوئے بتایا کہ پیدائش کے ۵ دن بعد دورے پڑنے لگے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوا اور سارا دن روتا رہا۔

ایک دن ہمارے نزدیک ایک ڈاکٹر نے انجیکشن لگایا جو پیک کر پھوڑا بن گیا ہسپتال میں اپریشن کرانے سے ٹھیک ہو گیا اب باقی جسم تو ٹھیک ہے سر بڑا ہوتا جا رہا ہے توڑا کوئی تدبیر کیجئے کیا میرا بچہ ٹھیک بھی ہو جائے گا یا نہیں ہم بہت پریشان ہیں

میں نے بچہ کو غور سے دیکھا تو تمام علامات غدی عضلاتی تحریک کا ثبوت پیش کر رہی تھیں میں نے بچہ کی والدہ سے پیشاب کا رنگ پوچھا تو اس نے بتایا یہ پیشاب کپڑوں میں کر دیتا ہے بتاتا ہی نہیں اتفاق سے بچہ نے وہیں پیشاب کر دیا جو تیز زرد ہلدی کی طرح تھا ایک خاص بات یہ کہ بچہ پیشاب پاخانہ کرتے وقت روتا تھا میں نے انہیں تسلی دی کہ آپ کے بچے کا علاج بہت جلد ہو جائے گا ہمارے نظریے میں اس بیماری کا نام غدی عضلاتی تحریک کی شدت ہے اور طب اسلامی میں استسقاء دماغ ہے

تجویز علاج میں خاص بات

میں نے بچہ کا علاج تجویز کرتے وقت غدی اعصابی کی بجائے عضلاتی اعصابی کرنا زیادہ مناسب سمجھا کہ نئے صفراء کی پیدائش بند ہو جائے اور پہلے سے موجود صفراء جسم میں ہی خرچ ہو کر ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اگر صفراء کا اخراج کرنے کی کوشش کی تو بچہ کو پتلے پاخانہ لانے پڑیں گے جس سے بچہ کمزور ہو جائے گا اور اس کے وارث گھبرا کر علاج چھوڑ دیں گے میں نے اللہ کا نام لے کر عضلاتی اعصابی ملین اطریفیل مقوی شربت انجبار تجویز کیا پندرہ دن استعمال کے بعد بچہ کو دوبارہ لایا گیا تو بچہ کا سر حیرت انگیز حد تک چھوٹا ہو چکا تھا بچہ کے والدین بہت خوش تھے انہوں نے بتایا کہ بچہ اب اپنا سر قدرے اٹھا سکتا ہے کیونکہ پہلے اسے سر کا بوجھ اٹھانا بھی مشکل ہو چکا تھا جس کی وجہ سے لیٹا ہی رہتا تھا اب کچھ چلنے پھرنے لگ گیا ہے جب کہ پہلے تو ہم اسے پکڑ کر بٹھاتے ہیں بچہ کے چہرے پر سرخی اس بات کا ثبوت تھی کہ بڑھا ہوا صفراء کم

ہو رہا ہے یہی دو امیں نے چھ مہینے استعمال کرنے کی ہدایت کی جس سے سر کا تمام پانی ختم ہو گیا اور بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔

تفصیل نسخہ جات

عضلاتی اعصابی ملین یہ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کا عضلاتی اعصابی ملین ہے گزشتہ صفحہ نمبر 93 پر آچکا ہے۔ وہاں سے دیکھ لیں۔

اطر یفل مقوی

حوالہ ثانی ہلیہ سیاہ آملہ سفاح تریبدا سطو خودوس ہر ایک ہم وزن ترکیب تیاری معروف طریقے سے تین گنا چینی ملا کر اطر یفل بنالیں تین ماشہ سے ۶ ماشہ صبح شام استعمال کرائیں افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

شربت انجبار

حوالہ ثانی انجبارہ اتولہ پوسٹ انارہ اتولہ چینی ۳ پاؤ ترکیب تیاری رات کو دو دنوں ادویہ کو نصف کلو پانی میں بگودیں صبح جوش دے کر بن لیں پھر چینی ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں اور پن چمان کر محفوظ کر لیں بچوں کے لئے نصف تولہ سے ایک تولہ اور بڑوں کے لئے ہاتولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

☆☆☆

پتھری مشانہ

ماسٹر منظور احمد قانون مفرد اعضاء کی خوبیوں سے خوب واقف ہیں اکثر دوستوں ساتھیوں کو اس کے تحت علاج کروانے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اتفاق سے ماسٹر صاحب کی بیوی کو مشانہ کی تکلیف ہو گئی چونکہ مریضہ کو پیشاب اکثر جلن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا تھا کبھی خون بھی آنے لگتا تھا لہذا اسے ایکسرے کرانے کی ہدایت کی گئی ایکسرے سے معلوم ہوا کہ مریضہ کے مشانہ میں کئی پتھریاں ہیں۔

حیران و پریشان کن صورت حال

ایک دن ماسٹر صاحب کی اہلیہ کو ایک بیوندی بیر جتنی پتھری مشانہ سے نکل کر پیشاب کی نالی میں پھنس گئی اور وہ بھی نصف باہر اور نصف پیشاب کی نالی کے اندر۔ ماسٹر صاحب نے بتایا کہ میں اپنی اہلیہ کو آپ کی بتائی ہوئی غذا تو اکثر کھلاتا رہتا ہوں لیکن دوا کبھی نہیں کھلائی پہلے تو چھوٹی چھوٹی پتھریاں خود بخود بغیر تکلیف کے نکل جایا کرتی تھیں آج بہت بڑی پتھری ہے دائی نے بتایا ہے کہ پتھری کا نئے دار ہے مریضہ نے بتایا ہے کہ بہت تکلیف ہے برائے مہربانی کوئی تدبیر کریں یا دوا دیں کہ اس تکلیف سے نجات مل جائے میں نے انہیں بتایا کہ ماہر دائی پتھری توڑ بھی سکتی ہے اور فارمس (موچنا) سے پکڑ کر نکال بھی سکتی ہے لیکن اس عمل سے پہلے بہتر ہے کہ یہ دوا لے جاؤ اس کی تین خوراکیں ہر دس منٹ بعد اجوائن پودینہ کے قہوہ سے دے دو

انشاء اللہ پتھری بغیر تکلیف کے خود بخود ہی نکل جائے گی اگر خدا نخواستہ ایسا نہ ہوا تو ماہر دوائی کو نکالنے میں بھی آسانی ہو جائے گی۔

ماسٹر صاحب نے گھر جا کر ایسا ہی کیا خدا کی قدرت دیکھ کہ نصف گھنٹہ کے اندر ہی پتھری بغیر تکلیف کے نکل گئی اور مریض نے سکھ کا سانس لیا جو ادویہ دی گئی وہ یہ ہیں جب سلاطین غدی اعصابی مسہل حب سنگ دانہ محلول افیون ایک رتی

حب سلاطین

اسے حب فالج بھی کہتے ہیں چونکہ اس میں جما لگوٹہ پڑتا ہے اس لئے جما لگوٹہ کی وجہ سے اس کا نام سلاطین رکھا گیا ہے اجزاء یہ ہیں

حوالہ ثانی مغز جما لگوٹہ ایک حصہ شکر گند دو حصہ کچلہ چار حصہ رائی آٹھ حصہ

ترکیب تیار کریں سب کو الگ الگ ترتیب وار پیستے جائیں اور ملاتے جائیں جب تک جان ہو جائیں تو حب بقدر باجرہ بتالیں ایک گولی صبح دوپہر شام کھائی جاسکتی ہے

محلول افیون

افیون ایک رتی لے کر دس قطرہ پانی میں ملا کر شرمگاہ پر لگانے کی ہدایت کی اس دوا سے کے لگانے سے مقامی طور پر تختہ زیر ہو کر جگہ سن ہو جاتی ہے جس سے درد نہیں ہوتا اور معالج با آسانی دستکاری کر سکتا ہے باقی نسخہ گزشتہ صفحات میں آچکے ہیں۔

☆☆☆

گلابیٹھ جانا

گلے کی غشا مخاطی کا ورم

چوہدری مقبول احمد کی بیٹی علاج کے لئے ہمارے پاس آئی اس کے ساتھ اس کے والد شوہر اور بھائی تھے چوہدری مقبول احمد صاحب ایک عرصہ سے علاج معالجہ کے لئے ہمارے پاس آرہے تھے اس دفعہ ان کے چہرے پر مایوسی چھائی ہوئی تھی کہنے لگے حکیم میری بیٹی کے گلے میں سخت تکلیف ہے یہ احمد پور شرقیہ میں رہتی ہے وہاں اس کے شوہر نے اس کا بہت علاج کرایا ہے لیکن شفاء کی صورت نظر نہیں آ رہی لڑکی کھانا پینا چھوڑ چکی تھی گلے میں ورم معلوم ہوتا تھا جس سے کھانا پینا نگٹا مشکل ہو چکا تھا کچھ دن سے دلایا کھجڑی کھا لیتی تھی اب وہ بھی چھوڑ چکی ہے کہتی ہے کہ نگٹے سے گلے میں تکلیف ہوتی ہے بلکہ اب تو سانس بھی رکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

علامات مرض

صغراں بی بی کے خاوند نے بتایا کہ حکیم صاحب اسے تھوڑی تھوڑی تکلیف تو چھ ماہ سے ہے شروع میں نزلہ ہوا تھا پھر کھانسی ہو گئی خشک کھانسی آتی تھی ساری ساری رات کھانسی آتی تھی لیکن بلغم نہیں نکلتی تھی کبھی کبھی لیسیدار بلغم نکلتا تو سکون محسوس ہوتا آہستہ آہستہ گلے میں تکلیف کا اظہار کرنے لگی میں نے پرائیویٹ ڈکٹروں سے علاج کرایا جس سے کچھ آفاقہ ہوا لیکن پھر تکلیف بڑھ گئی آواز بیٹھنا شروع ہو گئی میں نے

اسے رجم یا رخاں ہسپتال میں داخل کرادیا وہاں گلے کی سوزش تو کم ہوگئی لیکن گلا پہلے سے بھی زیادہ بند ہو گیا اب تو یہ حالت ہوگئی ہے کہ چیزیں کھانے سے گلے میں انگ جاتی ہیں اور گلہ درد کرنے لگتا ہے سیال چیز تو کبھی ناک کے راستے نکل جاتی ہے کئی دن سے کھانا چھوڑ دیا ہے کل سے پانی پینے سے بھی ڈرتی ہے اب ڈاکٹروں نے گلے کا آپریشن کرنے کا کہا ہے میرے سر نے آپ سے علاج کرانے کا مشورہ دیا ہے مجھے تو اس کی زندگی خطرے میں معلوم ہوتی ہے۔

تشخیص مرض

میں نے مریضہ کی نبض دیکھی تو شدید غدی عضلاتی تھی قارورہ تیل کی مانند زور و سختی مائل تھا جودن میں صرف ایک دو بار ہی آتا تھا بلغم لیس دار بڑی تگ و دو کے ساتھ نکلے تھی گلے کی غشاء مخاطی درم کی وجہ سے درد ناک تھی پانی نگھٹا دشوار ہو گیا تھا میں نے انہیں تسلی دی کہ اسے گلے میں خناق ہو گیا ہے جس کی وجہ سے آواز بھی بیٹھ گئی ہے نگھٹا تو درکنار ہوا کی آمد و رفت میں بھی رکاوٹ ہونا شروع ہوگئی ہے آپ گھبرائیں نہیں یہ قابل علاج ہے انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گی قانون مفرد اعضاء میں اس کا کامیاب علاج ہوتا ہے اور ان شاء اللہ اسکے بعد دوبارہ بھی نہیں ہوتا مریض دس منٹ بعد دلیا کھا سکتا ہے اور گرم دودھ گھی بھی پی سکتا ہے

علاج میں نے اللہ کا نام لے کر یہ غذائی و دوائی علاج تجویز کیا

حوالہ شافی جو شانہ تین عدد پوست ریخا اعصابی غدی تریاق غدی اعصابی مسہل میں نے اپنے گھر سے تین عدد ریٹھے کا جو شانہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں بنا کر

مریضہ کو غرارے کرائے اور کہا کہ جو لعاب نکلے وہ خارج کرتی رہے جب تمام جو شانہ غرارہ کے ذریعے ختم ہو گیا تو مریضہ کو نیم گرم دودھ گھی میں ملا کر پلانے کو کہا جسے مریضہ نے بغیر تکلیف کے پی لیا اور سکھ کا سانس لیا

اندرونی علاج کے لئے باقی ادویات گھر جا کر کھانے کو کہا گیا اللہ کے فضل سے گلا تو غرارہ کرتے ہی صاف ہو گیا تھا ورم آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا چند دن بعد مریضہ بغیر تکلیف کے کھانے لگی ایک ہفتہ بعد وہ تین چار مریض اور ساتھ لائے کہ یہ لوگ مجھے شفاء یاب دیکھ کر آئے ہیں انہیں بھی غذا و تجویز کریں تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں آپ کے ہاتھوں شفا یاب کرے۔ تشریح ادویہ کو مریضہ کو دی گئیں

جو شانہ پوست ریخا

ریخا تو زکراس کے اندر سیاہ رنگ کی گولی نکال دی جائے تو پوست ریخا رہ جاتا ہے تین عدد ریٹھوں کا چھلکا تو زکریڑھ پاؤ پانی میں ابال لیا جاتا ہے پھر اسے گرم حالت میں ٹھنڈا کرنے کے لئے پھینٹ لیا جاتا ہے جس سے خوب جھاگ انشتی ہے نیم گرم ہونے پر پانی بن کر خناق کے مریضوں کو غرارے کرائے جاتے ہیں غرارے کے دوران گلے سے بہت لیسیدار ریشہ سا نکلتا ہے اور گلے کی غشاء مخاطی کا ورم بھی کم ہونے لگتا ہے جس سے نگٹے میں آسانی ہو جاتی ہے دودھ گھی تو فوراً مریض پی لیتا ہے اللہ کے فضل سے آج تک خناق کا کوئی مریض ناکام نہیں ہوا خواہ ڈاکٹروں نے آپریشن لازمی قرار دے دیا ہو

اندرونی طور پر مریض کو کھانے کے لئے ایسی غذا و ادوی جاتی ہے جس سے

میں نے یہ نسخہ سادہ اور عام ملنے والے اجزاء سے ترتیب دیا ہے اگرچہ اس میں مزید قیمتی اجزاء بھی ملائے جاسکتے ہیں جس سے اس کے مفرح اثرات اور بھی دوبا لا ہو سکتے ہیں مثلاً روح کیوڑہ، روح گلاب، عنبر کستوری حسب ضرورت ملائے جاسکتے ہیں لیکن چونکہ یہ اجزاء نہایت مہنگے اور خالص ملنا مشکل ہیں لہذا میں نے جو نسخہ ترتیب دیا ہے یہ بھی پورا کام کرتا ہے۔

فوائد مفرح شاہی حقیقت میں مفرح قلب ہے خفقان قلب کی خاص دوا ہے معدہ کی جلن اور گرمی دور کرنا اس کا بانیں ہاتھ کا کام ہے غشاء مخاطی جو غدہ کی ایک مخصوص شکل ہے کے درم کو بہت جلدی تحلیل کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ سوزاک اور تقطیر بول کے مریضوں کے لئے آب حیات سے کم نہیں۔

مفرح شاہی کی ایک اور صفت

مفرح شاہی چونکہ اعصابی عضلاتی اور محرک دماغ و اعصاب ہے لہذا دماغ و اعصاب کے سکون کو فوراً ختم کر کے ان میں دوبارہ حیات پیدا کرتی ہے مثلاً فالج کے دوران جب اعصاب کا سلسلہ منقطع ہو کر متاثرہ حصہ ناکارہ یا مردہ ہو جاتا ہے ایسی حالت میں مریض کا فالج اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتا جب تک متاثرہ مقام کے کٹے ہوئے اعصاب دوبارہ جز کران میں کرنٹ بحال نہ ہو جائے یہی وہ مقام ہوتا ہے کہ جہاں نروس بریک ڈاؤن ہوا کرتے ہیں ایسی صورت میں کٹے ہوئے اعصاب کو دوبارہ جوڑنے کے لئے مفرح شاہی خاص محرک اعصاب دوا ہے اگر کسی شخص کو فالج ابھی ہوا ہو بھی چند گھنٹے یا دن ہوئے ہوں تو اس کے استعمال سے فوراً معجزانہ

گلے کی غشاء مخاطی کا درم تحلیل ہونے لگتا ہے جس سے درم اور درکم ہونے لگتا ہے اور مریض سکھ کا سانس لیتا ہے

اعصابی غدی تریاق

یہ وہی نسخہ ہے جسے استاد صابر ملتانی سے تریاق تپ دق کے نام سے پیش کیا ہے یہ ایک تولہ آک کا دودھ اور پنڈرہ تولہ ہلدی پینے سے باآسانی بن جاتا ہے جب بقدر بخود بنائی جاتی ہے جس کے استعمال سے گلے اور پیچھے میں رکی ہوئی بلغم خارج ہو جاتی ہے بی بی کا تریاق ہے۔

غدی اعصابی مسہل

یہ فارما کوپیا کا غدی اعصابی مسہل ہے قارئین قانون مفرح اعضاء اس سے خوب واقف ہیں گزشتہ صفحہ نمبر 211 پر آچکا ہے۔

حب شفاء اجوائن خراسانی چھوٹی چندن دھنیا اسکندھ ناگوری صندل سفید ہر ایک ہم وزن لے کر حب بقدر بخود بنالیں۔ غدی دردوں کے لئے نہایت مفید ہے مسکن ہونے کی وجہ سے دردوں کو نہایت سکون دیتا ہے۔

مفرح شاہی مفرح شاہی جسے جوارش شاہی بھی کہا جاتا ہے کا نسخہ ۲۸۵ پر آچکا ہے وہاں سے دیکھیں

یادداشت

اثرات ظاہر ہوتے ہیں لیکن اگر مریض پرانا ہو جائے تو مطلوبہ فوائد حاصل کرنے کے لئے علاج بھی لمبا کرنا ہوگا۔

گلے میں سوزش درد کے لئے فوری اثر

حوالہ ثانی ہلدی اور آتا گندم ملا کر حلوہ تیار کر لیں چینی ملائے کی ضرورت نہیں بس کسی کپڑے پر لگا کر گلے کے باہر نیم گرم باندھ دیں پندرہ منٹ بعد ٹھنڈا ہو جائے گا اسے اتار کر دوبارہ گرم کر کے باندھ دیں دو تین بار باندھنے سے گلے کی سوزش دور ہو کر گلا کھل جائے گا۔

☆☆☆

دل کے والوتنگ ہونا

ٹانک سے شیخ محمد رمضان صاحب نے ایک پٹھان مریض علاج کے لئے دیا پور بھیجا مریض نے بتایا کہ ڈاکٹری رپورٹوں کے مطابق اس کے دل کے والو ۶۰ فیصد بند ہو گئے ہیں لہذا کسی بھی وقت خطرناک صورت حال پیدا ہو سکتی ہے اس لئے آپریشن بہت ضروری ہے بظاہر دیکھنے سے مریض موٹا تازہ اور تندرست معلوم ہوتا تھا مریض نے مزید بتایا کہ بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے لہذا اتمام چکنائی والی غذائیں بند کی ہوئی ہیں اور کبھی کبھار ہاتھوں پاؤں پر ورم آ جاتا ہے جب ورم آتا ہے تو پیشاب کم آتا ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات

میں نے اسے بتایا کہ ہمارے قانون مفرد اعضاء میں اول بات یہ ہے کہ دل کے والوں میں سے تمام یا کوئی ایک بند ہوتا ہی نہیں اگر خدا نخواستہ بند ہو جائے تو دوسرا سانس آنا ناممکن ہے یعنی ادھر والو بند ہوگا ادھر موت واقع ہو جائے گی ہارٹ ایکٹ میں جب مریض چند منٹوں میں مر جاتے ہیں تو اس وقت اس مریض کے دل کی اکللیسی شریانوں میں کوئی سدہ (جسے شریانی سدہ کہتے ہیں) آ کر والو بند کر دیتا ہے جس کے صرف دو منٹ کے اندر مرض مر جاتا ہے اس وقت اگر کسی تدبیر سے شریانی سدہ نکل جائے تو مریض کی زندگی بچ سکتی ہے میں نے مریض کو کہا کہ آپ ماشاء اللہ زندہ سلامت اور تندرست ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ والو کھلے ہوئے ہیں لیکن تشری تیز ابیت کی وجہ سے کچھ تنگ ہو گئے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح ہمارے گھروں میں لوہے کے پانی والے پائپ میں ایک عرصہ گزرنے کے بعد اندر کی طرف زنگ لگ کر راستہ تنگ ہو جاتا ہے دل کی والوں کی تنگی کا سبب چکنائی کی حامل غذائیں نہیں نہ ہی چکنائی جسم و خون میں کسی جگہ جمتی ہے اور نہ ہی جم سکتی ہے خون جو کہ انتہائی گرم ہوتا ہے اس میں گھی یا چکنائی کے جمنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

لیکن افسوس کہ جو چیز شریانوں میں جم کر ان کے راستے تنگ کرتی ہے ڈاکٹر حضرات اس کی طرف توجہ نہیں دیتے بس چکنائی کو سبب بنا کر اسے بند کر دیتے ہیں لیکن اگر واقعی یہ سبب ہوتا تو دل کے والو بند کا مریض تو نہ سہی کم از کم عام درد دل یا دل کی تکالیف کے مریض ہی چکنائی بند کر کے تندرست ہو جاتے آج تک نہ کوئی شوگر کا مریض شوگر بند کر کے تندرست ہوا ہے اور نہ ہی دل کا مریض چکنائی بند کر کے مرض کے حملے سے بچا ہے لہذا ان دونوں خطرناک بیماریوں کے اسباب ہی اور ہیں جنہیں

معالجین حضرات دور کرنے کا سوچتے ہی نہیں۔

سبب مرض اور حکیم محمد یلین صاحب کی تحقیقات

حکیم محمد یلین صاحب فرماتے ہیں کہ ”سبب مرض وہ ہوتا ہے جس کے دور ہونے سے مرض ختم ہو جائے۔ اس کے برعکس وہ سبب ہی کیا ہے جسے دور کرنے سے بھی مرض برقرار رہے اور مریض ایذاں رگڑتے ہوئے زندگی گزار دے لہذا ہمارے معالجین شوگر میں لبلبے کے پیچھے لگے ہیں لیکن آج تک پوری دنیا کا ایک مریض بھی لبلبہ درست کرنے سے ٹھیک نہیں ہوا اسی طرح دل کے امراض میں چکنائی کے پیچھے لگے ہیں نہ ہی چکنائی بند کر کے کوئی مریض دل کی بیماریوں سے بچا ہے“

اصول علاج

میں نے مریض کو سمجھایا کہ آپ کے جسم و خون میں ترشی و تیزابیت کی زیادتی ہو گئی ہے لہذا تمام ترش ٹھنڈی یا خشک سرد غذا یہ کھانا بند کر دو کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ شریانوں میں یا کسی اور جگہ ہمیشہ ٹھنڈا مادہ ہی جم سکتا ہے جو قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی اعصابی ہو سکتا ہے اعصابی غذا یہ بھی ٹھنڈی ہوتی ہیں لیکن ان کی نسبت عضلاتی اعصابی غذائیں زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہیں مثلاً گنے کے جوس کی نسبت املی آلو بخارے کا زلال زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے لہذا ایسی خشک سرد مادہ شریانوں میں جم کر ان کے راستے تنگ کرتا ہے یہی شریانوں کی تنگی بلند پریشربائی کا سبب بن جاتی ہے اسی بنا پر قانون مفرد اعضاء میں کولسٹرول کا حراج بھی عضلاتی اعصابی تسلیم کیا گیا ہے اب اگر صرف ایک ماہ تک علاج کا موقع مل گیا تو ہماری دواؤں کا پورا فائدہ ہو جائے گا اور

آپ خطرے سے باہر نکل جائیں گے کیونکہ ہم اصل سبب خشکی سردی کے خاتمہ کے لئے دوا دیں گے جو شریانوں کی تنگی کا سبب ہے۔

علاج میں اللہ کا نام لے کر غدی عضلاتی ملین، غدی اعصابی ملین اور حب شفاء جوارش کمونی تجویز کر دیں اور ایک ماہ کی دوا دے کر روانہ کیا تمام خشک سرد غذائیں بند کر دیں اور غدی عضلاتی سے اعصابی غدی غذائیں کھانے کی ہدایت کی ہمراہ پانی کی جگہ عرق بزوری پینے کی ہدایت کی تاکہ پیشاب کی کمی دور ہو کر اماس وغیرہ کا مسئلہ بھی حل ہو جائے میں نے اسے مزید بتایا کہ ہماری طرف سے ہر قسم کی چکنائی والی غذائیں کھانے کی مکمل اجازت ہے مثلاً سری پائے کا گوشت دودھ چاول گھی والی روٹی اور کھن باڈام کھا سکتے ہیں لیکن آگر آپ کو ان میں سے کسی چیز سے ڈر لگے تو نہ کھانا کیونکہ نفسیاتی طور پر مریض جس غذا سے ڈرتا ہے اسے اگر وہ کھانی پڑ جائے تو بعض اوقات نفسیاتی طور پر ڈر کی وجہ سے واقعی نقصان دے دیتی ہیں

ایک ماہ بعد مریض آیا تو اس نے بتایا کہ درد دل کے لئے جو دوائیں لیتا تھا اب ان کی ضرورت نہیں لیکن والو کھلنے کا تو دوبارہ ٹیسٹ کرانے سے پتہ چلے گا باقی بلند پریشر اور اماس بھی ختم ہو گیا ہے میں نے کہا کہ اب آپ خطرے سے باہر ہیں انشاء اللہ مکمل آرام آجائے گا۔ مریض نے تین ماہ تک لگاتار پانی کی جگہ عرق بزوری پیا۔ مریض نے بتایا کہ حکیم صاحب اس عرق سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے جب یہ پیتا ہوں تو غذا ہضم بھی جلدی ہوتی ہے اور بھوک بھی زیادہ لگتی ہے اس کے استعمال سے جسم میں جستی بھی آئی ہے۔ تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے۔

عرق بزوری شربت بزوری کا بدل ہے اس کا نسخہ صفحہ نمبر 212 پر درج ہے

غدی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 85 پر درج ہے۔

غدی اعصابی ملین کا نسخہ صفحہ نمبر 231 پر درج ہے۔

حب شفاء کا نسخہ صفحہ نمبر 50 پر درج ہے۔

جوارش کمونی کا نسخہ صفحہ نمبر 149 پر درج ہے۔

☆☆☆

دل کے والوں کے کامیاب علاج کی ایک مثال

شاگرد حکیم محمد یسینؒ

حکیم محمد سلیم (مری) کا کارنامہ

ایک مریضہ حمیدہ بی بی کو شدید تکلیف کی حالت میں مطب ہمدوم دوا خانہ علیوث تحصیل مری لایا گیا انہوں نے بتایا کہ بہارا کہو سے لائی گئی ہے اس کے خاوند نے کہا کہ عرصہ چار سال سے بیمار ہے ابتدا میں مردہ بچے کی پیدائش کے وقت گلو کوڑ لکنے کی وجہ سے سانس پھولنے لگی اور ساتھ ہی بخار بھی ہونے لگا کمپلکس ہسپتال اسلام آباد سے علاج کرواتے رہے لیکن وقتی آرام کے بعد پھر تکلیف شروع ہونے لگی اب حالت یہ ہے کہ چلنے پھرنے سے بھی عاجز ہے دن میں پانچ چھ بار دورہ جیسی حالت ہو جاتی ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اس کے دل کے تینوں والوں بند ہیں اور گردے بھی کام چھوڑ چکے ہیں میں نے اللہ کا نام لے کر نبض دیکھی تو شدید عضلاتی اعصابی چل رہی تھی

خون کی انتہائی کمی کے باعث حرارت نام کو نہ تھی تسکین جگر کے باعث گردے بھی سکون کی حالت میں تھے معدہ میں حرارت کی کمی کے باعث غذا ہضم نہ ہوتی تھی ساتھ معدہ میں زخم بھی ہو چکے تھے سوداویت کی کثرت کے باعث بار بار دورے جیسی حالت ہوتی تھی میں نے عضلاتی اعصابی تحریک کو مد نظر رکھ کر حب صابر غدی عضلاتی ملین حب مقوی خاص ملا کر دیا اور ہدایت کی کہ لوگ دارچینی کے قہوہ سے کھائیں تمام خشک سرد غذائیں بند کر دیں اور عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی کھانے کی ہدایت کی صرف چھ ہفتوں کے علاج سے مریضہ بالکل ٹھیک ہو کر اپنے کام کاج کرنے لگی۔

☆☆☆

سوزشی کمر درد

دہاڑی سے محمد اصغر جٹ صاحب یسین دوا خانہ دنیا پور آئے کہنے لگے کہ حکیم صاحب میرا بھائی ہسپتال میں زیر علاج ہے ہمیں آپ کے بارے میں میلی سے ماسٹر محمد صدیق صاحب نے بتایا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ یہاں ہمارے پاس ایک مریض کو کمر میں درد تھی کئی ماہ سے چل نہیں سکتا تھا اب بالکل ٹھیک ہے انہوں نے ہمیں آپ کے پاس بھیجا ہے کہ یسین دوا خانہ سے علاج کراؤ انشاء اللہ بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔

میں نے انہیں کہا کہ آپ جلدی نہ کریں ہسپتال میں جو علاج ہو رہا ہے اسے دیکھیں اگر وہاں سے آرام نہ آیا تو ہم اپنا علاج کریں گے چند دن بعد انہیں ڈاکٹروں نے فارغ کر دیا کہ اس کا علاج بہت لمبا ہے آہستہ آہستہ آرام آئے گا اسے

گھر لے جاؤ اور یہ دوائیں کھاتے رہو مریض کو گھر لانے کے بعد محمد صدیق صاحب کے کہنے پر وہ دنیا پور ہمارے پاس لے آئے مریض کے والد نے کہا کہ تین سال پہلے بچے کو بخار ہوا تھا ڈاکٹری علاج سے مریض کا بخار تو ختم ہو گیا لیکن کمر میں درد شروع ہو گیا اٹھتے بیٹھتے درد ہونے لگا کبھی لیٹ جاتا تو سارا دن لیٹا رہتا اور کبھی بیٹھ جاتا تو درد کے خوف سے اٹھ نہ سکتا تھا اب تو اس کے ہاتھ پاؤں اور کمر پر دم ظاہر ہونے لگا ہے پیشاب دن رات میں صرف دو تین بار آتا ہے پاخانہ کچھ دن تک نہیں آتا۔

تشخیص نبض میں نے بچے کی نبض دیکھی تو شدید غدی عضلاتی تھی ہاتھ پاؤں اور کمر پر ایسی تحریک کی شدت سے سو جن آچکی تھی پیشاب تیل کی مانند گاڑھا اور زرد سرخی مائل تھا میں نے بچے کو اٹھنے کے لئے کہا تو اس نے کوشش کی جب زیادہ درد ہونے لگا تو رونے لگا بچے نے کہا کہ آج مجھے نیند نہیں آئے گی کیونکہ پہلے جب کبھی اٹھنے کے لئے مجبور کیا جاتا تھا تو شدت درد سے پوری رات نیند نہیں آتی تھی میں نے اللہ کا نام لے کر یہ نسخہ دیا۔

اعصابی عضلاتی اکسیر جب شفاء اکسیر جدید جو شانہ ہندو اور مفرح شاہی

جوشانہ ہندو

حوالہ ثانی پوسٹ ریٹھا ۲۵ گرام پوسٹ خشاش ۲۵ گرام گل کیسو ۵۰ گرام افیمون ۵۰ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام

ترکیب تیاری سب کو چار گلو پانی میں رات کو بھگو دیں صبح ابال کر ٹھنڈا کر لیں اور کمر پر تولیہ رکھ کر نطول کریں یعنی ٹھنڈی ٹکڑ کریں انشاء اللہ پانی ڈالتے ہی درد کم ہو جائے گا اور اٹھنے بیٹھنے کی تکلیف کم ہو جائے گی۔

خینانہ سناکی حوالہ ثانی سونف گل سرخ الماس سناکی ہر ایک ۵ گرام لے کر ایک پاؤ پانی میں رات بھگو دیں صبح من چھان کر رکھ لیں اور تھوڑا تھوڑا کر کے سارا دن پلائیں اگر اس مقدار سے قبض رفع نہ ہو تو ہر ایک دس گرام ادویہ پانی میں بھگو دیں اور صبح پلائیں اللہ شفاء دے گا۔

اکسیر جدید کانسخہ صفحہ نمبر 85 پر درج ہے

حب شفاء کانسخہ صفحہ نمبر 50 پر اور مفرح شاہی 285 پر درج ہے

اعصابی عضلاتی اکسیر کانسخہ صفحہ نمبر 212 پر درج ہے۔



دوروں میں مبتلا مریضوں کے وارث رابطہ کریں

قانون مفرد اعضاء ایک معجزانہ طریقہ علاج ہے اس میں ہر لا علاج اور خطرناک امراض کا علاج کامیابی سے کیا جاتا ہے آپ کے ارد گرد جہاں کہیں کوئی ایسا مریض بچہ یا بڑا ہو جسے ہر روز یا کچھ دنوں بعد دورے پڑتے ہیں کسی علاج سے دوروں میں آفاقہ نہیں ہوتا ان کا علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت یسین دوا خانہ میں کامیابی سے کیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ دورے پڑنا بند ہو جاتے ہیں۔

حکیم محمد عارف و حکیم محمد الیاس

یسین دوا خانہ دنیا پور لاہور

فون دنیا پور 0301-7501019 فون لاہور 042-7358721

مطب صابر

حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے

بغیر اپریشن پیٹ کی رسولی کا علاج کیا

(عطیہ حکیم اشرف جمیل ممتاز)

جناب حکیم غلام محمد چشتی صاحب کے بڑے بیٹے مظاہر الحق کے ۹ سال کی عمر میں پیٹ میں ایک بڑی رسولی (گومڑ کی مانند) نمودار ہوئی آپ نے بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا لیکن صحیح تشخیص نہ ہونے کے سبب علاج بار بار ناکام ہوتا گیا حتیٰ کہ لاہور میو ہسپتال کے ڈاکٹروں کا بورڈ تشخیص کے لئے بٹھایا گیا مگر پھر بھی کوئی ڈاکٹر اس مرض کے بارے میں حتمی نتیجہ نہ نکال سکا بڑے سرجن ایک میٹنگ کے سلسلے میں ڈھاکہ چلے گئے اور بچے کو داخل کر کے کہنے لگے کہ میں تین دن بعد آپریشن کر کے بتاؤں گا کہ بچہ کو کوئی مرض ہے؟ بچہ کے والد نے کہا کہ یہ انسان کا بچہ ہے کسی جانور کا نہیں کہ آپریشن کے بعد صرف یہ بتایا جائے کہ یہ گومڑ کیوں نکلا ہے اس لئے میں آپریشن نہیں کراؤں گا اسی پریشانی کے عالم میں آپ کو ایک ڈاکٹر صاحب نے حکیم انقلاب صابر ملتانی کے بارے میں بتایا کہ آپ اپنے بچے کو صابر ملتانی کے پاس لے جاؤ وہ ایسے مریضوں کا علاج بغیر اپریشن کرتے ہیں آپ وہاں جا کر بچے کی صحیح تشخیص اور علاج کرائیں حکیم انقلاب اس وقت بھی مریضوں کو غذائی مشورے دیتے تھے اور اپنے پیو میہ لیتے تھے۔

حکیم غلام محمد صاحب میو ہسپتال سے بچہ کو لے کر استاد صابر صاحب کے مطب پر پہنچ گئے آپ نے نبض دیکھ کر اعصابی عضلاتی مرض تشخیص کر کے کہا کہ آپ لاہور میں رہیں اور بچہ کو عضلاتی محرک (لوئنگ ایک تولہ دار چینی تین تولہ) کا قہوہ ۲۵۰ ملی لیٹر پانی جوش دے کر جب نصف رہ جائے تو پلائیں غذائیں تمام اعصابی پھل اور روٹی بند کر دیں

استاد صاحب نے فرمایا کہ بچہ کو قہوہ کے سوا کچھ نہیں پلانا اور چار دن بعد دوبارہ چیک کرائیں صرف دو دن بعد بچہ نے بھوک کے لئے شور مچانا شروع کر دیا اور چوتھے دن بچہ ہشاش بشاش ہونے لگا نیند بھی آنے لگی رات بارہ بجے حکیم غلام محمد صاحب آئے تو بچے کا پیٹ نیچے بیٹھ گیا تھا اور رسولی بہت کم رہ گئی تھی آپ صبح خوشی خوشی بچے کو لے کر استاد صاحب کے مطب پر پہنچے اور نبض دکھائی۔

آپ نے فرمایا کہ اس بچے کا علاج یہی قہوہ ہے اگر بھوک زیادہ لگے تو اس میں دیسی گھی کا اضافہ کر لیں اور جب بھوک کم ہو جائے تو دیسی گھی کم کر دیں تین ماہ اسی طرح مسلسل علاج کریں ساتھ ہلکی پھلکی عضلاتی غذائیں استعمال کرانی شروع کر دیں چنانچہ تین ماہ اسی طرح مکمل پابندی سے علاج کیا جس سے بچہ بالکل تندرست ہو گیا آج کل آرمی میں میجر کے عہدے پر فائز ہے یہ روداد مجھے حکیم غلام محمد صاحب نے اپنے علاج کے سلسلے میں بتائی جو قارئین کے افادہ کی خاطر پیش کر دی ہے۔

اب ان کے بیٹے کے سرخان محمد چشتی صاحب کو گوشت وغیرہ زیادہ کھانے کے نتیجے میں بلڈ پریشر ہائی منہ سے بکثرت رالوں کا بہنا اور گھبراہٹ بے چینی اور نیند کی کمی جیسی علامات پیدا ہو گئی تھیں راولپنڈی سے برادر محمد عارف صاحب سے

ملاقات کے بعد جو ہر آباد پہنچا تو ان کا فون آیا کہ چچا جان کو فالج ہو گیا ہے آپ مہربانی کر کے آکر دیکھ جائیں میں ان سے کچھ علامات پوچھیں تو مرض کا صحیح مقام غدی عضلاتی تحریک ثابت ہوا میں نے انہیں کہا کہ فوری طور پر قبوہ سونف الاچکی ابال کر پلائیں آج رات ۸ بجے کے بعد یہ قبوہ ہر دس منٹ بعد دیتے رہیں اور صبح میں مطب پر لے آئیں پھر دوائی علاج شروع کریں گے اس طرح ادویات تجویز کرنے میں بھی آسانی ہوگی استاد صابر ملتانی کا قول ہے کہ بیس سال پرانا مریض بھی صحیح غذا اور مناسب دوا کی پہلی خوراک سے صحت یاب ہونا شروع ہو جاتا ہے واللہ کیا کمال طیب تھے جنہوں نے انسانیت کی بھلائی کے لئے قانون مفرد اعضاء جیسا طریقہ علاج ایجاد کیا بلکہ اسے اپنے شاگردوں کے ذریعے اسے پوری دنیا میں پھیلانے کے لئے جدوجہد کی تاکہ یہ طریقہ پوری دنیا میں پھیل جائے اور غریب مجبور مریضوں کو نشہ سے پاک علاج مل جائے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

مجدد طب ارطودورال عظیم محقق و طبی سائنسدان

جناب حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی

موجد قانون مفرد اعضاء و بنانی تحریک تجدید طب پاکستان کی نادر و نایاب تصویر (رنگین) خوبصورت آرٹ پیپر پر شائع ہوگئی ہے۔

حکیم محمد عارف و حکیم محمد الیاس

بیسین دوا خانہ دنیا پور لاہور

فون دنیا پور 0608-304773 فون لاہور 042-7358721

منی کی جگہ خون آنا

صادق آباد سے مریض محمد سرور علاج کے لئے یسین دوا خانہ دنیا پور آیا اس نے بتایا کہ حکیم صاحب مجھے ایک بہت ہی خطرناک مرض نے گھیر رکھا ہے میں شادی شدہ ہوں اسما کی ایک تیز ترین دوا استعمال کی جس کے نتیجے میں جنسی طاقت میں تو اضافہ ہو گیا لیکن اچانک منی جیسے ختم ہوگئی اور خون آنا شروع ہو گیا اب تو یہ حال ہے کہ عام طور پر اگر قطرے وغیرہ خارج ہوتے ہیں تو بھی سرخی مائل منی جیسے ہی معلوم ہوتے ہیں برائے مہربانی اس کے لئے غذا و ادویات تجویز فرمائیں

تشخیص نبض وقار ورہ نبض سے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی تحریک محسوس ہوئی پیشاب تیل کی مانند سرخ مقدار میں کم تھا

حقیقت مرض

اسما کی اور قوت باہ کے لئے استعمال کی جانے والی تمام دوائیں عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی ہوتی ہیں جو ایک طرف خشکی سردی سے اسما کی کا وقت بڑھاتی ہیں دوسری طرف محرک اور عضلاتی غدی ہونے کی وجہ سے انتشار میں بھی اضافہ کرتی ہیں عام حالات میں جب کہ ایسی ادویات نہ کھائی جائیں تو اس وقت تک انتشار پیدا نہیں ہو سکتا جب تک خزانہ منی میں منی ایک خاص مقدار میں موجود نہ ہو یہی وجہ ہے کہ جب تک خزانہ منی میں منی بالکل ختم نہیں ہو جاتی وقفے وقفے سے انتشار ہوتا

رہتا ہے جب منی بالکل ختم ہو جاتی ہے تو اس کے بعد انتشار ہونا ممکن نہیں ہوتا

لیکن

عضلاتی ادویات اپنی تیزی و تحریک سے خون میں جوش پیدا کر کے انتشار پیدا کر دیتی ہیں چونکہ منی ختم یا خشک ہو جاتی ہے تو منی کی جگہ خون آنا شروع ہو جاتا ہے شدید صورتوں میں رطوبات کی انتہائی کمی ہو کر فالج یا لقوہ کا حملہ بھی ہو جایا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر نو جوانوں کو فالج و لقوہ کے ایک کے پیچھے ایسے واقعات ہی ہوا کرتے ہیں لیکن وہ بتاتے نہیں علاوہ ازیں ایسی حالت میں اگر کمر درد شروع ہو جائے تو تاحیات ہر قسم کے علاج سے ٹھیک ہونا ناممکن نظر آتا ہے اسی لئے ہم اکثر ایسے مریضوں سے معلوم کرتے ہیں ان علامات سے پہلے کوئی مسک دوا تو نہیں کھائی بعض بتا دیتے ہیں اور بعض نہیں بتاتے ایسی حالت کے علاج کے لئے مولد رطوبات اور مولد منی اغذیہ ادویہ استعمال کرائی جائیں تو علاج ممکن ہے۔

علاج

ہم نے دوا میں اعصابی غدی تریاق اعصابی عضلاتی اکسیر سفوف مغلط اعصابی غدی ملا کر کھانے کو دیا ساتھ خمیرہ گاؤزبان بھی دیا تمام اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا میں استعمال کرنے کی ہدایت کی تین ہفتے کے استعمال سے خون آنا بند ہو گیا مریض کو ڈیڑھ ماہ جنسی عمل سے دور رہنے کی ہدایت کی اور تین ماہ لگا تار علاج کیا اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا۔ تفصیل نسخہ جات ذیل ہے۔
اعصابی عضلاتی اکسیر کا نسخہ صفحہ نمبر 212 پر اور اعصابی غدی تریاق 54 پر دیکھیں

سفوف مغلط اعصابی غدی

ہوا لثانی ثعلب مصری، موصلی سفید (انڈیا)، مغز بنولہ، چھلکا، سیبغول ہر ایک ہم وزن ترکیب تیاری چھلکا کے علاوہ سب کو باریک کر لیں اور بعد میں چھلکا ملا لیں بس تیار ہے ایک بڑا چمچ ایک پاؤدودھ میں کھیر بنا کر صبح و شام کھائیں

فوائد

سرعت انزال کی خاص دوا ہے منی میں جراثیم کم ہوں تو صرف دو ہفتے کے استعمال سے پورے ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ منی کی مقدار میں اضافہ اور قوام میں گاڑھا پن پیدا کرتا ہے لیٹین دوا خانہ میں چالیس سال سے استعمال ہو رہی ہے حکماء حضرات تیار سدہ بھی منگوا سکتے ہیں۔

خمیرہ گاؤزبان

گاؤزبان، گل گاؤزبان، کشیز خشک، ابریشم زرد، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰۰ گرام ترکیب تیاری سب سے پہلے ابریشم کو قینچی سے کاٹ لیں اور اندر سے کیڑے نکال دیں پھر کشیز کو ذرا سا کوٹ کر چھلکا اتار دیں اب سب کو ڈیڑھ کلو پانی میں رات کو بھگو دیں صبح دو تین جوش دے کر من لیں اور اس میں ایک کلو چینی ملا کر اتنا پکائیں کہ شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے اب اسے اتار کر گرم گرم کوئلہ کی دستے سے اتنا گھوٹیں کہ جمنے لگے اور محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ایک چھٹا چمچ صبح دوپہر شام ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔

فوائد محرک دماغ و اعصاب ہے دماغ کی سستی و تسکین کو فوراً دور کرتا ہے۔ ☆☆

جگر کا کینسر

تعارف جگر کے امراض کے متعلق معالجین کے پاس بے شمار باتیں جمع ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا مثلاً مریض کو دیکھتے ہی یہ کہہ دیتا کہ تمہارا جگر خون نہیں بناتا عام سی بات ہے یا یہ کہ تمہارے جگر میں گرمی ہے اس لئے جگر کام نہیں کرتا یا یہ کہ تمہارے مثانے میں گرمی ہے بالکل اسی طرح کینسر کے متعلق مختلف کہاوٹیں مشہور ہیں مثلاً کسی مریض کا جگر سکڑ کر چھوٹا ہو گیا ہے تو اسے جگر کا کینسر کہہ دیا جاتا ہے اسی طرح اگر عظم جگر ہو گیا ہو تو یہ بھی جگر کے سرطان کا مریض بن جاتا ہے معدہ کے مریض کے نظام ہاضمہ کے ایک عرصہ تک بگڑنے کے بعد جب پاخانہ میں خون آنے لگے تو اسے السر اور اس کے بعد مزید بگڑنے کی صورت میں کینسر کا نام دیا جاتا ہے علاوہ ازیں تمام ایسی علامات جن کا علاج بار بار ناکام ہو جاتا ہے یا لمبا ہو جاتا ہے یا ایسی صورت میں جب کہ علاج کے دوران مریض مزید بگڑتا جاتا ہے بس مریض کا علاج لمبا ہونے یا بار بار ناکامی ہونے کی صورت میں اسے کینسر میں مبتلا قرار دے کر اپنی جان چھڑالی جاتی ہے کہ یہ سرطان کی ہی وجہ ہے کہ تمہیں آرام نہیں آرہا۔

انہیں کینسر کہنے کی وجہ

جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ جب کسی مرض کا علاج بار بار ناکام ہوتا ہے یا لمبا ہو جاتا ہے تو اسے کینسر کا نام دے کر مریض کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کی جاتی

ہے کہ بھائی آپ کو کینسر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے علاج بار بار ناکام ہوتا ہے لہذا اب چونکہ یہ مرض کینسر میں تبدیل ہو گیا تو اس کا علاج بہت مشکل مہنگا اور لمبا ہوگا اور بعض صورتوں میں تو اسے موت کا انتظار کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ اب اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے بس موت کا انتظار کرو ہمارے مطب میں ایسے بے شمار مریض آئے جن کے وارثوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ انہیں کینسر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اب اس کا علاج ممکن نہیں لہذا اس کی ہر خواہش پوری کرو تا کہ یہ زندگی کے آخری دن خوشی سے گزار لے۔

قانون مفرد اعضاء ایسی باتوں کا قائل نہیں اس میں کینسر کے متعلق بالا اعضاء تو انہیں موجود ہیں لہذا جب تک واقعی کینسر کی علامات اور نشانیاں واضح نہ ہو جائیں تو اسے کینسر میں مبتلا قرار نہیں دیا جاسکتا مثلاً جگر کے کینسر میں مبتلا ایک مریض میرے پاس مطب میں چار پائی پر لٹا کر لایا گیا اسے ڈاکٹروں نے جگر کے سرطان کا حکم لگا کر فارغ کر دیا تھا اور اسے چند دن کا مہمان قرار دے دیا تھا اس کی نبض قارورہ اور دیگر علامات اور پورٹوں سے یہ ظاہر ہوا کہ یہ جگر کے سکڑاؤ کا مریض ہے میں نے جگر کے سیکڑ کو مد نظر رکھ کر اس کا علاج کیا علاج سے جب جگر اپنے سائز میں بڑا ہو گیا تو مریض چلنے پھرنے لگا اور اپنے کام کاج کرنے لگا اب وہ مریض خوش ہے کہ دنیا پورا لے حکیم صاحب نے میرے جگر کے کینسر کا کامیاب علاج کیا ہے اس نے اپنے علاقے بے شمار لوگوں کو میرے پاس بھیجا کہ دنیا پور میں کینسر کا علاج کیا جاتا ہے

اب حقیقت دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ وہ مریض نہ تو کینسر میں مبتلا تھا اور نہ ہی ہم نے کینسر کا علاج کیا۔ بلکہ حقیقت میں وہ جگر کے سیکڑ کا مریض تھا علاج سے جب

جگر کا فضل اور سائز درست ہو تو ساتھ ہی دیگر علامات درست ہو گئیں کینسر تو اسے صرف ڈاکٹروں کے کہنے کی وجہ سے قرار دیا گیا تھا ہم یا قانون مفرد اعضاء اسے کینسر میں مبتلا قرار نہیں دیتا۔

بالکل اسی طرح میں ٹنڈو آدم (سندھ) کے طبی دورے میں ایک حکیم صاحب کے دوا خانے پر گیا انھوں نے بتایا کہ میں نے بیشمار کینسر کے مریضوں کا کامیاب علاج کیا ہے؟ اب بھی میرے پاس گلے کے کینسر اور جگر کے کینسر میں مبتلا مریض داخل ہیں آئیے میں آپ کو دکھاتا ہوں میں نے کہا چلو دیکھتے ہیں سب سے پہلے گلے کے کینسر کے مریض کے پاس گئے تو اس مریض نے بتایا کہ حکیم صاحب میں تین ماہ سے گلے کے کینسر میں مبتلا ہوں کوئی چیز کھانا پینا بہت مشکل ہو چکا ہے یہاں تک کہ باتیں کرنا بھی مشکل ہے گلا اس قدر متورم ہے کہ ادھر ادھر حرکت کرنا مشکل ہے گلے کے باہر حرکت کرتے وقت زیادہ اور عام حالت میں ہلکا درد رہتا ہے غذا صرف مشروبات یا سیال صورت میں کھاتا ہوں اور وہ بھی بہت مشکل سے رک رک کر اندر زور لگا لگا کر دھکیلتی پڑتی ہے اور بہت تکلیف ہوتی ہے یہاں علاج شروع ہوئے دو ہفتے ہوئے ہیں ابھی معمولی افاقہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے سے درد میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے میں نے حکیم صاحب سے سوال کیا کہ کیا یہ کینسر کا مریض ہے؟

انہوں نے کہا کہ ہاں یہ دیکھو ڈاکٹروں نے اسے کینسر میں مبتلا قرار دے کر فارغ کر دیا کہ لا علاج ہے؟ میں نے کہا کہ ڈاکٹروں کے کہنے پر کیا آپ بھی اسے کینسر میں مبتلا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہاں یہ واقعی کینسر کا مریض ہے۔

میں نے کہا کہ جب ہم تندرستی کی حالت میں خوراک کھاتے پیتے ہیں تو کیا

یہ منہ میں داخل ہونے کے بعد خود بخود معدہ میں گر جاتی ہے یا اسے کوئی نیچے دھکیلتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ خود بخود نیچے معدہ میں گرتی ہے کیونکہ معدہ نیچے ہوتا ہے میں نے کہا کہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ

کھائی جانے والی ہر غذا خواہ وہ سیال ہے یا ٹھوس خود بخود معدہ میں نہیں اترتی بلکہ گلے کے عضلات جن کی بناوٹ تشریح اعضاء انسان کے تحت تہ در تہ ہوتی ہے غذا کو اندر دھکیلتے ہیں جس کے نتیجے میں غذا نیچے معدہ میں اتر جاتی ہے اگر خدا نخواستہ گلے کے عضلات کمزور ہو جائیں یا کام کرنا چھوڑ دیں تو غذا منہ سے معدہ تک پہنچانی مشکل ہو جاتی ہے اس کی سادہ سی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ اگر کسی آدمی کو الٹا لٹکا دیا جائے یعنی اس کا سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کر دی جائیں اور اسے سٹرا (بوتل پینے والا پائپ) کے ذریعے بوتل پینے کو دی جائے تو وہ ساری بوتل پی جا لے گا اور شربت اس کے معدہ میں پہنچ جائے گا اس صورت میں صاف ظاہر ہے کہ معدہ اوپر اور منہ نیچے ہو گیا ہے یہ پانی اس کے گلے کے عضلات نے اوپر دھکیل کر معدہ تک پہنچایا ہے کیونکہ اس کے گلے کے عضلات مضبوط اور تندرست ہیں

اگر بد قسمتی سے

گلے کے عضلات میں تسکین ہو جائے تو سیدے بیٹھے ہوئے بھی نگلنا اور کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے لہذا حقیقت میں یہ تسکین عضلات کا مریض ہے کسی بھی عضلاتی محرک دوا سے اس کے گلے کے عضلات کو طاقتور کر دیا جائے تو اس کا کھانا پینا

بحال ہو جائے گا لہذا میرے خیال میں تو اسے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا
دوا دینی چاہئے تاکہ گلے کے عضلات کی تسکین کو تحریک میں تبدیل کیا جاسکے

نتیجہ بحث

مندرجہ بالا بحث سے یہ نتیجہ نکلا کہ یہ مریض گلے کے کینسر میں مبتال ہرگز
ہرگز نہیں بلکہ یہ مریض تسکین عضلات کا مریض ہے اگر آپ کے علاج سے یہ ٹھیک ہو
بھی گیا تو آپ یہ نہ سمجھیں کہ آپ نے گلے کے کینسر کا علاج کر لیا ہے۔

کینسر کی حقیقت بالمفرد اعضاء

یہ حقیقت ہے کہ انسانی جسم بے شمار خلیات (ٹشوز) سے مل کر بنا ہے ان
ٹشوز میں نشوونما کا عمل ہر وقت جاری و ساری ہے یعنی ہر وقت نئے خلیات بنتے رہتے
ہیں جس کے نتیجے میں انسانی جسم میں نشوونما کا عمل چلتا رہتا ہے مثلاً ہمارے ہاتھ پاؤں
یا کسی جگہ اگر کوئی زخم ہو جائے تو وہ چند دنوں میں بھر کر آرام آ جاتا ہے اس کٹے
ہوئے حصے کو جوڑنے کے لئے یہاں نئے ٹشوز بنتے ہیں جن کے ملنے سے زخم کو آرام
آ کر کٹی ہوئی جلد اور گوشت آپس میں ایسے جڑ جاتی ہے جیسے پہلے کٹی ہی نہیں۔

اگر بد قسمتی سے نئے ٹشوز کے بننے کا عمل رک جائے تو اس زخم کو کسی صورت
میں آرام آنا مشکل ہو جاتا ہے جیسا کہ عام طور پر زخموں میں دیکھا جاتا ہے کہ سال ہا
سال سے رستے رہتے ہیں ہر قسم کی دواؤں سے آرام نہیں آتا تو اسے کینسر کا نام دے
دیا جاتا ہے یہاں بھی آرام نہ آنے کا سبب نئے ٹشوز کا نہ بننا اور متاثرہ مقام کے ٹشوز کا
مردہ ہونا ہے یہی مردہ ٹشوز سڑ کر وہاں تعفن اور بدبو پیدا کرتے ہیں اس حالت کو

جس میں کسی مقام کے ٹشوز مردہ ہو جائیں اور نئے ٹشوز بننے بند ہو جائیں تو قانون
مفرد اعضاء میں کینسر کا مریض کہا جاتا ہے۔

اب

جو دو ان مردہ ٹشوز کو زندہ کر دے یا نئے ٹشوز پیدا کرنے شروع کر دے وہی
کینسر کی دوا ہوگی اور جو معالج یہ کام کرنے میں کامیاب ہوگا وہی کینسر کا کامیاب
معالج ہے علاوہ ازیں عام امراض جنہیں ڈاکٹر کینسر کہہ دیتے ہیں وہ ہرگز کینسر نہیں
یہاں ایک کینسر کے مریض کا واقعہ درج کر رہا ہوں جسے ڈاکٹروں کے
کینسر میں مبتلا قرار دے کر لا علاج کر دیا تھا اور ساتھ یہ حکم بھی لگا دیا تھا کہ اب یہ چند
دن سے زیادہ زندہ بھی نہیں رہ سکے گا۔

ایک واقعہ

ٹانک ڈیرہ اسماعیل خان سے شیخ محمد رمضان سول ہسپتال ٹانک میں ٹیکیشن
ہیں انہوں نے مجھے فون کیا کہ یہاں ایک جگر کے کینسر کا مریض ہے اسے ڈاکٹروں
نے لا علاج قرار دے دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ چند دنوں میں مر جائے گا اگر آپ کے
پاس اس کا علاج ہے تو آپ کے پاس بھیجتا ہوں میں نے پوچھا کہ اگر مریض اتنی
خطرناک حالت میں پہنچ چکا ہے تو ہمارے پاس ٹھیک ہونا بہت مشکل ہے لیکن ایک
صورت ہے کہ اگر مریض کھانا پیتا اور چلتا پھرتا ہے تو بے فکر ہو کر بھیج دیں شیخ رمضان
نے بتایا کہ وہ کھانا پیتا تو ہے لیکن چل پھر نہیں سکتا کیونکہ اس کا جگر اتنا چھوٹا ہو گیا کہ
میڈیکل رپورٹوں میں اس کا جگر مرغی کے جگر کے برابر سبک کر چھوٹا ہو گیا ہے اب

ڈاکٹروں کا کہنا ہے اس میں مزید سکڑاؤ ہوا تو یہ مرجائے گا مزید یہ کہ بیالپسی سے اس کے
کینسر ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے اس کا علاج اب ممکن نہیں رہا

میں نے کہا کہ اسے دنیا پور بھیج دیں وہ دوسرے دن ہی مریض کو دیگن میں
چار پائی پر لیٹا کر دنیا پور لے آئے دیکھنے سے اس قدر کمزور اور بے دل معلوم ہو رہا تھا
کہ واقعی چند دنوں کا مہمان ہے

مریض کی نبض دیکھی تو غدی عضلاتی تحریک زوروں پر تھی بلڈ پریشر زیادہ
رہتا تھا تسکین اعصاب کی وجہ سے نیند زیادہ آتی تھی اکثر بے ہوشی جیسی کیفیت میں
بتلا رہتا تھا پیشاب بھی تیز پیتا تھا

علاج

علاج کے لئے جب جدید غدی اعصابی مسہل اعصابی غدی
تریاق اور اعصابی عضلاتی اکسیر ملا کر دیا جگر پر غدی اعصابی دوا کا لپ کرایا گیا اور
پانی کی جگہ عرق بزوری پینے کی ہدایت کی۔ ایک ماہ کی دوا دے کر انہیں روانہ کیا اور کہا
کہ اس مریض کو دوبارہ یہاں دنیا پور نہیں لانا کیونکہ اس کی مرض یہی رہے گی اس لئے
علاج بھی یہی رہے گا لہذا جب دوا ختم ہو جائے تو اور دو امنگوں لینا ایک ماہ بعد انہوں
نے خط بھیج کر دو امنگوں اور کوئی حالات وغیرہ نہیں لکھے دوسرے ماہ کے بعد دوا ختم
ہونے کے بعد مریض جو چار پائی پر لٹا کر لایا گیا تھا اللہ کے فضل سے خود چل کر دوا خانہ
میں آیا مریض دیکھنے سے پہچان میں نہیں آتا تھا کہ یہ وہی مریض ہے یا کوئی اور ہے
اس کا لڑکا بھی ساتھ تھا اس نے بتایا کہ حکیم صاحب اب یہ بہت چلتا پھرتا ہے شائد
آپ نے کوئی خشک دوا دی ہے اس سے اس کی نیند بھی کم ہو گئی ہے میں نے بتایا کہ

خشک دوا نہ دی ہے اور نہ ہی اس سے نیند کم ہوتی ہے اس کے اعصاب کا سکون تحریک
میں بدل گیا ہے جس سے نیند کم ہو گئی ہے اس کے علاج میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کر
نی یہی علاج دو ماہ اور جاری رکھنا ہے تاکہ خون سے مرض کا مکمل خاتمہ ہو جائے لہذا چار
ماہ مکمل علاج جاری رکھا مریض اب بھی زندہ اور تندرست ہے مریض نے بتایا کہ میں
ان ڈاکٹروں کے پاس بھی گیا جنہوں نے کہا تھا کہ یہ چند دن سے زیادہ زندہ نہیں
رہے گا وہ سب حیران ہیں کہ اس کا علاج تو ہونا نہیں چاہیے تھا کیسے اور کہاں اسے ہو
گیا۔

سچی بات

یہاں ہمارے مطب میں اکثر مریض جنہیں ڈاکٹروں نے کینسر میں مبتلا
قرار دیا ہوتا ہے جب وہ ہمارے پاس آتے ہیں تو ہم ان کی نبض پیشاب پاخانہ اور
دیگر علامات سے تشخیص کے بعد کہتے ہیں کہ بھائی آپ کو کینسر ہرگز نہیں ہے یہ کوئی اور
تکلیف ہے اس کا علاج کریں گے تو آپ ٹھیک ہو جائیں گے مریض یہ سنتے ہی
پریشان ہو جاتا ہے کہ میں نے اتنے ہزاروں کے ٹیسٹ کرائے اور بڑے بڑے
ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ یہ کینسر بن گیا ہے۔ آپ کیسے کہتے ہیں کہ یہ کینسر نہیں ہے بعض
مریض تو یہ سمجھتے ہیں کہ حکیم صاحب کو ہماری مرض کی سمجھ ہی نہیں آئی ایسے مریضوں کو
ہم یہی کہتے ہیں کہ سچی بات تو یہ ہے کہ آپ کو کینسر نہیں ہے اگر آپ کو آپ کی مرض
سے ڈرائیں گے تو اس کا صرف ایک ہی فائدہ ہوگا کہ آپ زیادہ سے زیادہ رقم دینے
کو تیار ہو جائیں گے لیکن اگر ہم کہیں گے کہ یہ معمولی مرض ہے تو پھر مریض زیادہ پیسے

نہیں دے گا۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

اکسیر جدید کا نسخہ صفحہ نمبر 165 پر غدی اعصابی مسہل کا نسخہ صفحہ نمبر 211 پر اعصابی عضلاتی اکسیر کا نسخہ صفحہ نمبر 212 پر اعصابی غدی تریاق کا نسخہ 284 صفحہ نمبر پر اور لپ ورم جگر کا نسخہ صفحہ نمبر 121 پر ہے وہاں سے دیکھیں۔

☆☆☆

دھات آنا

دنیا پر ایک نو جوان مطب میں آیا اور کہنے لگا کہ حکیم صاحب مجھے پیشاب کے ساتھ دھات آتی ہے جس کی وجہ سے میں بہت کمزور ہو گیا ہوں اسے روکنے کے لئے بے شمار دوائیں استعمال کی ہیں مگر فائدہ نہیں ہوتا۔

میں نے اس سے سوال کیا کہ جب آپ اپنی بیوی سے ملتے ہیں تو کیا اس وقت پیشاب بھی خارج ہوتا ہے کیونکہ جب پیشاب کے ساتھ اکثر منی خارج ہوتی ہے تو کبھی منی کے اخراج کے وقت پیشاب بھی خارج ہوتا ہوگا تو اس نے کہا کہ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میاں بیوی کے ملتے وقت پیشاب خارج ہو جائے تو میں نے اسے سمجھایا کہ پیشاب کے ساتھ بھی منی یا دھات کی صورت میں منی خارج نہیں ہوا کرتی جو رطوبت خارج ہوتی ہے اور تمہیں نظر آتی ہے اسے طب کی زبان میں مزی کہتے ہیں مذی ایک لیسڈار رطوبت ہے جو انتشار مکمل کرنے کے بعد غدہ مزی کے دب جانے سے پیشاب کی نالی میں آتی ہے اس میں جراثیم منویہ بالکل نہیں ہوتے اس لئے یہ منی

سے بالکل جدا شے ہے۔

بالکل اسی طرح

مذی کی طرح پیشاب کرنے سے قبل جب پیشاب کرنے کا ارادہ ہوتا ہے تو غدہ ودی کے دب جانے سے ایک رطوبت نکلا کرتی ہے جسے رطوبت ودی کہتے ہیں یہ بھی سفید رنگ کی لیسڈار رطوبت ہوتی ہے

ایک غلط فہمی کا ازالہ

کسی نو جوان کو جماع سے قبل رطوبت نکل آئے یا پیشاب کرنے سے قبل لیسڈار رطوبت نکل آئے تو وہ یہ سمجھتا ہے کہ مجھے دھات آنے لگ گئی ہے یعنی منی کا خراج ہونا شروع ہو گیا ہے معالج حضرات دھات کا نام سنتے ہی جریان منی کا فتویٰ لگا دیتے ہیں مریض تو پہلے ہی جریان سمجھ کر آیا ہوتا ہے معالج کے کہنے سے اس کا شک بچ میں بدل جاتا ہے معالج حضرات اس منی کو روکنے کے لئے مغلظات منی اغذیہ اور یہ کھلاتے ہیں جس سے ذرا بھر فرق نہیں پڑتا۔

یاد رکھیں کہ مذی ہمیشہ منی سے پہلے پیشاب کی نالی میں آیا کرتی ہے تاکہ منی جب کودتے ہوئے آئے تو پیشاب کی نالی میں کسی قسم کی خراش نہ کر دے یا سوزش نہ ہو جائے اور منی بغیر تکلیف کے آسانی سے پیشاب کی نالی سے پھسل کر نکل جائے

بالکل اسی طرح

کبھی پیشاب تیز ہوتا ہے اور کبھی کھاری الکلائن ہوتا ہے لہذا رطوبت ودی

پیشاب کی حاجت ہوتے ہی غدہ ودی کے دب جانے سے پیشاب کی نالی میں آ کر اسے لیسدا اور نرم کر دیتی ہے تاکہ پیشاب جب خارج ہو تو پیشاب کی نالی کو متاثر کے بغیر آسانی سے نکل جائے۔

اسباب اخراج کثرت مذی

مذی چونکہ ہمیشہ انتشار کے بعد آیا کرتی ہے اور انتشار ہمیشہ کسی جذبہ کے بغیر نہیں ہوتا لہذا مذی کے وہ سبب ہونگے جو مغلوب شہوت اور کثرت جماع کے ہوتے ہیں

اسباب اخراج ودی

چونکہ مثانہ معاستقیم کے بالکل قریب ہوتا ہے لہذا جب کسی مریض کو شدید قبض یا بیٹ میں ہوا گیس بھری ہوئی ہو تو غدہ ودی زیادہ دب جاتا ہے جس کے نتیجے میں ودی مناسب سے زیادہ مقدار میں نکل جاتی ہے جو مریض کو نظر آنے لگتی ہے

اصول علاج مذی کے نارمل سے زیادہ اخراج میں مبتلا مریض چونکہ مغلوب شہوت رہتا ہے لہذا اسے سب سے پہلے اس کا ماحول تبدیل کریں مثلاً وہ کسی ایسی جگہ رہتا ہے جہاں لڑکیوں کا ماحول ہے یا عشقیہ قصے کہانیاں زیادہ پڑھتا ہے یا جنسی جذبات ابھارنے والی فلمیں دیکھتا ہے تو اس سے بچنے کی ہدایت کریں۔

علاج قانون مفرد اعضاء میں ایسا مریض غدی عضلاتی سے غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتا ہے اس کا علاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذا دوا سے ممکن ہے

میرے پاس آنے والے مریض کو اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملیں جو ارش شاہی ڈیڑھ ماہ مسلسل استعمال کرائی گئی جس سے وہ مکمل ٹھیک ہو گیا تمام اعصابی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی اور عضلاتی وغدی غذا میں بند کر دی گئیں نسخہ جات گزشتہ صفحات میں کئی بار آچکے ہیں وہاں سے دیکھ لیں اس کے علاوہ رہبر نظریہ مفرد اعضاء اور مجربات لیٹین میں تفصیل سے درج ہیں۔

☆☆☆

کان سے خون آنا

حاصل پور سے مریضہ پروین بی بی اپنے خاوند کے ساتھ آئی اس نے بتایا کہ اس کے کان سے اچانک خون آنا شروع ہوا پہلی بار اس وقت پتا چلا جب سوئے ہوئے نیچے کی طرف کے کان میں سے خون نکل کر نیچے پر آگیا آہستہ آہستہ بڑھنے لگا تو بہنا و پور میں ناک کان گلا کے سپیشلسٹ ڈاکٹر کو دکھایا اس نے دو ماہ علاج کیا مگر خون بند نہ ہوا آخر ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اندر کوئی خطرناک زخم ہو گیا ہے جب تک یہ بند نہیں ہوگا اس وقت تک خون بند نہیں لگا لہذا اس کا آپریشن ہوگا کیونکہ کھانے والی ہر دوا استعمال کرائی جا چکی ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ آپریشن سے جس حد تک بچا جائے تو بہتر ہے لہذا ایک دوست نے مشورہ دیا کہ دنیا پور لے جاؤ وہاں امید ہے اس کا ضرور بغیر آپریشن علاج ہو جائے اب آپ غور سے دیکھیں اور غذائی دوائی علاج تجویز فرمائیں۔

تشخیص مرض

مریضہ کی نبض عضلاتی غدی تھی قارورہ مقدار میں کم اور سرخی مائل تھا اس نے مزید بتایا کہ نیند اکثر زیادہ آتی ہے اور گرمیوں میں الرجی بھی ہو جاتی ہے اس کے علاوہ جوڑوں میں درد اور خاص طور پر مقام گردہ میں درد اور بوجھ اکثر رہتا ہے۔

حکیم محمد یلین صاحب کے تجربات

حکیم محمد یلین صاحب نے ہمیں خون جاری ہونے اور خون بند کرنے کے اصول و قوانین بتاتے ہوئے فرمایا کہ جسم انسان سے خون کا اخراج اور رطوبات کا اخراج بیک وقت نہیں ہو سکتا بلکہ یہ دونوں عمل ایک دوسرے کے بالکل مخالف کام کرتے ہیں یعنی جب خون کا اخراج جسم کے کسی بھی حصہ سے ہو رہا ہوگا تو رطوبات کا اخراج بند ہوگا اور جب رطوبات کا اخراج ہو رہا ہوگا تو خون کا اخراج کسی صورت میں نہیں ہو سکے گا۔

اس بارے میں آپ نے مزید فرمایا کہ قانون مفرد اعضاء خون کے اخراج کی ایک ہی تحریک ہے جو عضلاتی غدی ہے اس کے علاوہ باقی تمام تحریکات میں رطوبات یا دوسرے مادوں یا اخلاط کا اخراج تو ہو سکتا ہے لیکن خون کا اخراج نہیں ہوگا مثلاً ناک سے نکسیر کے ذریعے خون بہنے لگے یا عورتوں کو حیض کا خون ضرورت سے زیادہ آنے لگے یا دانتوں اور مسوڑھوں سے خون آنے لگے یہ سب عضلاتی غدی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہیں کیونکہ اس تحریک میں خشکی گرمی کی انتہا کے بعد جسم کے اندر یا باہر کسی جگہ زخم ہو کر خون بہنے لگتا ہے اس کے بند کرنے و دوطرے لقمہ اختیار کرنے کا

تے ہیں پہلا طریقہ یہ ہے کہ خشکی گرمی کے خاتمہ کے لئے رطوبات پیدا کی جائیں جس سے زخم بند ہو کر خون کا اخراج بھی بند ہو جائے گا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ حالبس ادویات دے کر رادع صورت پیدا کی جائے اس سے بھی فوراً خون بند ہو جائے یہ رادع صورت عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کر کے کی جاسکتی ہے۔

تجویز علاج

چونکہ مریضہ دو ماہ سے مختلف حکیموں ڈاکٹروں کے زیر علاج رہ کر انتہائی مایوس ہو چکی تھی لہذا میں نے سوچا کہ کیوں نہ اسے حالبس ادویات دے کر رادع صورت پیدا کر کے فوراً شفاء کی صورت پیدا کی جائے کیونکہ اگر اسے جلد فائدہ ہوتا ہوا نظر نہ آیا تو یہ علاج چھوڑ جائے گی لہذا علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ملین مانع خون اور جوارش املی تجویز کی گئیں تمام عضلاتی غدی غذاؤں سے مکمل پرہیز بتایا گیا دو ہفتہ کی دوا لے کر وہ روانہ ہو گئے اس کے بعد تقریباً آٹھ ماہ تک انہوں نے کوئی رابطہ نہیں کیا میں نے سوچا کہ اسے یا تو آرام آ گیا ہوگا یا مرض بگڑ گیا ہوگا جس وجہ سے انہوں نے رابطہ نہیں کیا۔

آٹھ ماہ بعد اس کا خاوند اپنی بیٹی کی دوا لینے آیا تو اس نے بتایا کہ آپ نے کان سے خون آنے کی جو دوا دی تھی اس کے صرف چار دن استعمال کے بعد خون بند ہو گیا تھا پھر ہم نے پندرہ دن پورے علاج جاری رکھا چونکہ خون کا اخراج بالکل بند ہو گیا تھا اس لئے ہم نے دوبارہ رابطہ نہیں کیا اب میری بیٹی جس کی عمر ۴۴ سال ہے اسے نکسیر آنی شروع ہو گئی ہے اسکے علاج دوا لینے آیا ہوں۔ میں نے اسے بتایا کہ دونوں

پستانوں کا سخت ہو جانا

دنیا پور شہر سے ایک غیر شادی شدہ لڑکی اپنی والدہ کے ساتھ آئی اس کی والدہ نے بتایا کہ اس کے سینہ اور ارد گرد کی جگہ اس طرح سخت ہو گئی ہے جیسے چنبل وغیرہ کے دوران ہو جاتی ہے بظاہر جلد بالکل صاف ہے لیکن سخت ہو گئی ہے ابھی تک کوئی تکلیف بھی شروع نہیں ہوئی آپ کے پاس آئے ہیں کہ ابھی سے اس کا علاج ہو جائے ایسا نہ ہو کہ مرض بڑھ جائے

تشخیص مرض

لڑکی سے پیشاب پاخانہ پسینہ اور دیگر علامات معلوم کی گئیں تو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تحریک معلوم ہوئی میں نے انہیں بتایا کہ مرض کوئی خطرناک اور پیچیدہ نہیں ہے لیکن اس مقام پر ہونے کی وجہ سے علاج ضروری ہے کیونکہ اسی مرض یا تحریک کی شدت کے نتیجے میں رسولیاں یا گلٹیاں بنا شروع ہو جاتی ہیں جن کا علاج پھر لمبا ہو جاتا ہے۔

تجویز علاج

علاج کے لئے حب اکسیر جدید اعصابی غدی تریاق ملا کر کھانے کو دی جلد کی سختی کے مقام پر کل کیسو ۵۰ گرام کھلو پانی میں ابال کر ٹھنڈا کر کے ٹکڑے کرنے کو کہا کہ یہ پانی روزانہ نصف گھنٹہ یہاں ڈال لیا کرے ایک ہفتہ بعد انہوں نے بتایا کہ جلد کی

کی مرض ایک ہی ہے بچی کے ناک سے خون آرہا ہے تو اس کی ماں کے کان سے خون آتا تھا دونوں کی مرض ایک ہی ہے صرف مقام مرض کا فرق ہے لہذا اسے وہی مندرجہ بالا علاج جو کان سے خون آنے کے لئے تجویز کیا تھا دے دیا گیا فرق صرف یہ کیا گیا کہ مانع خون دوا کا لپ ماتھے پر کرنے کی ہدایت کی یعنی اگر دوران علاج نکسیر آجائے تو مانع خون دوا پانی سے تر کر کے ماتھے پر مہندی کی طرح لپ کر دیں۔ اللہ کے فضل سے دو ہفتہ کے استعمال سے مکمل آرام آ گیا نکسیر جو بقول مریض کے دوسرے تیرے دن آتی تھی اب دوبارہ نہیں آئی میں نے انہیں مزید سمجھا دیا کہ اگر خدا نخواستہ کبھی ایسی صورت پیش آئے تو صرف غذائی علاج شروع کر دیا کریں انشاء اللہ مرض پر فوراً کنٹرول ہو جائے گا تمام عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذائیں بند کر دی گئیں اور باقی استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ تجویز کردہ تمام نسخہ جات گزشتہ صفحات میں آچکے ہیں مثلاً عضلاتی اعصابی ملین کا نسخہ صفحہ 168 پر اور جوارش املی کا نسخہ صفحہ 48 پر درج ہے۔ مانع خون کا نسخہ یہ ہے

حوالہ ثانی رسونت ۲۵ گرام بھٹکلو ۵۰ گرام دونوں کو باریک کر کے خودی گولیاں بنا لیں اور ایک گولی صبح دوپہر شام لسی سے دیں۔ جسم کے کسی بھی حصہ سے خون آرہا ہو فوراً بند کرتا ہے معمول مطب ہے کبھی ناکام نہیں ہوا۔



Tibbi Books for
Atiba Karam

نحتی میں کافی فرق ہے باقی بظاہر کوئی تکلیف پہلے بھی نہیں تھی اب بھی نہیں ہے یہی علاج چھ ہفتے لگا تاں چلایا اللہ کے فضل سے جلد مکمل نرم ہو گئی۔ نسخہ جات کی تفصیل۔
اکسیر جدید صفحہ نمبر 165 پر اور اعصابی غدی تریاق صفحہ نمبر 284 پر دیکھیں۔

☆☆☆

پھیپھڑے کی الٹی (تے)

بہاولپور سے ایک مریض عبدالستار میرے پاس علاج کے لئے دنیا پورا آیا اس نے بتایا کہ حکیم صاحب مجھے ایسے الٹی آتی ہے کہ کسی دوا سے نہیں رکتی اور حیران کن بات یہ ہے کہ اس میں نکلتا بھی کچھ نہیں بس ابکیاں آتی ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ بہت سارا مواد تے میں نکلے گا لیکن جب نکلتا ہے تو ایک دو تولہ سے زیادہ نہیں نکلتا لیکن یہ ایک دو تولہ مواد نکلتے وقت بھی جان نکال دیتا ہے سارا جسم کھنچ جاتا ہے اور آنکھیں سرخ ہو کر باہر آنے کو ہوتی ہیں۔

میں نے مریض سے سوال کیا کہ کیا کوئی غذا کھانے کے بعد تے آتی ہے یا خالی پیٹ بھی ایسی صورت ہو جاتی ہے؟

اس نے بتایا کہ اس عجیب تے کا کھانے پینے سے کوئی تعلق نہیں خواہ پوری رات سے معدہ خالی ہو صبح ابھی ناشتہ بھی نہیں تو بھی ایسے معلوم ہوگا کہ ابھی ایک کلو مواد تے میں نکلنے والا ہے حالانکہ نہ معدہ میں کوئی غذا ہے اور نہ ابھی کھایا ہے بے شمار حکیموں ڈاکٹروں نے تے بند کرنے کی دوائیں دی ہیں لیکن کسی سے وقتی فائدہ بھی

نہیں ہوتا جب یہ کیفیت ہوتی تو مجھے تو جو تکلیف ہوتی ہے وہ الگ ہے میرے گھر والے بھی مجھے دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں۔

تشخیص و اسباب مرض بالمفرد اعضاء

میں نے مریض کو سمجھایا کہ یہ نہ تو معدہ کی تے ہے اور نہ عام معدہ سے آنے والے تے روکنے والی دواؤں سے رکنے کی یہ حقیقت میں پھیپھڑے کی تے ہے اس لئے یہ خالی معدہ کے دوران بھی نہیں رکتی اس پھیپھڑے کی تے کی ایک خاص نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ اس میں صرف مریض تے والی تکلیف سے تنگ ہوتا ہے لیکن مواد نہیں نکلتا بس ایک دو تولہ ریشہ یا لیس نکلتا ہے

علاج چونکہ پھیپھڑے کی تے میں غذا کی بجائے ریشہ یا لیس دار مواد نکلتا ہے جسے پھیپھڑے اور گلے کے عضلات انتہائی زور اور تکلیف سے نکاتے ہیں اس کا اصل علاج یہ ہے کہ اس ریشہ اور لیس دار مواد کو گردوں کا فعل تیز کر کے پیشاب کے راستے خارج کیا جائے جب یہی مواد پیشاب کے راستے نکلے گا تو مریض کو معلوم بھی نہیں ہوگا کہ کچھ نکلا ہے کہ نہیں دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ کہ یہ گردوں کے کمزور ہونے یا پیشاب کے کم ہونے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی علامت ہے اسی اصول کے مطابق میں نے مریض کو حب سنگ دانہ اعصابی عضلاتی اکسیر عرق بزوری اور الائچی زیرہ سفید کے قہوہ میں لیموں چوڑ کر پینے کو کہا اور ہدایت کی جب بھی ایسی کیفیت ہو لیموں چوڑا شروع کر دیا کرو فوراً سکون ہو جائے گا۔

نسخہ جات تمام نسخہ جات گزشتہ صفحات میں آچکے ہیں وہاں سے دیکھ لیں

دوران حمل خون کی کمی

قطب پور سے ریاض احمد اپنی بیوی کو لے کر مطب پر آیا اس نے کہا کہ ہمارے دو بچے ہیں جو بہت دبلے پتلے اور کمزور ہیں جس کی اصل وجہ ہمیں یہ معلوم ہوئی ہے کہ حمل کے دوران انکی ماں ہی بہت کمزور ہو جاتی ہے ڈاکٹروں کے مشورے سے طاقت کے ٹیکے بھی لگواتے ہیں لیکن پھر بھی کمزوری برقرار رہتی ہے اب پھر دو ماہ کا حمل ہے اتنی کمزوری اور خون کی کمی ہو گئی ہے کہ اسے اپنا آپ بھی سنبھالنا مشکل ہے یہاں ایک مریض جو آپ کے علاج سے صحت یاب ہو گیا ہے اس نے آپ کے پاس بھیجا ہے لہذا آپ اسے غور سے دیکھیں اور ایسی غذا دو تجویز کریں کہ طاقت آنی شروع ہو جائے۔

اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کے تحت حمل کے دوران ماں کے پیٹ میں بچے کی نشوونما کے لئے اور ماں کی صحت کے لئے ایکٹیم اور فولاد کی اشد ضرورت ہوتی ہے لہذا ایکٹیم اور فولاد کے مرکبات استعمال کرائے جائیں تاکہ ماں اور بچے کی غذائی ضروریات وافر مقدار میں پوری ہوتی رہیں۔

اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی نسخہ جات اور غذائیں بے حد مفید ہیں یہ غذائیں شروع حمل سے

لے کر چھ ماہ تک لگاتا ہے استعمال کرائی جاسکتی ہیں لیکن اس کے بعد آخری تین ماہ غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جائیں تاکہ جسم و خون میں رطوبات وافر ہو کر پیدائش میں آسانی ہو جائے اور اپریشن یا کسی دوسرے ناخوشگوار واقعہ سے بچا جاسکے۔

حب فولادی

حوالہ شانی تر پھلہ ۱۵ اتو لے کشتہ فولاد ۴ اتو لے کشتہ کچلہ ۴ اتو لے ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے بخودی گولیاں بنالیں مقدار خوراک ایک تا دو گولی دن میں تین بھر دیں عضلاتی غدی مقوی ہے عام جسمانی کمزوری اور خونی کی کمی کے لئے بہترین نسخہ ہے۔

اکسیر جگر (شربت)

حوالہ شانی تر پھلہ ۳۵۰ گرام سنڈھ ۱۲۵ گرام اجوائن دیسی ۱۲۵ گرام پودینہ دیسی ۱۲۵ گرام پتری فولاد ۱۵۰ گرام عرق ازراقی یا ٹکچر ٹکس و امیکا ۱۰۰ گرام دراونج عقربی ۱۲۵ گرام چینی ۱۰۰ کلو۔

ترکیب تیاری سوائے پتری فولاد اور عرق ازراقی کے سب ادویات کو کوٹ کر پندرہ کلو پانی میں بھگو دیں صبح بارہ بوتل عرق کشید کر لیں حسب ضرورت چینی ملا کر شربت بنالیں چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی مقوی شربت ہے شربت فولاد کا بدل ہے

جوارش املی کا نسخہ صفحہ نمبر 48 پر آچکا ہے۔ ☆☆☆

دودھ کی کمی

تعارف اس مرض میں بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کی چھاتیوں میں بچہ کی غذائی ضروریات کے مطابق دودھ نہیں آتا لہذا بچہ بھوکا رہ جاتا ہے دودھ کم نکلنے کے باعث عورت کا دل گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دوران ایسی ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے جن کے استعمال سے دودھ زیادہ پیدا ہونا شروع ہو جائے۔

ایسی ہی ایک عورت اپنے خاوند کے ساتھ یسین دوا خانہ دنیا پور آئی اس نے بتایا کہ دودھ کی مقدار اس قدر کم ہے کہ بچہ کا پیٹ نہیں بھرتا ابھی یہ ڈیڑھ ماہ کا ہو گیا ہے غذائی کمی سے کمزور ہے لہذا کوئی غذائی دوائی علاج تجویز فرمائیں۔

میں نے دوائی علاج کی بجائے غذائی علاج ہی مناسب سمجھا تا کہ ایک طرف نومولود کو ادویات کے اثرات سے بچا جائے اور دوسری طرف ماں کی صحت بھی غذاؤں سے بحال رہے غذا میں صبح مرہ گاجر کھا کر گلقد ۵۰ گرام دودھ میں ملا کر کھانے کو کھا اس کے بعد الائیجی اور زیرہ سفید کی چائے پینے کی ہدایت کی بلکہ الائیجی زیرہ سفید کی چائے صبح دوپہر شام پینے کی ہدایت کی تمام اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت اور عضلاتی غدی وغدی عضلاتی غذائیں بند کر دی گئیں انہوں تین دن بعد ہی مجھے فون پر بتایا کہ آپ کا بتایا ہوا غذائی علاج شروع ہے اللہ کے فضل سے کافی فائدہ ہوا ہے اب یہ معلوم کرنا ہے کہ یہ علاج کتنے دن جاری رکھنا ہے میں نے انہیں یہی علاج ایک ماہ لگاتا جاری رکھنے کی ہدایت کی

اللہ کے فضل سے کسی دوا کے بغیر دودھ میں اس قدر اضافہ ہو گیا کہ بچہ کی غذائی ضروریات پوری ہونے لگیں۔

☆☆☆

بلڈ یوریا

یوم حکیم انقلاب کے موقع پر حکیم محمد یسین صاحب نے بلڈ یوریا پر تحقیقاتی مقالہ پڑھا جو یہاں افادہ قارئین کے لئے پیش خدمت ہے (حکیم محمد عارف)

جناب صدر اس بار مجھے بلڈ یوریا اور فالج پر قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات پیش کرنے کے لئے کہا گیا ہے اس سے پہلے کہ میں نے مضمون کا آغاز کروں پہلے اس عظیم ہستی جناب استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کی آج ہم برسی منا رہے ہیں جنہوں نے انتھک محنتوں کاوشوں اور خون پسینہ ایک کر کے قانون مفرد اعضاء ایجاد کیا۔ آئیے سب مل کر ان کی مغفرت کے لئے دعا کریں اللہ تبارک و تعالیٰ استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کو کروٹ کروٹ سکون دے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

بلڈ یوریا

قارئین بلڈ یوریا کوئی نئی بیماری نہیں ہے بلکہ یہ تو انسان کے اس فانی دنیا میں آتے ہی اسے پریشان کر رہی ہے ڈاکٹری میں اسے یورسمیا اور طب اسلامی میں تسم بولی کہتے ہیں قانون مفرد اعضاء میں چونکہ امراض کو بالا اعضاء تقسیم کیا گیا ہے

ست ہو جانا شامل ہیں۔

علامات

مریض کا سر چکراتا ہے کبھی شدت سے سرد رہتا ہے تمام جسم بوجھل اور درد ناک ہو جاتا ہے شدید حالتوں میں غنودگی اور ہڈیاں ہو جاتا ہے ہاتھ پاؤں اور چہرہ پر اماں تہوج ہو جاتا ہے جسم کا رنگ زرد سیاہی مائل ہو جاتا ہے پیشاب متعفن بدبودار آنے لگتا ہے مقدار کم ہو کر دن رات میں صرف ایک دو بار آتا ہے بھوک بند ہو جاتی ہے سینہ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں کھائی ہوئی غذا ہضم نہیں ہوتی اکثر بد ہضمی سے قے ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

علاج میں معالج کا کام صرف یہ ہے غذا دوا سے غدننا قلعہ کو تیز کرنے کی ہر ممکن تدبیر اختیار کی جائے جو غنی غدننا قلعہ تیز ہوں گے پیشاب پاخانہ پسینہ اور دیگر اخراج کے راستے کھل کر رکھا ہوا مواد نکل جائے گا اور خون صاف ہو کر بلڈ یوریا کا خاتمہ ہو جائے گا نفسیاتی طور پر اسے ایسے ماحول میں رکھیں جہاں گرمی خشکی نہ ہو جس کمرہ میں رکھیں وہ کھلا ہوا دار ہو کوئی ایسا کام نہ کرنے دیں جس سے اسے غصہ آئے یا جذبات بھڑک اٹھیں۔

دوائی علاج میں تر گرم سے گرم تر اغذیہ ادویہ دیں قانون مفرد اعضاء کے موجد نے ایک فارما کو پیا ترتیب دیا ہے جس کے ذریعے جسم انسان میں پائی جانے والی ہر تکلیف کا علاج کیا جاتا ہے اسی فارما کو پیا کے غدی اعصابی سے اعصابی غدی

اور ان کا تعلق کسی نہ کسی حیاتی عضو کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے لہذا قانون مفرد اعضاء میں اس کا نام غدی عضلاتی تحریک کی شدت کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے مختصر طور پر سمجھ لیں کہ ہمارے جسم میں دو قسم کے غدد پائے جاتے ہیں جنہیں غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ کہتے ہیں انہیں یہ نام ان کے افعال پر دئے گئے ہیں غدد جاذبہ خون میں مواد کو جذب کراتے ہیں اس لئے انہیں غدد جاذبہ کہتے ہیں لیکن خون سے خارج کچھ نہیں کرتے ان میں طحال اور لبلبہ شامل ہیں دوسرے غدد جو فضلات کا خون سے اخراج کرتے ہیں انہیں غدد ناقلہ کہتے ہیں ان میں پستان بھیہ گردے اور پسینہ کی گھٹیاں شامل ہیں۔

اسباب بلڈ یوریا

بلڈ یوریا کے کیفیاتی نفسیاتی عضوی اور مادی چار بڑے اسباب ہیں۔

(۱) کیفیاتی اسباب میں گرم خشک ماحول میں رہنا یا جون جولائی کے مہینوں میں پیدل سفر کرنا یا سخت گرمی میں کام کرنا شامل ہیں۔

(۲) نفسیاتی اسباب میں ایسا ماحول جہاں بار بار غصہ آئے لڑنا جھگڑنا چڑچڑاپن کثرت جماع وغیرہ اس کے اسباب ہیں

(۳) مادی اسباب میں تمام گرم خشک سے خشک گرم غذائیں مثلاً گوشت اٹلے کر لیے مچھلی آلو گو بھی شامل ہیں دواؤں میں شکر ف پاره سم الفار اور مقوی باہ ادویہ کا زیادہ استعمال شامل ہے

(۴) عضوی اسباب میں غدد جاذبہ کا ضرورت سے زیادہ تیز ہو جانا اور غدد ناقلہ کا گلے

اور اعصابی غدی مجربات بے حد مفید ہیں۔ حاملین قانون مفرد اعضاء تو اس سے بخوبی واقف ہیں گزشتہ صفحات میں کئی بار آپچکے ہیں۔

غذا قارئین قانون مفرد اعضاء میں علاج کے دوران جتنی اہمیت غذا کو دی جاتی ہے اتنی دوا کو نہیں دی جاتی کیونکہ ایک مریض ایک دن میں ایک پاؤ سے لے کر سو اسیر غذا روٹی سالن پھل وغیرہ کی شکل میں کھاتا ہے اگر اتنی مقدار میں کھائی جانے والی غذا غلط ہوگی تو دوا جتنی بھی اچھی ہو آرام آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اگر غذا درست کھائی جائے تو بغیر دوا بھی آرام آنے کی امید ہے بلکہ پیچیدہ اور خطرناک امراض بھی ختم ہو جاتے ہیں

اس دعویٰ کا ثبوت آپ ہمارے غذا سے علاج کے کیمپوں میں آ کر دیکھیں اور مریضوں کے تاثرات نوٹ کریں انشاء اللہ وہ آپ کو مطمئن کر دیں گے۔

پھر ذہن نشین کر لیں

کہ زندہ رہنے کے لئے ہر انسان کو اپنی مرضی سے غذا کھانی پڑتی ہے جس سے وہ اکثر بیمار ہو جاتا ہے اگر مریض اپنی مرضی کی بجائے معالج کی بتائی ہوئی غذائیں کھائے تو ٹھیک ہونا شروع ہو جاتا ہے بلڈ یوریا کے مریض کو تمام اعصابی غدی سے غدی اعصابی غذائیں استعمال کرائی جائیں تو انشاء اللہ چند دن میں ہی تسکین پوی میں کی آنی شروع ہو جاتی ہے

کامیاب علاج کی ایک مثال

قارئین قانون مفرد اعضاء کے کرشمے اور کرامات روزانہ ہوتے ہی رہتے ہیں جو خطرناک امراض میں مبتلا مریض شفا یاب ہوتے ہیں ان میں سے کی ایک کی مرض علامات اور علاج میں ناکامی کی آپ بیتی بیان کی جاتی ہے اسے قانون مفرد اعضاء کے جس کراماتی علاج سے شفاء حاصل ہوتی ہے اسے ہم ماہنامہ میں میرا مطب کے عنوان سے شائع کرتے ہیں ایسا ہی ایک واقعہ یہاں پیش خدمت ہے

ملتان شہر میں اشتیاق حسین مالک خورشید ہوٹل اس موڈی مرض کا شکار تھا وہ گزشتہ سال سعودی عرب میں تھا گرمی کا موسم تھا اسے گھبراہٹ بے چینی اور بے خوابی شروع ہوئی ہسپتال داخل کیا گیا اسے خونی پیشاب آنے لگا کئی خون کے لئے خون کی کئی بوتلیں لگائیں لیکن مرض میں آفاقہ نہ ہوا مجبوراً پاکستان آ گیا یہاں بڑے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کرایا سب نے بلڈ یوریا بتایا۔

میں نے اس کی نبض اور قارورہ دیکھا شدید غدی عضلاتی تھا دم چڑھتا تھا جسم پر اباس تہوج واضح تھی دن میں کئی بار تے آتی تھی گھبراہٹ اور بے چینی شدید تھی میں نے غدی عضلاتی تحریک کے مطابق غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذا دوا تجویز کی تین ماہ کے علاج سے مریض مکمل صحت یاب ہو گیا تمام اعصابی غذائیں کھانے کی ہدایت کی عضلاتی اور غدی بند کر دیں چائے میں الائچی زیرہ سفید ملا کر پینے کی ہدایت کی قبض کے لئے گلقدار استعمال کرائی گئی پانی کی جگہ عرق بزدوری پلایا گیا عام سادہ پانی بالکل بند کر دیا گیا۔

فالج پر جدید تحقیقات

اس سے پہلے دوسری کتب میں فالج کے متعلق کئی بار لکھا گیا ہے لیکن یہاں ایک نئے آسان انداز سے فالج کو سمجھانے کی کوشش کی ہے (عارف)

تعارف کسی مریض کے جسم کا نصف حصہ کا بے حس و حرکت ہو جانا فالج یا ادھر تک کہلاتا ہے

فالج کے لغوی معنی دو ٹکڑے کرنے والا کے ہیں لیکن طب میں یہ اصطلاح اس وقت بولی جاتی ہے جب بدن کے نصف حصہ کی حس و حرکت زائل ہو جائے

فالج کی اقسام

فالج میں چونکہ جسم کا نصف حصہ بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اس لئے تقسیم جسم کے لحاظ سے فالج کی تین اقسام ہیں جنہیں عرف عام میں دایاں فالج یا بایاں فالج اور نچلے دھڑ کا فالج کہا جاتا ہے

فالج کے اسباب

ظاہری طور معلوم ہوتا ہے کہ جب بھی جسم کے کسی نصف حصہ کی حس و حرکت زائل ہوتی ہے تو ان کے ایک قسم کے اسباب ہونگے کیونکہ طبی کتب میں بھی ان کے تقریباً ایک ہی قسم کے اسباب تحریر کئے گئے ہیں مثلاً حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی صاحب اپنی کتاب مخزن حکمت کے جلد دوم صفحہ ۲۳۰ پر لکھتے ہیں۔

”اکثر یہ بیماری مرض سکتہ کے سبب سے ہوا کرتی ہے مگر دماغ کا پھوڑا مرگی ریشہ باؤ گولا آتشک وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں کبھی نخاع کی خرابی سے اور شاذ و نادر عورتوں میں بعد وضع حمل یہ مرض ہو جاتا ہے“

میڈیکل سائنس بھی انتہائی جدید تحقیق اور عرصہ دراز کی کوششوں اور لامحدود وسائل کے باوجود تاحال فالج پر قابو پانے کے لئے کوئی واضح ٹھوس حل پیش نہیں کر سکی کیونکہ وہ بھی اسی طرح کے اسباب کو مد نظر رکھ کر علاج کرتے ہیں اور بری طرح ناکام رہتے ہیں۔

قارئین بڑی بڑی کتب اٹھا کر دیکھ لو اسی قسم کے اسباب تحریر کئے گئے ہیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج تک کسی نے فالج کی حقیقت ماہیت کے بالا اعضاء اسباب تحریر نہیں کئے مگر حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے قانون مفرد اعضاء کے ذریعے جسم کے دائیں بائیں اور نچلے دھڑ کے فالج کے اسباب بالا اعضاء بیان کئے ہیں اور انہیں دل دماغ جگر کے غیر طبعی افعال کی علامتیں ظاہر کیا ہے

(۱) آپ کی تحقیقات کے مطابق دائیں طرف کا فالج جگر و گردوں کے فعل کی

تیزی اور دماغ و اعصاب کے فعل میں سستی و تسکین سے ہوا کرتا ہے

(۲) اس کے برعکس بایاں فالج دماغ و اعصاب کے فعل کی تیزی اور قلب و عضلات کے فعل میں سستی و تسکین سے ہوا کرتا ہے

(۳) اسی طرح فالج اسفل جسے نچلے دھڑ کا فالج کہتے ہیں قلب و عضلات کے فعل کی تیزی اور جگر و غدود کے فعل میں سستی و تسکین سے ہوا کرتا ہے

مقام غور

سامعین اب جبکہ ان تینوں اقسام کے فالج کے اسباب ایک دوسرے سے نہیں ملتے تو ان کی حقیقت ماہیت ایک جیسی کیسے ہو سکتی ہے جب ماہیت حقیقت ایک جیسی نہیں ہوگی تو علاج بھی ایک جیسا نہیں ہوگا یہی وجہ ہے کہ ایک فالج کے مریض کا علاج کرتے ہی فورا آرام آجاتا ہے لیکن دوسرے مریض کو وہی نسخہ ذرا بھر فائدہ نہیں دیتا بلکہ بعض اوقات نقصان دیتا ہے مجبور ہو کر یہ کہتے ہیں کہ یہ نسخہ تو بہت اچھا ہے بے شمار مریض ان سے ٹھیک ہو چکے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی قسمت میں ہی شفاء نہیں ہے۔

ہم نے بڑے بڑے جگادری اطباء کا معمول دیکھا ہے کہ جو نبی فالج کا مریض آئے اسے شکر ف کچلہ پارہ سکھیا لونگ دار چینی کے مرکبات زیادہ سے زیادہ کھلائے جاتے ہیں شہد کا پانی اور کبوتر کے مرکبات کھلائے جاتے ہیں اگر خوش قسمتی سے اعصابی تحریک سے فالج کا مریض آگیا تو چند دنوں میں ٹھیک ہو کر شفا یاب ہو جائے گا لیکن اگر بد قسمتی سے عضلاتی یا غدی فالج کا مریض ہو تو ان دواؤں سے اس کا ستیاناس ہو جاتا ہے یا در کھیں کہ صحیح علاج سے ہی صحیح نتیجہ نکلتا ہے جب مریض کو آرام نہیں آتا تو اس کا مطلب ہے مریض معالج کی ہدایات پر عمل نہیں کرتا یا معالج نے علاج ہی غلط تجویز کیا ہوا ہے جو قابل غور ہے

فالج کی حقیقت ماہیت

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق فالج کسی عضو کی انتہائی تحلیل سے

ہوا کرتا ہے تحلیل کے سوا کسی عضو میں فالج نہیں ہوا کرتا۔

تحلیل کی حقیقت

تحلیل کسی عضو میں اس وقت ہوتی ہے جب اس میں سے دوران خون اگلے عضو میں چلا جائے مثلاً اگر دوران خون یک دم دماغ و اعصاب میں بڑھ جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ خون جگر و غد سے آیا ہے لہذا وہاں خون کی یک دم کمی ہوگئی ہے اسی حالت کو قانون مفرد اعضاء میں تحلیل کا نام دیا جاتا ہے اس کا اثر جگر و غد کے حلقہ اثر یا علاقے میں فالج کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

بالکل اسی طرح جب قلب و عضلات میں دوران خون یک دم آجائے تو دماغ و اعصاب میں دوران خون کی یک دم کمی ہو کر وہاں تحلیل ہو جائے گی جس کا نتیجہ وہاں فالج کی صورت میں ظاہر ہوگا

علیٰ ہذا القیاس جگر و غد میں دوران خون شدید ہوگا تو قلب و عضلات میں دوران خون کی شدید کمی ہو کر وہاں تحلیل ہو جائے گی جس سے قلب و عضلات والے حصوں میں فالج ہو جائے گا۔

علامات

چونکہ تینوں قسم کے فالج کے اسباب ایک دوسرے سے مختلف ہیں اس لئے ہر فالج کی علامات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے لہذا ہر فالج کی علامات فارقہ درج ذیل ہیں

اعصابی فالج

(۱) اعصابی فالج اکثر بائیں طرف ہوتا ہے بائیں طرف کا لقوی بھی اسی میں شامل

ہے

(۲) بایاں فالج ہونے سے قبل ہاتھ پاؤں میں سرسراہٹ اور سننا ہٹ ہوا کرتی ہے

(۳) اعصابی فالج کے مریض کو پیشاب پاخانہ بند نہیں ہوتا

(۴) اعصابی فالج کے مریض کا پیشاب ہمیشہ سفید کثرت سے آتا ہے

(۵) بلڈ پریشر لو رہتا ہے

(۶) رطوبات اور بلغم کی کثرت ہوتی ہے۔

غدی فالج

(۱) غدی فالج دائیں طرف ہوتا ہے لقوی دائیں طرف بھی اسی میں شامل ہے

(۲) اس فالج سے پہلے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں۔

(۳) ایسے مریض کا پیشاب شروع میں بند ہو جاتا ہے بعض اوقات کسی آلہ سے نکالنا

پڑتا ہے

(۴) غدی فالج کے مریض کا پیشاب سرخ زردی مائل ہوتا ہے اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے

(۵) یہ فالج ہائی بلڈ پریشر سے ہوتا ہے۔

(۶) اس میں صفر و حرارت کی کثرت ہوتی ہے۔

عضلاتی فالج

(۱) عضلاتی فالج چونکہ نچلے دھڑ میں ہوتا ہے اس لئے اس میں لقوی نہیں ہوتا۔

(۲) اس فالج سے قبل مریض لڑکھڑا کر چلنے لگتا ہے کبھی اچانک گر پڑتا ہے۔

(۳) اس فالج میں بھی پیشاب پاخانہ بالکل بند ہو جاتا ہے یا پتہ نہیں چلتا لہذا کسی آلہ

سے نکالنا پڑتا ہے۔

(۴) ایسے مریض کا پیشاب سرخی مائل زرد اور بہت کم مقدار میں آتا ہے۔

(۵) اس میں بلڈ پریشر کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

(۶) اس میں سودا کی زیادتی اور رطوبات کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے۔

ایک سوال

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ فالج کے اسباب جو بھی ہوں مفلوج حصہ کی

حس و حرکت بند کیوں ہو جاتی ہے

جواب

اس سوال کا جواب قانون مفرد اعضاء میں دوران خون کا دل جگر اور دماغ

میں سے کسی ایک میں زیادہ چلے جانے اور کسی ایک میں ضرورت سے کم رہ جانا قرار

دیتا ہے

مثلاً جگر میں تحریک و تیزی سے خون ضرورت سے زیادہ جمع ہو جاتا ہے اس

کے برعکس دماغ و اعصاب میں خون برائے نام رہ جاتا ہے جس سے دماغ ست اور

کمزور ہو کر قلب و عضلات کے لئے احکامات برائے حرکت دینا کم کر دیتا ہے نتیجہ یہ

ہوتا ہے کہ جہاں قلب و عضلات کی حکومت ہوتی ہے وہاں حس و حرکت بند ہو جاتی ہے

اسی حالت کا دوسرا نام فالج ہے۔

اسی طرح جب دوران خون دماغ و اعصاب میں بڑھ جائے تو قلب و عضلات میں دوران خون انتہائی کم ہو جاتا ہے جس سے تسکین قلب کی حالت پیدا ہو جاتی ہے ایسی صورت میں دماغ و اعصاب سے عضلات کے لئے حس و حرکت کے احکامات تو پہلے سے بھی زیادہ آتے ہیں لیکن عضلات کمزوری اور سستی کی وجہ سے حرکات ادا نہیں کر سکتے جس سے دماغ و اعصاب کے علاقے میں بے حسی پیدا ہو جاتی ہے یعنی فالجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اسے اعصابی فالج کہتے ہیں۔

اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کے تحت ہر تکلیف کا علاج ممکن مفرد عضو کو تحریک دے کر اور محرک عضو کو کمزور کر کے کیا جاتا ہے۔

یہ عمل بالکل ایسے ہی ہے جیسے ہم معاشرے میں بدکردار ظالم اور بد معاشر سے مذمت لعن طعن اور قطع تعلق کر لیتے ہیں بلکہ اس کا حقہ پانی بند کر دیتے ہیں اس کے برعکس مظلوم کی مدد کرتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو جائے قانون مفرد اعضاء ممکن عضو کو تشخیص کر کے اسے محرک و فعال بنانے کے لئے اس کی غذائیں مریض کو کھلانے کی ہدایت کرتا ہے جس سے اس میں کمزوری دور ہو کر قوت و طاقت آتی شروع ہو جاتی ہے اور وہ پہلے کی طرح اپنے کام کرنے لگ جاتا ہے

چونکہ محرک عضو ایک ظالم کا کردار ادا کر رہا ہوتا ہے اس کی غذا بند کر دی جاتی

ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہی ظالم محرک عضو غذا کی کمی سے کمزور ہو کر اعتدال پر آ جاتا ہے اب یہاں مختصر طور پر تینوں فالجوں کا علاج پیش خدمت ہے

اعصابی فالج کا علاج

اعصابی فالج جو بائیں طرف ہوتا ہے اس میں قلب و عضلات میں تسکین اور اعصاب و دماغ میں تحریک ہوتی ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت اس کا علاج قلب و عضلات کو تحریک دے کر کیا جاتا ہے اسی فالج کے لئے طب قدیم کی مشہور ادویہ شکر ف پارہ نکھیا اور لونگ دار چینی کے مرکبات کھلائے جاتے ہیں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی مجربات بے حد مفید ہیں

غذا غذا بھی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی کھلائی جاتی ہے باقی تمام غذائیں بند کر دی جاتی ہیں۔

غدی فالج کا علاج

چونکہ غدی فالج کے مریض کے دماغ و اعصاب میں تسکین ہوتی ہے اس لئے محرک اعصاب غذائیں دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں اس مقصد کے لئے ہر قسم کے خیرے یا قوتیاں دوا المسک جوارش شاہی اور خیرہ گاؤ زبان مفید ہیں قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہم کبھی ناکام نہیں ہوتے جن میں حب شفاء اعصابی عضلاتی اکسیر جوارش شاہی شامل ہیں

نوٹ اس فالج میں اکثر بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے بلکہ پہلے بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے پھر فالج ہوتا ہے اسے لویا کم کرنے کے لئے انگریزی دواؤں کی ضرورت نہیں بلکہ مندرجہ بالا ادویہ نہ صرف بلڈ پریشر نارمل کریں گی بلکہ فالج بھی ختم کر دیں گی۔

اس مریض کی غذا بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی استعمال کرائی جائیں تاکہ دوا کی معاون بن کر جلد شفاء کی صورت پیدا ہو جائے

عضلاتی فالج کا علاج

عضلاتی فالج یا نچلے دھڑ کا فالج عضلات میں تحریک، غدد میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل سے ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج کے لئے محرک جگر و غدد غذائیں دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں

قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے غدی عضلاتی سے عضلاتی غدی نسخہ جات بے حد مفید ہیں ہر قسم کی جوارشیں لبوب اور ایسے نسخہ جات جو گرم خشک سے گرم تر ہوں مفید ہوتے ہیں تمام نسخہ جات مجربات قانون مفرد اعضاء اور الرجی اور قانون مفرد اعضاء از حکیم محمد عارف میں درج ہیں

نوٹ فالج کی بالا اعضاء اور بالقام تشخیص و علاج واضح طور پر لکھ دیا ہے لیکن یاد رکھیں کوئی تحقیق حرف آخر نہیں ہوا کرتی لہذا معالجین حضرات سے التماس ہے کہ کہ وہ فالج کے مریض کا علاج کرتے وقت صرف مقام فالج کو ہی مد نظر نہ رکھیں بلکہ دیگر علامات نبض قارورہ نیند بلڈ پریشر ہائی یا لو اور ظاہری علامات سے صحیح مقام تشخیص

پر پہنچنے کی کوشش کریں ورنہ آپ بھی لکیر کے فقیر کہلائیں گے

کامیاب علاج کی مثال

مگھو منڈی سے ماسٹر محمد اقبال صاحب نے دوسری شادی کرائی تو قوت باہ کے لئے مقامی حکیم سے کوئی دوا لے کر کھائی اس کے کھانے سے اسے بے پناہ قوت میں اضافہ ہو گیا وہ بہت خوش تھا اس دوا کے تیسرے دن اچانک دائیں بازو میں فالج ہو گیا اس سے پہلے وہ ہمارے زیر علاج رہتا تھا اکثر یہاں مریض بھی بھیجتا رہتا ہے قانون مفرد اعضاء کی خوبیوں سے خوب واقف تھا فالج کا حملہ ہوتے ہی اسے یقین ہو گیا کہ اس قوت باہ کی دوانے ری ایکشن کیا ہے اس نے فوراً مجھے فون کیا کہ حکیم صاحب میں نے قوت باہ کی دوا کھائی ہے اس سے بازو میں فالج ہو گیا ہے میں نے کہا کہ فوراً جوارش شامی کی ۱۰۰ گرام کی ڈبی لے کر سالم کھا جاؤ اور آپ کے قریبی شہر بورے والا میں میرا شاگرد حکیم عبدالرزاق کا دوا خانہ ڈاکخانہ بازار میں ہے وہاں کسی کو بھیج کر اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی اکسیر منگوا کر کھا لو۔

ماسٹر صاحب ابھی وہاں بندہ بھیجنے کا بندوبست کر رہا تھا کہ فالج کا اثر ٹانگ کی طرف بھی بڑھنے لگا ماسٹر صاحب نے فوراً مجھے دوبارہ فون کیا کہ اب بورے والا جانے کا وقت نہیں میں نے کہا کہ جوارش شامی الاچھی زیرہ سفید کی چائے دس دس منٹ بعد استعمال کرو انشاء اللہ مرض بڑھنے سے رک جائے گا شام کا وقت تھا اللہ کے فضل سے اسی سے فالج کا اثر بڑھنے سے رک گیا بلکہ کچھ کم ہو گیا دوسرے دن صبح ہی دنیا پور آ گئے میں نے غدی تحریک سمجھ کر اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی اکسیر

ملا کر دی ساتھ جوارش شاہی دو کلو تازہ بنا کر دی کہ ۱۰۰ گرام روزانہ کھانی ہے مریض نے بتایا کہ جوارش شاہی کھاتے ہی جسم کو معلوم ہوتا تھا کہ کوئی چیز کھائی ہے جو فوراً اعصاب کو طاقت دے رہی ہے مریض کو چونکہ فالج ایک دن پہلے ہی ہوا تھا لہذا تیسرے دن ہی بالکل ٹھیک ہو گیا علاج تو ڈیڑھ ماہ کیا تا کہ خون سے مرض کے اثرات ختم ہو جائیں میں نے انہیں آئندہ کے لئے باخبر کیا کہ قوت باہ کی ادویات میں حکماء حضرات پارہ شنگرف سم الفار اور کچلہ کے سوا کچھ نہیں ڈالتے اگر امساک کی کوشش کریں گے تو افیون سے پیچھے نہیں رکتے ان دواؤں کا اعتدال سے زیادہ استعمال فالج کر دیتا ہے میں نے انہیں اپنی بنی ہوئی امساک کی دوا دی کہ اب کبھی ضرورت ہو تو سفوف سدا جوانی کے ساتھ اس کا ایک کیشول استعمال کر لیا کرو انشاء اللہ فالج تو کیا جسم کو معلوم بھی نہیں ہوگا کہ کوئی دوا کھائی ہے یا نہیں لیکن صرف فائدہ محسوس ہوگا دوا کا اصول بھی یہی ہوتا ہے کہ کھائی جانے والی دوا کا مریض کو محسوس بھی نہ ہو صرف فائدہ ہی محسوس ہو اس کے برعکس اگر کوئی دوا ایک مرض کے علاج کے لئے استعمال کی جائے اور ساتھ ساتھ دوا اور پیدا کر دے تو یہ علاج نہیں ظلم ہے۔

تفصیل نسخہ جات درج ذیل ہے

اعصابی غدی تریاق کا نسخہ صفحہ نمبر 54 پر اعصابی عضلاتی اکسیر کا نسخہ 212 پر اور مفرح شاہی کا نسخہ 285 پر شائع ہو چکا ہے وہاں سے دیکھ لیں

☆☆☆

ہچکی اور قے

چک نمبر ۳۲۱ سے ستر سالہ بابا محمد شفیع اپنے بیٹے کے ساتھ مطب پر آیا جو ذہنی طور پر بہت پریشان نظر آ رہا تھا کیونکہ انہیں ایک ڈاکٹر نے کہہ دیا تھا کہ چونکہ آپ کی عمر بہت ہو چکی ہے اس عالم پیری میں ہچکی شروع ہو چکی ہے اور کئی ہفتوں سے علاج کے باوجود آرام کی صورت نظر نہیں آ رہی لہذا آپ کا بچنا مشکل ہے۔

بزرگ بار بار کہہ رہا تھا کہ حکیم صاحب مجھے اچھی طرح دیکھیں اور بتائیں کہ میں شفاء یاب ہو بھی جاؤں گا کہ نہیں یا مجھے یہ ہچکی لے ڈوبے گی

انہوں نے بتایا کہ ہم بہاولپور اور نشتر ہسپتال سے بھی علاج کرا چکے ہیں کئی پرائیویٹ ڈاکٹروں سے بھی دوا لی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اب ہمیں لوگوں نے کہا ہے اس ہچکی کا علاج دیسی دواؤں سے کراؤ ورنہ یہ ٹھیک نہیں ہوگی لہذا آپ اچھی طرح دیکھ کر دوا تجویز فرمائیں۔

علامات

مریض کا جسم سکون کی بجائے کانپ رہا تھا ہاتھوں میں رعشہ کی طرح بے قاعدہ حرکتیں ہو رہی تھیں اس نے بتایا کہ پتہ نہیں چپ میں تازہ ہوا کی وجہ سے کچھ دیر کے لئے ہچکی رکی ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ پھر زور سے شروع ہو گئی

مریض کو لٹا کر دیکھا گیا تو پیٹ کسا ہوا تھا دبانے سے ڈھول کی طرح بولتا

تھا پیشاب بھی دن میں تین چار بار آتا تھا

ایک خوفناک علامت

مریض نے بتایا کہ حکیم صاحب مجھے صرف پہنکی ہی نہیں بلکہ تے بھی آرہی ہے جب بھی غذا کھاتا ہوں تو پہنکی کے زور سے تمام غذا تے کے ذریعے نکل جاتی ہے اگر تے نہ آئے تو نکیر آ جاتی ہے اس وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہوں

تشخیص مرض

میں نے مریض کو تسلی دی کہ باباجی گھبرانے کی ضرورت نہیں اللہ شفاء دینے والا ہے انشاء اللہ آج ہی آپ کو آرام آنا شروع ہو جائے گا چند دنوں میں آپ مکمل صحت یاب ہو جائیں گے۔

نبض شدید عضلاتی غدی اور مشرق تھی دل دھک دھک چل رہا تھا پیٹ پر ہاتھ لگایا تو پیٹ میں بھی حرکات قلب ناف کے قریب تیزی سے محسوس ہو رہی تھیں پیٹ میں شدید ریاح بھی جمع تھے پیشاب دیکھا تو مقدار میں کم اور سرخی مائل تھا میں نے عضلاتی غدی تحریک تشخیص کر کے مندرجہ ذیل علاج تجویز کیا جس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض ۹۰ فیصد شفا یاب ہو گیا۔

علاج چونکہ بزرگ کی تحریک عضلاتی غدی تھی تیزابیت انتہا کو پہنچ چکی تھی ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کہیں خونی تے نہ شروع ہو جائے کیونکہ ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ اس کے پیٹ میں السربن رہا ہے دوا میں غدی اعصابی مسہل غدی اعصابی ہاضم اور اکسیر اعصابی جدید ملا کر دی ہمراہ جوارش کونی دی تمام غدی اعصابی سے اعصابی

غدی غذا میں استعمال کرنے کی ہدایت کی۔

اکسیر اعصابی جدید ہوا الشافی قلمی شورہ ایک حصہ نوشادر ایک حصہ شیر عشرہ و حصہ ترکیب تیاری اول قلمی شورہ اور نوشادر کو باریک کریں پھر دواؤں میں آک کا دودھ تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں اب توے پر مرکب رکھ کر پکائیں اور ہلاتے جائیں جب تمام مواد خشک ہو جائے اور سفید دھواں نکلنا شروع ہو جائے تو اتار کر پیس کر محفوظ کر لیں بس اکسیر اعصابی جدید تیار ہے۔

مقدار خوراک دورتی سے چار رتی

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے سوزش عضلات اور تیزابیت ختم کرنے کے لئے اعلیٰ صفت دوا ہے تعفن سے ہونے والا ملیریا بخار بھی اس کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے کیونکہ یہ پسینہ آور بھی ہے اسی لئے بخار کو پسینہ لا کر آتاری ہے ریشہ غلیظ اور کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے معدہ کی تیزابیت ختم کر کے عضلاتی علامات کو فوراً ختم کرتی ہے انہی افعال و اثرات کی وجہ سے پہنکی کا تریاق ہے۔

غدی اعصابی مسہل کا نسخہ صفحہ نمبر 99 پر دیکھیں اور جوارش کونی کا نسخہ صفحہ نمبر 149 پر درج ہے



Tibbi Books for
Atiba Karam

ہڈی کی ٹی بی

ایک آٹھ سالہ بچی تسلیم کوڑا اپنے والد محمد حسین (ملتان آئرن اینڈ سٹیل ورکس جی ٹی روڈ کوٹ ادو) کے ساتھ آئی انہوں نے کہا کہ ہم ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کی شہرت سن کر آئے ہیں میری بچی ایک سال سے تکلیف میں ہے جتنا علاج کرایا مرض بڑھتا گیا آخر بچی چلنے پھرنے سے بھی معذور ہو گئی تو مجبوراً نیشنل ہسپتال کی طرف رجوع کیا وہاں ڈاکٹروں نے تشخیص کے بعد بتایا کہ اسے ہڈی کی ٹی بی ہو گئی ہے جس سے حرام مغز بے حد متاثر ہو رہا ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ سوزش سے ریزہ کی ہڈیاں بے ڈھنگی ہو کر اوپر کی طرف بڑھ رہی ہیں ریزہ کی ہڈی کے مہرے گل گئے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ فوری طور پر کمر اور پیٹ یعنی اوپر کے حصہ جسم پر باسکٹ پلاسٹر لگایا جائے اس کے بغیر کوئی دوائی علاج کارگر نہیں ہو سکتا اس لئے پہلے پلستر لگواؤ پھر کھانے والا دوائی علاج تجویز کیا جائے گا ہم نے ڈاکٹروں کی رائے قبول کر کے پلستر لگوا لیا جس نے بچی کے سارے جسم کو ایک شکنجے میں جکڑ لیا پہلے پلستر تین ماہ سے لگا ہوا ہے جب اس نے بچی کی کمر اور پیٹ سے قمیض اٹھائی تو اس وحشیانہ علاج پر بے حد افسوس ہوا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ ہم نے پلستر لگا کر دوائی علاج شروع کر دیا چند قسم کی گولیاں دی گئیں اور انجیکشن لگتے رہے آج تک تقریباً ۱۲۰ ٹیکے لگ چکے ہیں لیکن

تکلیف میں ذرا بھر فرق نہیں ہے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ یہی علاج ٹیکے پلستر وغیرہ ڈیڑھ سال لگاتار چلائیں گے تب کہیں جا کر شفاء کی امید کی جاسکتی ہے۔

یادداشت

یہاں ایک بات نہایت افسوس سے لکھنی پڑتی ہے کہ ڈاکٹر حضرات عام سی مرض کے لئے بھی اگر سالوں کے حساب سے علاج کرنے کا حکم دیں تو مریض بلا بھجک خوشی سے قبول کرتے ہیں اور منہ مانگی رقم بھی ان کے کہنے سے پہلے دینے کے لئے تیار ہوتے ہیں لیکن افسوس کہ ہم انہیں کیسے جیسی امراض کے علاج کے لئے اگر تین چار ماہ علاج کا کہ دیں تو حیرانی سے کہتے ہیں کہ اتنا عرصہ ہم علاج نہیں کر سکتے صرف دو تین دن کی دوا دے دو اگر فائدہ ہو گیا تو دوبارہ لے لیں گے اس طرح کے اپنی مرضی کرنے والے مریضوں کو اپنے اسی کردار کی سزا زندگی بھر ملتی رہتی ہے۔

تشخیص مرض

میں نے نبض دیکھ کر کہا کہ آپ ڈاکٹروں کی بات پر یقین نہ کریں انشاء اللہ بچی کو بہت جلد آرام آ جائے گا چونکہ بچی ابھی چھوٹی ہے اس لئے اسے زیادہ دوائیں بھی نہیں دیں گے صرف غذائی علاج سے اسے آفاقہ ہو جائے گا تو تھوڑی بہت دوا بھی دیں گے آپ میری ہدایت پر عمل کریں اور غذائی علاج شروع ہونے کے آٹھ دن بعد پلستر اتروادیں۔

علامات

تقریباً ایک سال ہوا بچی نے کمر درد کی شکایت کی جسے معمولی تکلیف سمجھ کر ٹکورو وغیرہ کر دی جس سے کچھ آفاقہ ہو گیا لیکن چند دن بعد کمر میں شدید درد ہوا جس سے بچی کا چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا اکثر بخار نہ زکام کھانسی زکام ہاضمہ خراب اور طبیعت کمزور ہونے لگی جب سے باقاعدہ ڈاکٹری علاج شروع کیا بچی لکڑی کی میز پر سوتی ہے ڈاکٹروں نے سختی سے کہا کہ بچی اگر چار پائی پرسوئی تو کمر ٹیڑھی ہو جائے گی

تشخیص مرض بالمفرد اعضاء

نبض اعصابی عضلاتی چل رہی تھی بڑی مشکل سے ایک انگلی پر محسوس ہوتی تھی جسم میں رطوبات کی کثرت بھی اعصابی تحریک کا ظہار کر رہی تھی جس سے قلب میں تسکین اور جگر و معدہ میں تحلیل واضح تھی۔

اصول علاج

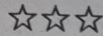
قانون مفرد اعضاء میں ہر مرض کا اصول علاج یہ ہے کہ جس مقام پر تسکین ہو وہاں تحریک پیدا کر کے ہر قسم کی علامات کو ختم کیا جاسکتا ہے لہذا بچی کو محرک و مقوی قلب ادویات دی گئیں جس سے بچی فورا ٹھیک ہونا شروع ہو گئی۔

غذائی علاج

صبح اندھے فرائی بھنے پنے او کشش کھلا کر منقہ اور عنب چھ چھ دانے کا قہوہ بنا کر پلانے کی ہدایت کی دو پہر لسی انڈہ گوشت سالن زیادہ روٹی کم اور سرخ مرچ زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت کی رات کو دہی دو پہر والا سالن کھلا کر کشمش وغیرہ صبح

والا قہوہ پلانے کی ہدایت کی انہیں ہدایت کی ان چیزوں کے سوا ایک دو ہفتہ کوئی غذا نہ دیں ایک ہفتہ بعد پلستر اتر وادیں اور دو ہفتہ بعد پتہ دیں

پندرہ دن بعد بچی کا والد آیا اس نے بتایا کہ تیسرے دن ہی بچی کو فائدہ شروع ہو گیا تھا آپ کی ہدایت کے مطابق ایک ہفتہ بعد پلستر اتر وادیا تھا اب بچی بالکل ٹھیک چلنے پھرنے لگ گئی ہے اور اب چار پائی پرسوتی ہے میں نے یہی علاج ڈیڑھ ماہ جاری رکھنے کی ہدایت کی جس سے بچی بالکل صحت مند ہو گئی اور سکول جانے لگی۔



پاؤں کے چھالے

ایک نوجوان لڑکی علاج کے لئے مطب پر آئی لڑکی کے والد نے کہا کہ حکیم صاحب ہم مایوس ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں اس لڑکی کے ایک ماہ پہلے پاؤں کی انگلی پر ایک چھالا نکلا جو بڑھتا ہی گیا ٹیکے اور گولیاں کھانے سے کچھ دیر کے لئے آرام آ گیا لیکن جونہی دوا بند ہوئی ایک دن سارے پاؤں اور ٹانگوں پر چھالے نکل آئے جن سے لیسڈار پانی بہنے لگا معمولی خارش بھی ہوتی ہے جس جگہ سے پانی لگتا ہے وہاں نیا چھالہ بن جاتا ہے اب کوئی ٹیکہ یا گولی اثر نہیں کرتی کسی دوست نے آپ کا پتہ دیا ہے کہ آپ نئے طریقہ کے مطابق علاج کرتے ہیں لہذا اسے غور سے دیکھ کر علاج تجویز فرمائیں

علامات

جلد کے اوپر چھالے جن سے لیسہ اور طوبت ہر وقت بہتی رہتی تھی ان میں جلن بھی ہوتی ہے زخم بھی بن جاتے ہیں ابھی پہلے زخم کو آرام نہیں آتا ساتھ ہی دوسرا بن جاتا ہے کبھی قبض اور کبھی نرم پاخانہ آتا ہے پیشاب بار بار آتا ہے جس کا رنگ پانی کی طرح سفید ہوتا ہے اکثر نزلہ زکام رہتا ہے کئی خون سے جسم کا رنگ سفیدی مائل ہو رہا تھا نیند زیادہ آتی تھی اور بدن میں سستی رہتی تھی۔

تشخیص مرض

قارورہ اور دیگر علامات کے تحت اعصابی عضلاتی مرض تشخیص ہوئی لہذا قلب و عضلات کو تحریک دینے کے لئے تریاق تبخیر عضلاتی غدی مسہل اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیا ساتھ جو ہر خفی کپشول تجویز کئے گئے اللہ کی مہربانی سے صرف تین دن میں نئے زخم اور چھالے بننے بند ہو گئے ساتھ ہی پرانے چھالے اور زخم خشک ہونے لگے ایک ماہ کے علاج سے لڑکی بالکل صحت مند ہو گئی۔

تفصیل نسخہ جات

تریاق تبخیر کا نسخہ صفحہ نمبر 164 پر اور عضلاتی غدی مسہل 289 پر دیکھیں

جوہر منقی

اس کی مقدار خوراک ایک چاول سے بھی کم ہے بجلی کی طرح تیز ترین دوا ہے لہذا عام آدمی بنانے کی کوشش نہ کرے کیونکہ غلط استعمال سے نقصان کا خطرہ ہے نسخہ تحقیقات ادویہ سازی میں درج ہے۔

شفاق رحم

شفاق رحم میں ایسی صورت ہوتی ہے جیسے ہاتھ پاؤں سردی کے موسم میں بیانیوں سے پھٹ جاتے ہیں یہ جسم میں انتہائی خشکی سردی کی علامت ہے جس طرح بیانیوں سے خون آنے لگتا ہے اسی طرح جماع کے وقت خون آ جایا کرتا ہے شفاق رحم کی مریضہ جماع سے بہت ڈرتی ہے کیونکہ جماع کرنے سے رحم میں بہت درد ہوتا ہے

علاج

اس مرض کا علاج گرم خشک سے گرم تر اغذیہ ادویہ سے کامیابی سے کیا جاتا ہے لہذا قانون مفرا دعضاء کے فارما کو پیا کے غدی عضلاتی ملین غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کرائیں ہمراہ یہ شافہ بھی استعمال کرائیں

شافہ برائے شفاق رحم

ہلدی ایک تولہ گھی اڑھائی تولہ اول گھی کو گرم کریں پھر ہلدی ملا کر خوب گرم کریں جب ہلدی کے پکنے کی خوشبو آجائے تو اتار کر بطور شافہ رحم کے شفاق میں لگائیں باقی نسخہ جات اسی کتاب میں بار بار آچکے ہیں

کھانے کی ہدایت کی ڈیڑھ ماہ کے علاج سے نظر مزید کم ہونا رک گئی بلکہ اضافہ شروع ہو گیا تین ماہ کے علاج سے تقریباً نظر بحال ہو گئی اور عینک کی ضرورت ختم ہو گئی نسخہ جات درج ذیل ہیں

اعصابی غدی تریاق صفحہ نمبر 54 پر اور خمیرہ گاؤ زبان 315 صفحہ نمبر پر دیکھیں

سفوف کمزوری نظر

حوالہ اشانی سفوف ۲۵ گرام، دھنیا ۱۰ گرام، زیرہ سفید ۲۵ گرام، کالی مرچ ۲۵ گرام، اسطوخودوس ۲۵ گرام، مغز بادام ۱۵۰ گرام، چینی یا مصری حسب ضرورت ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں اور ایک چھوٹا چمچ روزانہ صبح شام کھائیں۔

کم از کم چھ ہفتے مسلسل کھانے سے نظر پر اثرات شروع ہونگے یعنی نظر تیز ہونا شروع ہو جائے خصوصاً نوجوانوں کو کمزوری نظر کی وجہ سے عینک لگ جائے تو ایسی صورت میں ایک سے ڈیڑھ نمبر عینک بھی اتر جاتی ہے

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے محرک جگر و غدود اور مقوی اعصاب ہے آنکھ کے غدی پردے کو تحریک دے کر نظر میں اضافہ کرتا ہے۔

☆☆☆

امسا کی ادویات کا کثرت سے استعمال

ملتان سے مریض محمد بشیر علاج کے لئے یسین دوا خانہ دنیا پور آیا اس نے آتے ہی بتایا کہ حکیم صاحب مجھے دو تکلیفوں نے بہت تنگ کیا ہوا ہے ایک تو میری کمر

کمزوری نظر

عبدالحکیم سے میاں محمد اکبر صاحب اپنے ۱۵ سالہ بچے کو لے کر مطب میں آئے بچے کو اتنی کم عمر میں عینک لگی ہوئی تھی انہوں نے بتایا کہ ابھی یہ ۱۵ سال کا بچہ ہے اس کی نظر تیزی سے کم ہوتی جا رہی ہے ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے دو نمبر عینک تجویز کر دی اس عینک کو لگے ہوئے چھ ماہ ہو گئے ہیں اب اسے محسوس ہوتا ہے کہ عینک کا نمبر بڑھانا پڑے گا کیونکہ سر میں ہلکا درد رہنے لگا ہے ابھی اس نے دسویں کا امتحان دینا ہے لیکن کمزوری نظر کی وجہ سے بڑا پریشان ہے ہمارے علاقہ سے کچھ لوگ یہاں سے علاج کرا گئے ہیں انہوں نے ہمیں آپ کا پتہ دیا ہے لہذا اسے کوئی غذائی دوائی علاج تجویز کریں

تشخیص مرض

مریض سے پیشاب پاخانہ اور دیگر علامات معلوم کیں تو غدی عضلاتی تحریک تشخیص ہوئی علاج کے لئے اعصابی غدی تریاق، خمیرہ گاؤ زبان اور سفوف کمزوری نظر کھانے کو دیا اور ہدایت کی کہ یہ غذائیں مسلسل تین ماہ استعمال کریں ان کا نظر پر اثر ڈیڑھ ماہ بعد شروع ہو گا تمام اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی جن میں صبح مکھن بادام بالائی سے ناشتہ کے بعد ہفتہ کھائیں اس کے بعد کوئی سالن مولی گاڑ شلیم ٹینڈے توری بھنڈی اور دیگر سے روٹی کھائیں دن میں کوئی جوس گئے یا گاجر کا جوس شربت بزوری اور تربوز وغیرہ

میں بہت پرانا درد ہے دوسرا کندھوں کے قریب پٹھوں میں شدید کھنچاؤ اور اکڑاؤ ہے کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا اگر کوئی تیز نشہ آور دوا سے فائدہ ہوتا ہے تو کوئی دوسری تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اب تک آ کر ہر قسم کا علاج بند کر دیا ہے کمر درد کی وجہ سے کوئی کام نہیں کر سکتا کچھ دیر پیدل چلنے سے بھی درد شروع ہو جاتا ہے۔

تشخیص مرض

میں نے مریض سے درد شروع ہونے کا سبب پوچھا کہ درد جب شروع ہوا تو کیا کوئی چوٹ وغیرہ لگی تھی یا ویسے ہی شروع ہو گیا تھا؟ تو اس نے حیران کن بات بتائی کہ حکیم صاحب آپ سے کیا پردہ ہے میں نے آج سے ایک سال پہلے اسماک کے لئے انگریزی دوا استعمال کی تھی اس سے اسماک کا وقت تو بہت زیادہ بڑھ گیا لیکن دورانِ جماع مجھے کمر میں درد شروع ہوا جو ابھی تک قائم ہے۔

میں نے درد روکنے کے لئے دوائیں لینا شروع کیں تو درد میں آفاقہ نہ ہوا پھر ڈاکٹروں نے تیز ترین دوائیں لکھ دیں تو ان دواں سے درد میں تو آفاقہ ہو گیا لیکن ان کے کھاتے ہی پیشاب کم ہو جاتا ہے اور پیشاب کے کم ہوتے ہی کندھوں میں درد اور کھنچاؤ اور اکڑاؤ شروع ہو جاتا ہے اب میں یہ دوائیں بھی نہیں کھاتا کیونکہ ان سے ایک طرف درد میں آفاقہ ہوتا ہے تو دوسری طرف کندھوں میں کھنچاؤ شروع ہو جاتا ہے اب کسی دوست نے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ دنیا پور میں حکیم محمد عارف صاحب ایسے لا علاج مریضوں کا علاج کرتے ہیں لہذا آپ مجھے غور سے دیکھیں اور علاج تجویز فرمائیں

نبض

میں نے نبض دیکھی تو غدی عضلاتی تھی مریض نے اسماک کے لئے عضلاتی دوا کھائی ہوگی جس سے درد شروع ہوا پھر درد کے علاج کے لئے انگریزی دوائیں تقریباً گرم خشک ہی ہوا کرتی ہیں جن سے اس کامِ راج بھی گرم خشک ہو گیا

علاج

میں غدی عضلاتی تحریک تشخیص کر کے حب شفاء اکسیر جدید اور اعصابی عضلاتی اکسیر ملا کر دی اس کے ساتھ روغن اوجاع (غدی اعصابی) دیا گیا کمر پر گل کیسوافیتون اور اجوائن خراسانی کی ٹھنڈی ٹکڑی لکڑ کرنے کی ہدایت کی اور مریض کو سمجھایا کہ آپ کی مرض گرمی کی زیادتی کی وجہ سے رونما ہوئی ہے اب اس کے ازالہ کے لئے گرم تر سے تر گرم غذائیں استعمال کرنا ہوں گی لہذا ہر ایسی غذا استعمال کریں جن سے چھوٹا پیشاب مقدار میں زیادہ آئے اور ایسی غذائیں بند کر دیں جن سے پیشاب کم ہونے کا خطرہ ہو۔ تمام غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی غذائیں کھانے کی ہدایت کی اس کے برعکس عضلاتی غدی و غدی عضلاتی غذائیں بند کر دیں صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے درد میں ۲۵ فیصد فائدہ ہو گیا میں نے چھ ہفتے علاج جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ اللہ کے فضل سے ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مریض مکمل صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ جات اکسیر اعصابی عضلاتی صفحہ نمبر 212 پر حب شفاء 50 پر اور اکسیر

جدید 85 پر اور روغن درد 200 پر دیکھیں۔☆☆☆

حیض میں بے قاعدگی

لڈن سے ایک نوجوان لڑکی اپنی والدہ کے ساتھ مطب پر آئی اس کی والدہ نے بتایا کہ اسے تاریخ بہت تکلیف سے آتی ہے حیض کے دنوں میں تو یہ اس قدر تکلیف میں ہو جاتی ہے کہ جیسے ابھی مرجائے گی بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے اتنی کمزور ہو جاتی ہے کہ دو تین دن اٹھنا بیٹھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

تشخیص

نفض دیکھی تو اعصابی محسوس ہوئی پیٹ میں ریاح گیس اور اکثر درد پیٹ سے بھی اعصابی تحریک تشخیص ہوئی میں نے انہیں شربت مفید النساء اور تریاق تبخیر تجویز کر کے دیا اور ہدایت کی ابھی سے یہ دوائیں شروع کر دو اور پورا مہینہ استعمال کرتے رہو انشاء اللہ آئندہ ماہ حیض بغیر تکلیف سے آئے گا اور پیٹ کا درد ریاح گیس بھی ٹھیک ہو جائے گی اگر کوئی کمی رہ جائے تو پھر بتا دینا ایک ماہ کی دوا دے کر روانہ کیا دوسرے ماہ دوا اور لڑکیوں کو لے کر آئی کہ حکیم صاحب میں تو بالکل ٹھیک ہوں انہیں بھی میری طرح کی تکلیف ہے لہذا انہیں بھی دیکھ کر دوائیں دیں تفصیل نسخہ جات میں تریاق تبخیر کا نسخہ صفحہ نمبر 49 پر آچکا ہے

شربت مفید النساء

هو الشافى میٹھ ۲۵ گرام سو ۲۵ گرام اجوائن دیسی ۲۵ گرام تخم سن ۲۵

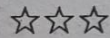
گرام میٹھے ۲۵ گرام کپاس کی خشک ڈوڈی ۵۰ گرام بندال ڈوڈہ ۱۰ گرام چینی ۱۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری

سب کو کوفتہ بیختہ کر کے اتنے پانی میں بھگو دیں کہ ڈوب جائیں صبح آگ پر گرم کریں جب پانی نصف رہ جائے تو پن چھان کر چینی ملا کر شربت کا قوام تیار کر لیں

مقدار خوراک ایک چمچ صبح دوپہر شام ہمراہ نیم گرم پانی یا حسب ضرورت دیسی گھی میں تڑکا لگا کر دیں

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی شربت ہے مدد حیض ہے حیض کی کمی بندش حیض اور باؤ گولا میں اکسیر ہے اس کے استعمال سے حیض کی خرابیاں دور کر کے رحم کو حمل قبول کرنے کے لئے تیار کرتی ہے بے اولادی کا کامیاب علاج ہے



تحقیقات طبی اصطلاحات

از حکیم محمد یلین دنیا پوری

ایسی بے نظیر علمی فنی کتاب جس کی ضرورت ہر طبی کتاب کے مطالعہ کے دوران ہوتی ہے مثلاً دوران مطالعہ کوئی مشکل الفاظ یا مشکل طبی اصطلاح آجائے تو قاری کو بات سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے اس کتاب میں مشکل الفاظ کا ترجمہ و تشریح قانون مفرد اعضاء کے تحت آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے اسی صفت کی بنا پر یہ کتاب ایک قابل ترین استاد کا درجہ رکھتی ہے۔ یلین دوا خانہ دنیا پور لاہور سے منگوا سکتے ہیں۔

ایڈز

کراچی سے ایک مریض کو دو آدمی لے کر دنیا پور آئے انہوں نے ایک فائل دکھائی جس میں بے شمار میڈیکل ٹیسٹ کئے ہوئے تھے ٹیسٹوں کے مطابق اسے ایڈز ہو چکا تھا مریض بظاہر انتہائی کمزور نحیف اور دبلا ہو چکا تھا بالکل ایسے جیسے ٹی بی کا مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتا ہے ہڈیوں پر گوشت بالکل ختم تھا اس کے باوجود مریض ٹھیک ٹھاک بولتا اور چلتا پھرتا تھا مریض نے بتایا کہ بھوک بھی لگتی ہے لیکن دن بدن کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔

اسباب بقول مریض مریض نے بتایا کہ یہ سب کچھ اس کی اپنی غلط کاریوں کا نتیجہ ہے ہر طرح کے غلط کام کئے۔ مادہ منویہ بے دردی سے بہایا جب طاقت کم ہوئی تو انگریزی طاقت کی دواؤں کا سہارا لینا شروع کیا ایک وقت تک ان دواؤں نے ساتھ دیا لیکن اب تو اس قدر کمزوری بڑھ گئی ہے کوئی طاقت کی غذا دوا یا شربت بھی خون نہیں بناتا ناخن بھی سفیدی مائل ہو گئے ہیں۔

اسباب بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے تحت ہم اپنی کتاب ایڈز اور قانون مفرد اعضاء میں تفصیل سے لکھ چکے ہیں کہ ایڈز کے دو بڑے اسباب ہوتے ہیں اول مریض بالکل بے گناہ ہوتا ہے اسے معلوم بھی نہیں ہوتا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے نہ ہی اسے

یہ مرض ہوتی ہے وہ کسی دوسری مرض یا تکلیف کے علاج کے لئے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے وہاں اسے اس مرض کے علاج کے لئے غلطی سے ڈسپنر کی ایڈز زدہ مریض کی استعمال شدہ سرنج سے انجیکشن لگا دیتا ہے جس سے اس کے خون میں ایڈز کے جراثیم بنے بنائے منتقل ہو جاتے ہیں یا ایڈز زدہ مریض عورت یا مرد سے جنسی عمل کے نتیجے میں مرض لاحق ہو جاتی ہے اس صورت میں بنی بنائی مرض مریض کے جسم میں داخل ہو جاتی ہے یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔

دوسری صورت میں

مریض خود اپنی غلط کاریوں کے نتیجے میں مرض پیدا کرتا ہے اس صورت میں مریض کا مزاج انتہائی غدی اعصابی ہو جاتا ہے طبیعت ہر وقت مادہ کے اخراج کی طرف مائل رہتی ہے اسے ہر وقت یہی کوشش ہوتی ہے کسی نہ کسی طریقہ سے مادہ کا اخراج کیا جائے جب تک مادہ نکل نہیں جاتا اسے چین نہیں آتا لہذا وہ یہ عمل دہراتا رہتا ہے حتیٰ کہ خون اور گوشت کا پانی بھی کم ہو گوشت سکڑ کر ختم ہو جاتا ہے اور صرف مادہ ہی نہیں بلکہ باقی رطوبات پیشاب پاخانہ پسینہ وغیرہ بھی زیادہ خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے ایسے مریض کے عندنا قلعہ تحریک میں ہوتے ہیں حرارت غریزی ختم یا انتہائی کم ہو جاتی ہے لہذا عند جاذبہ کا فعل تیز کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مادوں کا بے بہا اخراج روک کر انہیں جسم میں سنور کیا جائے اور حرارت غریزی بھی بحال ہو جائے۔

میرے پاس آنے والا مریض بھی غدی اعصابی تحریک میں مبتلا تھا میں نے

انہیں علاج کے لئے غدد جاذبہ کو تیز کرنے کی دوا دی جس میں غدی عضلاتی ملین تریاق تبخیر شگرف والا اور حب مقوی خاص ملا کر دیا میں نے انہیں دوا دیتے ہوئے سمجھایا کہ ٹیشوں کو ایک طرف رکھیں کیونکہ ان ٹیشوں سے جراثیم ختم ہونے میں کئی ماہ لگیں گے لیکن اس دوا سے مریض کے جسم میں صرف ایک ماہ کے اندر طاقت اور توانائی بڑھنا شروع ہو جائے اس کا وزن بھی بڑھنا شروع ہو گا آہستہ آہستہ ہڈیوں پر گوشت پیدا ہو گا اور تمام کمزوری رفع ہو جائے گی

تمام عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی مریض کا علاج چھ ماہ تک لگا تا رہا چلتا رہا اللہ کے فضل سے اب مکمل صحت یاب ہے نسخہ جات درج ذیل ہیں

تریاق تبخیر شگرف والا

حوالہ ثانی شگرف رومی ایک تولہ جافضل ایک تولہ قرفل دو تولہ دارچینی ایک تولہ عتر قرق ایک تولہ قرفل دراز دو تولہ زنجبیل دو تولہ۔

ترکیب تیاری اول شگرف اور دارچینی کو خوب باریک پس پس لیں بعد میں باقی ادویات کو باریک کر کے ملا کر کم از کم دو گھنٹے کھل کریں پس تیار ہے

مقدار خوراک دو رتی تا چار رتی دن میں چار بار ہر ماہ پانی یا قہوہ دیں افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے تبخیر مزمن ہو یا شدید فوری اثر ہے عورتوں میں ماہواری کی خرابی اور مردوں میں اعصابی تحریک سے ضعف باہ کے لئے فوری اثر دوا ہے۔ حب مقوی خاص کا نسخہ صفحہ ۳۸ پر اور غدی عضلاتی ملین کا نسخہ صفحہ ۸۵ پر دیکھیں ☆☆☆

دائیں ٹانگ اور بازو میں فالج

مولوی محمد یوسف صاحب عمر ۷۰ سال اپنے بیٹے اور ساتھیوں کے ساتھ میرے پاس مطب دنیا پور میں آئے مولوی صاحب فالج کی وجہ سے کمزور اور لاچار و بے بس نظر آ رہے تھے انہیں ان کے بیٹے اور ساتھیوں نے پکڑ کر مطب میں لایا بہت آہستہ قدم اٹھاتے تھے انہوں نے بتایا کہ ہمیں عبد المجید صاحب خان بیلا والے نے بھیجا ہے انہوں نے کہا کہ آپ ہر قسم کا علاج چھوڑ کر یسین دوا خانہ دنیا پور چلے جاؤ وہاں ملک کے کونے کونے سے لا علاج مریض آتے ہیں اور اللہ کی مہربانی سے شفاء یاب ہوتے ہیں۔

ان کے بیٹے نے والد صاحب کی حقیقت بتاتے ہوئے کہا کہ دو سال پہلے والد صاحب بالکل ٹھیک تھے بڑی ہمت اور استقامت سے درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے تھے اچانک دائیں ٹانگ اور بازو میں فالج ہو گیا بڑے بڑے مشہور حکماء سے علاج کرایا مگر کامیاب نہیں ہوا پہلے سے تو کچھ بہتر ہیں لیکن چلنے پھرنے اور اپنے ہاتھ سے کھانے پینے سے معذور ہیں دو آدمیوں کے سہارے سے چند قدم چل لیتے ہیں ورنہ سارا دن بستر پر پڑے رہتے ہیں

ایک خاص بات

انہوں نے ایک خاص بات یہ بتائی کہ پہلے والد صاحب کا دایاں بازو اور

میرا مطب

ٹانگ مفلوج تھی اب وہ قدرے درست ہے لیکن بائیں ٹانگ اور بازو کمزور ہیں
میں نے معدہ امعاء اور جگر و گردوں کے بارے میں سوال کئے تو انہوں نے
بتایا کہ انہیں اکثر تین چار بار پاخانے آتے ہیں بعض دفعہ کپڑوں میں ہی نکل جاتے
ہیں پیشاب کثرت سے آنے لگا ہے بھوک کم ہے البتہ پیاس زیادہ لگتی ہے منہ کا ذائقہ
پھیکا ہو گیا ہے ترش اور چرپری چیزیں کھانے کو مانگتے ہیں لیکن طیب حضرات کے
ترشی غذا میں بند کی ہوئی ہیں۔

تشخیص مرض

میں نے مولوی صاحب کو بغور دیکھا تو ان کے ہاتھ پاؤں اور بازو پلپلے اور
نرم تھے ذرا بھی سختی نہ تھی جو تسکین عضلات اور اعصابی تحریک کا منہ بولتا ثبوت تھی
پیشاب کی کثرت بھوک میں کمی اور پاخانے بے قاعدہ سے بھی اعصابی عضلاتی تحریک
واضح ہو گئی۔

میں نے اللہ کا نام لے کر سفوف سرخ حب فاج مسہل نمبر ۳۳ تریاق نمبر ۴۴ اور
جوارش کوئی کھانے کو دی پندرہ دن بعد ان کا لڑکا آیا اس نے بتایا کہ مبارک ہو
میرے والد کی بہت زیادہ آفاقہ ہو گیا ہے اب پہلے سے بہت بہتر ہیں پاخانے بھی
ٹھیک ہیں انہوں نے کہا ہے کہ یہی دوا اور لے آؤ اب آپ بہتر جانتے ہیں کہ اس
میں تبدیلی کرنی ہے یا نہیں۔

میں نے کہا کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت ایک بار ہی علاج تجویز کیا
جاتا ہے جو نانوے فیصد درست ہوتا ہے اگر اس تجویز کی ہوئی غذا دوا سے آرام نہ بھی

میرا مطب

آئے لیکن مرض میں اضافہ نہ ہو تو بھی اسے آرام تصور کر کے یہی علاج مزید چلاتے
ہیں آپ کے والد صاحب کی چونکہ مرض نہیں بدلی ہے اس لئے غذا دوا بھی نہیں بدلے
گی۔

تفصیل نسخہ جات

سفوف سرخ

طبی کتب میں سفوف احمر کے نام سے مشہور ہے اس کے اجزاء بہت زیادہ
ہے یہ میرا خاندانی نسخہ ہے جو انتہائی مختصر ہے۔

ہوا الشانی شکر ف ایک حصہ نمک طعام دو حصہ

دونوں کو ملا کر خوب کھل کر کے حب بقدر مرچ سیاہ بنالیں یا کپشول بھر کر
دن میں دو بار کھلائیں عضلاتی غدی مقوی اور باضم ہے بے حد محرک عضلات ہے
عضلاتی تسکین دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے نزلہ زکام ریشہ اور کچی بلغم
کے لئے بہترین ہے۔

حب فاج

ہوا الشانی جمال گوڑہ ایک حصہ شکر ف دو حصہ کچلہ تین حصہ رائی چار حصہ

ترکیب تیاری سب کو الگ الگ کھل کر کے حب بقدر مرچ سیاہ بنالیں اور
ایک گولی صبح شام یا بقدر ضرورت کم و بیش کر سکتے ہیں

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی محرک و مقوی ہے قبض کشاء اور مولد حرارت غریزی

ہے
مسہل نمبر ۳ یہ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیا کا عضلاتی غدی مسہل ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

حوالہ شانی لوگ ایک حصہ دار چینی ایک حصہ جلوتری ایک حصہ مصر تین حصہ ترکیب سب کو باریک کر کے جب بقدر خود بنالیں ایک گولی صبح دوپہر شام دیں افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ملین ہے ذرا زیادہ وزن میں کھلا دیں تو مسہل بن جاتا ہے پرانی قبض کے لئے بے ضرر ہے لقوی فالج اور تسکین عضلات جس میں بلد پریشربائی نہ ہو فوراً فائدہ دیتا ہے۔

۳ تریاق
سال سے یسین دوا خانہ کا معمول مطب ہے اس کے اجزاء مہنگے نہیں ہیں البتہ البتہ بہت تیز ہیں

حوالہ شانی سم الفار 1/8 حصہ کشتہ فولاد ایک حصہ کچلہ چار حصہ مرچ سرخ بارہ حصہ رائی بارہ حصہ

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے جب بقدر خود بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں

فعال و اثرات میں عضلاتی غدی مقوی و محرک ہے ہیضہ کا تریاق ہے فالج و لقوی کا خصوصی علاج ہے

جوارش کوئی کا نسخہ صفحہ نمبر 149 پر آچکا ہے

نوٹ مندرجہ بالا تمام نسخہ جات یسین دوا خانہ دنیا پور سے تیار شدہ مل سکتے ہیں

یادداشت 1 قارئین ہم فارما کو پیا کا نسخہ استعمال کریں یا فارما کو پیا سے باہر ہم نے قانون مفرد اعضاء کے تحت تحریک دار چہ تحریکوں کو چھ نمبروں میں تقسیم کر دیا ہے مثلاً ملین نمبر ۱، ملین نمبر ۲، ملین نمبر ۳، ملین نمبر ۴، ملین نمبر ۵ اور ملین نمبر ۶ اسی طرح اکسیر تریاق مسہل اور دیگر ادویات کو نمبروں میں تقسیم کر کے ان کے نام مختصر کر دئے ہیں اب ہم اعصابی عضلاتی ملین لکھنے کی بجائے صرف ملین نمبر لکھیں گے تو ہمارا ہر شاگرد اور معالج اسے سمجھ لے گا یہ ہمارے قانون مفرد اعضاء کے کوڈ نمبرز ہیں۔

یادداشت 2 استاد محترم حکیم انقلاب المغالج صابر ملتانی نے اعصابی عضلاتی کا مقام جسم انسان میں سب سے پہلے نمبر پر سر کے دائیں طرف تحریر کیا ہے دوسرے نمبر پر عضلاتی اعصابی کا مقام کندھے سے جگر تک تحریر کیا ہے اور جگر سے دائیں طرف انگوٹھے تک کا مقام نمبر ۳ عضلاتی غدی تحریر کیا ہے۔

علیٰ ہذا القیاس سر کے بائیں حصہ کا نام غدی عضلاتی اور اس سے نیچے کندھے سے طحال تک غدی اعصابی اور اس سے نیچے طحال سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک نمبر ۶ اعصابی غدی تحریر کیا ہے اسی کے تحت ہم نے نمبروں کی تقسیم کر کے فارما کو پیا اور تمام ادویات کے مزاج کو مختصر طور پر ان نمبروں کے ساتھ تحریر کر دیا ہے

چونکہ میں اکثر بڑے بڑے طبی کمپ لگاتا ہوں وہاں مریضوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے اس دوران اگر ادویات کے پورے نام لکھے جائیں تو بہت وقت لگتا ہے

لیکن ان نمبروں کی تقسیم سے وقت بچ جاتا ہے۔☆☆☆

قوت باہ بالکل ختم ہو جانا

ملتان سے ایک نوجوان علاج کے لئے میرے پاس دنیا پور آیا اس نے آتے ہی مجھے ایک لیٹر دیا جو اس کے مدرسے کے استاد نے میرے نام لکھا تھا انہوں نے لکھا کہ یہ نوجوان میرا شاگرد ہے اس کی چھ ماہ بعد شادی ہونے والی ہے لیکن یہ بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے اس قدر کمزور اور جنسی طور پر بالکل ختم ہو چکا ہے کہ کچھ دن پہلے اس نے زندگی سے مایوس ہو کر خودکشی کی کوشش کی کہ کیوں نہ زندگی کا خاتمہ کر دیا جائے شکر ہے کہ اس کے گھر والوں کو پتہ چل گیا اور انہوں نے اسے خودکشی سے بچا لیا اب ہم نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ آپ علاج سے بالکل صحت مند ہو جائیں گے اور آپ کی تمام طاقتیں بحال ہو جائیں گی آج سے ۸ سال پہلے ایسا ہی ایک مریض ہم نے استاد حکیم محمد یسین صاحب کے پاس بھیجا تھا اللہ کی رحمت سے وہ بالکل صحت یاب ہو کر خوشگوار زندگی گزار رہا ہے لہذا اسی امید پر اسے آپ کے پاس بھیجا ہے آپ اسے اچھی طرح چیک کر لیں اور اسے غذا و ادویہ فرمائیں۔

ایک حقیقت

یہ حقیقت اور فطرت انسانی ہے کہ جب تک انسان میں جنسی طاقت مکمل طور پر برقرار رہتی ہے تو اسے زندگی سے لطف اندوز ہونے اور کام کاج کا دوبار کرنے کو دل کرتا ہے اور بیماری یا موت سے بہت ڈر لگتا ہے۔

لیکن بد قسمتی ہے

اگر جنسی قوت بالکل ختم ہو جائے تو انسان اس قدر مردہ دل ہو جاتا ہے کہ زندہ رہنے کی تمنا بھی ختم ہو جاتی ہے اب وہ چاہتا ہے کہ اس زندگی کا کوئی فائدہ نہیں لہذا موت ہی آجائے تو اچھا ہے۔ جیسا کہ شوگر کے مریضوں میں ہوتا ہے شوگر کے مریض کو شوگر ہونے کے بعد سب سے پہلا نقصان جنسی قوت کا ہی ہوتا ہے جو اکثر کم یا ختم ہو جاتی ہے کیونکہ چینی کے استعمال بند کرنے سے نئی انرجی یا طاقت پیدا ہونی ختم ہو جاتی ہے یعنی چینی کھانی ہی بند ہو جاتی ہے باقی پھکی یا کڑوی غذائیں جو کھائی جاتی ہیں وہ بھی شوگر کی وجہ سے ہضم نہیں ہوتیں اور کچی خون میں پھرتی رہتی ہیں جو ٹیسٹ میں آ جاتی ہیں لہذا جنسی قوت نئی پیدا ہونے کا تو سوال ہی نہیں ہوتا بلکہ پہلے والی بھی ختم ہو جاتی ہے۔

مرض کی حقیقت

مریض سے تمام علامات معلوم کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ انتشار نام کی کوئی چیز نہیں رہی مادہ منویہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے حتیٰ کہ تین ماہ تک بھی احتلام نہیں ہوتا جنسی عمل کی طرف دھیان ہی نہیں ہوتا نہ ہی کبھی کوئی خواہش پیدا ہوتی ہے مختصر یہ کہ جنسی خواہشات دم توڑ گئی ہیں اور مکمل نامردی چھا گئی ہے۔

اصول علاج میں علاج کے لئے مناسب سمجھا کہ پہلے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ مقوی ادویہ کھلا کر جسم میں رطوبات وافر پیدا کر لی جائیں اس کے

بعد عضلاتی غذا دوا سے انتشار اور دوسری طاقتیں بحال کریں گے اس مقصد کے لئے سفوف سدا جوانی، تریاق عدد اور اعصابی عضلاتی اکسیر دی گئی بیرونی استعمال کے لئے غدی طلا لگانے کے لئے دیا۔ تمام اعصابی غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کی۔

ایک ماہ یہ علاج کرنے کے بعد مریض کو عضلاتی ٹکڑ اور عضلاتی اعصابی سفوف مغفل کے ساتھ حب اعادہ شباب ملا کر دیا یہ علاج بھی ایک ماہ چلایا اس سے انتشار پیدا ہونا شروع ہو گیا اور مریض کو حوصلہ ہو گیا کہ اب امید ہے کہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ چار ماہ مسلسل علاج چلتا رہا اور مریض کی تمام طاقتیں بحال ہو گئیں۔ چونکہ جات استعمال کرائے گئے وہ درج ذیل ہیں۔

سفوف سدا جوانی ٹیلیں دوا خانہ میں تیس سال سے معمول مطب ہے
سرعت انزال رقت منی کے لئے کبھی ناکام نہ ہونے والا نسخہ ہے صفحہ نمبر 315 پر آچکا ہے۔
اعصابی عضلاتی اکسیر کا نسخہ صفحہ نمبر 212 پر آچکا ہے۔

غدی اعصابی تریاق (تریاق عدد)

ہوا لثانی گندھک آملہ سارا ایک تولہ گل عشر ایک تولہ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں

مقدار خوراک دورتی تا چار رتی ہمراہ دودھ دیں غدی اعصابی ہے

حب اعادہ شباب ہوا لثانی شکر ف ایک تولہ ایون ایک تولہ سم الفار
ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ دلیسی ۱۲ عدد

ترکیب تیاری سب سے پہلے ایون کو توڑے پر خشک کر لیں تاکہ اس کا پانی خشک ہو جائے اس کے بعد اچھی طرح باریک کر لیں پھر سم الفار اور شکر ف کو چھ چھ گھنٹے کھل کر کے ایون ملا لیں اور اب ابلے ہوئے انڈوں کی زردیاں دودھ کر کے اس میں ملاتے جائیں اور رگڑتے جائیں جب اچھی طرح کس ہو جائیں تو دانہ مونگ کے برابر گولی بنالیں۔

مقدار خوراک ایک گولی صبح ایک شام صرف تین ہفتہ کا کورس کرایا جاتا ہے
شدید صورتوں میں چار ہفتے تک کھلایا جاسکتا ہے مقوی باہ ہونے کے ساتھ ساتھ امساک بھی پیدا کرتا ہے۔

عضلاتی ٹکڑ برائے کمی انتشار ہوا لثانی لونگ، دار چینی، عقرقر حائیر

بہوٹی، کشتہ از راقی، شکر ف رومی، جانفل ہر ایک ۲۵ گرام، تیل سرسوں ۴۰۰ گرام
ترکیب تیاری تمام دواؤں کو توڑ پھوڑ کر تیل میں جلا لیں جب دھواں نکلنا شروع ہو جائے اور ایسا لگے کہ اب تیل میں آگ لگے گی تو اتار لیں اور نیم گرم ہونے پر تیل میں کپڑا تر کر کے خصلیوں پر ٹکڑ کرائیں روزانہ پندرہ منٹ ایک ماہ لگاتا کرائیں
انشاء اللہ خصلیوں کا درجہ حرارت بڑھ کر جراثیم کی پیدائش بھی شروع ہو جائے گی

خاص نوٹ یہ ٹکڑ خاص طور پر اس وقت استعمال کرائی جاتی ہے جب عضو

خاص کے عضلات میں سکڑ یا تسکین سے انتشار ختم ہو جائے اس کے علاوہ جب جراثیم منویہ کی پیدائش بالکل ختم ہو جائے تو اس وقت بھی اس ٹکڑ سے خصلیوں کا درجہ حرارت بڑھ کر جراثیم بننے لگتے ہیں اس کے برعکس جب جراثیم منویہ پیدا تو ہوتے ہوں لیکن

ان کی مقدار کم ہو تو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ادویات استعمال کرائی جائیں۔ سفوف مغلف اعصابی غدی بے حد مفید ہے

سفوف مغلف عضلاتی اعصابی (جدید)

سابقہ سفوف مغلف عضلاتی اعصابی میں چند چیزوں کا اضافہ کرنے سے اس کے افعال و اثرات کئی گنا بڑھ گئے ہیں اس کا نسخہ صفحہ نمبر 180 پر آچکا ہے وہاں سے دیکھیں۔ (تمام نسخہ جات یسین دواخانہ سے تیار مل سکتے ہیں)

غدی طلاء

ہوا لثانی روغن جمالگوڈ ایک تولہ روغن اجوائن تین تولہ روغن خردل ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں روغن اچھی طرح ملا لیں بس تیار ہے
طریقہ استعمال اس تیل سے صرف چند بوندیں لے کر عضو خاص پر اگلا حصہ چھوڑ کر لگائیں پہلے دن دوا بالکل کم مقدار میں لگائیں کیونکہ بہت تیز ہے دوسرے دن زیادہ کر دیں۔

افعال و اثرات میں غدی عضلاتی ہے نامردی اور ضعف باہ کے لئے بہترین ہے جلق کی عادت چھڑانے کے لئے بہترین طلا ہے اس کے ساتھ دوسری ادویات بھی اندرونی طور پر استعمال کے لئے دیں۔ جنسی امراض کی باقی علامات کے نسخہ جات ہماری کتاب **مردانہ امراض بالمفرد اعضاء** از حکیم محمد عارف دنیاپوری میں آئیں گے۔

قانون مفرد اعضاء میں

جانوروں کی بیماریاں

اور ان کا علاج

۱۰ جولائی کی رات ۱۱ بجے ہمارے محلے سے ایک آدمی نے دروازہ کھٹکھٹایا

اس نے بتایا کہ میں آج صبح سے ملتان گیا ہوا تھا میں تو مغرب کی نماز کے بعد واپس آیا ہوں گھر والوں نے بتایا کہ آج دو پہر سے ہی ہماری بھینس نے خونی پیشاب کرنا شروع کیا ہوا ہے پیشاب دو تین دن سے ہی کم تھا مگر آج دو پہر کو خون ملا پیشاب آنا شروع ہو گیا انہوں نے سوچا کہ میں شام کو آؤں گا تو ڈاکٹر کو دکھاؤں گا میں نے آتے ہی ڈاکٹر کا پتہ کیا تو ڈاکٹر صاحب کہیں باہر گئے ہوئے تھے کمپوڈر نے ایک دوا لکھ دی جو سٹور بند ہونے کی وجہ سے نہ ملی آخر مایوس گھر لوٹ آیا سوچا کہ کل صبح کچھ کریں گے مگر نوبے کے بعد بھینس کو تکلیف زیادہ شروع ہو گئی مٹانہ پر سوزش اور درد سے کراہنے لگی ہے دودھ والے تھنوں پر بھی سوزش ہو گئی ہے درد کی وجہ سے ہاتھ نہیں لگانے دیتی اس لئے پورا دودھ بھی نہ دھو سکے لہذا آپ کے پاس آیا ہوں اگر کوئی وقتی طور پر دوا ہو تو دیں تاکہ رات سکون سے گزر جائے

میں نے دل میں سوچا کہ اب تک کسی جانور کا نہ تو طبی معائنہ کیا ہے نہ کوئی علاج کیا ہے اب اسے کیا بتایا جائے میں اسی سوچ میں مبتلا تھا تو اچانک مجھے اپنے

محترم بزرگوار دادا جان حاجی محمد یوسف صاحب کی بات یاد آگئی انہوں نے ہمیں ایک واقعہ سنایا تھا کہ جب ہمارے خاندان کا قافلہ پاکستان بننے وقت ہندوستان میں ٹھہڑا سے ہجرت کر کے پاکستان آ رہا تھا تو بٹانہ خورد کے قریب سکھوں اور ہندوؤں کی قتل و غارت تو عام تھی رات کا وقت تھا ہمارے بزرگوں کا قافلہ بھی ہندوؤں اور سکھوں کی زد میں آ گیا اس قافلہ میں ہمارے والد صاحب حکیم محمد یلین صاحب اور تایا جان حکیم محمد شریف اور بڑے تایا جان حاجی محمد دین کے علاوہ سات آٹھ افراد تھے سکھوں کے سردار نے انہیں پکڑ کر اپنے غنڈوں کو حکم دیا کہ یہ مسلمان ہیں انہیں فورا قتل کر دو انہوں نے فورا ہتھیار سنبھال لئے ہمارے تایا جان اور والد صاحب تو اس وقت بچے تھے ہمارے دادا جان حاجی محمد یوسف صاحب ان کے سردار سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ آپ بے شک ہمیں مار دیں مگر میری ایک بات سن لیں۔

اس نے کہا کہ سناؤ کیا بات ہے تو ہمارے دادا جان نے کہا کہ میں ایک حکیم ہوں میرے پاس ایسے ایسے نسخے ہیں جس سے میں تمہاری ماں گائے کا علاج کرتا رہا ہوں میں وہ نسخے تمہیں بتانا چاہتا ہوں اس نے کہا کہ بتاؤ پھر انہوں نے گائے کی مختلف بیماریاں اور نسخے بتائے لیکن انہیں یقین نہ آیا انہوں نے کہا کہ ہم ایسے نہیں مانتے تم کسی ایسی گائے اور اس کے مالک کا نام بتاؤ ہم اس سے پوچھیں گے پھر مانیں گے تو ہمارے دادا جان نے کہا کہ ایک دونہیں بلکہ میں سینکڑوں بتا سکتا ہوں تو انہوں نے بتایا کہ فلاں آدمی کی گائے کو خونی پیچش لگے تھے میری دوا سے ٹھیک ہو گئی فلاں گائے کے بچے کی پیدائش میں رکاوٹ تھی میں نے دوا دی تو فوراً پیدائش ہو گئی فلاں گائے نے زہر پلا چارہ کھالیا تھا میں نے دوا دے کر قے کرائی اور ان کی جان

بچ گئی غرض یہ کہ مختلف گھروں کے نام اور گائے کی بیماریوں کے علاج بتائے تو انہیں یقین ہو گیا کہ بابا واقعی سچا ہے انہوں نے کاپی لے کر نسخے نوٹ کر لئے اور کہا کہ ہم آپ اور آپ کے بچوں کو نہیں ماریں گے بلکہ آگے تک خود پہنچائیں گے تاکہ کوئی دوسرا گروہ آپ کو تنگ نہ کرے پھر انہوں نے اپنے دوستوں کے ساتھ بھیجے اور کہا کہ فلاں منزل تک ان کے ساتھ جاؤ دادا جان نے بتایا کہ راستے میں اور بھی بہت سے سکھوں اور ہندوؤں کا سامنا ہوا مگر جو سکھ ان کے ساتھ تھے وہ انہیں کہ دیتا کہ یہ فلاں سردار کے خاص بندے ہیں انہیں کچھ نہیں کہنا اس طرح یہ قافلہ بخیریت پاکستان پہنچا۔

یہ سارا واقعہ جب میرے ذہن میں آیا تو میں نے سوچا کہ بھینس کا علاج ضرور کرنا چاہئے میں نے فورا مطب کھولا اور مانع خون اور اعصابی عضلاتی ملین کی پچاس پچاس گرام کی دو خوراکیں بنادیں اور کہا کہ یہ ایک خوراک ایک پاؤ پانی میں حل کر کے ابھی دے دو اور ایک چار پانچ گھنٹے بعد صبح اذان کے وقت دے دینا ساتھ ۱۰۰ گرام گھتند بھی دے دو اور مثانہ اور تھنوں پر گل کیسوی ٹکڑ کر کے لو کہا صبح میں نے خود ہی اس کے گھر جا کر پتہ کیا تو اس نے بتایا کہ رات ایک خوراک دے کر ٹکڑ کر دی تھی اس سے اسے وقتی سکون ہو گیا اور بولنا بند ہو گئی دوسری خوراک ابھی دی ہے پیشاب کا رنگ تو سرخی مائل ہے مگر خون کی آمیزش اب نہیں ہے میں نے دو خوراکیں اور دے دیں اللہ کے فضل و کرم سے شام تک پیشاب بالکل صاف اور تکلیف کے بغیر آنا شروع ہو گیا اور تھنوں پر ٹکڑ کرنے سے سوزش بھی اتر گئی

جانوروں کے علاج کے لئے ابتدائی معلومات

جیسا کہ مضمون کے شروع میں لکھ چکا ہوں کہ ہمارے دادا جان اور دوسرے رشتہ داروں کا قافلہ جب ہندوستان سے پاکستان آ رہا تھا تو سکھوں کے ہتھے چڑھ گیا تھا۔ سکھوں کے سردار نے تمام کو قتل کرنے کا حکم دے دیا تو اس وقت ہمارے دادا جان نے جان بخشی کی اس قافلے میں ہمارے ایک بزرگ حاجی ڈاکٹر محمد صدیق صاحب بھی تھے جو ہندوستان سے ہی ہمارے دادا جان کے ہم پیلور ہے یہاں انہیں جانوروں کے علاج کا کچھ زیادہ تجربہ اور شوق تھا لہذا انہوں نے یہاں کورس کر کے وٹرنری ہسپتال میں ملازمت کی اب ریٹائرڈ ہو چکے ہیں اور مدرسہ ضلع بہاولنگر میں قیام پذیر ہیں۔ انہوں نے ہمیں جانوروں کے علاج بے متعلق بے شمار معلومات دی ہیں لہذا ان کی معلومات اور اپنے تجربہ اور قانون مفرد اعضاء کے مطابق یہاں کچھ نسخہ جات لکھ رہا ہوں جو انشاء اللہ کبھی خطا نہیں ہوتے۔

نسخہ جات سے قبل جانوروں کے متعلق کچھ معلومات درج کر رہا ہوں علاج معالجہ میں جانوروں میں مختلف چرند پرند حیوانات یعنی چوپائے مختلف اقسام میں چوبے سے لے کر ہاتھی تک مختلف وزن کے جانور شامل ہیں ان کے وزن کم زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کی مقدار خوراک بھی مختلف ہوتی ہے فرنگی طب میں چونکہ تیز ترین نشلی اور خدر ادویات استعمال ہوتی ہیں اس لئے ان کی مقدار خوراک بھی انتہائی احتیاط سے دی جاتی ہے البتہ دیکھی ادویات میں چونکہ کسی قسم کا نشہ نہیں ہوتا لہذا اگر

غلطی سے مقدار خوراک میں کمی بیشی ہو جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ تاہم پھر بھی مقررہ مقدار خوراک کے مطابق ہی دوا استعمال کرائی جائے تو اس سے پورے پورے فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں یہاں مختلف وزن کے جانوروں کی مقدار خوراک درج کر رہا ہوں۔

- | | |
|---|----------------|
| (۱) آٹھ دس کلو وزن کی خوراک اگر | ایک تولہ ہے تو |
| (۲) گھوڑے کے لئے یہی دوائی سولہ گنا دینی ہوگی | سولہ تولہ |
| (۳) بیل گائے کے لئے یہی دوائی ۴ گنا | ۴ تولہ |
| (۴) بھینس کے لئے یہی دوائی تیس گنا | تیس تولہ |
| (۵) اونٹ کے لئے یہی دوائی ۴۸ گنا | ۴۸ تولہ |
| (۶) ہاتھی کے لئے یہی دوائی ۱۰۰ گنا | ۱۰۰ تولہ |
| (۷) بھیڑ بکری کے لئے یہی دوائی ۲ گنا | دو تولہ |
| (۸) گدھا خچر کے لئے یہی دوائی ۱۲ گنا | ۱۲ تولہ |
| (۹) بلی خرگوش کے لئے یہی دوا نصف حصہ | نصف تولہ |
| (۱۰) پرندے مرغی تیتھر شیر شاہین بطخ 1/16 تولہ | دورتی تا رتی |
| (۱۱) سور کے لئے یہی دوائی دو گنا | دو تولہ |

ایک خاص بات

یہاں ہر معالج کو یہ معلوم ہونا بھی بہت ضروری ہے کہ مختلف جانوروں میں ان کی مادہ کتنے عرصہ کے بعد بچے جنتی ہے جانوروں پالنے والوں کے لئے ان

رت موتر

(Red Water)

پیشاب کے ساتھ خون کا اخراج

یہ جانوروں کی خطرناک بیماری ہے جس سے اکثر جانور مر جاتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس نسخہ کے استعمال سے کبھی ناکامی نہیں ہوئی اس دوا سے خون بھی بند ہو جاتا ہے بلکہ قبض بھی کھل جاتی ہے دو تین دن کے اندر گائے بھینس تندرست ہو جاتی ہے اس مرض میں جب پہلے پہل علامات ظاہر ہوتی ہیں تو اول تھوڑا تھوڑا خون پیشاب کے ساتھ آتا ہے اس کا رنگ بالکل سرخ ہوتا ہے خون علیحدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کی آمیزش پیشاب میں ہوتی ہے اس لئے یہ گاڑھا نہیں ہوتا جانور چارہ بھی کھاتا ہے اور اگلی بھی کرتا ہے اس حالت میں علاج سو فیصد کامیاب ہوتا ہے

لیکن چوتھے روز جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے ساتھ ہی اگلی کرنا بھی چھوڑ دیتا ہے قبض شدید ہو جاتی ہے ایسی حالت میں جانور نڈھال ہو جاتا ہے اس وقت قبض کا رفع کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے جس کے لئے یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

ھوالشانی سونف ۱۰۰ گرام، پھول گلاب ۱۰۰ گرام، ہلدی ۱۰۰ گرام، دودھ آک ۳ گرام، بھیز کا دودھ دو کلو، چینی ڈیڑھ پاؤ گھی ڈیڑھ پاؤ۔

ترکیب تیاری سونف پھول گلاب دودھ آک ہلدی کو دو کلو پانی میں خوب درمیانی آگ پر پکائیں جب پانی ایک کلو رہ جائے تو تمام ادویات کو پیس چھان کر اس میں دودھ گھی اور چینی ملا کر دیں یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراکیں صبح شام

معلومات کا جاننا بہت ضروری ہے بلکہ انہیں جس تاریخ کو مادہ حاملہ ہوئی ہو وہ تاریخ اپنی ڈائری میں نوٹ کر لینی چاہیے تاکہ وقت مقررہ پر کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو یہاں چند جانوروں کے حمل کا دورانیہ درج ذیل ہے۔

۳۴۰ دن

(۱) گھوڑی

۳۷۴ دن

(۲) گدھی

۲۸۳ دن

(۳) گائے

دس ماہ کچھ دن

(۴) بھینس

۱۵۰ تا ۱۴۴ دن

(۵) بھیز بکری

۶۳ تا ۵۸ دن

(۶) کتیا

۵۵ دن

(۷) بلی

۲۲ تا ۲۱ دن

(۸) خرگوش

۴۵ ہفتے

(۹) اونٹنی

دو سال

(۱۰) ہتھنی

۲۱ دن بعد پنے نکالتی ہے

(۱۱) مرغی

۳۳ تا ۳۲ دن کے بعد پنے نکالتی ہے

(۱۲) بٹخ

۱۵ تا ۱۶ دن بعد پنے نکالتی ہے

(۱۳) چڑیا

☆☆☆

LIKE US ON
facebook

Tibbi Books for
Atiba Karam

بھینس یا گائے کو دیں

خاص ہدایت

چونکہ مندرجہ بالا کاڑھے کا وزن کافی زیادہ ہے اور پھر جانور بیمار ہے اور اس نے تقریباً کھانا پینا بھی چھوڑ دیا ہوتا ہے لہذا یہ کاڑھا دیتے وقت خاص خیال رکھیں دوائی دیتے وقت درمیانی درجہ کی بانس کی نالی میں ڈال کر اس کو اچھی طرح سے قابو کر کے آہستہ آہستہ پلائیں جانور کی زبان پکڑ کر دوائی ہرگز نہ دیں کیونکہ اس سے دواسانس کی نالی میں جان نے سے نمونہ ہونے کا خطرہ ہو جاتا ہے دوائی اندر پلٹتے وقت نالی کو اچھی طرح ہلائیں تاکہ جانور اسے اچھی طرح نگل لے دوائی پلانے کے بعد ماتھے پر دو تین کے ماریں اس سے تمام دوا اندر چلی جائے گی یہ وزن بڑی بھینس کے لئے باقی جانوروں کو ان کی عمر اور وزن کے مطابق وزن میں کمی بیشی کر لیں بعض اوقات نسخہ بھی ہوتا جاتا ہے تو اسی نسخہ میں پینگ ۵۰ گرام کا اضافہ کرنا پڑتا ہے۔

افعال و اثرات میں اعصابی غدی ہے

نوٹ یہی وہ نسخہ ہے جسے سکھوں کے سردار نے سن کر ہمارے بزرگوں کو نہ صرف قتل کرنے سے منع کیا بلکہ انہیں باحفاظت بارڈر تک پہنچایا۔

نکسیر

جانور کے ناک کے ایک یا دو نوں نتھنوں سے خون آنے کے لئے مجرب نسخہ ہے کبھی ناک کام نہیں ہوا

حوالہ شانی ایک پاؤ پھکڑی سفید بکری کا تازہ دودھ دو گلو

ترکیب لوہے کی کڑا ہی لیکر اس میں پھکڑی ڈال کر آگ پر رکھیں جب تمام پھکڑی پانی بن جائے تو اس میں دودھ بکری تھوڑا تھوڑا چوبیہ کی شکل میں ڈالنا شروع کر دیں لیکن اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دودھ چوبیہ کی شکل میں ڈالنا ہے پہلا دودھ خشک ہو جائے تو اور ڈالتے جائیں دودھ ختم ہونے پر کشتہ پھکڑی برنگ سفید برآمد ہوگا۔

۱۶ ماشہ صبح دوپہر شام ہمراہ تازہ پانی دو دفعہ دن میں دیں اور اسی دوا کو کپڑے کی بنٹی میں لت پت کر کے نتھنوں میں لگا دیں نکسیر کا خون فوراً بند کر دیگا

دوسرا فوری اثر مجرب نسخہ

اعصابی غدی تریاق شیر عشر ۲۰ گرام نوشادر بیس گرام ہلدی چالیس گرام ترکیب تیاری سب ادویات کو الگ الگ کوٹ پیس کر کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور شیر عشر دواؤں پر چھڑک دیں جب شیر عشر دواؤں میں جذب ہو جائے اور مرکب کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے تو فوراً آگ سے اتار لیں تیز آگ دینے سے پرہیز کریں دوائی تیار ہے خودی گولیاں بنا کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۱۶ گولیاں صبح دوپہر شام دیں

مقدار خوراک ۱۰۰ گرام گل سرخ، گلقد ایک پاؤ، دودھ بکری یا

بھینس نصف گلو دودھ میں پھول اور گلقد حل کر کے ۱۶ گولیاں ملا لیں یہ ایک خوراک ہے اسی طرح دن میں تین بار دیں سخت قبض کی صورت میں گلقد ادھ کلو اور دودھ ایک

کلو کر دیں قبض بھی دور ہو جائے گی انشاء اللہ دو تین میں شفا حاصل ہو جائے گی شدید صورت میں تمام دوا میں ایک پاؤں کی گھی کا اضافہ کریں

☆☆☆

مولیشیوں میں اوجھڑی کا بندھنا

پیٹ درد

اسباب جب روزانہ ہبز چارہ جانور کو دیا جاتا ہے تو پھر اچانک کسی وجہ سے جانور کو خشک چارہ دیا جائے یا جانور زیادہ مقدار میں اناج گندم چنے وغیرہ کھالے یا بھوکا جانور لالچ میں آکر زیادہ چارہ کھالے تو اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے باسی یا گلی ہوئی خوراک کھانے سے بھی جانور اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے ہیں ایسا بھوسہ جس میں ریت وغیرہ ملی ہوئی ہو کھانے سے بھی یہ تکلیف ہو جاتی ہے اوجھڑی میں خوراک زیادہ دیر ٹھہرے رہنے سے پیٹ کی رطوبت میں کمی ہو جاتی ہے جس سے جگالی کرنے میں کمی آ جاتی ہے گندم کی روٹی کے گلے سڑے ٹکڑے کھلانا بھی اس مرض کا باعث ہیں

علامات

سب سے پہلے جانور جگالی کرنا بند کر دیتا ہے کھانا بند کر دیتا ہے سست سا کھڑا رہتا ہے پیٹ بھرا ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ٹانگیں مارنی شروع کر دیتا ہے بعض اوقات گھوڑے کی طرح اگلی ٹانگ زمین پر بار بار مارتا ہے اٹھتا ہے اور بار بار بیٹھتا ہے پہلے گوبھر میں کمی ہو جاتی ہے پھر تکلیف بڑھ جانے کی صورت میں گوبر بند ہو

جاتا ہے بائیں جانب کی کوکھ کو اگر ہاتھ سے دبایا جائے تو پتھر کی طرح سخت معلوم ہوگی یعنی ہاتھ کے دبانے سے بمشکل دبے گی کچھ دیر بعد دوبارہ اسی حالت پر آ جائے گی

علاج

سب سے پہلے کھری میں جو چارہ پڑا ہوا ہے اسے جانور کے آگے سے اٹھا لیا جائے اور مزید چارہ دینا بند کر دیں پانی ضرور پلائیں گرم سوپ واٹر (صابن کا بنا ہوا پانی) سے جانور کا انیمیا کریں اگر مناسب سمجھیں تو اپنے ہاتھ کو تیل سرسوں سے تر کر کے مقعد میں جو سخت سدے پھنسے ہوئے ہیں انہیں نکال کر انیمیا کریں۔

نسخہ نمبر 1

سالت آدھا کلونمک خوردنی دو چھٹانک کشتہ کچلہ ۵ گرام نوشادر ٹھیکری دو

چھٹانک

ترکیب تیاری شیرہ گڑ حسب ضرورت ایک کلونیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں آرام آنے پر جانور کو تین چار یوم سٹومک پوڈر (سفوف ہاضمہ) ایک چھٹانک صبح شام ہمراہ گڑ کھلائیں

نسخہ نمبر 2

میگ سلفاس آدھا کلور یوند عصارہ یا سقمونیہ ولایتی ایک چھٹانک نمک خوردنی ایک چھٹانک میٹھا سوڈا ایک چھٹانک شیرہ گڑ حسب ضرورت ایک کلو گرام پانی میں حل کر کے پلائیں

نسخہ نمبر 3

نمونہ کے دوران تبدیلیاں

دن کے دوران پیچھڑوں میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں آتی ہیں

(۱) پہلا درجہ پیچھڑوں میں خون کا اجتماع پھر خونی رگوں سے رساؤ جو کہ سفید رنگ ہوتا ہے ترش ہو کر پیچھڑوں کے نشوز میں جمع ہو جاتا ہے تو اس وقت اس کی رنگت سفیدی مائل سرخ ہو جاتی ہے جو کہ جانوروں کے نھنوں کے ذریعے سانس لینے وقت خارج ہوتی ہے آخری حالت میں کنگرین کی صورت میں پس (پیپ) پڑ جاتی ہے۔

علاج جانور کی اچھی طرح سے حفاظت کی جائے سرد ہوا کے جھوکوں سے بچایا جائے تازہ پانی کئی بار پلایا جائے اس کے کمرہ کو گرم رکھا جائے گرم کمبل اوپر دے کر رسیوں سے باندھ دیا جائے تو زیادہ بہت ہے اس طرح جانور خود اسے اوپر سے اتار نہیں سکے گا مکان کے اندر کسی قسم کے لکڑی کے کلمے اگر ہوں تو اکھاڑ دئے جائیں تاکہ خدا نخواستہ اگر جانور گرے تو زخمی نہ ہو جائے

غذا

غذا میں روزانہ صبح دو پہر شام دو تین انڈے گرم دودھ میں پھینٹ کر پلائیں کوئی بھی غذا ایسی نال جو گھوڑوں کے لئے خاص سلور کی بنی ہوئی ہے اس سے نہ دیں اشد ضروری ہے ہر غذا اگر یا شیرہ میں ملا کر چٹائیں چونکہ ہمارا علاج صرف دیسی ادویات پر مشتمل ہے فرنگی ٹیکے ہم خود استعمال کرنا پسند نہیں کرتے لہذا کوئی بھی ا

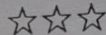
انگریزی دوا استعمال کرنے سے پرہیز کیا جائے لہذا مندرجہ ذیل نسخہ پر بھروسہ رکھ کر علاج شروع کریں شفاء من فضل ربی یعنی شفاء اسی کے ہاتھ میں ہے انشاء اللہ ناکامی نہ ہوگی۔

مندرجہ ذیل نسخہ فوری اثر ہے

قلمی شورہ، نوشادر، سہاگہ، ملٹھی، برگ بانسہ، کاکڑہ سنگی، پھول گلاب، سہاگہ، منقہ ہر ایک ہم وزن پچاس گرام دوائی کوٹ چھان کر ایک کلو گڑ میں ملا کر مناسب پانی ملا کر سیلان الکچوری تیار کر کے دن میں تین بار چٹائیں

افعال و اثرات میں عضلاتی غدی ہے ہر قسم کی کھانسی اور نمونہ میں اکسیر ہے اسی کا کھوہ جس میں ۴ عدد لونگ ملا کر پلائیں پانچ تولہ یا مناسب وزن رائی لے کر اس کا لیپ تیار کر کے سینے پر مالش کریں تارا میرا یا ہالوں کا لیپ بھی تیار کر کے سینے کے دونوں طرف پلستر کی شکل میں استعمال کریں اگر دیسی انڈے چھ عدد کچے توڑ کر سینے پر مل دیں تو بھی فوز افاقہ ہوتا ہے۔

کشتہ بارہ سنگا جو کہ آک کے دودھ میں تیار کیا ہوتا ہے اگر مناسب وزن چار رتی سیلان الکچوری میں ملا کر جانور کو چٹائیں تو زیادہ بہتر ہے فوری اثر ہے



Tibbi Books for
Atiba Karam

جانور ہمیشہ کے لئے بے کار ہو جاتا ہے بعض جانوروں کا جسم گرم ہو جاتا ہے جس سے جانور ہانپنا اور تیز سانس لینا شروع کر دیتا ہے اس حالت کو گاڑ کہتے ہیں جسمانی حالت کمزور ہو جاتی ہے

علاج

- (۱) غرارہ بھٹکوی سفید ایک حصہ پانی سولہ حصہ ملا کر جانور کو غرارے کرائیں
- (۲) کیکر کی چھال کا جوشاندہ بنا کر اس کے غرغرے کرائے جائیں اور جانوروں کے پاؤں کے زخموں پر بھی لگائیں اور زخموں کو دھوئیں
- جوشاندہ ایک دو کلو کیکر کے تازہ چھلکے لے کر ان کو چھوٹا چھوٹا کتر لیں اور پانچ چھ کلو پانی میں خوب پکائیں نیم گرم پانی لے کر اس کو استعمال کریں۔
- (۳) گرم ریت یا گرم مٹی پر جانوروں کو پھرائیں اس طرح وائرس گرمی سے جل کر ختم ہو جائیں گے
- (۴) اگر زخموں میں کیڑے بن گئے ہوں تو انہیں چمٹی سے پکڑ کر نکالیں اور زخم پر اور فینائل کا پلگ زخم میں دیں یا تیل تاریہ استعمال میں لائیں زخم دو تین دن میں ختم ہو جائیں گے۔

(۵) اگر زخم مندرا ہو گئے ہیں تو مندرجہ ذیل پوڈر استعمال کریں

اسٹر جیٹ پوڈر بھٹکوی سفید سنگ جراح ہلدی سفید رال اور سندھور
ہموزن سب کو باریک کر لیں

غذا جانور کا پیٹ مانگتا ہے سبز چارہ جو نرم ہو گندم کا دلیا بنا کر جانور کے سامنے رکھیں خود بخود کھالے گا اور دوا بھی اسی میں مکس کر کے کھلا سکتے ہیں

بخار کی حالت میں قلمی شورہ ایک تولہ نوشادر ایک تولہ میگ سلفاس (سالت) (دس گرام گڑ کا شیرہ حسب ضرورت پانی ادھ کلو میں مندرجہ ذیل ادویات حل کر کے صبح و شام پلائیں بخار نازل ہو جائے گا

عام زخموں کی حالت میں مذکورہ پوڈر ایک حصہ ویزلین یا مکھن پانچ حصہ میں ملا کر زخموں پر دن میں ایک دو دفعہ ڈریسنگ کریں۔

خاص ہدایت

اگر زخم میں کیڑے پیدا ہو گئے ہوں تو ان پر فوراً توجہ دیں کیڑے نکال کر فینائل کا پلگ یعنی روئی فینائل میں تر کر کے زخم کے اندر اچھی طرح بھر دیں

اگر جانور گرمی محسوس زیادہ کرے تو جو کاستو بنا کر اس میں شکر ملا کر میٹھا کر کے پلائیں قلمی شورہ نوشادر ڈنڈ ایک ایک تولہ شیرہ گڑ حسب ضرورت ملا کر پینے کے پانی میں دیں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے

افعال و اثرات میں غدی اعصابی ہے یہی وجہ ہے کہ ایسے مریض جانوروں میں گرمی بہت بڑھ جاتی ہے گرمی سے جانور ہانپنے لگ جاتا ہے لہذا اس پر خاص توجہ دیں۔

دوا کے ساتھ

دعا بھی لازمی ہے

دوا کے نام سے اکثر لوگوں کے ذہن میں لال پیلی گولیاں کڑوے کیلے اور بیٹھے شربت آتے ہیں دنیا اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ قدرتی یا متبادل طرز علاج پر بھی مائل نظر آرہی ہے ان متبادل علا جوں میں مغرب کے سائنسدانوں نے ایمانیات دعا اور خدا پر یقین کو بھی متبادل طرز علاج کے طور پر شامل کر لیا ہے کئی ڈاکٹروں نے اعتراف کر لیا ہے کہ ”ہم معالجین مریضوں کی صدیوں سے اس مسئلہ حقیقت کے معترف ہو گئے ہیں کہ شفاء کسی اور قوت سے ملتی ہے ہم معالجین تو شفاء کا ذریعہ بنتے ہیں ہم ایک ہی مرض میں مبتلا دو مریضوں کو یکساں دوا دیتے ہیں یا ایک جیسا اپریشن کرتے ہیں دونوں مریضوں کو لاحق خطرات بھی ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان میں سے ایک صحت یاب ہو جاتا ہے دوسرا زندگی ہار بیٹھتا ہے اسے محض قسمت قرار نہیں دیا جاسکتا بلکہ یہ قسمت سے بھی اعلیٰ وارفع کوئی چیز ہوتی ہے“ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے 450 سال قبل یونانیوں کا بھی کچھ ایسا ہی نظریہ تھا سقراط اکثر کہا کرتا تھا کہ ”میں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتا ہوں اور اللہ انہیں اچھا کر دیتا ہے“

مسلمان ہونے کے ناطے سے ایمانیات دعا اور خدا پر یقین جس طرح صدیوں سے ہماری زندگی کے دیگر امور میں شامل ہے ویسے ہی بیماری اور شفاء یا بی میں بھی اسے بنیادی حیثیت حاصل ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے یہ الفاظ ہمیشہ

مسلمانوں کے لئے قابل تقلید رہے ہیں کہ

”جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ مجھے شفاء دیتا ہے“

ایک حدیث پاک کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دعا جسے بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو مریضوں کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر جو ہم اپنی مصیبتوں سے بچنے کے لئے اختیار کرتے ہیں سب تقدیر کا حصہ ہیں گویا اللہ کے حکم کے بغیر شفاء کا حاصل ہونا ناممکن ہے۔

حکیم لقمان کے متعلق ایک روایت بہت عام ہے کہ وہ ایک مریض کا علاج کر رہے تھے ہفتہ بھر دوا کھانے کے بعد اسے ذرا بھر فرق نہ پڑا بلکہ اس کی حالت مزید خراب ہوتی گئی یہاں تک کہ ایک دن وہ چل بسا کہتے ہیں کہ حکیم لقمان انتہائی مایوس ہو گئے اور سوچنے لگے کہ جب ادویات سے کوئی فرق نہیں پڑا تو ان کے کھلانے کا کیا فائدہ یہ تو سب بے کار چیزیں ہیں یہ خیال آتے ہی انہوں نے تمام ادویات کسی بڑے تھیلے میں ڈالیں اور دریا برد کرنے کے ارادے سے نکل پڑے کہتے ہیں کہ انہیں غائب سے آواز آئی کہ ”لقمان یہ کیا کرنے جا رہے ہو تمہاری دوائیں بے کار نہیں ہیں ہم نے اس شخص کی تقدیر میں شفاء نہیں لکھی تھی اور ہم وہ دوا اس کے پیٹ میں اترنے سے پہلے ہی اچک لیتے تھے“

دعا کی اثر انگیزی کے بارے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آتا ہے کہ وہ اللہ سے بڑے سکون اور اطمینان سے ہم کلام ہوا کرتے تھے اسی دوران ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا اللہ کی طرف سے کہا گیا کہ ”اے موسیٰ اب ہم سے ذرا سنبھل کر گفتگو کرنا پہلے تمہاری ماں زندہ تھی جو تمہاری سلامتی کی دعا کیا کرتی تھی“

دوا کے ساتھ

دعا بھی لازمی ہے

دوا کے نام سے اکثر لوگوں کے ذہن میں لال پیلی گولیاں کڑوے کیلے اور بیٹھے شربت آتے ہیں دنیا اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ قدرتی یا متبادل طرز علاج پر بھی مائل نظر آرہی ہے ان متبادل علاجوں میں مغرب کے سائنسدانوں نے ایمانیات دعا اور خدا پر یقین کو بھی متبادل طرز علاج کے طور پر شامل کر لیا ہے کئی اکثروں نے اعتراف کر لیا ہے کہ ”ہم معالجین مریضوں کی صدیوں سے اس مسلمہ حقیقت کے معترف ہو گئے ہیں کہ شفاء کسی اور قوت سے ملتی ہے ہم معالجین تو شفاء کا وسیعہ بنتے ہیں ہم ایک ہی مرض میں مبتلا دو مریضوں کو یکساں دوا دیتے ہیں یا ایک باا پریشن کرتے ہیں دونوں مریضوں کو لاحق خطرات بھی ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن میں سے ایک صحت یاب ہو جاتا ہے دوسرا زندگی ہار بیٹھتا ہے اسے محض قسمت قرار دیا جاسکتا بلکہ یہ قسمت سے بھی اعلیٰ وارفع کوئی چیز ہوتی ہے“ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے 450 سال قبل یونانیوں کا بھی کچھ ایسا ہی نظریہ تھا سقراط اکثر کہا تھا کہ ”میں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتا ہوں اور اللہ انہیں اچھا کر دیتا ہے“

مسلمان ہونے کے ناطے سے ایمانیات دعا اور خدا پر یقین جس طرح اسے ہماری زندگی کے دیگر امور میں شامل ہے ویسے ہی بیماری اور شفاء یا باری سے بنیادی حیثیت حاصل ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے یہ الفاظ ہمیشہ

مسلمانوں کے لئے قابل تھلید رہے ہیں کہ

”جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ مجھے شفاء دیتا ہے“

ایک حدیث پاک کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دعا جسے بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو مریضوں کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر جو ہم اپنی مصیبتوں سے بچنے کے لئے اختیار کرتے ہیں سب تقدیر کا حصہ ہیں گویا اللہ کے حکم کے بغیر شفاء کا حاصل ہونا ناممکن ہے۔

حکیم لقمان کے متعلق ایک روایت بہت عام ہے کہ وہ ایک مریض کا علاج کر رہے تھے ہفتہ بھر دوا کھانے کے بعد اسے ذرا بھر فرق نہ پڑا بلکہ اس کی حالت مزید خراب ہوتی گئی یہاں تک کہ ایک دن وہ چل بسا کہتے ہیں کہ حکیم لقمان انتہائی مایوس ہو گئے اور سوچنے لگے کہ جب ادویات سے کوئی فرق نہیں پڑا تو ان کے کھلانے کا کیا فائدہ یہ تو سب بے کار چیزیں ہیں یہ خیال آتے ہی انہوں نے تمام ادویات کسی بڑے تھیلے میں ڈالیں اور دریا برد کرنے کے ارادے سے نکل پڑے کہتے ہیں کہ انہیں غائب سے آواز آئی کہ ”لقمان یہ کیا کرنے جا رہے ہو تمہاری دوائیں بے کار نہیں ہیں ہم نے اس شخص کی تقدیر میں شفاء نہیں لکھی تھی اور ہم وہ دوا اس کے پیٹ میں اترنے سے پہلے ہی اچک لیتے تھے“

دعا کی اثر انگیزی کے بارے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آتا ہے کہ وہ اللہ سے بڑے سکون اور اطمینان سے ہم کلام ہوا کرتے تھے اسی دوران ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا اللہ کی طرف سے کہا گیا کہ ”اے موسیٰ اب ہم سے ذرا سنبھل کر گفتگو کرنا پہلے تمہاری ماں زندہ تھی جو تمہاری سلامتی کی دعا کیا کرتی تھی“

سورۃ بنی اسرائیل میں واضح طور پر ارشاد ہوا ہے کہ ہم قرآن میں ایسی چیز نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں شفاء اور رحمت ہے اسی طرح سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ”لوگو تمہارے پاس رب کی جانب سے نصیحت آگئی ہے یہ وہ چیز ہے کہ جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے اور جو اسے قبول کر لے ان کے لئے رہنمائی ہے“

ایک حدیث کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے کہ قضاء اور قدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی ہاں اللہ سے دعا مانگنا اس آفت اور مصیبت میں بھی نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی ہے اور اس مصیبت میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی۔ بے شک بلا نازل ہونے کی چیز ہے اور دعا اس سے نجات دلا سکتی ہے قیامت تک ان دونوں میں کشمکش ہوتی رہتی ہے اور انسان دعا کی بدولت اس بلا سے بچا رہتا ہے

سائنسی تحقیق کیا کہتی ہے؟

سائنسدانوں کی ۲۵ سالہ تحقیق کے مطابق اگر کوئی شخص خاموشی اور یکسوئی سے ذکر یا دعا میں مشغول رہتا ہے تو اس کا جسمانی نظام خود بخود کچھ ایسی نفسیاتی ریلیاں پیدا کرتا ہے جن سے مینا بولزم (انسانی جسم کا وہ کیمیائی عمل جس کے تحت یوں کی ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے) رفتار قلب اور رفتار تنفس بتدریج کم ہوتی ہے اور فی لہریں آہستہ ہو جاتی ہیں جس کے نتیجے میں ذہنی دباؤ جو کہ بیماریوں کی جڑ ہے ختم ہوتا ہے اور مریض کی شفاء زیادہ تیزی سے ہوتی ہے۔

ایک معروف امریکی ڈاکٹر لیریڈو بھی دعا کی اثر انگیزی کے دل سے قائل

ہیں اپنی کتاب (دی ہیلتھ ورلڈ) وہ سان فرانسسکو کے ڈاکٹر بائیرڈ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ سان فرانسسکو کے جنرل ہسپتال میں 1988 میں ڈاکٹر بائیرڈ نے قلب کے سخت بیمار 393 مریضوں پر دعاؤں کے اثرات کا جائزہ لیا 10 ماہ کے عرصہ میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہونے والے ان مریضوں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا گروپ اے میں وہ مریض داخل تھے جنہیں ہسپتال سے رخصت ہونے تک ان کے نام لے کر دعا کرائی جاتی تھی جب کہ گروپ بی میں شامل مریضوں کے لئے دعا نہیں کرائی جاتی تھی دعا کرنے والوں کو دعا کا کوئی مخصوص طریقہ بھی نہیں بتایا گیا تھا اس عمل کے بڑے دلچسپ نتائج برآمد ہوئے جن مریضوں کے لئے دعا کی وہ ہسپتال سے جلد فارغ ہوئے اور ان میں قلب کی شریانوں میں تنگی بھی دوسروں کے مقابلے میں کم تھی جب کہ ان کی 1.5 فیصد انٹی بائیوٹک کی ضرورت بھی کم ہو گئی۔ یہ مشاہدہ بھی کیا گیا کہ خلوص اور محبت کے ساتھ کی جانے والی دعائیں زیادہ موثر اور کارگر ثابت ہوئیں۔

ڈاکٹر شاہد اطہر ایم ڈی (انڈیا ناپولس امریکہ) دعاؤں کی اثر انگیزی بارے میں اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ میں فارغ اوقات میں مشغول ذکر کرتا ہوں اور خاص طور پر کار چلانے کے دوران میں اپنے علاوہ اپنے خاندان دوستوں اور مریضوں کے حق میں ان کے نام لے کر دعا کرتا ہوں کیونکہ میرا یہ ایمان ہے کہ دعائیں اپنے اثرات رکھتی ہیں ایک دفعہ میں رسولی کی مریضہ کو دیکھنے گیا اس کا بلڈ پریشر انتہائی کم ہو گیا تھا اور وہ سکتے کی حالت میں تھی میں نے اس سے پوچھا کہ میں اس کے لئے کیا کر سکتا ہوں تو اس نے انتہائی مایوسی کے عالم میں کہا کہ معالجین نے اسے بتا دیا ہے کہ وہ

اب بچ نہیں سکے گی تم میرے لئے دعا کرو میں نے رسولی کے مقام پر ہاتھ رکھا اور نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق دعا کی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

”اے انسانوں کے رب شفاء عطا فرما دے کیونکہ آپ ہی شافی ہیں اور آپ سے بڑھ کے کوئی شفا دینے والا نہیں ہے شفاء کا سامان صرف آپ ہی فراہم کرتے ہیں جس بعد کوئی بیماری نہیں رہتی“

میں نے یہ دعا کی اور چلا گیا اگلے روز جب میں دوبارہ پہنچا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی میں نے دیکھا کہ وہ بستر پر بیٹھی مسکرا رہی تھی اس نے بتایا کہ شام کو ریڈیا لوجسٹ نے جب ایکس رے کیا تو اس نے بتایا کہ رسولی غائب تھی وہ اس کی وضاحت کرنے سے قاصر تھا صرف یہی کہ سکا کہ غالباً شریان نگاری کے دوران رسولی غائب ہو گئی ہے یہ حقیقت ہے کہ جس طرح ادویات کے استعمال کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں ایسے ہی دعا کی قبولیت کے لئے غلوں نیت کردار کی مضبوطی پاکیزگی نیک اعمال اور صدقہ خیرات انتہائی ضروری عوامل ہیں کیونکہ یہی وہ چیزیں ہیں جو دعاؤں کو آسمان تک پہنچانے کا موثر ترین ذریعہ ہیں۔

دعا کا تیر خالی جائے یہ بھی ہے کہیں ممکن

شرط یہ ہے کہ وہ خون جگر میں ڈوب کر نکلے

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ذہن میں رہنا چاہئے کہ اگر کوئی نیک دعا بظاہر

بول نہ بھی ہو تو اس پر مایوس نہیں ہونا چاہئے خدا نے اس کے لئے آخرت میں اجر

دینے کا وعدہ کر رکھا ہے اور بھلا خدا سے زیادہ اپنے وعدوں کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

☆☆☆

حکیم انقلاب المعالج صابر ملتان کی

ایک عظیم یادگار

ریکارڈ مطب صابر

استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتان اپنے مطب میں آنے والے مریضوں کا ریکارڈ ایک رجسٹر میں درج کرتے تھے جس میں مریض کا نام مرض کی تحریک علامت اور دوائی علاج درج کرتے تھے چونکہ یہ ریکارڈ استاد صابر ملتان نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے اس لئے یقیناً معالجین قانون مفرد اعضاء کے لئے ایک عظیم یادگار اور علمی معلومات کا خزانہ ہے اس کے چند صفحات یہاں پیش خدمت ہیں نئی کتابت اسے نہیں کی گئی کہ استاد صاحب کے ہاتھ کا لکھا ہوا زیادہ بہتر ہے۔

(حکیم محمد عارف)

۱۹۵۶ اکتوبر ۱۹۵۶

۱۔ محمد شریف	۲۔ محمد شریف	۳۔ محمد شریف	۴۔ محمد شریف	۵۔ محمد شریف	۶۔ محمد شریف	۷۔ محمد شریف	۸۔ محمد شریف	۹۔ محمد شریف	۱۰۔ محمد شریف	۱۱۔ محمد شریف	۱۲۔ محمد شریف	۱۳۔ محمد شریف	۱۴۔ محمد شریف	۱۵۔ محمد شریف	۱۶۔ محمد شریف	۱۷۔ محمد شریف	۱۸۔ محمد شریف	۱۹۔ محمد شریف	۲۰۔ محمد شریف	۲۱۔ محمد شریف	۲۲۔ محمد شریف	۲۳۔ محمد شریف	۲۴۔ محمد شریف	۲۵۔ محمد شریف	۲۶۔ محمد شریف	۲۷۔ محمد شریف	۲۸۔ محمد شریف	۲۹۔ محمد شریف	۳۰۔ محمد شریف
۱۔ محمد شریف	۲۔ محمد شریف	۳۔ محمد شریف	۴۔ محمد شریف	۵۔ محمد شریف	۶۔ محمد شریف	۷۔ محمد شریف	۸۔ محمد شریف	۹۔ محمد شریف	۱۰۔ محمد شریف	۱۱۔ محمد شریف	۱۲۔ محمد شریف	۱۳۔ محمد شریف	۱۴۔ محمد شریف	۱۵۔ محمد شریف	۱۶۔ محمد شریف	۱۷۔ محمد شریف	۱۸۔ محمد شریف	۱۹۔ محمد شریف	۲۰۔ محمد شریف	۲۱۔ محمد شریف	۲۲۔ محمد شریف	۲۳۔ محمد شریف	۲۴۔ محمد شریف	۲۵۔ محمد شریف	۲۶۔ محمد شریف	۲۷۔ محمد شریف	۲۸۔ محمد شریف	۲۹۔ محمد شریف	۳۰۔ محمد شریف

9	برکت علی	سبائی	صفت	صفت	8 ذی الحجہ
10	آبوالکاسم	موسیٰ دودلہ	پچھلے سالام	"	232
11	عزیز بیگ	موسیٰ شاہ	مندی مال بن	"	212
12	موسیٰ بن	کشتی بازار	پاکیر	عزیز بیگ	8
13	محمد شفیع	شیخ پورہ	صفت	"	232

مورخہ 12 اکتوبر 1966

1	احمد انور خان	صدر بازار	"	عصافہ انصاری ملین	216
2	موسیٰ کٹر سیر	نور علی	"	عصافہ علی انصاری ملین	216
3	موسیٰ بی بی	چکلی سیدہ سندی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	216
4	چوہن بی بی	"	صفت	عزیز بیگ	216
5	محمد رفیق بیگ	موسیٰ شاہ	"	عصافہ علی انصاری ملین	216
6	محمد حسین	بادری	اردم	عزیز بیگ	216
7	سید احمد	سید احمد	صفت	عزیز بیگ	216
8	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
9	زید بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
10	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
11	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
12	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
13	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
14	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
15	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
16	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
17	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
18	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
19	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
20	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
21	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
22	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
23	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216
24	عزیز بیگ	نور علی	"	عزیز بیگ	216

مورخہ 13 اکتوبر 1966

1	عبد الرشید	مذہب	اردم	عزیز بیگ	8 ذی الحجہ
2	عزیز بیگ	"	نور علی	عزیز بیگ	232
3	محمد حسین	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
4	آبوالکاسم	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
5	صالح الہین	سید الہی بازار	"	عزیز بیگ	232

1	محمد صادق	موسیٰ شاہ	اردم	عزیز بیگ	8 ذی الحجہ
2	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
3	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
4	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
5	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
6	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
7	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
8	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
9	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
10	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
11	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
12	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
13	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
14	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
15	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
16	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232

28 نومبر 1966

1	عزیز بیگ	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	8 ذی الحجہ
2	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
3	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
4	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
5	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
6	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
7	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232

29 نومبر 1966

1	عزیز بیگ	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	8 ذی الحجہ
2	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
3	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
4	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
5	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
6	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
7	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232
8	محمد بن	موسیٰ شاہ	پاکیر	عزیز بیگ	232
9	شاہد بن	نور علی	پچھلے سالام	عزیز بیگ	232

طبع شدہ مطبوعات

زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یسین دنیا پوری

تحقیقات ادویہ سازی	تشریح اعضائے انسان (اول)
تحقیقات تشریح اعضائے انسان (دوم)	تحقیقات امراض نسوان
تحقیقات امراض معدہ و امعاء	تحقیقات خواص المفردات (اول)
تحقیقات خواص المفردات (دوم)	تحقیقات خواص المفردات (سوم)
تحقیقات خواص المفردات (مکمل یکجا)	تحقیقات اسرار النبض
تحقیقات امراض قلب و عضلات	تحقیقات امراض جگر و غد
تحقیقات امراض دماغ و اعصاب	تحقیقات طبی اصطلاحات
تحقیقات امراض اطفال	تحقیقات علم الامراض (مکمل)
تحقیقات علم المجربات	تحقیقات نظامات جسم
میرا مطب (کلاں)	غذا سے علاج مع میرا مطب
رہبر نظریہ مفردا أعضاء	تعارف قانون مفردا أعضاء
سوانح حیات موجد نظریہ مفردا أعضاء	مجربات قانون مفردا أعضاء
دستور علاج بالمفردا أعضاء	کلیات قانون مفردا أعضاء
نظریہ مفردا أعضاء اور تپ و رق و سل	نظریہ مفردا أعضاء اور دمر
طبی مشورے (اول)	طبی مشورے (دوم)
تحقیقات طبی استفسارات	تحقیقات تشریح الادویہ
تاریخ طب و اطباء	پیشانیوں اور قانون مفردا أعضاء
ایڈز اور قانون مفردا أعضاء	کینسر اور قانون مفردا أعضاء
چارٹ علم الادویہ	چارٹ امراض و علامات
چارٹ مبادیات انسان	چارٹ مجربات قانون مفردا أعضاء
حل شدہ و غیر حل شدہ پرچہ بات	چارٹ علاج بالغذا



**Tibbi Books for
Atiba Karam**

www.facebook.com/tibbi.books/

قانون مفرد اعضاء کے تحت امراض کی تشخیص و تجویز کیلئے

مطب کی نگرانی کے فرائض

لیسین دواخانہ علم دین سنٹر اردو بازار لاہور میں حکیم محمد الیاس صاحب اور

لیسین دواخانہ ریلوے روڈ دنیا پور میں حکیم محمد عارف صاحب

انجام دیتے ہیں

پوشیدہ مسائل کیلئے بذریعہ خط و کتابت بھی مشورہ حاصل کیا جاسکتا ہے

تمام خط و کتابت پوری طرح راز میں رہتی ہے



Tibbi Books for
Atiba Karam

حکیم محمد عارف و حکیم محمد الیاس دنیا پوری

لیسین دواخانہ و طبی کتب خانہ دنیا پور لاہور

www.facebook.com/tibbi.books/